فرہنگِ مرکّباتِ غالبؔ

مرتبین

غضنفر علی

مہاراج کرشن کول

اردو ٹیچنگ اینڈ ریسرچ سنٹر، لکھنؤ

سنٹرل انسٹی ٹیوٹ آف انڈین لنگویجز، میسور، محکمۂ اعلیٰ تعلیم،

وزارتِ ترقی انسانی وسائل، حکومتِ ہند

فرہنگِ مرکّباتِ غالبؔ

فرہنگِ مرکّباتِ غالب

مرتبین

غضنفر علی

مہاراج کرشن کول

اردو ٹیچنگ اینڈ ریسرچ سنٹر، لکھنؤ

فہرست

حرفِ آغاز

اردو ٹیچنگ اینڈ ریسرچ سنٹر لکھنؤ، سنٹرل انسٹی ٹیوٹ آف انڈین لنگویجز میسور، منسٹری آف ایچ۔آر۔ڈی، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن، گورنمنٹ آف انڈیا، کا بنیادی مقصد اردو زبان و ادب کی تعلیم و تدریس کو بہتر، سائنٹفک اور مؤثر بنانا نیز اردو تصنیفات و تخلیقات کی تفہیم کے دروازوں کو وا کرنا ہے۔

اس مقصد کے حصول کے لیے یہ مرکز، ان تخلیقات و تصنیفات کو بھی موضوع بحث بناتا ہے جو کسی نہ کسی شکل میں اردو نصابات میں شامل ہیں۔ نیز ورک شاپ، سمینار وغیرہ کے ذریعے فن پاروں کی تفہیم کے نئے نئے امکانات تلاش کرنے کی سعی بھی کرتا ہے تاکہ تخلیق اور تخلیق کار کو اچھی طرح سمجھا جا سکے اور فن پاروں کے محاسن سے پوری طرح محظوظ ہوا جا سکے۔ مرکباتِ غالب کی فرہنگ سازی کے پسِ پردہ یہی مقصد کارفرما رہا ہے۔

غالب اردو کے ایک ایسے شاعر ہیں جنھیں دوسری زبان وادب کے شائقین بھی سمجھنا اوران کے کلام سے لطف و انبساط حاصل کرنا چاہتے ہیں مگر غالب ایک مشکل فن کار ہیں جن کو سمجھنا آسان نہیں۔ غالب کی شاعری کی مشکل پسندی کا ایک سبب فارسی آمیز ترکیبیں بھی ہیں۔ غالب نے اپنی شاعری میں کثرت سے مرکبات استعمال کیے ہیں۔ اس کا سبب غالباً یہ ہے کہ غالب کو اس حقیقت کا احساس تھا کہ ترکیبوں کی ترکیب سے شاعری میں اثر آفرینی بڑھ جاتی ہے۔ نغمگی کا وصف پیدا ہوجاتا ہے۔ مصوری بھی اپنا کمال دکھانے لگتی ہے اور سب سے بڑی بات یہ کہ ترکیبوں سے ایجاز و اختصار کا حسن بھی نکھر جاتا ہے۔

غالب کسی تجربے یا خیال کا ادراک اس کی اولین شکل یا ابتدائی صورت میں نہیں کرتے بلکہ نوع بہ نوع ترکیبوں کے ذریعے اسے تخئیل کے مختلف مراحل سے اس طرح گزارتے ہیں کہ معقول محسوس بن جائے یا معدوم، موجود نظر آئے۔ مثال کے طور پر محبوب کی تسلی آمیز باتوں کے ادراک کی سادہ شکل یہ ہے کہ اسے حرفِ تسلی کہا جائے لیکن غالب اس سادہ شکل سے گریز کرتے ہوئے حرفِ تسلی کے بجائے ''گلبانگِ تسلی'' کی ترکیب تراشتے ہیں اوراس کے سننے کو گوش کے منت کشِ گلبانگِ تسلی، کے مرکب کے ذریعے بیان کرتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ یہ پیچیدہ ترکیب عقل وحواس کی تہوں میں ارتعاش پیدا کرتی ہے۔ اس لیے کہ تسلی غیر مرئی شے ہے لیکن غالب نے بانگ کہہ کر اسے امرِ محسوس بنادیا ہے۔

تخئیل کی رنگا رنگ بزم آرائیاں جن سے غالب کا دیوان بھرا پڑا ہے، مرکباتِ غالب کے پردے میں اپنا جلوہ دکھاتی ہیں۔ چنانچہ گل فروشِ شوخیِ

داغِ کہن، بیاباں نوردِ وہمِ وجود، ہنگامۂ زبونیٔ ہمت، دردِ بے صدا، وادی جوہرِ غبار، خود فروشی ہائے ہستی، سازِ آہنگِ شکایت، خارِ الم حسرتِ دیدار، حرزِ فسونِ دانائی، حریرِ شرر بافِ سنگ، عکسِ چشمِ آہوے رم خوردہ، عکسِ خطِ جامِ آفتاب، کارفرمائے غم و حسرت، کاو کاوِ سخت جانی ہائے تنہائی، گدازِ داغِ دل، گدائے کوچۂ مے خانہ، گردشِ ساغرِ صد جلوۂ رنگیں، لذتِ خوابِ سحر، لطفِ زخمِ انتظار، مبتلائے آفتِ رشک، مزدوریٔ عشرت گہِ خسرو، مزدورِ طرب گاہِ رقیب، نقشِ نازِ بتِ طناز، وحشتِ جنونِ بہار، یک جانِ بے نوائے اسد جیسی بے شمار ترکیبیں اسی طرزِ فکر کی نمائندہ ہیں۔ غالب کے ذہن کے نقش و نگار ان کی شاعرانہ ترکیبوں کی تفہیم کے بغیر آسانی سے سمجھ میں نہیں آسکتے۔ ان میں جو ندرت اور طرفگی ہے، وہ ہمارے ادب کی دولت اور شاعری میں غالب کی وسعتِ فکر کی دلیل ہے۔ بے شمار وسیع المعنی مرکب الفاظ غالب کی بدولت ہی وجود میں آئے جن سے چند لفظوں میں معانی کی وسعتوں کو سمودینے کا ہنر ہاتھ آگیا۔ آج جبکہ اردو والوں کا رشتہ فارسی سے ختم ہوتا جارہا ہے، غالب کے مرکبات کی فہرست سازی اور ان کی توضیح و تشریح کا کام اور بھی ضروری ہو گیا ہے۔

فرہنگ سازی کا یہ کام مرکز کی جانب سے منعقدہ دو ورک شاپ میں مکمل ہوا جن میں اردو شعر و ادب کے نمائندہ اسکالرز نے شرکت فرمائی۔ مرکز اور ادارہ دونوں ورک شاپ کے شرکا کے شکر گزار ہیں۔ ادارہ ان حضرات کا سپاس گزار ہے جنھوں نے بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر اس کام میں اپنے تعاون سے نوازا ہے۔

یہ تو دعویٰ نہیں کیا جا سکتا کہ یہ کام بہت عمدہ ہوا ہے اور ہر طرح کی کمیوں اور خامیوں سے پاک ہے مگر اتنا ضرور کہا جا سکتا ہے کہ اس کام کو نہایت خلوص، لگن، محنت

اور سنجیدگی سے انجام دیا گیا ہے۔ اپنی اس کوشش میں ہم کہاں تک کامیاب ہوئے ہیں
اس کا فیصلہ تو قارئین کرام ہی کریں گے۔
غلطیوں اور کوتاہیوں کی نشاندہی کو مرکز خندہ پیشانی سے قبول کرے گا کہ اس سے
آئندہ اڈیشن کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

ادارہ

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم

غزلیات

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
شوخیِ تحریر	نقش، فریادی ہے کس کی شوخیِ تحریر کا کاغذی ہے پیرہن، ہر پیکرِ تصویر کا	شوخی=شرارت، ظرافت تحریر=لکھاوٹ وتحریر جو تخلیق کار کے ظریفانہ مذاق کی مظہر ہو
پیکرِ تصویر	نقش، فریادی ہے کس کی شوخیِ تحریر کا کاغذی ہے پیرہن، ہر پیکرِ تصویر کا	پیکر=جسم، مجسمہ، خاکہ تصویر=شبیہہ، روپ تصویر کا خاکہ، مراد: ہستی
کاوکاوِ سخت جانی ہائے تنہائی	کاو کاوِ سخت جانی ہائے تنہائی نہ پوچھ صبح کرنا شام کا، لانا ہے جوئے شیر کا	کاوکاو=خراش مراد: تکلیف سخت جانی=کڑے دکھ درد، بے رحمی تنہائی=اکیلا پن
جوئے شیر	کاو کاوِ سخت جانی ہائے تنہائی نہ پوچھ صبح کرنا شام کا، لانا ہے جوئے شیر کا	جو=نہر، ندی شیر=دودھ دودھ کی نہر جو فرہاد نے بیسیوں پہاڑ کاٹ کر نکالی۔ جوئے شیر لانا=سخت مشکل کام کرنا (محاورہ)
جذبۂ بے اختیارِ شوق	جذبۂ بے اختیارِ شوق دیکھا چاہیے سینۂ شمشیر سے باہر ہے دم شمشیر کا	جذبہ=کشش، دل کا جوش بے اختیار=جس پر قابو نہ ہو شوق=خواہش، تمنا مراد: اضطراب، بے تابی

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
سینۂ شمشیر	جذبۂ بے اختیارِ شوق دیکھا چاہیے سینۂ شمشیر سے باہر ہے دم شمشیر کا	سینہ=چھاتی شمشیر=تلوار مراد: تلوار کا دھار دار حصہ
دامِ شنیدن	آگہی، دامِ شنیدن جس قدر چاہے بچھائے مدعا عنقا ہے اپنے عالمِ تقریر کا	دام=جال، کمند شنیدن=سننا، سننے کی کوشش مراد: سمجھنے کی کوشش
عالمِ تقریر	آگہی، دامِ شنیدن جس قدر چاہے بچھائے مدعا عنقا ہے اپنے عالمِ تقریر کا	عالم=حالت، انداز تقریر=زبانی بیان، گفتگو مراد: انداز کلام، شاعری
آتش زیرِ پا	بس کہ ہوں غالب! اسیری میں بھی آتش زیرِ پا موئے آتش دیدہ ہے حلقہ مری زنجیر کا	آتش=آگ زیرِ پا=پیروں کے نیچے مراد= بے چینی، شدید اضطراب
موئے آتش دیدہ	بس کہ ہوں غالب! اسیری میں بھی آتش زیرِ پا موئے آتش دیدہ ہے حلقہ مری زنجیر کا	مو=بال آتش دیدہ=آگ دیکھا، جلا ہوا مراد: نہایت کمزور
داغ جگر	جراحت تحفہ، الماس ارمغاں، داغ جگر ہدیہ مبارک باد اسد! غمخوارِ جانِ درد مند آیا	داغ= نشان، جگر= کلیجہ، کلیجے کا نشان یعنی: عاشق صادق کے حق میں معشوق سے ملا ہوا ہر زخم ایک قیمتی تحفہ اور جگر کا ہر داغ

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
ایک نذرانہ ہے		
غمخوار= غم بانٹنے والا، جان=زندگی دردمند= درد میں مبتلا یعنی: درد سے بھری ہوئی زندگی کا غم بانٹنے والا	جراحت تحفہ، الماس ارمغاں، داغِ جگر ہدیہ مبارک باد اسد! غمخوارِ جانِ دردمند آیا	غمخوارِ جانِ دردمند
تنگیِ چشم= تنگ نظری، حسود=حسد کرنے والا یعنی: صحرا حاسدوں کی نظر کی طرح تنگ تھا	جز قیس، اور کوئی نہ آیا بروئے کار صحرا، مگر بہ تنگیِ چشمِ حسود تھا	تنگیِ چشمِ حسود
نقش= تصویر، سویدا= دل کا سیاہ داغ یعنی: دل پر پڑے داغ کی تصویر	آشفتگی نے نقشِ سویدا کیا درست ظاہر ہوا کہ داغ کا سرمایہ دود تھا	نقشِ سویدا
مکتب: مدرسہ؛ غم دل: دل، (عشق) کا غم یعنی مدرسۂ عشق	لیتا ہوں مکتبِ غمِ دل میں سبق ہنوز لیکن یہی کہ "رفت" گیا اور "بود" تھا	مکتبِ غمِ دل
داغ= نشان، دھبہ، عیوب= عیب کی جمع، برہنگی= ننگا پن مراد: گناہوں کی کثرت	ڈھانپا کفن نے داغِ عیوبِ برہنگی میں، ورنہ ہر لباس میں ننگِ وجود تھا	داغِ عیوبِ برہنگی

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
اپنی ہستی کے لیے باعثِ شرم	ڈھانپا کفن نے داغِ عیوبِ برہنگی میں، ورنہ ہر لباس میں ننگِ وجود تھا	ننگِ وجود
سرگشتہ= پریشان، خمار= مدہوش رسوم و قیود= رسم و رواج اور پابندیاں یعنی: رسم و روایت اور پابندیوں کے جبر سے پریشان	تیشے بغیر مر نہ سکا کوہکن اسدؔ! سرگشتۂ خمارِ رسوم و قیود تھا	سرگشتۂ خمارِ رسوم و قیود
ایسی تکلیف جس کی دوا نہ ہو مراد: عشق	عشق سے طبیعت نے زیست کا مزا پایا درد کی دوا پائی، دردِ بے دوا پایا	دردِ بے دوا
دوست دارِ دشمن= دشمن کو دوست رکھنے والا، دشمن سے مراد محبوب ہے	دوست دارِ دشمن ہے، اعتمادِ دل معلوم آہ بے اثر دیکھی، نالہ نارسا پایا	دوست دارِ دشمن
اعتمادِ دل= دل کا بھروسہ	دوست دارِ دشمن ہے، اعتمادِ دل معلوم آہ بے اثر دیکھی، نالہ نارسا پایا	اعتمادِ دل
جرأت= ہمت، آزما= آزمانے والا یعنی عاشقوں کی ہمت کا امتحان لینے والا	سادگی و پُرکاری، بے خودی و ہشیاری حسن کو تغافل میں جرأت آزما پایا	جرأت آزما
حالِ دل= دل کی کیفیت	حالِ دل نہیں معلوم، لیکن اس قدر، یعنی ہم نے بارہا ڈھونڈھا، تم نے بارہا پایا	حالِ دل

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
شورِ پندِ ناصح	شورِ پندِ ناصح نے زخم پر نمک چھڑکا آپ سے کوئی پوچھے "تم نے کیا مزا پایا؟"	شور=غل، نمک ناصح کی نصیحت کا شور، شور اس لیے کہا گیا ہے کہ وہ بار بار نصیحت کرتا ہے اور عاشق کے لیے نصیحت زخم پر نمک چھڑکنے کے مترادف ہے
سوزِ نہاں	دل مرا سوزِ نہاں سے بے محابا جل گیا آتشِ خاموش کی مانند گویا جل گیا	سوز=جلن، نہاں=پوشیدہ مراد: عشق
آتشِ خاموش	دل مرا سوزِ نہاں سے بے محابا جل گیا آتشِ خاموش کی مانند گویا جل گیا	وہ آگ جو خاموشی سے اندر ہی اندر سُلگتی رہے، مراد: عشق کی جلن
ذوقِ وصل	دل میں ذوقِ وصل و یادِ یار تک باقی نہیں آگ اس گھر میں لگی ایسی کہ جو تھا جل گیا	ذوق=شوق، محبوب سے ملن کا شوق وصل=محبوب سے ملاقات
یادِ یار	دل میں ذوقِ وصل و یادِ یار تک باقی نہیں آگ اس گھر میں لگی ایسی کہ جو تھا جل گیا	یار=دوست یادِ یار=دوست کی یاد
آہِ آتشیں	میں عدم سے بھی پرے ہوں، ورنہ غافل! بارہا میری آہِ آتشیں سے بالِ عنقا جل گیا	آتشیں=جلا دینے والا، وہ آہ جو آگ کا اثر رکھتی ہے
بالِ عنقا	میں عدم سے بھی پرے ہوں، ورنہ غافل! بارہا میری آہِ آتشیں سے بالِ عنقا جل گیا	بال=پر، عنقا=ایک فرضی پرندہ عنقا کے پر

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
جوہر= صلاحیت، وصف، عنصر اندیشہ=فکر، خیال خیال وفکر کی صلاحیت	عرض کیجیے جوہرِ اندیشہ کی گرمی کہاں! کچھ خیال آیا تھا کہ وحشت کا صحرا جل گیا	جوہرِ اندیشہ
طرز= انداز، طریقہ تپاک= گرم جوشی یعنی دنیا والوں کی ظاہرداری	میں ہوں اور افسردگی کی آرزو، غالب! کہ دل دیکھ کر طرزِ تپاکِ اہلِ دنیا جل گیا	طرزِ تپاکِ اہلِ دنیا
رقیب= دشمن، مخالف سروساماں= مال واسباب یعنی آرام وآسائش سے بے نیاز	شوق، ہر رنگ رقیبِ سروساماں نکلا! قیس، تصویر کے پردے میں بھی عریاں نکلا	رقیبِ سروساماں
دل کی تنگی	زخم نے داد نہ دی تنگیِ دل کی، یارب تیر بھی سینۂ بسمل سے پرافشاں نکلا	تنگیِ دل
بسمل= زخمی، مراد: عاشق زخموں سے معمور سینہ	زخم نے داد نہ دی تنگیِ دل کی، یارب تیر بھی سینۂ بسمل سے پرافشاں نکلا!	سینۂ بسمل
پرافشاں= پر جھاڑتا ہوا، پھڑپھڑاتا ہوا	زخم نے داد نہ دی تنگیِ دل کی، یارب تیر بھی سینۂ بسمل سے پرافشاں نکلا!	پرافشاں
بو=خوشبو، پھول کی خوشبو	بوئے گل، نالۂ دل، دودِ چراغِ محفل جو تری بزم سے نکلا سو پریشاں نکلا!	بوئے گل
نالہ= آہ وزاری، دل سے نکلنے والی آہ	بوئے گل، نالۂ دل، دودِ چراغِ محفل جو تری بزم سے نکلا سو پریشاں نکلا!	نالۂ دل

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
دودِ چراغ	بوے گل، نالۂ دل، دودِ چراغ محفل جو تری بزم سے نکلا سو پریشاں نکلا	دود= دھواں، چراغ محفل= محفل کا چراغ محفل کے چراغ کا دھواں
دلِ حسرت زدہ	دلِ حسرت زدہ تھا مائدۂ لذتِ درد کام یاروں کا بہ قدرِ لب و دنداں نکلا	حسرت= افسوس، محرومی، زدہ= مارا ہوا محرومیوں اور مایوسیوں کا مارا ہوا دل
مائدۂ لذتِ درد	دلِ حسرت زدہ تھا مائدۂ لذتِ درد کام یاروں کا بہ قدرِ لب و دنداں نکلا	مائدہ= دسترخوان، لذتِ درد= درد کا ذائقہ یعنی وہ دسترخوان جس پر درد کی لذت چنی ہو۔ مراد: تکلیفوں کی بھرمار
بہ قدرِ لب دنداں	دلِ حسرت زدہ تھا مائدۂ لذتِ درد کام یاروں کا بہ قدرِ لب و دنداں نکلا	اپنی حیثیت و ہمت کے مطابق
نوآموزِ فنا	ہے نو آموزِ فنا، ہمتِ دشوار پسند سخت مشکل ہے کہ یہ کام بھی آساں نکلا	نوآموز= نیا نیا سیکھنے والا، فنا= تباہی، موت فنا ہو جانے کا نیا نیا سبق لینے والی (ہمت)
ہمتِ دشوار پسند	ہے نو آموزِ فنا، ہمتِ دشوار پسند سخت مشکل ہے کہ یہ کام بھی آساں نکلا	دشوار پسند=مشکل پسند مشکل پسند طبیعت جو آسانیوں کے بجائے مشکلوں کو پسند کرتی ہے

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
بابِ نبرد	دھمکی میں مر گیا جو نہ بابِ نبرد تھا عشقِ نبرد پیشہ طلب گارِ مرد تھا	جنگ کرنے کی صلاحیت مراد: عشق کی سختیاں بخوشی جھیلنے والا عاشق صادق
عشقِ نبرد پیشہ	دھمکی میں مر گیا جو نہ بابِ نبرد تھا عشقِ نبرد پیشہ طلب گارِ مرد تھا	عشق جو جنگ اور بہادروں کا طالب ہوتا ہے
طلب گارِ مرد	دھمکی میں مر گیا جو نہ بابِ نبرد تھا عشقِ نبرد پیشہ طلب گارِ مرد تھا	طلب گار=طلب کرنے والا مراد=بہادر بہادروں کو طلب کرنے والا
تالیفِ ونسخہ ہائے وفا	تالیف نسخہ ہائے وفا کر رہا تھا میں مجموعۂ خیال ابھی فرد فرد تھا	تالیف=لکھنا،نسخہ=کتاب وفا کے تعلق سے کتابیں لکھنا
مجموعۂ خیال	تالیف نسخہ ہائے وفا کر رہا تھا میں مجموعۂ خیال ابھی فرد فرد تھا	مجموعۂ خیال= خیالوں کا مجموعہ
ساحلِ دریائے خوں	دل تا جگر کہ ساحلِ دریائے خوں ہے اب اس رہ گزر میں جلوۂ گل آگے گرد تھا	خون کے دریا کا کنارہ
جلوۂ گل	دل تا جگر کہ ساحلِ دریائے خوں ہے اب اس رہ گزر میں جلوۂ گل آگے گرد تھا	جلوہ= نمودار ہونا، گل= پھول، پھول کا نمودار ہونا
اندوہِ عشق	جاتی ہے کوئی کشمکش اندوہِ عشق کی دل بھی اگر گیا، تو وہی دل کا درد تھا	اندوہ=غم عشق کا غم
چارہ سازیِ وحشت	احباب چارہ سازیِ وحشت نہ کر سکے زنداں میں بھی خیال بیاباں نورد تھا	چارہ سازی=علاج کرنا،مدد کرنا وحشت=عشق کی دیوانگی عشق کی دیوانگی کے عالم میں

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		کسی قسم کی مدد
بیاباں نورد	احباب چارہ سازی وحشت نہ کر سکے زنداں میں بھی خیال بیاباں نورد تھا	بیاباں= جنگل، ویرانہ، ریگستان نورد= سفر طے کرنے والا، جنگلوں میں گھومنے والا
لاشِ بے کفن	یہ لاش بے کفن اسد خستہ جاں کی ہے حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا	وہ لاش جسے کفن بھی حاصل نہ ہوا ہو۔ (بے سروسامانی کی انتہا)
اسدِ خستہ جاں	یہ لاش بے کفن اسد خستہ جاں کی ہے حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا	خستہ جاں=آزردہ زندگی
شمارِ سبحہ	شمارِ سبحہ مرغوب بتِ مشکل پسند آیا تماشائے بہ یک کف بردنِ صد دل پسند آیا	تسبیح کے دانوں کا شمار کرنا
مرغوب بتِ مشکل پسند	شمارِ سبحہ مرغوب بتِ مشکل پسند آیا تماشائے بہ یک کف بردنِ صد دل پسند آیا	مرغوب= جس کی طرف رغبت ہو، پسندیدہ بتِ مشکل پسند= وہ بت (محبوب) جسے مشکلات ہی پسند ہوں
تماشائے بہ یک کف بردنِ صد دل	شمارِ سبحہ مرغوب بتِ مشکل پسند آیا تماشائے بہ یک کف بردنِ صد دل پسند آیا	تماشا= نظارہ، بہ یک کف بُردن صد دل= ایک جھپٹے میں سیکڑوں دلوں کو مٹھی میں کرلینا، ایک جھپٹے میں سیکڑوں دلوں کو اڑا لینے کا

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		نظارہ، مراد ایک وقت میں بہت سے لوگوں کو عاشق بنا لینا
بہ فیضِ بے دلی	بہ فیض بے دلی، نومیدیِ جاوید آساں ہے کشایش کو ہمارا عقدۂ مشکل پسند آیا	بیدلی = دل شکستگی، دل ٹوٹ جانا، دل شکستگی کی بدولت
نومیدیِ جاوید	بہ فیض بے دلی، نومیدیِ جاوید آساں ہے کشایش کو ہمارا عقدۂ مشکل پسند آیا	نومیدی = مایوسی جاوید = دائمی ہمیشہ کے لیے ہمیشہ کے لیے مایوس ہو جانا
عقدۂ مشکل	بہ فیض بے دلی، نومیدیِ جاوید آساں ہے کشایش کو ہمارا عقدۂ مشکل پسند آیا	عقدہ = گرہ، راز مشکل = دشوار، پیچیدہ، دشوار گانٹھ
ہوائے سیرِ گل	ہوائے سیر گل، آئینۂ بے مہریِ قاتل کہ اندازِ بخوں غلتیدنِ بسمل پسند آیا	ہوا = خواہش، شوق پھولوں کی سیر کرنے کی خواہش
آئینۂ بے مہریِ قاتل	ہوائے سیر گل، آئینۂ بے مہریِ قاتل کہ اندازِ بخوں غلتیدنِ بسمل پسند آیا	آئینہ = اظہار (مراد مظہر یا دلیل) بے مہری = بے مروتی، ستمگری
اندازِ بخوں غلیلدن بسمل	ہوائے سیر گل، آئینۂ بے مہریِ قاتل کہ اندازِ بخوں غلتیدنِ بسمل پسند آیا	زخمی کا خون میں لوٹ پوٹ ہونے کا انداز

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
وفا کا نشان مراد، وفا شعاری	دہر میں نقشِ وفا وجہِ تسلی نہ ہوا ہے یہ وہ لفظ کہ شرمندۂ معنی نہ ہوا	نقشِ وفا
تسلّی = دلاسہ وجہ = سبب	دہر میں نقشِ وفا وجہِ تسلی نہ ہوا ہے یہ وہ لفظ کہ شرمندۂ معنی نہ ہوا	وجہِ تسلّی
معنی سے نا آشنا ہونا یعنی وفا کا فقدان ہونا	دہر میں نقشِ وفا وجہِ تسلی نہ ہوا ہے یہ وہ لفظ کہ شرمندۂ معنی نہ ہوا	شرمندۂ معنی
آغازِ خط، چہرے پر نکلنے والے بال (داڑھی)	سبزۂ خط سے ترا کاکلِ سرکش نہ دبا یہ زمرّد بھی حریفِ دمِ افعی ہونا	سبزۂ خط
کاکل = سر کے آگے کے لٹکے ہوئے بال سرکش = بے قابو	سبزۂ خط سے ترا کاکلِ سرکش نہ دبا یہ زمرّد بھی حریفِ دمِ افعی ہونا	کاکلِ سرکش
حریف = رقیب، مخالف دمِ افعی = سانپ کی پونچھ	سبزۂ خط سے ترا کاکلِ سرکش نہ دبا یہ زمرّد بھی حریفِ دمِ افعی ہونا	حریفِ دمِ افعی
اندوہ = غم وفا سے پیدا ہونے والا غم و الم	میں نے چاہا تھا کہ اندوہِ وفا سے چھوٹوں وہ ستمگر مرے مرنے پہ بھی راضی نہ ہوا	اندوہِ وفا
مے و ساغر = شراب اور پیالہ رندی، شراب نوشی، رندی	دل گزرگاہِ خیالِ مے و ساغر ہی سہی گر نفس زادۂ سر منزلِ تقوی نہ ہوا	گزرگاہِ خیالِ مے و ساغر
کے خیالات کا راستہ مراد یہ کہ دل میں ہمیشہ رندی کے خیالات آتے رہتے ہیں		

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
جادہ = راستہ، تقویٰ = پرہیزگاری، نیکی پرہیزگاری کی منزل کا راستہ	دل گزرگاہِ خیالِ مے و ساغر ہی سہی گر نفس زادۂ سر منزلِ تقوی نہ ہوا	جادہ سرِ منزلِ تقویٰ
گلبانگ = دلکش آواز منت کش = احسان مند یعنی تسلّی بخش آواز کا احسان مند	ہوں ترے وعدہ نہ کرنے میں بھی راضی، کہ کبھی گوش منت کشِ گلبانگ تسلّی نہ ہوا	منت کشِ گلبانگِ تسلّی
بدنصیبی، بدقسمتی	کس سے محرومیِ قسمت کی شکایت کیجے ہم نے چاہا تھا کہ مرجایں، سو وہ بھی نہ ہوا	محرومیِ قسمت
جنبشِ لب = ہونٹوں کی حرکت مراد منہ سے لفظ نکالنا ہونٹوں سے نکلنے والی ایک آواز کا ایسا اثر جو صدمے کی طرح شدید تھا (حضرت عیسیٰ) نے لبوں کو حرکت ہی دی تھی جو غالب کے ضعف کے حق میں موت ثابت ہوئی	مرگیا صدمۂ یک جنبشِ لب سے غالب ناتوانی سے حریف دم عیسیٰ نہ ہوا	صدمۂ یک جنبشِ لب

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
دم = سانس، پھونک دمِ عیسیٰ = حضرت عیسیٰ کی پھونک (جو اللہ کے حکم سے مردوں کو زندہ کر دیتی تھی) یعنی عیسیٰ کی وہ پھونک جو مردوں کے لیے زندگی بخش ہوتی ہے میری موت کی وجہ بن گئی	مرگیا صدمۂ یک جنبشِ لب سے غالب ناتوانی سے حریفِ دمِ عیسیٰ نہ ہوا	حریفِ دمِ عیسیٰ
رضواں = جنت، جنت کا باغ	ستائش گر ہے زاہد اس قدر جس باغِ رضواں کا وہ اک گلدستہ ہے ہم بیخودوں کے طاقِ نسیاں کا	باغِ رضواں
طاق = محراب نما ذاٹ نسیاں = بھول وہ طاق جس میں کوئی رکھی ہوئی چیز بھلا دی جائے	ستائش گر ہے زاہد اس قدر جس باغِ رضواں کا وہ اک گلدستہ ہے ہم بیخودوں کے طاقِ نسیاں کا	طاقِ نسیاں
بیداد = ظلم، کاوشہائے = چھید کرنا، مژگاں = پلک مراد: زخمی کرنا پلکیں دل کو زخمی کرنے والی	بیاں کیا کیجے بیدادِ کاوش ہائے مژگاں کا کہ ہر یک قطرۂ خوں دانہ ہے تسبیحِ مرجاں کا	بیدادِ کاوش ہائے مژگاں
خون کا قطرہ	بیاں کیا کیجے بیدادِ کاوش ہائے مژگاں کا کہ ہر یک قطرۂ خوں دانہ ہے تسبیحِ مرجاں کا	قطرۂ خوں
مرجان = مونگا جو لال رنگ کا ہوتا ہے۔ مونگ کی بنی ہوئی تسبیح	بیاں کیا کیجے بیدادِ کاوش ہائے مژگاں کا کہ ہر یک قطرۂ خوں دانہ ہے تسبیحِ مرجاں کا	تسبیحِ مرجاں

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
سطوت = رعب، قاتل کا رعب	نہ آئی سطوتِ قاتل بھی مانع میرے نالوں کو لیا دانتوں میں جو تنکا ہوا ریشہ نیستاں کا	سطوتِ قاتل
ریشہ = دھاگا، رگ نیستاں = نرکل اگنے کی جگہ، بانسوں کے اگنے کی جگہ، نرکل کا ریشہ، مراد بانسری (جس کی آواز کو شاعر اپنی فریاد سے تعبیر کرتا ہے)	نہ آئی سطوتِ قاتل بھی مانع میرے نالوں کو لیا دانتوں میں جو تنکا ہوا ریشہ نیستاں کا	ریشہ نیستاں کا
دل کا داغ یعنی داغ عشق	دکھاؤں گا تماشا، دی اگر فرصت زمانے نے مرا ہر داغ دل، اک تخم ہے سرو چراغاں کا	داغ دل
چراغوں کا درخت (چراغ اس طرح لگائے جائیں کہ ان سے درخت کی شکل نظر آئے) مراد سر سے پیر تک چراغ ہی چراغ روشن ہیں۔ (داغوں کی چمک چراغ سے تشبیہ دی ہے)	دکھاؤں گا تماشا، دی اگر فرصت زمانے نے مرا ہر داغ دل، اک تخم ہے سرو چراغاں کا	سرو چراغاں
وہ کمرہ جس میں چاروں طرف آئینے لگے ہوں	کیا آئینہ خانے کا وہ نقشہ تیرے جلوے نے کرے، جو پرتوِ خورشید، عالم شبنمستاں	آئینہ خانے
پرتو = عکس، خورشید = سورج سورج کی چمک، دھوپ	کیا آئینہ خانے کا وہ نقشہ تیرے جلوے نے کرے، جو پرتوِ خورشید، عالم شبنمستاں	پرتوِ خورشید

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
برق=بجلی، خرمن= اناج کا ڈھیر خرمن کوجلادینے والی بجلی	مری تعمیر میں مضمر ہے اک صورت خرابی کی ہیولیٰ برق خرمن کا، ہے خونِ گرم دہقاں کا	برقِ خرمن
خونِ گرم= گرم خون جو مشقت کرنے والے کی رگوں میں دوڑتا ہے	مری تعمیر میں مضمر ہے اک صورت خرابی کی ہیولیٰ برق خرمن کا، ہے خونِ گرم دہقاں کا	خونِ گرم
گشتہ= گردش کرتی ہوئی، گردیدہ خون میں گردش کرتی ہوئی آرزوئیں	خموشی میں نہاں خوں گشتہ لاکھوں آرزوئیں ہیں چراغ مردہ ہوں میں بے زباں، گورِ غریباں کا	خوں گشتہ
مردہ= بجھا ہوا بجھا ہوا چراغ (جلتے ہوئے چراغ کو زندگی سے تعبیر کیا ہے اور بجھ جانا گویا موت ہے)	خموشی میں نہاں خوں گشتہ لاکھوں آرزوئیں ہیں چراغ مردہ ہوں میں بے زباں، گورِ غریباں کا	چراغ مردہ
گورِ غریباں=قبرستان	خموشی میں نہاں خوں گشتہ لاکھوں آرزوئیں ہیں چراغ مردہ ہوں میں بے زباں، گورِ غریباں کا	گورِ غریباں
پرتو=شعاع، کرن، نقش=نشان خیال یار=محبوب کا خیال یا اس کی یاد	ہنوز اک پرتوِ نقشِ خیالِ یار باقی ہے دلِ افسردہ، گویا حجرہ ہے یوسف کے زنداں کا	پرتوِ نقشِ خیالِ یار
محبوب کے خیال کے نقش کا پرتو مراد محبوب کی ہلکی سی یاد		

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
دلِ افسردہ	ہنوز ایک پرتوِ نقشِ خیالِ یار باقی ہے دلِ افسردہ، گویا حجرہ ہے یوسف کے زنداں کا	افسردہ = مایوس، غم زدہ غم زدہ یا مایوس دل
تبسّم ہائے پنہاں	بغل میں غیر کی آج آپ سوتے ہیں، کہیں، ورنہ سبب کیا، خواب میں آ کر تبسّم ہائے پنہاں کا	تبسم = مسکراہٹ پنہاں = پوشیدہ، چھپا ہوا؛ ایسی مسکراہٹ جو ظاہر نہ ہو
سرشک آلودہ	نہیں معلوم کس کس کا لہو پانی ہوا ہوگا! قیامت ہے سرشک آلودہ ہونا تیری مژگاں کا	سرشک = آنسو، مژگاں = پلکیں آنسوؤں سے بھیگی ہوئی پلکیں
جادۂ راہِ فنا	نظر میں ہے ہماری جادۂ راہِ فنا، غالبؔ کہ یہ شیرازہ ہے عالم کے اجزائے پریشاں کا	جادہ = راستہ، موت کی طرف جانے والا راستہ
اجزائے پریشاں	نظر میں ہے ہماری جادۂ راہِ فنا، غالبؔ کہ یہ شیرازہ ہے عالم کے اجزائے پریشاں کا	اجزا = ٹکڑے، حصے پریشاں = بکھرا ہوا، حیران، بکھرے ہوئے ٹکڑے
حبابِ موجۂ رفتار	نہ ہوگا یک بیاباں، زندگی سے ذوق کم میرا حبابِ موجۂ رفتار ہے نقشِ قدم میرا	حباب = بلبلہ، موجہ = لہر موجۂ رفتار = رفتار کو پانی سے مشابہ کر کے اس کو لہروں سے تعبیر کیا گیا۔ رفتار کی موجوں کے بلبلے (جو بار بار ٹوٹتے ہیں، یہ سلسلہ جاری رہتا ہے)
نقشِ قدم	نہ ہوگا یک بیاباں، زندگی سے ذوق کم میرا حبابِ موجۂ رفتار ہے نقشِ قدم میرا	نقش = نشان پیروں کے نشان

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
پھولوں کی خوشبو کا جھونکا، ہوا کا وہ جھونکا میں ساتھ پھولوں کی خوشبو ملی ہوئی ہو	محبت تھی چمن سے، لیکن اب یہ بے دماغی ہے کہ موجِ بوئے گل سے ناک میں آتا ہے دم میرا	موجِ بوئے گل
رہن = گروی، رہنِ عشق = عشق کے لیے وقف مکمل طور سے عشق کا پابند ناگزیر = لازم، جس کے بغیر چارہ نہ ہو الفتِ ہستی = زندگی کی محبت	سراپا رہنِ عشق و ناگزیرِ الفتِ ہستی عبادت برق کی کرتا ہوں اور افسوس حاصل کا	رہنِ عشق و ناگزیرِ الفتِ ہستی
ظرف = برتن، استعداد، مراد ہمت، طاقت، ہمت کے مطابق	بقدرِ ظرف ہے ساقی، خمارِ تشنہ کامی بھی جوتو دریائے مے ہے، تو میں خمیازہ ہوں ساحل کا	بقدرِظرف
تشنہ کامی = پیاس خمار = وہ کیفیت جو نشہ اترنے کے وقت طاری ہوتی ہے۔ پیاس کے وقت بدن کا ٹوٹنا	بقدرِ ظرف ہے ساقی، خمارِ تشنہ کامی بھی جوتو دریائے مے ہے، تو میں خمیازہ ہوں ساحل کا	خمارِتشنہ کامی
شراب کا دریا	بقدرِ ظرف ہے ساقی، خمارِ تشنہ کامی بھی جوتو دریائے مے ہے، تو میں خمیازہ ہوں ساحل کا	دریائے مے
نوا: آواز (ہا، جمع کا لاحقہ) وہ آوازیں جن کے بھید کو سمجھنا آسان نہیں ہوتا	محرم نہیں ہے تو ہی نواہائے راز کا یاں ورنہ جو حجاب ہے، پردہ ہے ساز کا	نواہائے راز

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
شکستہ: ٹوٹا ہوا یہاں مراد اُڑا ہوا؛ اُڑا ہوا رنگ (جو صبح کو نیند سے پیدا ہونے یا کسی گھبراہٹ کا نتیجہ ہے)	رنگِ شکستہ، صبح، بہارِ نظارہ ہے یہ وقت ہے شگفتنِ گلہائے ناز کا	رنگِ شکستہ
بہارِ نظارہ: منظر کی دلکشی نظارہ کی دلکشی سے حاصل ہونے والی فرحت	رنگِ شکستہ، صبح، بہارِ نظارہ ہے یہ وقت ہے شگفتنِ گلہائے ناز کا	بہارِ نظارہ
شگفتن: کھلنا، ظاہر ہونا گلہائے ناز: ادا کے پھول، (محبوب کی عشوہ گری کو پھول سے تشبیہ دی ہے) (مراد ناز و انداز کے پھول) اداؤں کے پھول کھلنے کا وقت یعنی یہی وقت محبوب کے عشوہ و ناز کے اظہار کا بھی ہے	رنگِ شکستہ، صبح، بہارِ نظارہ ہے یہ وقت ہے شگفتنِ گلہائے ناز کا	شگفتنِ گلہائے ناز
آہ کو ضبط کرنا، غموں کو برداشت کرنا	صرفہ ہے ضبطِ آہ میں میرا، وگر نہ میں طعمہ ہوں ایک ہی نفسِ جاں گداز کا	ضبطِ آہ
نفس: سانس، آہ جاں گداز: جان کو پگھلا دینے	صرفہ ہے ضبطِ آہ میں میرا، وگر نہ میں طعمہ ہوں ایک ہی نفسِ جاں گداز کا	نفسِ جاں گداز
والی مراد: ایسی آہ جو ہستی کو فنا کر دینے والی ہے		

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
جوشِ بادہ	ہیں بسکہ جوشِ بادہ سے شیشے اُچھل رہے ہر گوشۂ بساط ہے ہر شیشہ باز کا	بادہ: شراب؛ جوش: اُبال شراب اتنی تند و تیز ہے کہ پیالے اچھلنے لگے
گوشۂ بساط	ہیں بسکہ جوشِ بادہ سے شیشے اُچھل رہے ہر گوشۂ بساط ہے ہر شیشہ باز کا	گوشہ: کونہ؛ بساط: فرش مراد: محفل یا مے خانے کا ہر کونا
گرہِ نیم باز	کاوش کا دل کرے ہے تقاضا، کہ ہے ہنوز ناخن پہ قرض اس گرہِ نیم باز کا	نیم باز: ادھ کھلی: کنایہ ہے دل سے ادھ کھلی گرہ (جو بندھی ہوئی گرہ سے زیادہ تکلیف دہ ہے)
تاراجِ کاوشِ غمِ ہجراں	تاراجِ کاوشِ غمِ ہجراں ہوا، اسدؔ! سینہ، کہ تھا دفینہ گہر ہائے راز کا	تاراج: برباد؛ کاوش: کھودنا، کھرچنا، تکلیف غمِ ہجراں: جدائی کا غم جدائی کے غم کی تکلیف کا برباد کیا ہوا یعنی تنہائی کی غم کی اذیّت کا مارا ہوا
گہر ہائے راز	تاراجِ کاوشِ غمِ ہجراں ہوا، اسدؔ! سینہ، کہ تھا دفینہ گہر ہائے راز کا	گہر: موتی مراد قیمتی شے (ہا: لاحقہ جمع) راز جو موتی جیسے
		قیمتی ہیں یعنی انتہائی اہم راز
بزمِ شاہنشاہ	بزمِ شاہنشاہ میں اشعار کا دفتر کھلا رکھیو یارب! یہ درِ گنجینۂ گوہر کھلا	بادشاہ کی محفل مراد بادشاہ کا دربار

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
گنجینہ: خزانہ: گوہر: موتی، قیمتی شے موتیوں کے خزانے کا دروازہ	بزمِ شاہنشاہ میں اشعار کا دفتر کھلا رکھیو یارب! یہ درِ گنجینۂ گوہر کھلا	درِ گنجینۂ گوہر
انجم: (نجم کی جمع) ستارے رخشندہ: چمکدار، چمکنے والے چمکنے والے ستارے	شب ہوئی، پھر انجمِ رخشندہ کا منظر کھلا اس تکلف سے کہ گویا بتکدے کا در کھلا	انجمِ رخشندہ
حسن کا خیال تصور	ہے خیالِ حسن میں حُسنِ عمل کا سا خیال خلد کا اک در ہے میری گور کے اندر کھلا	خیالِ حُسن
عمل کی خوبی: بھلا کام، نیک کام	ہے خیالِ حسن میں حُسنِ عمل کا سا خیال خلد کا اک در ہے میری گور کے اندر کھلا	حسنِ عمل
غم کی رات (جو محبوب سے جدائی کا نتیجہ ہے)	کیوں اندھیری ہے شبِ غم؟ ہے بلاؤں کا نزول آج اُدھر ہی کو رہے گا دیدۂ اختر کھلا	شبِ غم
اختر: ستارہ؛ دیدہ: آنکھ ستاروں کی آنکھیں (ستاروں کے ٹمٹمانے کو آنکھ کے کھلے ہونے سے تشبیہ دی ہے)	کیوں اندھیری ہے شبِ غم؟ ہے بلاؤں کا نزول آج اُدھر ہی کو رہے گا دیدۂ اختر کھلا	دیدۂ اختر
بے در: بغیر دروازہ کا گنبد مراد آسمان جس کا کوئی کنارہ نہیں ہے	اس کی امت میں ہوں میں، میرے رہیں کیوں کام بند واسطے جس شہ کے غالب! گنبدِ بے در کھلا	گنبدِ بے در
برق: بجلی؛ سوز دل: دل کی جلن (جو غموں کے باعث ہے)	شب کہ برقِ سوزِ دل سے زہرۂ ابر آب تھا شعلۂ جوالہ، ہر یک حلقۂ گرداب تھا	برقِ سوزِ دل

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		دل کی جلن (جو بڑھتے بڑھتے) بجلی کی طرح (جلانے والی) ہوگئی ہے
زہرۂ ابر	شب کہ برق سوزِ دل سے زہرۂ ابر آب تھا شعلۂ جوالہ، ہر یک حلقۂ گرداب تھا	زہرہ: پِتّا، ابر: بادل، زہرۂ ابر: بادل کا پتّا
شعلۂ جوالہ	شب کہ برق سوزِ دل سے زہرۂ ابر آب تھا شعلۂ جوالہ، ہر یک حلقۂ گرداب تھا	جوالہ: بھڑکتا ہوا، گھومتا ہوا وہ شعلہ جو جلنے کی تیزی سے چکر کاٹنے لگتا ہے گردش کرتا ہوا تیز شعلہ
حلقۂ گرداب	شب کہ برق سوزِ دل سے زہرۂ ابر آب تھا شعلۂ جوالہ، ہر یک حلقۂ گرداب تھا	گرداب: بھنور بھنور کے گھیرے (جن میں پھنس کر نکلنا مشکل ہوتا ہے)
عذرِ بارش	واں کرم کو، عذرِ بارش تھا عناں گیرِ خرام گریہ سے یاں، پنبۂ بالش کفِ سیلاب تھا	بارش ہونے کا بہانہ
عناں گیرِ خرام	واں کرم کو، عذرِ بارش تھا عناں گیرِ خرام گریہ سے یاں، پنبۂ بالش کفِ سیلاب تھا	عناں گیر: باگ پکڑنا، رکاوٹ ڈالنا؛ خرام: چلنا چلنے میں رکاوٹ ڈالنے والا محبوب کے آنے میں مانع (بارش کا بہانہ)
پنبۂ بالش	واں کرم کو، عذرِ بارش تھا عناں گیرِ خرام گریہ سے یاں، پنبۂ بالش کفِ سیلاب تھا	پنبہ: روئی؛ بالش: تکیہ تکیہ کی روئی
کفِ سیلاب	واں کرم کو، عذرِ بارش تھا عناں گیرِ خرام گریہ سے یاں، پنبۂ بالش کفِ سیلاب تھا	سیلاب کے پانی سے اُٹھتا ہوا جھاگ

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
اشک: آنسو؛ آنسوؤں کی زیادتی	واں خود آرائی کو، تھا موتی پرونے کا خیال یاں ہجومِ اشک میں تارِ نگہ نایاب تھا	ہجومِ اشک
تار: تسلسل نظر کا تسلسل، مسلسل دیکھنے کی صلاحیت	واں خود آرائی کو، تھا موتی پرونے کا خیال یاں ہجومِ اشک میں تارِ نگہ ناب تھا	تارِ نگہ
پھولوں کا جلوہ، پھول جو کھل کر اپنا جلوہ دکھارہے ہیں	واں خود آرائی کو، تھا موتی پرونے کا خیال یاں ہجومِ اشک میں تارِ نگہ ناب تھا	جلوۂ گل
مژگاں: (مژہ کی جمع) پلکیں آنسوؤں سے بھری ہوئی آنکھیں، بھیگی ہوئی پلکیں	واں خود آرائی کو، تھا موتی پرونے کا خیال یاں ہجومِ اشک میں تارِ نگہ ناب تھا	مژگانِ چشمِ تر
ناب: بغیر پانی (ملاوٹ) کے خالص خون	واں خود آرائی کو، تھا موتی پرونے کا خیال یاں ہجومِ اشک میں تارِ نگہ ناب تھا	خونِ ناب
پرشور: شور و ہنگامہ سے بھرا ہوا مراد: پریشان پریشانیوں سے بھرا ہوا سر	یاں سرِ پُرشور بے خوابی سے تھا دیوار جو واں وہ فرقِ ناز محوِ بالشِ کمخواب تھا	سرِ پُرشور
دیوار کو تلاش کرنے والا دیوانہ، وحشی (تاکہ اس سے ٹکرا کر سر کو پھوڑ ڈالا جائے اور پریشانیاں ختم ہوں)	یاں سرِ پُرشور بے خوابی سے تھا دیوار جو واں وہ فرقِ ناز محوِ بالشِ کمخواب تھا	دیوار جو
فرق: سر، پیشانی ناز (کرنے والے محبوب) کا سر	یاں سرِ پُرشور بے خوابی سے تھا دیوار جو واں وہ فرقِ ناز محوِ بالشِ کمخواب تھا	فرقِ ناز

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
خود کو بھول جانے والی محفل کی شمع	یاں نفس کرتا تھا روشن شمعِ بزمِ بے خودی جلوۂ گل، واں بساطِ صحبتِ احباب تھا	شمعِ بزمِ بے خودی
پھول کی موجودگی	یاں نفس کرتا تھا روشن شمعِ بزمِ بے خودی جلوۂ گل، واں بساطِ صحبتِ احباب تھا	جلوۂ گل
دوستوں کے مل بیٹھنے کا فرش	یاں نفس کرتا تھا روشن شمعِ بزمِ بے خودی جلوۂ گل، واں بساطِ صحبتِ احباب تھا	بساطِ صحبتِ احباب
کاوش: کھرچنا ناخن کا (زخموں کو) کھرچنے کا شوق	ناگہاں اس رنگ سے خوں نابہ ٹپکانے لگا دل کہ ذوقِ کاوشِ ناخن سے لذت یاب تھا	ذوقِ کاوشِ ناخن
دل کا رونا دھونا، مراد کی آہ وزاری محبوب کی بے حسی اور بے وفائی کی وجہ سے دل کی آہ وزاری	نالۂ دل میں، شب، اندازِ اثر نایاب تھا تھا سپندِ بزمِ وصلِ غیر، گو بے تاب تھا	نالۂ دل
اثر کرنے کی صلاحیت	نالۂ دل میں، شب، اندازِ اثر نایاب تھا تھا سپندِ بزمِ وصلِ غیر، گو بے تاب تھا	اندازِ اثر
سپند: وہ کالا دانہ جو نظرِ بد کو دور کرنے کے لیے جلایا جاتا ہے، جلنے پر وہ خوب چٹختا بھی ہے بزمِ وصل: ملاقات کی محفل؛ غیر: رقیب، دشمن، محبوب کے رقیب سے ملنے پر میری	نالۂ دل میں، شب، اندازِ اثر نایاب تھا تھا سپندِ بزمِ وصلِ غیر، گو بے تاب تھا	سپندِ بزمِ وصلِ غیر

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		حالت سپند جیسی ہو رہی تھی یعنی میں بے تاب بھی تھا اور یہ بھی خواہش تھی کہ یہ ملاقات ختم ہو
مقدمِ سیلاب	مقدمِ سیلاب سے دل کیا نشاط آہنگ ہے خانۂ عاشق مگر سازِ صدائے آب تھا	مقدم: قدم رکھنے کی جگہ مراد آنا، آمد؛ سیلاب کا آنا، سیلاب کی آمد کی خبر
نشاطِ آہنگ	مقدمِ سیلاب سے دل کیا نشاط آہنگ ہے خانۂ عاشق مگر سازِ صدائے آب تھا	آہنگ: ارادہ؛ نشاط: خوشی نشاط آہنگ: مسرور، خوش
خانۂ عاشق	مقدمِ سیلاب سے دل کیا نشاط آہنگ ہے خانۂ عاشق مگر سازِ صدائے آب تھا	خانہ: مکان یہاں مراد دل؛ عاشق کا دل
سازِ صدائے آب	مقدمِ سیلاب سے دل کیا نشاط آہنگ ہے خانۂ عاشق مگر سازِ صدائے آب تھا	ساز: باجا، سنگیت یا راگ، یعنی پانی کے گرنے کی آواز
نازشِ ایامِ خاکسترنشینی	نازشِ ایامِ خاکستر نشینی، کیا کہوں پہلوے اندیشہ، وقفِ بسترِ سنجاب تھا	نازش: فخر، غرور؛ ایام: (یوم کی جمع) دن؛ خاکستر: راکھ، مٹی؛ خاکستر نشینی مٹی میں بیٹھنا مراد بدحالی بدحالی کے زمانے پر فخر
پہلوے اندیشہ	نازشِ ایامِ خاکستر نشینی، کیا کہوں پہلوے اندیشہ، وقفِ بسترِ سنجاب تھا	اندیشہ: فکر، آرزو؛ پہلو: کروٹ امیدوں کا پہلو مراد آرزوؤں سے بھرا دل

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
وقفِ بسترِ سنجاب	نازشِ ایامِ خاکستر نشینی، کیا کہوں پہلوے اندیشہ، وقفِ بسترِ سنجاب تھا	سنجاب: ایک چھوٹا جانور جس کی نرم بالوں والی کھال سے بستر بنایا جاتا ہے مراد نرم و ملائم سنجاب سے بنے ہوئے بستر کا آرزومند
جنونِ نارسا	کچھ نہ کی اپنے جنونِ نارسا نے، ورنہ یاں ذرہ ذرہ روکشِ خورشیدِ عالم تاب تھا	نارسا: نہ پہنچنے والا، بے اثر جنونِ عشق کا بے اثر ہونا۔ جس سے محبوب کی بے حسی ظاہر ہوتی ہے۔
روکشِ خورشیدِ عالم تاب	نازشِ ایامِ خاکستر نشینی، کیا کہوں پہلوے اندیشہ، وقفِ بسترِ سنجاب تھا	روکش: مقابل؛ خورشید: سورج عالم تاب: دنیا کو روشن کرنے والا مراد: (ذرّہ ذرّہ) دنیا کو روشن کرنے والے سورج کے مماثل تھا
مہر و وفا کا باب	آج کیوں پروا نہیں اپنے اسیروں کی تجھے؟ کل تلک تیرا بھی دل مہر و وفا کا باب تھا	باب: دربار مراد ٹھہرنے کی جگہ۔ مہر: مہربانی مہر و وفا کے
		ٹھہرنے کی جگہ۔ یعنی (تیرے دل میں) مہربانی کے جذبات پرورش پاتے تھے

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
انتظارِ صید	یاد کر وہ دن کہ ہر اک حلقہ تیرے دام کا انتظارِ صید میں اک دیدۂ بے خواب تھا	صید: شکار شکار کا انتظار یعنی کسی کے عاشق ہونے کا انتظار
دیدۂ بے خواب	یاد کر وہ دن کہ ہر اک حلقہ تیرے دام کا انتظارِ صید میں اک دیدۂ بے خواب تھا	دیدہ: آنکھ، بے خواب: نہ سونے والا وہ آنکھ جو سو نہیں سکتی ہو، ہمیشہ کھلی رہنے والی یعنی نہ سونے والی آنکھ (آنکھیں)
سیلِ گریہ	میں نے روکا رات غالب کو، وگر نہ دیکھتے اس کے سیلِ گریہ میں، گردوں کفِ سیلاب تھا	سیل: سیلاب، گریہ: رونا رونے (کے آنسوؤں) سے پیدا ہونے والا سیلاب یعنی اتنے آنسو بہے کہ انھوں نے سیلاب کی شکل اختیار کر لی
گردوں کفِ سیلاب	میں نے روکا رات غالب کو، وگر نہ دیکھتے اس کے سیلِ گریہ میں، گردوں کفِ سیلاب تھا	گردوں: آسمان کف: جھاگ آسمان جو (بے حیثیت ہوکر) سیلاب کے جھاگ (کی طرح) بن گیا سیلاب کی سطح پر جھاگ
		ہوتے ہیں یعنی آنسوؤں کے سیلاب کی حدیں آسمان سے زمین تک تھیں۔

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
خونِ جگر	ایک ایک قطرہ کا مجھے دینا پڑا حساب خونِ جگر ودیعتِ مژگانِ یار تھا	جگر کا خون، وہ جگر جو غمِ عشق سے خون بن گیا یا یہ کہ جگر کے خون ہونے کا کیا ماتم کیا جائے وہ تو خود محبوب کی امانت تھا
ودیعتِ مژگانِ یار	ایک ایک قطرہ کا مجھے دینا پڑا حساب خونِ جگر ودیعتِ مژگانِ یار تھا	ودیعت: امانت، عطا کردہ مژگان (مژہ کی جمع) پلکیں محبوب کی پلکوں کی امانت یعنی مژگان یار کے نشتروں نے جگر کا خون کردیا۔ لیکن اصلاً یہ خون جگر مراد جگر خود محبوب کا عطا کردہ تھا
ماتمِ یک شہرِ آرزو	اب میں ہوں اور ماتمِ یک شہرِ آرزو توڑا جو تو نے آینہ، تمثال دار تھا	ماتم: کسی کے مرنے پر رونا دھونا شہر آرزو: امید کا مسکن، مراد دل جس میں آرزوئیں بستی ہیں۔ دل (جو ٹوٹ گیا ہے اس) کا ماتم
تمثال دار	اب میں ہوں اور ماتمِ یک شہرِ آرزو توڑا جو تو نے آینہ، تمثال دار تھا	تمثال: صورت، عکس، تصویر (محبوب کی) تصویر رکھنے والا (آئینہ) رنگا رنگ تصویروں والا۔

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		ٹوٹے ہوئے آئینے کی ہر کرچی میں ایک شکل نظر آتی ہے۔
جاں دادۂ ہوائے سرِ رہ گزار	گلیوں میں میری نقش کو کھینچے پھرو کہ میں جاں دادۂ ہوائے سرِ رہ گزار تھا	جاں دادہ: عاشق، پسند کرنے والا ہوا: خواہش؛ سرِرہ گزار: راستہ کے کنارے یعنی محبوب کی گلی پر جان نثار کرنے والا، مراد عاشق
موجِ سرابِ دشتِ وفا	موجِ شرابِ دشتِ وفا کا نہ پوچھ حال ہر ذرہ، مثلِ جوہرِ تیغ، آب دار تھا	سراب: ریت جو پانی طرح چمکتا ہوا دکھائی دیتا ہے مراد دھوکا سراب دشت میں ہی نظر آتا ہے۔ دشت وفا: وفا کا میدان یعنی وفا کی دنیا وفا کے دشت کے سراب (دھوکے) کی موجیں مراد یہ کہ وفا موجود نہیں ہے، محض دھوکا ہے
مثلِ جوہرِ تیغ	موجِ شرابِ دشتِ وفا کا نہ پوچھ حال ہر ذرہ، مثلِ جوہرِ تیغ، آب دار تھا	مثل: مانند؛ جوہر: دھار، آب: چمک؛ تیغ: تلوار یعنی (ہر ذرّہ) تلوار کی (چمکتی ہوئی) دھار کی مانند تھا (جو

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
کاٹ ڈالتی ہے)		
عشق کا غم	کم جانتے تھے ہم بھی غم عشق کو، پر اب دیکھا، تو کم ہوئے پہ غم روزگار تھا	غم عشق
شوق: دلی آرزو مراد عشق آرزوؤں یا عشق سے پیدا ہونے والی دیوانگی یعنی دیوانگی عشق	وائے دیوانگی شوق کہ ہر دم مجھ کو آپ جانا اُدھر اور آپ ہی حیراں ہونا	دیوانگی شوق
تقاضائے نگہ: دیکھنے کا تقاضا (تقاضائے دید) (محبوب کے جلوے کو) دیکھنے کا شدید تقاضا	جلوہ از بسکہ تقاضائے نگہ کرتا ہے جوہر آینہ بھی چاہے ہے مژگاں ہونا	تقاضائے نگہ
جوہر: چمک کی لہریں: وہ لہریں جو آئینہ کی چمک میں موجود ہوتی ہیں۔ (جلا کاری یا صیقل کے بعد آئنہ فولادی میں یہ چمک پیدا ہوتی ہے) یہاں جوہر آئنہ کو مژگاں سے تشبیہ دی ہے	جلوہ از بسکہ تقاضائے نگہ کرتا ہے جوہر آینہ بھی چاہے ہے مژگاں ہونا	جوہرِ آئنہ
عشرت: عیش، آرام؛ قتل گہ: قتل کیے جانے کی جگہ؛ اہل تمنا: عاشق عاشقوں کی قتل گہ میں (لے	عشرتِ قتل گہِ اہل تمنا مت پوچھ عید نظارہ ہے شمشیر کا عریاں ہونا	عشرتِ قتل گہِ اہل تمنا

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		جائے جانے پر) خوشی یعنی عاشقوں کا شوق شہادت
عیدِ نظارہ	عشرت قتل گہِ اہلِ تمنا مت پوچھ عید نظارہ ہے شمشیر کا عریاں ہونا	عید: خوشی؛ نظارہ: دیکھنا دیکھنے کی خوشی، نگاہوں کے لیے خوشی
داغِ تمنائے نشاط	لے گئے خاک میں ہم داغِ تمنائے نشاط تو ہو اور آپ بہ صد رنگِ گلستاں ہونا	داغ: دھبا تکلیف کی وجہ سے پڑ گیا تمنا: آرزو، خواہش نشاط: خوشی خوشی (حاصل ہونے) کی آرزو (پوری نہ ہونے) کا غم مراد، تمنائے وصل میں وہ زخم جو داغ بن گئے
بہ صد رنگِ گلستاں	لے گئے خاک میں ہم داغِ تمنائے نشاط تو ہو اور آپ بہ صد رنگِ گلستاں ہونا	صد: سو رنگِ گلستاں: گلستاں کا رنگ بہ: با کا مخفف معنی ساتھ، سو رنگوں کے ساتھ یعنی سو رنگوں والا گلستاں مراد رنگین و دلکش
عشرتِ پارۂ دل	عشرتِ پارۂ دل: زخمِ تمنا کھانا لذتِ ریشِ جگر: غرقِ نمکداں ہونا	عشرت: عیش، آرام؛ پارۂ دل (پارہ: ٹکڑا) دل جو ٹکڑے ہو چکا ہے ٹوٹے ہوئے دل کا عیش

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
زخمِ تمنا کھانا	عشرتِ پارۂ دل: زخمِ تمنا کھانا لذتِ ریشِ جگر: غرقِ نمکداں ہونا	تمناؤں کا ناکام ہونا: آرزوؤں کا شکستہ ہونا
لذتِ ریشِ جگر	عشرتِ پارۂ دل: زخمِ تمنا کھانا لذتِ ریشِ جگر: غرقِ نمکداں ہونا	ریش: زخم؛ لذت: مزا، لطف جگر کے زخموں کی لذت
غرقِ نمکداں	عشرتِ پارۂ دل: زخمِ تمنا کھانا لذتِ ریشِ جگر: غرقِ نمکداں ہونا	نمکداں: نمک رکھنے کا برتن نمکداں میں ڈوب جانا (جس سے زخموں کی تکلیف اور بڑھ جاتی ہے) اور عاشق ان سے لذت حاصل کرتا ہے
خمارِ شوقِ ساقی	شب خمارِ شوقِ ساقی، رستخیز اندازہ تھا تامحیطِ بادہ صورت خانۂ خمیازہ تھا	خمار: نشہ کا اتار شوقِ ساقی: مراد ساقی کی آمد کا شوق جو نشہ کی طرح طاری تھا، ساقی (کی آمد) کا بڑے ذوق وشوق سے انتظار تھا، مگر مایوسی سے یہ شوق ختم ہونے لگا۔ یہاں ساقی سے مراد معشوق ہی ہے۔
رستخیز اندازہ	شب خمارِ شوقِ ساقی، رستخیز اندازہ تھا تامحیطِ بادہ صورت خانۂ خمیازہ تھا	رستخیز: قیامت اندازہ: مانند قیامت کے مانند ثابت ہونا
تامحیطِ بادہ	شب خمارِ شوقِ ساقی، رستخیز اندازہ تھا تامحیطِ بادہ صورت خانۂ خمیازہ تھا	تا: حتی کہ (یہاں تک کہ) محیط: احاطہ کیا ہوا بمعنی سمندر

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		شراب کا سمندر یعنی شراب (جو کثیر مقدار میں ہے) محیط: احاطہ کیا ہوا، گھیرا بادہ: شراب؟ پیالے میں شراب کی سطح کا گھیرا
صورت خانۂ خمیازہ	شب خمارِ شوقِ ساقی، رستخیز اندازہ تھا تامحیطِ بادہ صورت خانۂ خمیازہ تھا	صورت خانہ: تصویر خانہ خمیازہ، انگڑائی انگڑائی کی صورت
درسِ دفترِ امکاں	یک قدم وحشت سے درسِ دفترِ امکاں کھلا جادہ، اجزائے دو عالم دشت کا شیرازہ تھا	درس: سبق: دفتر: کاپی، کتاب، امکان: ممکنات دفترِ امکاں: یعنی کل کائنات جو ممکنات کی کتاب ہے درس کائنات یعنی دنیا کی حقیقت واصلیت
اجزائے دوعالم	یک قدم وحشت سے درسِ دفترِ امکاں کھلا جادہ، اجزائے دو عالم دشت کا شیرازہ تھا	اجزا: (جز کی جمع) حصے دو عالم: دونوں جہان؛ دوعالم: دونوں جہان
		دونوں جہانوں کے حصے (جو شیرازہ بند ہوکر سکڑ کر رہ گئے) وحشت کنایہ ہے عشق

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
مانع وحشت خرامی ہائے لیلیٰ	مانعِ وحشت خرامی ہائے لیلیٰ کون ہے؟ خانۂ مجنونِ صحرا گرد، بے دروازہ تھا	مانع: روکنے والا؛ وحشت خرامی ہا (ہا، جمع کا لاحقہ) گھبراہٹ کے ساتھ چلنا؛ جنون کی وہ کیفیت جو مجنوں میں تھی لیلیٰ میں اس کی کی تھی۔ (یعنی لیلیٰ کو مجنوں کے پاس آنے سے کس نے روک رکی تھا جب کہ مجنوں کے گھر کا کوئی دروازہ ہی نہ تھا کہ کوئی دربان اسے اندر آنے سے روکتا)
خانۂ مجنونِ صحرا گرد	مانعِ وحشت خرامی ہائے لیلیٰ کون ہے؟ خانۂ مجنونِ صحرا گرد، بے دروازہ تھا	صحرا گرد: جنگل جنگل گھومنے والا جنگل جنگل گھومنے والے مجنوں کا گھر یعنی جنگل ہی مجنوں کا گھر ہے جس کی وسعتیں لامحدود ہیں
رسوائی اندازِ استغنائے حسن	پوچھ مت رسوائی اندازِ استغنائے حسن دست مرہونِ حنا، رخسار رہنِ غازہ تھا	رسوائی: بدنامی استغنائے حسن: حسن کی
		لاپرواہی (یعنی حسن کی بے نیازی محض دکھاوا ہے)

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
دست مرہونِ حنا	پوچھ مت رسوائی اندازِ استغنائے حسن دست مرہونِ حنا، رخسار رہنِ غازہ تھا	دست: ہاتھ مرہون: احسان مند حنا: مہندی ہاتھ (اپنی خوبصورتی کے لیے) مہندی کا احسان مند ہے۔
رخسار رہنِ غازہ	پوچھ مت رسوائی اندازِ استغنائے حسن دست مرہونِ حنا، رخسار رہنِ غازہ تھا	رخسار: گال؛ رہن: ممنون، احسانمند غازہ: پاؤڈر رخسار: (اپنی رنگینی کے لیے) غازہ کا احسان مند ہے
اوراقِ لختِ دل	نالۂ دل نے دیے اوراقِ لختِ دل بہ باد یادگارِ نالہ، اک دیوان بے شیرازہ تھا	اوراق: ورق کی جمع لخت: ٹکڑا دل کے ٹکڑے جو اوراق کی مانند ہیں ہر ورق الگ ہوتا ہے بالکل اسی طرح جیسے دل کے ٹکڑے الگ الگ ہوتے ہیں
یادگارِ نالہ	نالۂ دل نے دیے اوراقِ لختِ دل بہ باد یادگارِ نالہ، اک دیوان بے شیرازہ تھا	نالہ: آہ وزاری آہ وزاری کا نتیجہ
دیوان بے شیرازہ	نالۂ دل نے دیے اوراقِ لختِ دل بہ باد یادگارِ نالہ، اک دیوان بے شیرازہ تھا	دیوان: کتاب بے شیرازہ: بغیر جلد بندھی ہوئی،

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
ایسی کتاب جو غیر مجلد ہے اور اس کے اوراق تتر بتر ہیں۔ مراد ہے دل سے جو غم اور نالوں سے پارہ پارہ ہوگیا ہے		
دل کا حال جو پریشانیوں سے بھرا ہوا ہے	بے نیازی حد سے گزری، بندہ پرور! کب تلک ہم کہیں گے حالِ دل اور آپ فرماویں گے "کیا"؟	حالِ دل
دیدہ: آنکھ؛ دیدۂ و دل جو دونوں اہم اور نازک اعضا ہیں۔فرش راہ (کرنا) عزت وتوقیر کے لیے بچھانا؛ دیدہ و دل کو راستہ میں فرش کی طرح بچھادیں گے	حضرت ناصح گر آویں، دیدہ و دل فرشِ راہ کوئی مجھ کو یہ تو سمجھا دو کہ سمجھاویں گے کیا	دیدہ و دل فرشِ راہ
جنون: دیوانگی: عشق کی دیوانگی جو کسی چیز کی پابند ہو کر نہیں رہ سکتی	گر کیا ناصح نے ہم کو قید، اچھا، یوں سہی! یہ جنونِ عشق کے انداز چھٹ جاویں گے کیا؟	جنونِ عشق
خانہ زاد: غلام زلف کا غلام یعنی زلفوں کے حلقوں میں اسیر	خانہ زادِ زلف ہیں، زنجیر سے بھاگیں گے کیوں؟ ہیں گرفتارِ وفا، زنداں سے گھبراویں گے کیا؟	خانہ زادِ زُلف
وفا کا پابند	خانہ زادِ زلف ہیں، زنجیر سے بھاگیں گے کیوں؟ ہیں گرفتارِ وفا، زنداں سے گھبراویں گے کیا؟	گرفتارِ وفا
قحط: کمی؛ غمِ اُلفت: تعلق و دوستی کے لیے تکلیف	ہے اب اس معمورہ میں قحطِ غمِ الفت، اسدؔ! ہم نے یہ مانا کہ دلّی میں رہیں، کھاویں گے کیا؟	قحطِ غمِ اُلفت

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
دوستی کے لیے تکلیف (اُٹھانے والوں) کی کمی		
محبوب سے ملاقات	یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصالِ یار ہوتا اگر اور جیتے رہتے، یہی انتظار ہوتا	وصالِ یار
تیرِ نیم کش: (وہ تیر) جو آدھا جسم میں کھپ گیا اور آدھا باہر رہا۔ جسم میں آدھا کھپا ہوا تیر (جس کی تکلیف زیادہ ہوتی ہے)	کوئی میرے دل سے پوچھے ترے تیرِ نیم کش کو یہ خلش کہاں سے ہوتی، جو جگر کے پار ہوتا	تیرِ نیم کش
پتھر کی ان لکیروں کو کہا جاتا ہے جو اس میں دھاریوں کی طرح بنی ہوتی ہیں	رگِ سنگ سے ٹپکتا وہ لہو کہ پھر نہ تھمتا جسے غم سمجھ رہے ہو، یہ اگر شرار ہوتا	رگِ سنگ
جاں کو گھٹانے والا/توڑنے والا	غم اگرچہ جاں گسل ہے، پہ کہاں بچیں کہ دل ہے غمِ عشق گر نہ ہوتا، غمِ روزگار ہوتا	جاں گسل
عشق کا غم (جو روحانی تکلیف کا باعث بنتا ہے)	غم اگرچہ جاں گسل ہے، پہ کہاں بچیں کہ دل ہے غمِ عشق گر نہ ہوتا، غمِ روزگار ہوتا	غمِ عشق
زمانہ کا غم (جو جسمانی تکلیف کا باعث بنتا ہے)	غم اگرچہ جاں گسل ہے، پہ کہاں بچیں کہ دل ہے غمِ عشق گر نہ ہوتا، غمِ روزگار ہوتا	غمِ روزگار
غم کی رات (جو بے پناہ تکلیف کا باعث ہے)	کہوں کس سے میں کہ کیا ہے! شبِ غم بُری بلا ہے مجھے کیا برا تھا مرنا، اگر ایک بار ہوتا	شبِ غم
دریا میں ڈوب جانا (کہ نام و نشان باقی نہ رہے)	ہوئے مر کے ہم جو رسوا، ہوئے کیوں نہ غرقِ دریا نہ کبھی جنازہ اٹھتا، نہ کہیں مزار ہوتا	غرقِ دریا

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
مسائلِ تصوف	یہ مسائلِ تصوف، یہ ترا بیان غالبؔ تجھے ہم ولی سمجھتے جو نہ بادہ خوار ہوتا	تصوف کے مسائل، وہ خیالات جن کا تعلق تصوف سے ہے
بادہ خوار	یہ مسائلِ تصوف، یہ ترا بیان غالبؔ تجھے ہم ولی سمجھتے جو نہ بادہ خوار ہوتا	رند، شراب نوش
نشاطِ کار	ہوس کو ہے نشاطِ کار کیا کیا! نہ ہو مرنا تو جینے کا مزا کیا؟	نشاط: خوشی؛ کار: کام کام کی خوشی یعنی کاموں کے کرنے کی امنگ دنیاوی کاموں کو سرانجام دینے کی (خوشی)
تجاہلِ پیشگی	تجاہل پیشگی سے مدعا کیا؟ کہاں تک اے سراپا ناز "کیا کیا"	تجاہل: جان بوجھ کر انجان بننا (سے محبوب کا مقصد کیا ہے) پیشگی: کام جو وقت سے پہلے انجام پالے
نوازش ہائے بیجا	نوازش ہائے بیجا دیکھتا ہوں شکایت ہائے رنگیں کا گلا کیا؟	نوازش ہا: (ہا جمع کا لاحقہ) مہربانیاں، بیجا: نامناسب نامناسب مہربانیاں (جو محبوب رقیب پر کرتا ہے)
شکایت ہائے رنگیں	نوازش ہائے بیجا دیکھتا ہوں شکایت ہائے رنگیں کا گلا کیا؟	دوستانہ شکایتیں (جن سے لطف بھی ہوتا ہے)
نگاہِ بے مُحابا	نگاہِ بے مُحابا چاہتا ہوں تغافل ہائے تمکیں آزما کیا!	نگاہ: نظر بے محابا: بلا روک ٹوک

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
بے جھجک نگاہ جس میں بے تکلفی کا انداز ہو		
تغافل: (ہا جمع کا لاحقہ) جان بوجھ کر غفلت برتنا تمکیں: برداشت کرنے کی	نگاہِ بے محابا چاہتا ہوں تغافل ہائے تمکیں آزما کیا!	تغافل ہائے تمکیں آزما
طاقت، مرتبہ، صبر وضبط تمکیں آزما: صبر و ضبط کو آزمانے والا ایسی بے توجہی جو صبر وضبط کو آزمائش میں ڈال دے		
خس: گھاس؛ فروغ: بھڑکنا گھاس پھوس کے شعلہ کا بھڑکنا	فروغِ شعلۂ خس، یک نفس ہے ہوس کو پاسِ ناموسِ وفا کیا!	فروغِ شعلۂ خس
پاس: خیال ناموس: عزت، شرف وفا: محبت کا نبھانا وفا کی عزت بچانے کا خیال	فروغِ شعلۂ خس، یک نفس ہے ہوس کو پاسِ ناموسِ وفا کیا!	پاسِ ناموسِ وفا
بے خودی: اپنے وجود کو فراموش کرنا جس سے وجود کی قید سے آزاد ہوکر وسعت میں مل جائیں محیط: سمندر، احاطہ کرنے	نفس، موجِ محیطِ بے خودی ہے تغافل ہائے ساقی کا گلا کیا!	موجِ محیطِ بے خودی

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		والا بے خودی کے سمندر (وسعت) کی لہر
تغافل ہائے ساقی	نفس، موجِ محیطِ بے خودی ہے تغافل ہائے ساقی کا گلا کیا!	ساقی کی دانستہ بے رخی
دماغِ عطرِ پیراہن	دماغِ عطرِ پیراہن نہیں ہے غمِ آوارگی ہائے صبا کیا!	دماغ: برداشت، غرور، میلان عطرِ پیراہن: لباس کی خوشبو لباس کی خوشبو کی رغبت
غمِ آوارگی ہائے صبا	دماغِ عطرِ پیراہن نہیں ہے غمِ آوارگی ہائے صبا کیا!	صبا کے اِدھر اُدھر بھٹکنے کی فکر (محبوب کے لباس میں بسی ہوئی خوشبو کو اگر صبا منتشر بھی کر دے تو اس کا غم کیا فکر)
دل ہر قطرہ	دلِ ہر قطرہ، ہے سازِ انا البحر ہم اس کے ہیں، ہمارا پوچھنا کیا!	قطرہ: بوند یہاں مراد ہر چھوٹی سے چھوٹی چیز دل: اندور، باطن/ ہر قطرے کا دل یعنی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی چیز کا باطن
سازِ انا البحر	دلِ ہر قطرہ، ہے سازِ انا البحر ہم اس کے ہیں، ہمارا پوچھنا کیا!	ساز: باجا، سنگیت انا البحر: میں سمندر ہوں ''میں سمندر ہوں'' (کے

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
راگ الاپنے) والا باجا		
شہیدان: شہید کی جمع (محبوب کی) نگاہ سے شہید ہونے والے	محابا کیا ہے؟ میں ضامن، اِدھر دیکھ شہیدانِ نگہہ کا خوں بہا کیا!	شہیدانِ نگہہ
غارت گر: برباد کرنے والا جنسِ وفا: وفا کی دولت مراد: وفا جیسی قیمتی شے کی قدر نہ کرنے والا یعنی محبوب	سُن اے غارت گرِ جنسِ وفا! سُن شکستِ قیمتِ دل کی صدا کیا!	غارت گرِ جنسِ وفا
شکست: ٹوٹنا، کم ہونا دل کی قیمت کم ہو جانا، دل کا بے وقعت ہونا، دل کا توڑنا دل کی قیمت کا گر جانا	سُن اے غارت گرِ جنسِ وفا! سُن شکستِ قیمتِ دل کی صدا کیا	شکستِ قیمتِ دل
شکیب: صبر؛ خاطر: دل عاشق کے دل کا صبر (جو بہت ہی کمزور ہوتا ہے)	کیا کس نے جگرداری کا دعویٰ؟ شکیبِ خاطرِ عاشق بھلا کیا!	شکیبِ خاطرِ عاشق
ایسا وعدہ جو دوسرے کے صبر کو آزمائش میں ڈال دے	یہ قاتل وعدۂ صبر آزما کیوں؟ یہ کافر فتنۂ طاقت رُبا کیا؟	وعدۂ صبر آزما
طاقت رُبا: طاقت کو زائل کر دینے والا ایسا فتنہ (شوخی) یا بلا جو تاب و توانائی ختم کر دے	یہ قاتل وعدۂ صبر آزما کیوں؟ یہ کافر فتنۂ طاقت رُبا کیا؟	فتنۂ طاقت رُبا
جان کے لیے مصیبت (اس موقع پر لفظ بلا، میں محبت کا	بلائے جاں ہے غالبؔ! اُس کی ہر بات عبارت کیا، اشارت کیا، ادا کیا!	بلائے جاں

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		پہلو بھی شامل ہے یعنی مصیبت ہوتے ہوئے بھی بھلی لگتی ہے)
درخورِ قہر و غضب	درخورِ قہر و غضب جب کوئی ہم سا نہ ہوا پھر غلط کیا ہے کہ ہم سا کوئی پیدا نہ ہوا	درخور: لائق، قابل غصہ کیے جانے کے لائق، اس قابل کہ اس پر غصے کا اظہار کیا جا سکے
بُتِ آئینہ سیما	سب کو مقبول ہے دعویٰ تری یکتائی کا روبرو کوئی بُتِ آئینہ سیما نہ ہوا	بت: بہ معنی حسین محبوب آئینہ سیما: آئینہ جیسی (چمکدار) پیشانی چمکدار (حسین) پیشانی رکھنے والا محبوب
نازشِ ہم نامیِ چشمِ خوباں	کم نہیں نازشِ ہم نامیِ چشمِ خوباں تیرا بیمار، برا کیا ہے، گر اچھا نہ ہوا	نازش: فخر، غرور؛ ہم نامی: ایک نام ہونا چشمِ خوباں: حسینوں کی آنکھ (جسے بیمار کہا جاتا ہے) یہ فخر کہ برائے نام ہی سہی، حسینوں کی آنکھ سے برابری (بیمار ہوئے ہیں) ہے۔ مراد: خمار کی وجہ سے محبوب کی بیمار آنکھوں اور عاشق بیمار میں مناسبت، وجہ تمکنت ہے

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
ہر بُنِ مو	ہر بُنِ مو سے دمِ ذکر، نہ ٹپکے خوں ناب حمزہ کا قصہ ہوا، عشق کا چرچا نہ ہوا	بُن: جڑ، بنیاد مو: بال؛ بنِ مو: بالوں کی جڑ
دمِ ذکر	ہر بُنِ مو سے دمِ ذکر، نہ ٹپکے خوں ناب حمزہ کا قصہ ہوا، عشق کا چرچا نہ ہوا	ذکر کرنے کے وقت، مراد عشق کی مصیبتوں کا بیان
دیدۂ بینا	قطرہ میں دجلہ دکھائی نہ دے اور جزو میں کل کھیل لڑکوں کا ہوا، دیدۂ بینا نہ ہوا	دیدہ: آنکھ بینا: دیکھنے والی دیکھنے والی آنکھ، مراد وہ آنکھ جو چیزوں کی تہہ تک اترنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔
جنوں جولاں	اسدؔ! ہم وہ جنوں جولاں گدائے بے سروپا ہیں کہ ہے سر پنجۂ مژگانِ آہو، پشت خار اپنا	جولاں: بھاگنے والا جنون کی وجہ سے مارا مارا پھرنے والا
گدائے بے سروپا	اسدؔ! ہم وہ جنوں جولاں گدائے بے سروپا ہیں کہ ہے سر پنجۂ مژگانِ آہو، پشت خار اپنا	گدا: فقیر بے سروپا: بے سر و سامان، بے سہارا ایسا فقیر جس کا کوئی پرسانِ حال نہیں
پنجۂ مژگانِ آہو	اسدؔ! ہم وہ جنوں جولاں گدائے بے سروپا ہیں کہ ہے سر پنجۂ مژگانِ آہو، پشت خار اپنا	پنجہ: ہتھیلی، پانچ انگلیاں مژگاں: پلکیں؛ آہو: ہرن ہرن کی پلکوں کا پنجہ (پشتِ خار کے خار اور مژگانِ آہو میں مناسبت ہے)

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
پُشتِ خار	اسدؔ! ہم وہ جنوں جولاں گدائے بے سر و پا ہیں کہ ہے سر پنجۂ مژگانِ آہو، پشت خار اپنا	پشت خار: پیٹھ کھجانے کا آلہ
پئے نذرِ کرم	پئے نذرِ کرم، تحفہ ہے شرمِ نارسائی کا بخوں غلطیدۂ صد رنگ دعویٰ پارسائی کا	پئے: لیے، واسطے مہربانی (کے لیے) نذر پیش کرنے کی خاطر، بخشش (الٰہی) کی نذر کرنے کے لیے
شرمِ نارسائی	پئے نذرِ کرم، تحفہ ہے شرمِ نارسائی کا بخوں غلطیدۂ صد رنگ دعویٰ پارسائی کا	نارسائی: نہ پہنچنا، دور رہنا (خدا سے) دور رہنے کی شرمندگی
بخوں غلطیدۂ صد رنگ	پئے نذرِ کرم، تحفہ ہے شرمِ نارسائی کا بخوں غلطیدۂ صد رنگ دعویٰ پارسائی کا	بخوں غلطیدہ: خون میں لتھڑی ہوئی مرادنا کام صد رنگ: سیکڑوں طرح، سیکڑوں بارنا کام یعنی سیکڑوں مرتبہ ٹوٹی ہوئی (توبہ)
حُسنِ تماشا دوست	نہ ہو حُسنِ تماشا دوست رُسوا بے وفائی کا بہ مہرِ صد نظر ثابت ہے دعویٰ پارسائی کا	حسن: مرادمحبوب (ا) تماشا دوست: تماشے کو پسند کرنے والا محبوب جس کو (ہر طرح کا) تماشا دیکھنا پسند آتا ہے (ب) تماشا دوست: نمائش

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		پسند محبوب جس کو اپنا جلوہ دکھانا پسند ہے
بہ مُہرِ صد نظر	نہ ہو حُسنِ تماشا دوست رُسوا بے وفائی کا بہ مہرِ صد نظر ثابت ہے دعویٰ پارسائی کا	صد: سو؛ بہ مہر: مہر لگی ہوئی سیکڑوں نظروں کی مہر لگی ہوئی مراد جیسے سیکڑوں آنکھیں دیکھتی ہوں
زکاتِ حسن	زکاتِ حسن دے اے جلوۂ بینش کہ مہر آسا چراغِ خانۂ درویش ہو کاسہ گدائی کا	حسن کی خیرات، حسن کا صدقہ
جلوۂ بینش	زکاتِ حسن دے اے جلوۂ بینش کہ مہر آسا چراغِ خانۂ درویش ہو کاسہ گدائی کا	جلوہ: نور، نمودار بینش: عقل، بصیرت عقل کو روشن کرنے والا مراد: ذاتِ حق
چراغِ خانۂ درویش	زکاتِ حسن دے اے جلوۂ بینش کہ مہر آسا چراغِ خانۂ درویش ہو کاسہ گدائی کا	چراغِ خانہ: گھر کا چراغ، گھر کو روشن کرنے والا درویش: فقیر فقیر کے گھر کا چراغ یعنی فقیر کے گھر (دل و دماغ) کو روشن کرنے والا
مانندِ خونِ بے گنہ	نہ مارا، جان کر بے جرم، غافل تیری گردن پر رہا مانندِ خونِ بے گنہ حق آشنائی کا	مانند: طرح خونِ بے گنہ: بے قصور کا خون (قتل) بے قصور کے قتل کے مانند

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
تمنائے زباں	تمنائے زباں محوِ سپاسِ بے زبانی ہے مٹا جس سے تقاضا شکوۂ بے دست و پائی کا	تمنا: آرزو زباں: بولنے کی طاقت
		قوتِ گویائی قوتِ گویائی کی آرزو
محوِ سپاسِ بے زبانی	تمنائے زباں محوِ سپاسِ بے زبانی ہے مٹا جس سے تقاضا شکوۂ بے دست و پائی کا	محو: معروف سپاس: شکر بے زبانی: زبان کا چُپ (گنگ) ہو جانا (زبان کے) خاموش ہو جانے پر شکر میں گم مراد یہ کہ زبان گنگ ہو جانا باعثِ شکر ہے
شکوۂ بے وسعت و پائی	تمنائے زباں محوِ سپاسِ بے زبانی ہے مٹا جس سے تقاضا شکوۂ بے دست و پائی کا	شکوہ: شکایت بے دست و پائی: مجبوری، لاچاری لاچاری کی شکایت
نکہتِ گل	وہی اک بات ہے جو یاں نفس، واں نکہتِ گل ہے چمن کا جلوہ، باعث ہے مری رنگیں نوائی کا	نکہت: خوشبو، گل: پھول پھول کی خوشبو
دہانِ ہر بتِ پیغارہ جو	دہانِ ہر بتِ پیغارہ جو، زنجیرِ رسوائی عدم تک بے وفا چرچا ہے تیری بے وفائی کا	دہان: منہ بُت: مراد حسین محبوب پیغارہ جو: طنز کرنے والا طنز کرنے والے محبوب کا منہ یا اُس کی زبان

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
زنجیر: سلسلہ رسوائی: بدنامی	دہانِ ہر بتِ پیغارہ جو، زنجیرِ رسوائی عدم تک بے وفا چرچا ہے تیری بے وفائی کا	زنجیرِ رسوائی
بدنامی کا سلسلہ		
حسرت: آرزو آرزو رکھنے والا، آرزومند	نہ دے نامے کو اتنا طول، غالب! مختصر لکھ دے کہ "حسرت سنج ہوں عرضِ ستم ہائے جدائی کا	حسرت سنج
عرض: بیان کرنا، پیش کرنا ستم ہائے (ہا جمع کا لاحقہ) ظلم جدائی کے ستم کا بیان	نہ دے نامے کو اتنا طول، غالب! مختصر لکھ دے کہ "حسرت سنج ہوں عرضِ ستم ہائے جدائی کا	عرضِ ستم ہائے جدائی
اندوہ: رنج، غم شبِ فرقت: جدائی کی رات جدائی کی رات کا غم	گر نہ اندوہِ شبِ فرقت بیاں ہوجائے گا بے تکلف داغِ مہ، مُہرِ دہاں ہوجائے گا	اندوہِ شبِ فرقت
مہ: چاند؛ داغ: دھبا چاند کا دھبا	گر نہ اندوہِ شبِ فرقت بیاں ہوجائے گا بے تکلف داغِ مہ، مُہرِ دہاں ہوجائے گا	داغِ مہ
دہاں: منہ منہ پر مُہر بمعنی منہ کا بند ہونا مراد: خاموشی	گر نہ اندوہِ شبِ فرقت بیاں ہوجائے گا بے تکلف داغِ مہ، مُہرِ دہاں ہوجائے گا	مُہرِ دہاں
شام: غروبِ آفتاب کے وقت ہجر: جدائی، فراق جدائی کی شام	زہرہ گر ایسا ہی شامِ ہجر میں ہوتا ہے آب پرتوِ مہتاب، سیلِ خانماں ہوجائے گا	شامِ ہجر

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
پرتو: عکس مہتاب: چاند چاند کا عکس	زہرہ گر ایسا ہی شامِ ہجر میں ہوتا ہے آب پرتوِ مہتاب، سیلِ خانماں ہوجائے گا	پرتوِ مہتاب
سیل: سیلاب خانماں: گھر، کنبہ، اہل و عیال گھر کو بہا لے جانے والا سیلاب	زہرہ گر ایسا ہی شامِ ہجر میں ہوتا ہے آب پرتوِ مہتاب، سیلِ خانماں ہوجائے گا	سیل خانماں
صَرف: خرچ وفا: قول و قرار کی پاسداری یعنی وفا میں خرچ ہوجانا	دل کو ہم صرفِ وفا سمجھے تھے، کیا معلوم تھا یعنی یہ پہلے ہی نذرِ امتحاں ہوجائے گا	صرفِ وفا
نذر: پیش کرنا امتحاں: آزمایش آزمایش کی نذر	دل کو ہم صرفِ وفا سمجھے تھے، کیا معلوم تھا یعنی یہ پہلے ہی نذرِ امتحاں ہوجائے گا	نذرِ امتحاں
نگاہ: نظر گرم: پرجوش، تیز تیز نگاہ	گر نگاہِ گرم فرماتی رہی تعلیمِ ضبط شعلہ خس میں، جیسے خوں رگ میں، نہاں ہوجائے گا	نگاہِ گرم
ضبط: برداشت تعلیم: آموزش، تلقین	گر نگاہِ گرم فرماتی رہی تعلیمِ ضبط شعلہ خس میں، جیسے خوں رگ میں، نہاں ہوجائے گا	تعلیمِ ضبط
مراد: صبر وضبط کی تلقین		
گل: پھول تر: تازہ تازہ پھول	باغ میں تجھ کو نہ لے جا ورنہ میرے حال پر ہر گلِ تر ایک چشمِ خوں فشاں ہوجائے گا	گلِ تر

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
چشم: آنکھ خوں فشاں: خون ٹپکانے والی خون ٹپکانے والی آنکھ	باغ میں تجھ کو نہ لے جا ورنہ میرے حال پر ہر گلِ تر ایک چشمِ خوں فشاں ہو جائے گا	چشمِ خوں فشاں
منت کش: احسان مند، ممنون دوا کا احسان مند	درد منت کشِ دوا نہ ہوا میں نہ اچھا ہوا، برا نہ ہوا	منت کشِ دوا
خنجر: ایک قسم کا ہتھیار، کٹار آزما: آزمانے والا خنجر آزمانے والا مراد: قاتل	ہم کہاں قسمت آزمانے جائیں؟ تو ہی جب خنجر آزما نہ ہوا	خنجر آزما
جا: جگہ جگہ کی تنگی	گلہ ہے شوق کو دل میں بھی تنگیِ جا کا گہر میں محو ہوا اضطراب دریا کا	تنگیِ جا
پاسخ: جواب مکتوب: خط خط کا جواب	یہ جانتا ہوں کہ تو اور پاسخِ مکتوب! مگر ستم زدہ ہوں ذوقِ خامہ فرسا کا	پاسخِ مکتوب
ذوق: شوق خامہ فرسا: قلم گھسنے والا قلم گھسنے والا ذوق یعنی لکھنے والا یعنی لکھنے اور قلم گھسنے کی لت جو چھوٹتی نہیں ہے	یہ جانتا ہوں کہ تو اور پاسخِ مکتوب! مگر ستم زدہ ہوں ذوقِ خامہ فرسا کا	ذوقِ خامہ فرسا

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
حنا: مہندی، پا: پیر خزاں کے پاؤں کی مہدی یعنی بہار، بہار نہیں ہے بلکہ خزاں کے پاؤں کی مہندی ہے۔ مہندی کا رنگ بھی پھولوں کی طرح سرخ ہوتا ہے	حنائے پائے خزاں ہے، بہار اگر ہے یہی دوامِ کلفتِ خاطر ہے عیش دنیا کا	حنائے پائے خزاں
کلفت: تکلیف دوام: ہمیشگی خاطر: دل دل کی تکلیف کا قائم رہنا یعنی غم میں ہمیشگی ہوتی ہے	حنائے پائے خزاں ہے، بہار اگر ہے یہی دوامِ کلفتِ خاطر ہے، عیش دنیا کا	دوام کلفتِ خاطر
غم: رنج، ملال فراق: جدائی، ہجر جدائی کا ملال	غمِ فراق میں تکلیفِ سیرِ باغ نہ دو مجھے دماغ نہیں خندہ ہائے بیجا کا	غمِ فراق
تکلیف: زحمت باغ کی سیر کی زحمت	غمِ فراق میں تکلیفِ سیرِ باغ نہ دو مجھے دماغ نہیں خندہ ہائے بیجا کا	تکلیفِ سیرِ باغ
خندہ ہا: (ہا جمع کا لاحقہ) ہنسی قہقے؛ بیجا: بے محل، بے موقع بے موقع ہنسی	غمِ فراق میں تکلیفِ سیرِ باغ نہ دو مجھے دماغ نہیں خندہ ہائے بیجا کا	خندہ ہائے بیجا
محرمی: قربت، رازداری حسن سے قربت	ہنوز محرمیِ حُسن کو ترستا ہوں کرے ہے ہر بُنِ مو کام چشمِ بینا کا	محرمیِ حُسن

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
بُنِ مو	ہنوز محرمیِ حُسن کو ترستا ہوں کرے ہے ہر بُنِ مو کام چشمِ بینا کا	بُن: جڑ، مو: بال بالوں کی جڑیں
چشمِ بینا	ہنوز محرمیِ حُسن کو ترستا ہوں کرے ہے ہر بُنِ مو کام چشمِ بینا کا	چشم: آنکھ بینا: دیکھنے والا/والی دیکھنے والی آنکھ یعنی حقیقت کی تہہ میں اتر جانے والی نظر
بہ مقدارِ حسرتِ دل	نہ کہہ کہ گر یہ بہ مقدارِ حسرتِ دل ہے مری نگاہ میں ہے جمع و خرچ دریا کا	بہ مقدار: اندازے کے مطابق حسرتِ دل: دل کی آرزو دل کی آرزو کے اندازے کے مطابق مراد جیسا کہ دل چاہتا ہے
قطرۂ مے	قطرۂ مے بسکہ حیرت سے نفَس پرور ہوا خطِ جامِ مے سراسر رشتۂ گوہر ہوا	قطرہ: بوند مے: شراب شراب کی بوند
نفَس پرور	قطرۂ مے بسکہ حیرت سے نفَس پرور ہوا خطِ جامِ مے سراسر رشتۂ گوہر ہوا	نفَس: سانس پرور: پرورش کرنے والا
خطِ جامِ مے	قطرۂ مے بسکہ حیرت سے نفَس پرور ہوا خطِ جامِ مے سراسر رشتۂ گوہر ہوا	خط: لکیر؛ جامِ مے: شراب کا پیالہ شراب کے پیالے کی لکیر

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		پیالے کے اوپری سرے پر شراب کی جو بوندیں چپک کر رہ جاتی ہیں اور جس سے لکیر سی بن جاتی ہے
رشتۂ گوہر	قطرۂ مے بسکہ حیرت سے نفس پرور ہوا خطِ جامِ مے سراسر رشتۂ گوہر ہوا	رشتہ: ڈور؛ گوہر: موتی موتی کا دھاگا شراب کے جمے ہوئے قطرے گوہر کی طرح محسوس ہوتے ہیں
اعتبارِ عشق	اعتبارِ عشق کی خانہ خرابی دیکھنا غیر نے کی آہ، لیکن وہ خفا مجھ پر ہوا	اعتبار: بھروسہ عشق کا بھروسا
خانہ خرابی	اعتبارِ عشق کی خانہ خرابی دیکھنا غیر نے کی آہ، لیکن وہ خفا مجھ پر ہوا	تباہی، بربادی
بہ تقریبِ سفر	جب بہ تقریبِ سفر یار نے محمل باندھا تپشِ شوق نے ہر ذرہ پہ اک دل باندھا	بہ تقریب: موقع سے سفر کے موقع سے
تپشِ شوق	جب بہ تقریبِ سفر یار نے محمل باندھا تپشِ شوق نے ہر ذرہ پہ اک دل باندھا	تپش: گرمی، تڑپ شوق: دلی خواہش، تمنا مراد: شدتِ عشق
اہلِ بینش	اہلِ بینش نے بہ حیرت کدۂ شوخیِ ناز جوہرِ آینہ کو طوطیِ بسمل باندھا	بینش: بصارت، قابلیت، دانش مندی یعنی عقل مند لوگ
بہ حیرت کدۂ شوخیِ ناز	اہلِ بینش نے بہ حیرت کدۂ شوخیِ ناز جوہرِ آینہ کو طوطیِ بسمل باندھا	حیرت کدہ: حیرت کی جگہ مراد آئینہ جو ہمیشہ حیران تصور

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
کیا جاتا ہے۔ شوخیِ ناز: ناز وادا محبوب کی ناز وادا کی جگہ یعنی آئینہ		
جوہر آینہ: آئینے کی وہ چمکدار سطح جس کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے اور جس میں لہریں اُٹھتی معلوم ہوتی ہیں۔	اہلِ بینش نے بہ حیرت کدۂ شوخیِ ناز جوہرِ آینہ کو طوطیِ بسمل باندھا	جوہرِ آئینہ
طوطی: ایک پرندہ (سبز رنگ کا) (آئینہ کی سبزی مائل چمک کی رعایت طوطی سے اور لہروں کی حرکت کی رعایت بسمل سے ہے)	اہلِ بینش نے بہ حیرت کدۂ شوخیِ ناز جوہرِ آینہ کو طوطیِ بسمل باندھا	طوطیِ بسمل
ناامیدی اور اُمّید	یاس و اُمّید نے یک عربدہ میداں مانگا عجزِ ہمت نے طلسمِ دلِ سائل باندھا	یاس واُمید
عربدہ: جنگ جنگ کا میدان	یاس و اُمّید نے یک عربدہ میداں مانگا عجزِ ہمت نے طلسمِ دلِ سائل باندھا	عربدہ میداں
عجز: ناتوانی، کمزوری، پست ہمّتی، ہمّت کی کمی	یاس و اُمّید نے یک عربدہ میداں مانگا عجزِ ہمت نے طلسمِ دلِ سائل باندھا	عجزِ ہمت
طلسم: جادو؛ طلسم باندھنا: جادو کردینا سائل: فقیر	یاس و اُمّید نے یک عربدہ میداں مانگا عجزِ ہمت نے طلسمِ دلِ سائل باندھا	طلسمِ دلِ سائل

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
تشنگیِ شوق	نہ بندھے تشنگیِ ذوق کے مضمون غالبؔ گرچہ دل کھول کے دریا کو بھی ساحل باندھا	تشنگی: پیاس ذوق: شوق، عشق عشق، محبت کی کمی (عشق کی پیاس)
بزمِ مے	میں اور بزمِ مے سے یوں تشنہ کام آؤں! گر میں نے کی تھی توبہ، ساقی کو کیا ہوا تھا؟	بزم: محفل، مجلس مے: شراب شراب کی محفل
تشنہ کام	میں اور بزمِ مے سے یوں تشنہ کام آؤں! گر میں نے کی تھی توبہ، ساقی کو کیا ہوا تھا؟	تشنہ: پیاسا کام: منہ، دہن ایسی پیاس جس سے منہ سوکھنے لگے
گرہ کشا	درماندگی میں غالب کچھ بن پڑے، تو جانوں جب رشتہ بے گرہ تھا، ناخن گرہ کشا تھا	گرہ: گانٹھ کشا: کھولنے والا گرہ کھولنے والا
تنگیِ دل	تنگیِ دل کا گِلا کیا، یہ وہ کافر دل ہے کہ اگر تنگ نہ ہوتا، تو پریشاں ہوتا	تنگی: جگہ کی کمی، مایوسی دل میں جگہ کا کم ہونا دل کا مایوس ہونا
بعد یک عمرِ ورع	بعد یک عمرِ ورع، بار تو دیتا بارے کاش! رضواں ہی درِ یار کا درباں ہوتا	ورع: زہد و پارسائی پوری زندگی کی پارسائی کے بعد
درِ یار	بعد یک عمرِ ورع، بار تو دیتا بارے کاش! رضواں ہی درِ یار کا درباں ہوتا	در: دروازہ محبوب کے گھر کا دروازہ

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
یک ذرّۂ زمیں	یک ذرّۂ زمیں نہیں بے کار باغ کا یاں جادہ بھی، فتیلہ ہے لالہ کے داغ کا	یک: ایک زمین کا کوئی ذرہ
طاقتِ آشوبِ آگہی	بے مے کسے ہے طاقتِ آشوبِ آگہی کھینچا ہے عجزِ حوصلہ نے خطِ ایاغ کا	آشوب: فتنہ، مصیبت آگہی: آگاہی کا مخفف، واقفیت معرفت آگاہی (حقیقت تک رسائی) کے فتنے کو برداشت کرنے کی طاقت
عجزِ حوصلہ	بے مے کسے ہے طاقتِ آشوبِ آگہی کھینچا ہے عجزِ حوصلہ نے خطِ ایاغ کا	عجز: کمزوری، ناکامی، انکسار حوصلہ: ہمت مراد: بے ہمتی
خندہ ہائے گل	بلبل کے کاروبار پہ ہیں خندہ ہائے گل کہتے ہیں جس کو عشق، خلل ہے دماغ کا	خندہ ہا: (ہا جمع کا لاحقہ) ہنسی گل: پھول، گلاب پھولوں کی ہنسی یعنی پھولوں کے ذریعے بلبل کا مذاق اُڑانا
تریاکیِ قدیم	تازہ نہیں ہے نشۂ فکرِ سخن مجھے تریاکیِ قدیم ہوں دودِ چراغ کا	تریاکی: چراغ کے دھوئیں سے طاق کے اوپر جمی ہوئی سیاہ راکھ دودِ چراغ (چراغ کے دھوئیں) کی مناسبت سے تریاکیِ قدیم (چراغ کے دھوئیں سے طاق میں جو

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
سیاہی جمع ہوجاتی ہے) کی ترکیب استعمال کی ہے		
نشہ: سرور سخن: شاعری فکرِ شعر کا نشہ رشاعری کا نشہ	تازہ نہیں ہے نشۂ فکرِ سخن مجھے تریاکیِ قدیم ہوں دودِ چراغ کا	نشۂ فکرِ سخن
دود: دھواں چراغ کا دھواں	تازہ نہیں ہے نشۂ فکرِ سخن مجھے تریاکیِ قدیم ہوں دودِ چراغ کا	دودِ چراغ
بند: قید عشق کی قید یا عشق کی بندش	سو بار بندِ عشق سے آزاد ہم ہوئے پر کیا کریں کہ دل ہی عدو ہے فراغ کا	بندِ عشق
خون: لہو خونِ دل کے بغیر یعنی مردہ دل	بے خونِ دل ہے چشم میں موجِ نگہ غبار یہ مے کدہ خراب ہے مے کے سراغ کا	بے خونِ دل
موج: لہر، نگاہ کی لہر یعنی نظر یا نگاہ	بے خونِ دل ہے چشم میں موجِ نگہ غبار یہ مے کدہ خراب ہے مے کے سراغ کا	موجِ نگہ
شگفتہ: شاداب، ہرا بھرا ہرا بھرا باغ	باغ شگفتہ تیرا، بساطِ نشاطِ دل ابرِ بہار! خم کدہ کس کے دماغ کا	باغِ شگفتہ
بساط: فرش جس پر محفل سجائی جاتی ہے نشاط: خوشی دل کی خوشی کی بساط	باغ شگفتہ تیرا، بساطِ نشاطِ دل ابرِ بہار! خم کدہ کس کے دماغ کا	بساطِ نشاطِ دل
ابر: بادل، گھٹا موسمِ بہار کی گھٹا	باغ شگفتہ تیرا، بساطِ نشاطِ دل ابرِ بہار! خم کدہ کس کے دماغ کا	ابرِ بہار

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
چین: شکن، بل جبیں: ماتھا، پیشانی ماتھے کا بل، ماتھے کی شکن	وہ میری چینِ جبیں سے غمِ پنہاں سمجھا رازِ مکتوب بہ بے ربطیِ عنواں سمجھا	چینِ جبیں
پنہاں: پوشیدہ چھپا ہوا چھپا ہوا غم	وہ میری چینِ جبیں سے غمِ پنہاں سمجھا رازِ مکتوب بہ بے ربطیِ عنواں سمجھا	غمِ پنہاں
راز: بھید، چھپی ہوئی بات مکتوب: خط خط میں پوشیدہ بات	وہ میری چینِ جبیں سے غمِ پنہاں سمجھا رازِ مکتوب بہ بے ربطیِ عنواں سمجھا	رازِ مکتوب
بے ربطی: بے ترتیبی، بے نظمی، الجھاؤ، پیچیدگی عنواں: سرخی عنوان کی پیچیدگی	وہ میری چینِ جبیں سے غمِ پنہاں سمجھا رازِ مکتوب بہ بے ربطیِ عنواں سمجھا	بے ربطیِ عنواں
صیقل: قلعی، صفائی، چمک، جلا آئینے کی چمک	یک الف بیش نہیں صیقلِ آئینہ ہنوز چاک کرتا ہوں میں جب سے کہ گریباں سمجھا	صیقلِ آئینہ
شرح: کھول کر بیان کرنا، وضاحت اسباب: سبب کی جمع، وجوہ گرفتاری: آزردگی، رنجیدہ ہونا خاطر: دل آزردگیِ دل کے اسباب کی وضاحت	شرحِ اسبابِ گرفتاریِ خاطر مت پوچھو اس قدر تنگ ہوا دل کہ میں زنداں سمجھا	شرحِ اسبابِ گرفتاریِ خاطر

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
سرگرم: مصروف، مشغول، کام میں لگا ہوا خرام: چلنا، رفتار، ناز و انداز کی چال ناز سے چلنے میں مصروف	بدگمانی نے نہ چاہا اُسے سرگرمِ خرام رخ پہ ہر قطرہ عرق، دیدۂ حیراں سمجھا	سرگرمِ خرام
دیدہ: آنکھ حیراں: حیرت پڑی ہوئی حیران آنکھ	بدگمانی نے نہ چاہا اُسے سرگرمِ خرام رخ پہ ہر قطرہ عرق، دیدۂ حیراں سمجھا	دیدۂ حیراں
خس: ایک طرح کی گھاس تنکا ر تنکے کی نبض	عجز سے اپنے یہ جانا کہ وہ بدخو ہوگا نبضِ خس سے تپشِ شعلۂ سوزاں سمجھا	نبضِ خس
تپش: گرمی شعلہ سوزاں: جلتا ہوا شعلہ، (انگارہ) تیز و تند شعلے کی گرمی	عجز سے اپنے یہ جانا کہ وہ بدخور ہوگا نبضِ خس سے تپشِ شعلۂ سوزاں سمجھا	تپشِ شعلۂ سوزاں
عشق کا سفر، عشق کی مختلف منزلیں مراد عشق	سفرِ عشق میں کی ضعف نے راحت طلبی ہر قدم سایہ کو میں اپنے شبستاں سمجھا	سفرِ عشق
مژہ: پلک جمع مژگاں محبوب کی پلک	تھا گریزاں مژۂ یار سے دل تادمِ مرگ دفعِ پیکانِ قضا اس قدر آساں سمجھا	مژۂ یار
تا: تک دمِ مرگ: موت کے وقت موت کے وقت تک موت تک	تھا گریزاں مژۂ یار سے دل تادمِ مرگ دفعِ پیکانِ قضا اس قدر آساں سمجھا	تادمِ مرگ

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
دفع: دور کرنا/ ہٹانا پیکاں: تیر قضا: موت موت کے تیر سے بچنا مراد: موت سے بچنا	تھا گریزاں مژۂ یار سے دل تا دمِ مرگ دفعِ پیکانِ قضا اس قدر آساں سمجھا	دفعِ پیکانِ قضا
دیدہ: آنکھ تر: بھیگی ہوئی بھیگی ہوئی آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوئی آنکھیں	پھر مجھے دیدۂ تر یاد آیا دل، جگر تشنۂ فریاد آیا	دیدۂ تر
تشنہ: پیاسا مراد آرزومند فریاد: شکایت، دہائی فریاد کرنے کا آرزومند	پھر مجھے دیدۂ تر یاد آیا دل، جگر تشنۂ فریاد آیا	جگر تشنۂ فریاد
سفر: کوچ، روانگی رخصت ہونے کا وقت	دم لیا تھا نہ قیامت نے ہنوز پھر ترا وقتِ سفر یاد آیا	وقتِ سفر
سادگی: بے تکلفی، معصومیت تمنا: آرزو	سادگی ہائے تمنا، یعنی پھر وہ نیرنگِ نظر یاد آیا	سادگی ہائے تمنا
نیرنگ: فریب، جادو جادو بھری آنکھوں والا نظر فریب (محبوب)	سادگی ہائے تمنا، یعنی پھر وہ نیرنگِ نظر یاد آیا	نیرنگِ نظر
عذر: بہانہ، سبب واماندگی: تکان یعنی آہ وزاری کرنے سے	عذرِ واماندگی اے حسرتِ دل نالہ کرتا تھا، جگر یاد آیا	عذرِ واماندگی

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		معذوری
حسرتِ دل	عذرِ واماندگی اے حسرتِ دل نالہ کرتا تھا، جگر یاد آیا	دل کی حسرت
جرأتِ فریاد	آہ وہ جرأتِ فریاد کہاں! دل سے تنگ آ کے، جگر یاد آیا	جرأت: ہمت، حوصلہ فریاد: آہ و نالہ، دہائی دہائی کی ہمت
دلِ گم گشتہ	پھر ترے کوچہ کو جاتا ہے خیال دلِ گم گشتہ مگر یاد آیا	گم گشتہ: کھویا ہوا کھویا ہوا دل
باعثِ تاخیر	ہوئی تاخیر، تو کچھ باعثِ تاخیر بھی تھا آپ آتے تھے، مگر کوئی عناں گیر بھی تھا	باعث: سبب، وجہ دیر سے آنے کا سبب
عناں گیر	ہوئی تاخیر، تو کچھ باعثِ تاخیر بھی تھا آپ آتے تھے، مگر کوئی عناں گیر بھی تھا	عناں: لگام گیر: مصدر گرفتن سے اسم فاعل، پکڑنے والا لگام پکڑنے والا مراد: روکنے والا
شائبۂ خوبیِ تقدیر	تم سے بے جا ہے مجھے اپنی تباہی کا گلا اس میں کچھ شائبۂ خوبیِ تقدیر بھی تھا	شائبہ: شک، احتمال، ملاوٹ خوبی: ہنر، جوہر، عمل دخل خوبیِ تقدیر کا عمل دخل مراد: بدقسمتی
رنجِ گراں باریِ زنجیر	قید میں ہے ترے وحشی کو، وہی زلف کی یاد ہاں کچھ اک رنجِ گراں باریِ زنجیر بھی تھا	رنج: غم، تکلیف گراں باری: وزنی یا بھاری ہونا زنجیر کے بھاری ہونے کا غم

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
لب تشنہ: خواہش مند تقریر: گفتگو گفتگو کا خواہش مند	بجلی اک کوند گئی آنکھوں کے آگے، تو کیا؟ بات کرتے کہ میں لب تشنۂ تقریر بھی تھا	لب تشنۂ تقریر
لائق: قابل، مستحق تعزیر: سزا، سرزنش سزا کے قابل	یوسف اس کو کہوں اور کچھ نہ کہے، خیر ہوئی! گر بگڑ بیٹھے تو میں لائق تعزیر بھی تھا	لائق تعزیر
طالب: طلب کرنے والا، امیدوار تاثیر: اثر، نتیجہ تاثیر کا طلب گار	دیکھ کر غیر کو، ہو کیوں نہ کلیجا ٹھنڈا نالہ کرتا تھا، ولے طالبِ تاثیر بھی تھا	طالبِ تاثیر
عین لکھتے وقت	پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق آدمی کوئی ہمارا دمِ تحریر بھی تھا	دمِ تحریر
سوکھے ہونٹ	لب خشک در تشنگی مُردگاں کا زیارت کدہ ہوں دل آزردگاں کا	لب خشک
کدہ: مقام، جگہ رنجیدہ دلوں کی زیارت گاہ	لب خشک در تشنگی مُردگاں کا زیارت کدہ ہوں دل آزردگاں کا	زیارت کدہ
آزردگاں: رنجیدہ، ناراض رنج اور غم کے ہاتھوں ستائے ہوئے دل والے	لب خشک در تشنگی مُردگاں کا زیارت کدہ ہوں دل آزردگاں کا	دل آزردگاں
ہمہ: تمام، کُل ناامیدی: مایوسی تمام مایوسی	ہمہ ناامیدی، ہمہ بدگمانی میں دل ہوں فریبِ و فاخورگاں کا	ہمہ ناامیدی

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
ہمہ: تمام، کل بدگمانی: بدظنی، بے جا شبہ تمام بدظنی	ہمہ ناامیدی، ہمہ بدگمانی میں دل ہوں فریب و فاخورگاں کا	ہمہ بدگانی
فریب: دھوکا، دغا، عیاری وفا: نباہ، ساتھ دینا خوردگاں: دکھائے ہوئے وفا کا فریب کھائے ہوئے لوگ	ہمہ ناامیدی، ہمہ بدگمانی میں دل ہوں فریب و فاخورگاں کا	فریب وفا خوردگاں
مہ: چاند نخشب: ترکستان کا ایک شہر جو اب ایران میں ہے۔ یہاں کے ایک سائنس داں ابن مقنع نے مصنوعی چاند بنایا تھا جوایک کنویں میں سے نکل کر فضا میں ایک گھنٹے قائم رہتا تھا۔ مہِ نخشب: نخشب کا چاند	چھوڑا مہِ نخشب کی طرح دستِ قضا نے خورشید ہنوز اس کے برابر نہ ہوا تھا	مہِ نخشب
دست: ہاتھ قضا: موت موت کا ہاتھ (یعنی ملک الموت کے ہاتھوں نے)	چھوڑا مہِ نخشب کی طرح دستِ قضا نے خورشید ہنوز اس کے برابر نہ ہوا تھا	دستِ قضا
ہمت کے مطابق	توفیق بہ اندازۂ ہمت ہے ازل سے آنکھوں میں ہے وہ قطرہ کہ گوہر نہ ہوا تھا	بہ اندازۂ ہمت

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
قدِ یار	جب تک کہ نہ دیکھا تھا قدِ یار کا عالم میں معتقدِ فتنۂ محشر نہ ہوا تھا	قد: قامت، سراپا یار: دوست، محبوب محبوب کا سراپا
فتنۂ محشر	جب تک کہ نہ دیکھا تھا قدِ یار کا عالم میں معتقدِ فتنۂ محشر نہ ہوا تھا	فتنہ: آفت قیامت: محشر قیامت کا فتنہ
آزردگیِ یار	میں سادہ دل، آزردگیِ یار سے خوش ہوں یعنی، سبقِ شوق مکرر نہ ہوا تھا	آزردگی: رنجیدگی، ناراضگی دوست کی ناراضگی
سبقِ شوق	میں سادہ دل آزردگی یار سے خوش ہوں یعنی، سبقِ شوق مکرر نہ ہوا تھا	سبق: درس، شوق: اشتیاق، رغبت مراد درسِ محبت
دریائے معاصی	دریائے معاصی تنک آبی سے ہوا خشک میرا سرِ دامن بھی ابھی تر نہ ہوا تھا	معاصی: گناہ گناہوں کا دریا
تنک آبی	دریائے معاصی تنک آبی سے ہوا خشک میرا سرِ دامن بھی ابھی تر نہ ہوا تھا	پانی کی کمی
سرِ دامن	دریائے معاصی تنک آبی سے ہوا خشک میرا سرِ دامن بھی ابھی تر نہ ہوا تھا	دامن کا سرا یعنی دامن کا کنارہ
جاگیرِ سمندر	جاری تھی اسدؔ! داغ جگر سے مری تحصیل آتش کدہ جاگیرِ سمندر نہ ہوا تھا	سمندر: کیڑا جو آگ میں پیدا ہوتا ہے سمندر کی جاگیر
مجلس فروزِ خلوتِ ناموس	شب کہ وہ مجلس فروزِ خلوتِ ناموس تھا رشتۂ ہر شمع، خارِ کسوتِ فانوس تھا	مجلس فروز محفل کو رونق و روشنی بخشنے والا مجلس کی رونق

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		خلوت: تنہائی، خواب گاہ ناموس: آبرو، شرم، اہلِ خانہ تنہائی کی آبرو یعنی تنہائی پسند
رشتۂ ہر شمع	شب کہ وہ مجلس فروزِ خلوتِ ناموس تھا رشتۂ ہر شمع، خارِ کسوتِ فانوس تھا	رشتہ: دھاگا ہر شمع کا دھاگا
خارِ کسوتِ فانوس	شب کہ وہ مجلس فروزِ خلوتِ ناموس تھا رشتۂ ہر شمع، خارِ کسوتِ فانوس تھا	کسوت: لباس شمع دان کے لباس میں چبھنے والا کانٹا کسوتِ فانوس: دل میں چھپی ہوئی سوزش کا کنایہ ہے شمع کو یہ دیکھ کر جلن ہو رہی تھی کہ عاشق اور معشوق ایک ساتھ ہیں۔ موم بتی کے پگھلنے سے جو تار بنتا ہے اسے خار سے نسبت دی گئی ہے۔ یعنی یہ چیز شمع کے لیے بھی باعثِ خلش تھی۔
مشہدِ عاشق	مشہدِ عاشق سے کوسوں تک جو اگتی ہے حنا کس قدر یارب ہلاکِ حسرتِ پابوس تھا	مشہد: شہید ہونے کی جگہ عاشق کی شہادت گاہ
ہلاکِ حسرتِ پابوس	مشہدِ عاشق سے کوسوں تک جو اگتی ہے حنا کس قدر یارب ہلاکِ حسرتِ پابوس تھا	حسرتِ پابوس: پاؤں چومنے کی تمنا ہلاک: قتل کیا ہوا پاؤں چومنے کی حسرت کا مارا

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
ہوا (یعنی عاشق کے پاؤں چومنے سے بھی محروم ہے)		
حاصل: نتیجہ الفت: محبت، چاہت محبت کا نتیجہ	حاصلِ الفت نہ دیکھا جز شکستِ آرزو دل بہ دل پیوستہ گویا یک لبِ افسوس تھا	حاصلِ الفت
شکست: ناکامی، مات، ٹوٹ پھوٹ آرزو: تمنا، خواہش آرزو کی ناکامی	حاصلِ الفت نہ دیکھا جز شکستِ آرزو دل بہ دل پیوستہ گویا یک لبِ افسوس تھا	شکستِ آرزو
دل سے، جڑا ہوا دل	حاصلِ الفت نہ دیکھا جز شکستِ آرزو دل بہ دل پیوستہ گویا یک لبِ افسوس تھا	دل بہ دل پیوستہ
پچھتاوے کا اظہار کرنے والا ہونٹ	حاصلِ الفت نہ دیکھا جز شکستِ آرزو دل بہ دل پیوستہ گویا یک لبِ افسوس تھا	لبِ افسوس
عشق کے غم کی بیماری	کیا کہوں بیماریِ غم کی فراغت کا بیاں جو کہ کھایا خونِ دل، بے منتِ کیموس تھا	بیماریِ غم
دل کا خون	کیا کہوں بیماریِ غم کی فراغت کا بیاں جو کہ کھایا خونِ دل بے منتِ کیموس تھا	خونِ دل
بے منت: بے احسان، بے نیاز کیموس: وہ رقیق شے جو کھانا ہضم ہونے کے لیے معدے میں پیدا ہوتی ہے	کیا کہوں بیماریِ غم کی فراغت کا بیاں جو کہ کھایا خونِ دل بے منتِ کیموس تھا	بے منتِ کیموس

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
عرض: گزارش، اظہار نیاز: حاجت، آرزو، خواہش عشق کی خواہش کا اظہار	عرضِ نیازِ عشق کے قابل نہیں رہا جس دل پہ ناز تھا مجھے، وہ دل نہیں رہا	عرضِ نیازِ عشق
داغ: نشان، صدمہ حسرت: افسوس، ارمان ہستی: وجود، زندگی ہستی کی حسرت کا داغ یعنی ناکامیوں اور مایوسیوں سے بھری ہوئی زندگی گزار کر رخصت لے رہا ہوں۔	جاتا ہوں داغِ حسرتِ ہستی لیے ہوئے ہوں شمعِ کشتہ، درخورِ محفل نہیں رہا	داغِ حسرتِ ہستی
کشتہ: قتل کیا ہوا، لاش مراد: بجھی ہوئی شمع	جاتا ہوں داغِ حسرتِ ہستی لیے ہوئے ہوں شمعِ کشتہ، درخورِ محفل نہیں رہا	شمعِ کشتہ
درخور: لائق، سزاوار، قابل محفل میں رہنے کے قابل	جاتا ہوں داغِ حسرتِ ہستی لیے ہوئے ہوں شمعِ کشتہ، درخورِ محفل نہیں رہا	درخورِ محفل
شایاں: لائق ، مناسب، موزوں قتل کیے جانے کے لائق	مرنے کی، اے دل! اور ہی تدبیر کر کہ میں شایانِ دست و بازوے قاتل نہیں رہا	شایانِ دست و بازوے قاتل
سارے عالم کے واسطے (پورب، پچھم، دکھن، اتر، اوپر، نیچے) بروے شش جہت: یعنی کائنات کی ہر چیز کے لیے آئینہ سے مراد، دل (جس کا	بر روے شش جہت در آئینہ باز ہے یاں امتیازِ ناقص و کامل نہیں رہا	شش جہت در آئینہ

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		دروازہ سب کے لیے وا رہتا ہے) آئینے کے گھر کا دروازہ
امتیازِ ناقص و کامل	بر روئے شش جہت درِ آئینہ باز ہے یاں امتیازِ ناقص و کامل نہیں رہا	امتیاز: فرق، تمیز ناقص: غیر مکمل، عیب دار کامل: مکمل، مکمل اور غیر مکمل کی تمیز
بندِ نقابِ حسن	وا کر دیے ہیں شوق نے بندِ نقابِ حسن غیر از نگاہ، اب کوئی حائل نہیں رہا	محبوب کے نقاب کا بند یا گرہ
غیر از نگاہ	وا کر دیے ہیں شوق نے بندِ نقابِ حسن غیر از نگاہ، اب کوئی حائل نہیں رہا	نگاہ کے سوا
رہینِ ستم ہائے روزگار	گو میں رہا رہینِ ستم ہائے روزگار لیکن ترے خیال سے غافل نہیں رہا	رہین: احسان مند ستم ہائے روزگار: زمانے کے ظلم وستم، ناانصافی مراد: زمانے کے ظلم وستم کا شکار
ہوائے کشتِ وفا	دل سے ہوائے کشتِ وفا مٹ گئی کہ واں حاصل، سوائے حسرتِ حاصل نہیں رہا	ہوا: آرزو، خواہش کشتِ وفا: وفا کی کھیتی مراد: وفا کرنے کی آرزو
حسرتِ حاصل	دل سے ہوائے کشت وفا مٹ گئی کہ واں حاصل سوائے حسرتِ حاصل نہیں رہا	حسرت: تمنا، حاصل: نتیجہ نتیجے کی تمنا
بیدادِ عشق	بیدادِ عشق سے نہیں ڈرتا، مگر اسد! جس دل پہ ناز تھا مجھے وہ دل نہیں رہا	بیداد: ظلم، ستم رانی عشق کی ستم رانی

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		عشق کا ظلم
بے مہر	رشک کہتا ہے کہ "اس کا غیر سے اخلاص، حیف!" عقل کہتی ہے کہ "وہ بے مہر کس کا آشنا"	مہر: محبت، رحم بے مہر: بے رحم
ساغرِ مے خانۂ نیرنگ	ذرہ ذرہ ساغرِ مے خانۂ نیرنگ ہے گردشِ مجنوں بہ چشمک ہائے لیلیٰ آشنا	نیرنگ: فریب، جادو
گردشِ مجنوں بہ چشمک ہائے لیلیٰ آشنا	ذرہ ذرہ ساغرِ مے خانۂ نیرنگ ہے گردشِ مجنوں بہ چشمک ہائے لیلیٰ آشنا	لیلیٰ کی آنکھ کے اشاروں پر مجنوں کا ناچنا یعنی وحشت میں مارا مارا پھرنا
ساماں ترازِ نازشِ اربابِ عجز	شوق ہے ساماں ترازِ نازشِ اربابِ عجز ذرہ صحرا دست گاہ و قطرہ دریا آشنا	ساماں تراز: زینت کا سبب نازش: فخر اربابِ عجز: انکسار پسند لوگ انکسار پسندوں کے لیے فخر کی زینت کا سبب
شکوہ سنجِ رشکِ ہم دیگر	شکوہ سنجِ رشکِ ہم دیگر نہ رہنا چاہیے میرا ز انو مونس اور آئینہ تیرا آشنا	شکوہ سنج: شکوہ کرنے والا رشک: رقابت، دوسرے جیسی کامیابی کی خواہش آپس میں ایک دوسرے پر رشک کرنے والا
نقاشِ یک تمثالِ شیریں	کوہکن نقاشِ یک تمثالِ شیریں تھا اسد سنگ سے سر مار کر، ہووے نہ پیدا آشنا	نقاش: نقش و نگار بنانے والا، مصور یک: ایک تمثال: صورت (مراد: تصویر)

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		شیریں کی تصویر بنانے والا ایک مصور
پری وش	ذکر اس پری وش کا، اور پھر بیاں اپنا بن گیا رقیب آخر، تھا جو راز داں اپنا	وش: مانند، مثل طرح، پری کی طرح مراد: نہایت خوبصورت، حسین وجمیل
راز داں	ذکر اس پری وش کا، اور پھر بیاں اپنا بن گیا رقیب آخر، تھا جو راز داں اپنا	داں: مصدر، دانستن کا اسم فاعل، بہ معنی جاننے والا راز: بھید، پوشیدہ بات، بھید جاننے والا
بزمِ غیر	ے وہ کیوں بہت پیتے بزمِ غیر میں یا رب؟ آج ہی ہوا منظور ان کو امتحاں اپنا	بزم: محفل، غیر: اجنبی، غیر کی محفل
بارے آشنا	دے وہ جس قدر ذلت، ہم ہنسی میں ٹالیں گے بارے آشنا نکلا، ان کا پاسباں، اپنا	بارے: الغرض، لیکن آشنا: شناسا، جانا پہچانا
خونچکاں	درد دل لکھوں کب تک؟ جاؤں ان کو دکھلا دوں انگلیاں فگار اپنی، خامہ خونچکاں اپنا	خوں: لہو چکاں: مصدر چکیدن کا اسم فاعل بہ معنی ٹپکانے والا، چھڑکنے والا، لہو ٹپکانے والا
ننگِ سجدہ	گھستے گھستے مٹ جاتا، آپ نے عبث بدلا ننگِ سجدہ سے میرے، سنگِ آستاں اپنا	ننگ: غیرت، لحاظ، ذلت (عاشق کے) سجدے سے شرمسار ہوکر
سنگِ آستاں	گھستے گھستے مٹ جاتا، آپ نے عبث بدلا ننگِ سجدہ سے میرے، سنگِ آستاں اپنا	سنگ: پتھر آستاں: دہلیز، چوکھٹ، دہلیز

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		کا پتھر
سرمۂ مفتِ نظر	سرمۂ مفتِ نظر ہوں، مری قیمت یہ ہے کہ رہے چشمِ خریدار پہ احساں میرا	آنکھوں کو ملنے والا مفت سرمہ
چشمِ خریدار	سرمۂ مفتِ نظر ہوں، مری قیمت یہ ہے کہ رہے چشمِ خریدار پہ احساں میرا	چشم: آنکھ خریدار: خریدنے والا، خریدار کی آنکھ
رخصتِ نالہ غمِ پنہاں	رخصتِ نالہ مجھے دے کہ مبادا ظالم تیرے چہرے سے ہو ظاہر غمِ پنہاں میرا	رخصت: اجازت، روانگی فریاد کرنے کی اجازت پنہاں: چھپا ہوا، پوشیدہ چھپا ہوا غم
بہ وہمِ نازِ خود آرا	غافل بہ وہمِ ناز خود آرا ہے ورنہ یاں بے شانۂ صبا نہیں طرہ گیاہ کا	خود آرا: خود کو سنوارنے والا اپنے ناز کا پیدا کیا ہوا فریب اپنا سنگار کرنے والا، نازاں
شانۂ صبا	غافل بہ وہمِ ناز خود آرا ہے ورنہ یاں بے شانۂ صبا نہیں طرہ گیاہ کا	صبا کی کنگھی
بزمِ قدح	بزمِ قدح سے عیش تمنا نہ رکھ کہ رنگ صیدِ زدام جستہ ہے، اس دام گاہ کا	بزم: محفل، قدح: پیالہ مراد: شراب کی محفل
صیدِ زدام جستہ	بزمِ قدح سے عیش تمنا زر کو کہ رنگ صیدِ زدام جستہ ہے، اس دام گاہ کا	صید: شکار، دام جستہ: جال سے بھاگا ہوا، جال سے بھاگا ہوا شکار
خیالِ زخم	مقتل کو کس نشاط سے جاتا ہوں میں کہ ہے پر گل خیالِ زخم سے دامن نگاہ کا	خیال: تصور زخم کا خیال، تصور

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
ایک گرم نگاہ کی خواہش	جاں در ہوائے یک نگہِ گرم ہے اسد! پروانہ ہے وکیل ترے داد خواہ کا	ہوائے یک نگہ گرم
انصاف چاہنے والا، فریاد کرنے والا	جاں در ہوائے یک نگہِ گرم ہے اسد! پروانہ ہے وکیل ترے داد خواہ کا	دادخواہ
خون کی لہر	موجِ خوں سر سے گزر ہی کیوں نہ جائے آستانِ یار سے اٹھ جائیں کیا	موجِ خوں
محبوب کی چوکھٹ	موجِ خوں سر سے گزر ہی کیوں نہ جائے آستانِ یار سے اٹھ جائیں کیا	آستانِ یار
بہار کی ہوا کا آئینہ	لطافت، بے کثافت جلوہ پیدا کر نہیں سکتی چمن زنگار ہے آئینۂ بادِ بہاری کا	آئینۂ بادِ بہاری
حریف: مقابل، جوشش: طغیانی،طوفان دریا کے طوفان کا مقابلہ کرنے والا	حریفِ جوششِ دریا نہیں خودداری ساحل جہاں ساقی ہو تو، باطل ہے دعویٰ ہوشیاری کا	حریفِ جوششِ دریا
خودداری: غیرت،عزت نفس کنارے کی خودداری	حریف جوشش دریا نہیں خود داری ساحل جہاں ساقی ہو تو. باطل ہے دعویٰ ہوشیاری کا	خودداریِ ساحل
قطرے کے لیے خوشی کا باعث (قطرے کی خوشی) (جز کا کل میں گم ہو جانا) قطرے کے لیے باعث سکون ہے۔	عشرتِ قطرہ ہے دریا میں فنا ہوجانا درد کا حد سے گزرنا ہے دوا ہو جانا	عشرتِ قطرہ
ابجد کے تالے کی طرح،جس میں نمبر رحروف کو ایک خاص	تجھ سے قسمت میں مری صورتِ قفلِ ابجد تھا لکھا، بات کے بنتے ہی جدا ہوجانا	صورتِ قفلِ ابجد

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
ترتیب میں ملانے پر تالا کھل جاتا ہے		
کش مکش: کھینچا تانی چارہ: علاج، تدبیر زحمت: تکلیف، پریشانی، مصیبت، پریشانی کا علاج ڈھونڈنے کی کش مکش	دل ہوا کش مکشِ چارۂ زحمت میں تمام مٹ گیا گھسنے میں، اس عقدے کا وا ہوجانا	کش مکشِ چارۂ زحمت
وفاداروں کا دشمن وفا کی سرپرستی کرنے والوں، وفا کی پرورش کرنے والوں کا دشمن	اب جفا سے بھی ہیں محروم ہم، اللہ اللہ اس قدر دشمنِ اربابِ وفا ہوجانا	دشمن ارباب وفا
سرد ہونے کے باعث یعنی جوانی کے سارے ولولے ضعیفی کی کم زوری کی وجہ سے ٹھنڈے پڑ گئے۔ ٹھنڈی سانس میں تبدیلی، ٹھنڈی سانس، آہ سرد	ضعف سے گریہ مبدل بہ دمِ سرد ہوا باور آیا ہمیں پانی کا ہوا ہوجانا	بہ دمِ سرد
انگشت: انگلی حنائی: مہندی لگی ہوئی مہندی لگی ہوئی انگلیاں	دل سے مٹنا تری انگشتِ حنائی کا خیال ہوگیا گوشت سے ناخن کا جدا ہوجانا	انگشتِ حنائی
ابر: بادل بہار کے بادل	ہے مجھے، ابرِ بہاری کا برس کر کھلنا روتے روتے غمِ فرقت میں فنا ہوجانا	ابرِ بہاری

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
نکہت: خوشبو، مہک، گل: پھول، پھول کی خوشبو	گر نہیں نکہتِ گل کو ترے کوچے کی ہوس کیوں ہے گردِ رہِ جولانِ صبا ہوجانا	نکہتِ گل
گرد: دھول، رہ: راستہ جولان: حرکت، گردش، صبا: ہوا ہوا کے چلنے سے پیدا ہونے والی دھول	گر نہیں نکہتِ گل کو ترے کوچے کی ہوس کیوں ہے گردِ رہِ جولانِ صبا ہوجانا	گردِ رہِ جولانِ صبا
اعجاز: معجزہ، کرامت صیقل: جلا، چمک، چمکا دینے والی ہوا کا معجزہ	تا کہ تجھ پر کھلے اعجاز ہوائے صیقل دیکھ برسات میں سبز آینہ کا ہو جانا	اعجازِ ہوائے صیقل
پھولوں کا جلوہ	بخشے ہے جلوۂ گل ذوقِ تماشا غالب چشم کو چاہیے ہر رنگ میں وا ہوجانا	جلوۂ گل
تماشا دیکھنے کا شوق	بخشے ہے جلوۂ گل ذوقِ تماشا غالب چشم کو چاہیے ہر رنگ میں وا ہوجانا	ذوقِ تماشا
بال: پر، کشا: کھولنے والا، پر کھولنے والا	پھر ہوا وقت کہ ہو بال کشا موجِ شراب دے بطِ مے کو دل و دستِ شنا موجِ شراب	بال کشا
شراب کی موج، ترنگ بطِ مے: شراب کی صراحی	پھر ہوا وقت کہ ہو بال کشا موجِ شراب دے بطِ مے کو دل و دستِ شنا موجِ شراب	موجِ شراب
دل: قلب، حوصلہ، جرأت دست: ہاتھ، قدرت، قابو شنا: تیرنا، تیرنے کا حوصلہ اور قابو	پھر ہوا وقت کہ ہو بال کشا موجِ شراب دے بطِ مے کو دل و دستِ شنا موجِ شراب	دل و دستِ شنا

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
سیہ مستی: بدمستی، گہرا نشہ	پوچھ مت وجہ سیہ مستی اربابِ چمن سایۂ تاک میں ہوتی ہے ہوا موجِ شراب	سیہ مستی
چمن والے	پوچھ مت وجہ سیہ مستی اربابِ چمن سایۂ تاک میں ہوتی ہے ہوا موجِ شراب	اربابِ چمن
چمن والوں کی بدمستی کی وجہ	پوچھ مت وجہ سیہ مستی اربابِ چمن سایۂ تاک میں ہوتی ہے ہوا موجِ شراب	وجہ سیہ مستی اربابِ چمن
انگور کی بیل کا سایہ	پوچھ مت وجہ سیہ مستی اربابِ چمن سایۂ تاک میں ہوتی ہے ہوا موجِ شراب	سایۂ تاک
	جو ہوا غرقۂ مے، بختِ رسا رکھتا ہے سر سے گزرے پہ بھی ہے بالِ ہما، موجِ شراب	غرقۂ مے
اقبال مندی، خوش نصیبی	جو ہوا غرقۂ مے، بختِ رسا رکھتا ہے سر سے گزرے پہ بھی ہے بالِ ہما، موجِ شراب	بختِ رسا
بال: بازو، پر ہما: ایک خیالی پرندہ، مشہور ہے کہ یہ جس کے سر سے گزر جائے وہ بادشاہ ہو جاتا ہے	جو ہوا غرقۂ مے، بختِ رسا رکھتا ہے سر سے گزرے پہ بھی ہے بالِ ہما، موجِ شراب	بالِ ہما
موج: ترنگ، لہر ہستی: وجود، زندگی وجود کی ترنگ مراد: روحانی کیفیات و جذبات	ہے یہ برسات وہ موسم کہ عجب کیا ہے، اگر موجِ ہستی کو کرے فیضِ ہوا، موجِ شراب	موجِ ہستی
فیض: فائدہ ہوا کے لطیف احساس سے پیدا ہونے والی سرشاری	ہے یہ برسات وہ موسم کہ عجب کیا ہے، اگر موجِ ہستی کو کرے فیضِ ہوا، موجِ شراب	فیضِ ہوا

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
طوفانِ طرب	چار موج اٹھتی ہے طوفانِ طرب سے ہر سو موجِ گل، موجِ شفق، موجِ صبا، موجِ شراب	طرب، خوشی، انبساط یعنی خوشیوں کی افراط
موجِ گل	چار موج اٹھتی ہے طوفانِ طرب سے ہر سو موجِ گل، موجِ شفق، موجِ صبا، موجِ شراب	موج: ترنگ، گل: پھول یعنی پھولوں کا لہلہانا
موجِ شفق	چار موج اٹھتی ہے طوفانِ طرب سے ہر سو موجِ گل، موجِ شفق، موجِ صبا، موجِ شراب	رنگِ شفق کا کھلنا
موجِ صبا	چار موج اٹھتی ہے طوفانِ طرب سے ہر سو موجِ گل، موجِ شفق، موجِ صبا، موجِ شراب	ہوا کی لہریں
روحِ نباتی	جس قدر روحِ نباتی ہے جگر تشنۂ ناز دے ہے تسکیں، بہ دمِ آبِ بقا موجِ شراب	روحِ نباتی: پیڑ پودوں کی قوتِ نشو ونما
جگرِ تشنۂ ناز	جس قدر روحِ نباتی ہے جگر تشنۂ ناز دے ہے تسکیں، بہ دمِ آبِ بقا موجِ شراب	جگر: کلیجہ، تشنہ: پیاسا، ناز: فخر یعنی فخر کا لب کلیجہ
دمِ آبِ بقا	جس قدر روحِ نباتی ہے جگر تشنۂ ناز دے ہے تسکیں، بہ دمِ آبِ بقا موجِ شراب	دم: وقت، لمحہ آبِ بقا: آبِ حیات یعنی شراب کی گھونٹ لیتے وقت
رگِ تاک	بسکہ دوڑے ہے رگِ تاک میں خوں ہو ہو کر شہپرِ رنگ سے ہے بال کشا، موجِ شراب	رگ: ریشہ، تاک: انگور انگور کی بیل کا ریشہ
شہپرِ رنگ	بسکہ دوڑے ہے رگِ تاک میں خوں ہو ہو کر شہپرِ رنگ سے ہے بال کشا، موجِ شراب	شہپر: پر رنگ کے پر
موجۂ گل	موجۂ گل سے چراغاں ہے گزرگاہِ خیال ہے تصور میں زبس جلوہ نما، موجِ شراب	پھول کے (رنگ) کی لہلہاہٹ

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
خیال کے گزرنے کا راستہ	موجۂ گل سے چراغاں ہے گزرگاہِ خیال ہے تصور میں زبس جلوہ نما، موجِ شراب	گزرگاہِ خیال
جلوہ دکھانے والی	موجۂ گل سے چراغاں ہے گزرگاہِ خیال ہے تصور میں زبس جلوہ نما، موجِ شراب	جلوہ نما
محو: مشغول دماغ کا تماشا دیکھنے میں مشغول	نشہ کے پردے میں ہے محوِ تماشائے دماغ بسکہ رکھتی ہے سرِ نشو ونما موجِ شراب	محوِ تماشائے دماغ
سر: غرور، گمان نشو ونما: نمو، نشو ونما کا غرور	نشہ کے پردے میں ہے محوِ تماشائے دماغ بسکہ رکھتی ہے سرِ نشو ونما موجِ شراب	سرِ نشو ونما
فصل: موسم موسم کی کیفیت میں بے پناہ اضافہ کرنے والے	ایک عالم پہ ہیں طوفانی کیفیتِ فصل موجۂ سبزۂ نوخیز سے تا موجِ شراب	طوفانی کیفیتِ فصل
تازہ سبزے کی لہلہاہٹ یعنی فصل بہار کی کیفیت و رونق	ایک عالم پہ ہیں طوفانی کیفیتِ فصل موجۂ سبزۂ نوخیز سے تا موجِ شراب	موجۂ سبزۂ نوخیز
شرح: تفصیل، وضاحت، زندگی کے ہنگامے کی تفصیل	شرحِ ہنگامۂ ہستی ہے زہے موسمِ گل رہبرِ قطرہ بہ دریا ہے خوشا موجِ شراب	شرحِ ہنگامۂ ہستی
بہار کا موسم	شرحِ ہنگامۂ ہستی ہے زہے موسمِ گل رہبرِ قطرہ بہ دریا ہے خوشا موجِ شراب	موسمِ گل
قطرے کو دریا سے ملا دینے والا یا قطرے کو دریا کا راستہ دکھانے والا	شرحِ ہنگامۂ ہستی ہے زہے موسمِ گل رہبرِ قطرہ بہ دریا ہے خوشا موجِ شراب	رہبرِ قطرہ بہ دریا

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
درخورِ عقدِ گہر	افسوس ! کہ دنداں کا کیا رزق فلک نے جن لوگوں کی تھی درخورِ عقدِ گہر، انگشت	درخور: لائق، قابل عقد: ہار، مالا گہر: موتی، موتیوں کا ہار بنانے کے قابل
سوزشِ دل	لکھتا ہوں اسد سوزشِ دل سے سخنِ گرم تا رکھ نہ سکے کوئی مرے حرف پر انگشت	سوزش: جلن، گرمی دل کی جلن
سخنِ گرم	لکھتا ہوں اسد سوزشِ دل سے سخنِ گرم تا رکھ نہ سکے کوئی مرے حرف پر انگشت	جلادینے والا سلام، پراثر کلام
عشقِ خوں نابہ مشرب	جگر کو مرے عشقِ خوں نابہ مشرب لکھے ہے خداوند نعمت سلامت	خون سے پرورش پانے والا عشق، خون پینے والا عشق
خداوندِ نعمت	جگر کو مرے، عشقِ خوں نابہ مشرب لکھے ہے خداوندِ نعمت سلامت	نعمت عطا کرنے والا ملک
علی الرغمِ دشمن	علی الرغمِ دشمن شہیدِ وفا ہوں مبارک مبارک سلامت سلامت	دشمن کے برخلاف، دشمن کی ضد پر
شہیدِ وفا	علی الرغمِ دشمن شہیدِ وفا ہوں مبارک مبارک سلامت سلامت	وفا کی راہ میں شہید
سرو برگِ ادراکِ معنی	نہیں گر سرو برگِ ادراکِ معنی تماشائے نیرنگ صورت سلامت	معنی کو سمجھنے کی اہلیت، معنی تک رسائی کا غرور یا دعوا
تماشائے نیرنگ	نہیں گر سرو برگِ ادراکِ معنی تماشائے نیرنگ صورت سلامت	عجائبات کی سیر
آمدِ خط	آمدِ خط سے ہوا ہے سرد جو بازارِ دوست دودِ شمعِ کشتہ تھا شاید خطِ رخسارِ دوست	خط: نشان، لکیر مراد: چہرے کی لکیر

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
دوست کے حسن کی جلوہ سامانی	آمدِ خط سے ہوا ہے سرد جو بازارِ دوست دودِ شمعِ کشتہ تھا شاید خطِ رخسارِ دوست	بازارِ دوست
بجھی ہوئی شمع کا دھواں	آمدِ خط سے ہوا ہے سرد جو بازارِ دوست دودِ شمعِ کشتہ تھا شاید خطِ رخسارِ دوست	دودِ شمعِ کشتہ
دوست کے گالوں کا رواں	آمدِ خط سے ہوا ہے سرد جو بازارِ دوست دودِ شمعِ کشتہ تھا شاید خطِ رخسارِ دوست	خطِ رخسارِ دوست
واقعے کے آگے پیچھے نہ دیکھنے والا دل	اے دلِ ناعاقبت اندیش ضبطِ شوق کر کون لا سکتا ہے تابِ جلوۂ دیدارِ دوست	دلِ ناعاقبت اندیش
عشق کے جذبے کو دبانے کا کام	اے دلِ ناعاقبت اندیش ضبطِ شوق کر کون لا سکتا ہے تابِ جلوۂ دیدارِ دوست	ضبطِ شوق
دیکھنے کی تاب محبوب کا دیدار محبوب کے جلوے کو دیکھنے کی تاب	اے دلِ ناعاقبت اندیش ضبطِ شوق کر کون لا سکتا ہے تابِ جلوۂ دیدارِ دوست	تابِ جلوۂ دیدارِ دوست
حیرت کے باعث ویران ہونے والے گھر کا تماشا	خانہ ویراں سازیِ حیرت تماشا کیجیے صورتِ نقشِ قدم ہوں رفتۂ رفتارِ دوست	خانہ ویراں سازیِ حیرت
پاؤں کے نشان کی طرح	خانہ ویراں سازیِ حیرت تماشا کیجیے صورتِ نقشِ قدم ہوں رفتۂ رفتارِ دوست	صورتِ نقشِ قدم
محبو کی چال پر حیرت زدہ رہ جانے والا	خانہ ویراں سازیِ حیرت تماشا کیجیے صورتِ نقشِ قدم ہوں رفتۂ رفتارِ دوست	رفتۂ رفتارِ دوست
غیر کے رشک کی وجہ سے پیدا ہونے والا ظلم	عشق میں بیدادِ رشکِ غیر نے مارا مجھے کشتۂ دشمن ہوں آخر گرچہ تھا بیمارِ دوست	بیدادِ رشکِ غیر

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
دشمن کا مارا ہوا	عشق میں بیدادِ رشکِ غیر نے مارا مجھے کشتۂ دشمن ہوں آخر گرچہ تھا بیمارِ دوست	کشتۂ دشمن
عشق کا مریض، محبوب کا مارا ہوا	عشق میں بیدادِ رشکِ غیر نے مارا مجھے کشتۂ دشمن ہوں آخر گرچہ تھا بیمارِ دوست	بیمارِ دوست
خون سے بھری آنکھ	چشمِ ما روشن کہ اس بے درد کا دل شاد ہے دیدۂ پرخوں ہمارا ساغرِ سرشارِ دوست	چشمِ ما
محبوکو نشے سے مست کر دینے والا	چشمِ ما روشن کہ اس بے درد کا دل شاد ہے دیدۂ پرخوں ہمارا ساغرِ سرشارِ دوست	ساغرِ سرشارِ دوست
محبوب کا دکھ بانٹنے والا	غیر یوں کرتا ہے میری پرسش اس کے ہجر میں بے تکلف دوست ہو جیسے کوئی غم خوارِ دوست	غم خوارِ دوست
محبوب کے دیکھنے کے وعدے کا پیغام یا دوست یعنی محبوب کے دیدار کے وعدے کا پیغام	تا کہ میں جانوں کہ ہے اس کی رسائی واں تلک مجھ کو دیتا ہے پیامِ وعدۂ دیدارِ دوست	پیام وعدۂ دیدارِ دوست
دماغ کی کمزوری کی شکایت	جب کہ میں کرتا ہوں اپنا شکوۂ ضعفِ دماغ سر کرے ہے وہ حدیثِ زلفِ عنبر بارِ دوست	شکوۂ ضعفِ دماغ
محبوب کی خوشبودار زلفوں کا بیان	جب کہ میں کرتا ہوں اپنا شکوۂ ضعفِ دماغ سر کرے ہے وہ حدیثِ زلفِ عنبر بارِ دوست	حدیثِ زلفِ عنبر بارِ دوست
محبوب کے بے باکانہ گفتگو کرنے کا بیان	چپکے چپکے مجھ کو روتے دیکھ پاتا ہے اگر ہنس کے کرتا ہے بیانِ شوخیِ گفتارِ دوست	بیانِ شوخیِ گفتارِ دوست
دشمن کی مہربانیاں	مہربانی ہائے دشمن کی شکایت کیجیے یا بیاں کیجے سپاسِ لذتِ آزارِ دوست	مہربانی ہائے دشمن

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
سپاسِ لذتِ آزارِ دوست	مہربانی ہاے دشمن کی شکایت کیجیے یا بیاں کیجے سپاسِ لذتِ آزارِ دوست	دوست کی دی ہوئی تکلیف کی لذت کا شکریہ
برنگِ دگر	گلشن میں بندوبست برنگِ دگر ہے آج قمری کا طوق حلقۂ بیرونِ در ہے آج	الگ انداز سے جداگانہ طریقے سے
حلقۂ بیرونِ در	گلشن میں بندوبست برنگِ دگر ہے آج قمری کا طوق حلقۂ بیرونِ در ہے آج	دروازے کا باہری حلقہ یعنی وہ دائرہ جس سے آگے کوئی نہیں جا سکتا
پارۂ دل	آتا ہے ایک پارۂ دل ہر فغاں کے ساتھ تارِ نفس کمندِ شکارِ اثر ہے آج	دل کا ٹکڑا
تارِ نفس	آتا ہے ایک پارۂ دل ہر فغاں کے ساتھ تارِ نفس کمندِ شکارِ اثر ہے آج	سانسوں کا سلسلہ
کمندِ شکارِ اثر	آتا ہے ایک پارۂ دل ہر فغاں کے ساتھ تارِ نفس کمندِ شکارِ اثر ہے آج	(آہ کی) تاثیر کا شکار کرنے والا پھندا
سیلابِ گریہ	اے عافیت کنارہ اے انتظام چل سیلابِ گریہ در پے دیوار و در ہے آج	رونے سے برپا ہونے والا سیلاب
در پے دیوار و در	اے عافیت کنارہ اے انتظام چل سیلابِ گریہ در پے دیوار و در ہے آج	درودیوار (بہالے جانے کو) آمادہ
مریضِ عشق	لو ہم مریضِ عشق کے بیماردار ہیں اچھا اگر نہ ہو تو مسیحا کا کیا علاج	عشق کا بیمار
بیماردار	لو ہم مریضِ عشق کے بیماردار ہیں اچھا اگر نہ ہو تو مسیحا کا کیا علاج	تیمارداری کرنے والا بیمار کی دیکھ بھال کرنے والا
انجمنِ آرزو	نفس نہ انجمنِ آرزو سے باہر کھینچ اگر شراب نہیں انتظارِ ساغر کھینچ	آرزو کی انجمن، تمناؤں کی محفل

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
انتظارِ ساغر	نفس نہ انجمنِ آرزو سے باہر کھینچ اگر شراب نہیں انتظارِ ساغر کھینچ	شراب کے پیالے کا انتظار
کمالِ گرمیِ سعیِ تلاشِ دید	کمالِ گرمیِ سعیِ تلاشِ دید نہ پوچھ برنگِ خار مرے آینہ سے جوہر کھینچ	کانٹوں کی طرح
بہانۂ راحت	تجھے بہانۂ راحت ہے انتظار اے دل کیا ہے کس نے اشارہ کہ نازِ بستر کھینچ	آرام کرنے کا بہانہ
نازِ بستر	تجھے بہانۂ راحت ہے انتظار اے دل کیا ہے کس نے اشارہ کہ نازِ بستر کھینچ	بستر کے مزے، آرام
نظارۂ نرگس	تری طرف ہے بہ حسرت نظارۂ نرگس بکوریِ دل و چشمِ رقیب ساغر کھینچ	نرگس کی آنکھ
بکوریِ دل و چشمِ رقیب	تری طرف ہے بہ حسرت نظارۂ نرگس بکوریِ دل و چشمِ رقیب ساغر کھینچ	رقیب کے دل اور آنکھ کے اندھے پن کی یاد میں
بہ نیمِ غمزہ	بہ نیمِ غمزہ ادا کر حقِ ودیعتِ ناز نیامِ پردۂ زخمِ جگر سے خنجر کھینچ	آنکھ کا ہلکا سا اشارہ یعنی اچٹتی ہوئی نظر سے
حقِ ودیعتِ ناز	بہ نیمِ غمزہ ادا کر حقِ ودیعتِ ناز نیامِ پردۂ زخمِ جگر سے خنجر کھینچ	ناز اور ادا کی امانت کا حق
نیامِ پردۂ زخمِ جگر	بہ نیمِ غمزہ ادا کر حقِ ودیعتِ ناز نیامِ پردۂ زخمِ جگر سے خنجر کھینچ	جگر کے زخم کے پردے کو نیام سے تشبیہ دی گئی ہے یعنی ناز کے خنجر کا جگر کے پردے میں نیام ہونا۔
صہبائے آتشِ پنہاں	مرے قدح میں ہے صہبائے آتشِ پنہاں بروئے سفرہ کبابِ دلِ سمندر کھینچ	عشق کی چھپی ہوئی آگ کی شراب
بروئے سفرہ	مرے قدح میں ہے صہبائے آتشِ پنہاں بروئے سفرہ کبابِ دلِ سمندر کھینچ	دسترخوان پر

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
کبابِ دلِ سمندر	مرے قدح میں ہے صہبائے آتشِ پنہاں بروئے سفرہ کبابِ دلِ سمندر کھینچ	آگ کے کیڑے (سمندر) کے دل کا کباب
اہلِ جفا	حسن غمزے کی کشاکش سے چھٹا میرے بعد بارے آرام سے ہیں اہلِ جفا میرے بعد	ظلم کرنے والے یعنی معشوق
منصبِ شیفتگی	منصبِ شیفتگی کے کوئی قابل نہ رہا ہوئی معزولیِ انداز و ادا میرے بعد	عاشقی کا مرتبہ
معزولیِ انداز و ادا	منصبِ شیفتگی کے کوئی قابل نہ رہا ہوئی معزولیِ انداز و ادا میرے بعد	معشوق کے ناز اور انداز کا زوال
شعلۂ عشق	شمع بجھتی ہے، تو اس میں سے دھواں اٹھتا ہے شعلۂ عشق سیہ پوش ہوا میرے بعد	عشق کا شعلہ
سیہ پوش	شمع بجھتی ہے، تو اس میں سے دھواں اٹھتا ہے شعلۂ عشق سیہ پوش ہوا میرے بعد	کالے کپڑے یعنی ماتمی لباس پہنے ہوئے، شعلہ کا بجھ جانا
احوالِ بتاں	خوں ہے دل خاک میں احوالِ بتاں پر یعنی ان کے ناخن ہوئے محتاجِ حنا میرے بعد	معشوقوں کی حالت و کیفیت
محتاجِ حنا	خوں ہے دل خاک میں احوالِ بتاں پر یعنی ان کے ناخن ہوئے محتاجِ حنا میرے بعد	مہندی کے محتاج
درخورِ عرض	در خورِ عرض نہیں جوہرِ بیداد کو، جا نگہِ ناز ہے سرمے سے خفا میرے بعد	اظہار کے قابل، عرض کرنے کے لائق
جوہرِ بیداد	در خورِ عرض نہیں جوہرِ بیداد کو، جا نگہِ ناز ہے سرمے سے خفا میرے بعد	ستم ڈھانے کی اہلیت
نگہِ ناز	در خورِ عرض نہیں جوہرِ بیداد کو، جا نگہِ ناز ہے سرمے سے خفا میرے بعد	معشوق کی شوخی بھری نگاہ
اہلِ جنوں	ہے جنوں اہلِ جنوں کے لیے آغوشِ وداع چاک ہوتا ہے گریباں سے جدا میرے بعد	(محبت کے) دیوانے

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
رخصتی کی گد یعنی جدائی	ہے جنوں اہلِ جنوں کے لیے آغوشِ وداع چاک ہوتا ہے گریباں سے جدا میرے بعد	آغوشِ وداع
عشق کی شراب کا مقابلہ کرنے والا، یعنی اس کا مدمقابل	کون ہوتا ہے حریفِ مے مرد افگن عشق ہے مکرر لبِ ساقی میں صلا میرے بعد	حریفِ مے مرد افگن عشق
ساقی کے ہونٹ	کون ہوتا ہے حریفِ مے مرد افگن عشق ہے مکرر لبِ ساقی میں صلا میرے بعد	لبِ ساقی
محبت اور وفا کا پرسا دینا اور انھیں تسلی دینا	غم سے مرتا ہوں کہ اتنا نہیں دنیا میں کوئی کہ کرے تعزیتِ مہر و وفا میرے بعد	تعزیتِ مہر و وفا
عشق کی بے کسی یعنی عاشقوں کا بے یار و مددگار ہونا	آئے ہے بیکسیِ عشق پہ رونا غالب کس کے گھر جائے گا سیلابِ بلا میرے بعد	بیکسیِ عشق
مصیبتوں کی باڑھ، سیلاب	آئے ہے بیکسیِ عشق پہ رونا غالب کس کے گھر جائے گا سیلابِ بلا میرے بعد	سیلابِ بلا
آنکھوں کے سامنے	بلا سے ہیں جو یہ پیشِ نظر در و دیوار نگاہِ شوق کو ہیں بال و پر در و دیوار	پیشِ نظر
شوق کی نگاہ	بلا سے ہیں جو یہ پیشِ نظر در و دیوار نگاہِ شوق کو ہیں بال و پر در و دیوار	نگاہِ شوق
آنسوؤں کی زیادتی، آنسوؤں کا سیل، بہاؤ	وفورِ اشک نے کاشانہ کا کیا یہ رنگ کہ ہوگئے مرے دیوار و در، در و دویار	وفورِ اشک
محبوب کے آنے کی خوش خبری	نہیں ہے سایہ، کہ سن کر نویدِ مقدمِ یار گئے ہیں چند قدم پیشتر در و دیوار	نویدِ مقدمِ یار
دیدار کی شراب کی کثرت	ہوئی ہے کس قدر ارزانیِ مے جلوہ کہ مست ہے ترے کوچے میں ہر درودیوار	ارزانیِ مے جلوہ

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
انتظار کے سودے کا خیال یعنی انتظار کی شدت	جو ہے تجھے سرِ سودائے انتظار تو آ کہ ہیں دکانِ متاعِ نظر درودیوار	سرِ سودائے انتظار
نظر کا مال بیچنے والی دکان	جو ہے تجھے سرِ سودائے انتظار تو آ کہ ہیں دکانِ متاعِ نظر درودیوار	دکانِ متاعِ نظر
رونے کی کثرت وشدت	ہجومِ گریہ کا سامان کب کیا میں نے کہ گر پڑے نہ مرے پانو پر درودیوار	ہجومِ گریہ
سیلاب کے آنے کی خوشی کی مستی	نہ پوچھ بے خودیِ عیشِ مقدمِ سیلاب کہ ناچتے ہیں پڑے سر بسر درودیوار	بے خودیِ عیشِ مقدمِ سیلاب
رازمحبت کے سننے کی تاب اور برداشت نہ رکھنے والا	نہ کہہ کسی سے کہ غالب نہیں زمانے میں حریف رازِ محبت مگر درو دیوار	حریفِ رازِ محبت
بات کرنے کی طاقت	کہتے ہیں جب رہی نہ مجھے طاقتِ سخن جانوں کسی کے دل کی میں کیوں کر کہے بغیر	طاقتِ سخن
ظالم اور شوخ محبوب	چھوڑوں گا میں نہ اس بتِ کافر کو پوجنا چھوڑے نہ خلق گو مجھے کافر کہے بغیر	بتِ کافر
حسن کا گھمنڈ، انداز و ادا، آنکھ کے اشارے	مقصد ہے ناز و غمزہ ولے گفتگو میں کام چلتا نہیں ہے دشنہ و خنجر کہے بغیر	ناز وغمزہ
کٹار اور چھری	مقصد ہے ناز و غمزہ ولے گفتگو میں کام چلتا نہیں ہے دشنہ و خنجر کہے بغیر	دشنہ وخنجر
محبوب کے چہرے کی چمک	کیوں جل گیا نہ تابِ رخِ یار دیکھ کر جلتا ہوں اپنی طاقتِ دیدار دیکھ کر	تابِ رخِ یار
محبوب کو دیکھنے کی طاقت	کیوں جل گیا نہ تابِ رخِ یار دیکھ کر جلتا ہوں اپنی طاقتِ دیدار دیکھ کر	طاقتِ دیدار
آگ کا پجاری یعنی پارسی	آتش پرست کہتے ہیں اہلِ جہاں مجھے سرگرم نالہ ہائے شرر بار دیکھ کر	آتش پرست

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
چنگاریاں برسانے والی آہوں میں مشغول	آتش پرست کہتے ہیں اہل جہاں مجھے سرگرمِ نالہ ہائے شرر بار دیکھ کر	سرگرم نالہ ہائے شرر بار
عشق کی آبرو، عزت	کیا آبروے عشق جہاں عام ہو جفا رکتا ہوں تم کو بے سبب آزار دیکھ کر	آبروے عشق
رشک کا جوش، شدت رشک کا بہت زیادہ ہونا	آتا ہے میرے قتل کو پر جوشِ رشک سے مرتا ہوں اس کے ہاتھ میں تلوار دیکھ کر	جوشِ رشک
صراحی کی گردن	ثابت ہوا ہے گردنِ مینا پہ خونِ خلق لرزے ہے موجِ مے تری رفتار دیکھ کر	گردنِ مینا
مخلوق کا خون	ثابت ہوا ہے گردنِ مینا پہ خونِ خلق لرزے ہے موجِ مے تری رفتار دیکھ کر	خونِ خلق
شراب کی لہر	ثابت ہوا ہے گردنِ مینا پہ خونِ خلق لرزے ہے موجِ مے تری رفتار دیکھ کر	موجِ مے
عشق میں ملنے والی تکلیف کی لذت کا لالچی	واحسرتا کہ یا نے کھینچا ستم سے ہاتھ لیکن عیارِ طبعِ خریدار دیکھ کر	حریصِ لذتِ آزار
شاعری کی دولت	واحسرتا! کہ یار نے کھینچا ستم سے ہاتھ لیکن عیارِ طبعِ خریدار دیکھ کر	متاعِ سخن
خریدنے والے کے ذوق کا معیار	واحسرتا! کہ یار نے کھینچا ستم سے ہاتھ لیکن عیارِ طبعِ خریدار دیکھ کر	عیارِ طبعِ خریدار
سبحہ۔تسبیح سو دانوں کی تسبیح	زنار باندھ سبحۂ صد دانہ توڑ ڈال رہرو چلے ہے راہ کو ہموار دیکھ کر	سبحۂ صد دانہ
جلوے کی تجلی (مراد خدا کا جلوہ)	گرنی تھی ہم پہ برقِ تجلی نہ طور پر دیتے ہیں بادہ ظرفِ قدح خوار دیکھ کر	برقِ تجلی
پینے والے کی صلاحیت یا معیار	گرنی تھی ہم پہ برقِ تجلی نہ طور پر دیتے ہیں بادہ ظرفِ قدح خوار دیکھ کر	ظرفِ قدح خوار

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
گردنِ مینا	ثابت ہوا ہے گردنِ مینا پہ خونِ خلق لرزے ہے موجِ مے تری رفتار دیکھ کر	صراحی کی گردن
خونِ خلق	ثابت ہوا ہے گردنِ مینا پہ خونِ خلق لرزے ہے موجِ مے تری رفتار دیکھ کر	مخلوق کا خون
موجِ مے	ثابت ہوا ہے گردنِ مینا پہ خونِ خلق لرزے ہے موجِ مے تری رفتار دیکھ کر	شراب کی لہر
حریصِ لذتِ آزار	واحسرتا کہ یا نے کھینچا ستم سے ہاتھ لیکن عیارِ طبع خریدار دیکھ کر	عشق میں ملنے والی تکلیف کی لذت کا لالچی
متاعِ سخن	واحسرتا! کہ یار نے کھینچا ستم سے ہاتھ لیکن عیارِ طبع خریدار دیکھ کر	شاعری کی دولت
عیارِ طبعِ خریدار	واحسرتا! کہ یار نے کھینچا ستم سے ہاتھ لیکن عیارِ طبع خریدار دیکھ کر	خریدنے والے کے ذوق کا معیار
سُبحۂ صد دانہ	زنار باندھ سبحۂ صد دانہ توڑ ڈال رہرو چلے ہے راہ کو ہموار دیکھ کر	سبحہ۔تسبیح سو دانوں کی تسبیح
برقِ تجلی	گرنی تھی ہم پہ برقِ تجلی نہ طور پر دیتے ہیں بادہ ظرفِ قدح خوار دیکھ کر	جلوے کی تجلی (مراد خدا کا جلوہ)
ظرفِ قدح خوار	گرنی تھی ہم پہ برقِ تجلی نہ طور پر دیتے ہیں بادہ ظرفِ قدح خوار دیکھ کر	پینے والے کی صلاحیت یا معیار
شوریدہ حال	سر پھوڑنا وہ غالب شوریدہ حال کا یاد آگیا مجھے تری دیوار دیکھ کر	تباہ حال دیوانہ
زحمتِ مہرِ درخشاں	لرزتا ہے مرا دل زحمتِ مہرِ درخشاں پر میں ہوں وہ قطرۂ شبنم کہ ہو خارِ بیاباں پر	چمکتے ہوئے سورج کی تکلیف
قطرۂ شبنم	لرزتا ہے مرا دل زحمتِ مہرِ درخشاں پر میں ہوں وہ قطرۂ شبنم کہ ہو خارِ بیاباں پر	اوس کی بوند

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
صحرا کا کانٹا	لرزتا ہے مرا دل زحمتِ مہرِ درخشاں پر میں ہوں وہ قطرۂ شبنم کہ ہو خارِ بیاباں پر	خارِ بیاباں
گھر کی سجاوٹ	نہ چھوڑی حضرتِ یوسف نے یاں بھی خانہ آرائی سفیدی دیدۂ یعقوب کی پھرتی ہے زنداں پر	خانہ آرائی
یعقوب کی آنکھ کی پتلی	نہ چھوڑی حضرتِ یوسف نے یاں بھی خانہ آرائی سفیدی دیدۂ یعقوب کی پھرتی ہے زنداں پر	دیدۂ یعقوب
خود کو بھلا دینے کے سبق کی تعلیم میں ڈوبا ہوا	فنا تعلیمِ درسِ بیخودی ہوں اُس زمانے سے کہ مجنوں 'لام الف' لکھتا تھا دیوارِ دبستاں پر	فنا تعلیمِ درسِ بیخودی
مکتب کی دیوار	فنا تعلیمِ درسِ بیخودی ہوں اُس زمانے سے کہ مجنوں 'لام الف' لکھتا تھا دیوارِ دبستاں پر	دیوارِ دبستاں
مرہم کی فکر	فراغت کس قدر رہتی مجھے تشویشِ مرہم سے بہم گر صلح کرتے پارہ ہائے دل نمکداں پر	تشویشِ مرہم
دل کے ٹکڑے	فراغت کس قدر رہتی مجھے تشویشِ مرہم سے بہم گر صلح کرتے پارہ ہائے دل نمکداں پر	پارہ ہائے دل
محبت کی دنیا/ملک	نہیں اقلیمِ الفت میں کوئی طومارِ ناز ایسا کہ پشتِ چشم سے جس کی نہ ہووے مہر عنواں پر	اقلیمِ الفت
غرور کی داستاں	نہیں اقلیمِ الفت میں کوئی طومارِ ناز ایسا کہ پشتِ چشم سے جس کی نہ ہووے مہر عنواں پر	طومارِ ناز
آنکھیں چرانا/لاپرواہی کرنا	نہیں اقلیمِ الفت میں کوئی طومار ناز ایسا کہ پشتِ چشم سے جس کی نہ ہووے مہر عنواں پر	پشتِ چشم
شفق کے رنگ میں ڈوبا ہوا بادل	مجھے اب دیکھ کر ابرِ شفق آلودہ یاد آیا کہ فرقت میں تری آتش برستی تھی گلستاں پر	ابرِ شفق آلودہ
محبوب کا حسن دیکھنے کے شوق کی اڑان یعنی دیدار	بجز پروازِ شوقِ ناز کیا باقی رہا ہوگا قیامت اک ہوائے تند ہے خاکِ شہیداں پر	پروازِ شوقِ ناز

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
محبوب کا اشتیاق		
تیز جھکڑوں والی ہوا	بجز پروازِ شوقِ ناز کیا باقی رہا ہوگا قیامت اک ہوائے تند ہے خاکِ شہیداں پر	ہوائے تند
شہیدوں کی خاک	بجز پروازِ شوقِ ناز کیا باقی رہا ہوگا قیامت اک ہوائے تند ہے خاکِ شہیداں پر	خاکِ شہیداں
معشوق کی ناز و انداز والی نظر	ابرو سے ہے کیا اس نگہِ ناز کو پیوند ہے تیر مقدر مگر اس کی ہے کماں اور	نگہِ ناز
ماہر، مشاق	ہرچند سبک دست ہوئے بت شکنی میں ہم ہیں تو ابھی راہ میں ہیں سنگِ گراں اور	سبک دست
بھاری پتھر، مشکلات	ہرچند سبک دست ہوئے بت شکنی میں ہم ہیں تو ابھی راہ میں ہیں سنگِ گراں اور	سنگِ گراں
جگر کا خون	ہے خونِ جگر جوش میں دل کھول کے روتا ہوتے جو کئی دیدۂ خوں نابہ فشاں اور	خونِ جگر
خون کے آنسو بہانے والی آنکھیں	ہے خونِ جگر جوش میں دل کھول کے روتا ہوتے جو کئی دیدۂ خوں نابہ فشاں اور	دیدۂ خوں نابہ فشاں
دنیا کو روشن کرنے والا سورج	لوگوں کو ہے خورشیدِ جہاں تاب کا دھوکا ہر روز دکھاتا ہوں میں اک داغِ نہاں اور	خورشیدِ جہاں تاب
چھپا ہوا داغ / اندرونی کرب، روح کا گھاؤ	لوگوں کو ہے خورشیدِ جہاں تاب کا دھوکا ہر روز دکھاتا ہوں میں اک داغِ نہاں اور	داغِ نہاں
آہ اور فریاد آہ وزاری گریہ وزاری	لیتا، نہ اگر دل تمھیں دیتا، کوئی دم چین کرتا، جو نہ مرتا، کوئی دن آہ و فغاں اور	آہ وفغاں
کہنے کا انداز، کہنے کا طریقہ، اسلوب، تخلیقی اظہار کا انداز	ہیں اور بھی دنیا میں سخن ور بہت اچھے کہتے ہیں کہ غالب کا ہے اندازِ بیاں اور	اندازِ بیاں

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
صفائے حیرت آئینہ	صفائے حیرتِ آئینہ، ہے سامانِ زنگ آخر تغیر آبِ بر جا ماندہ کا، پاتا ہے رنگ آخر	قلعی کی وجہ سے آئینے میں عکس کا ٹھہرا ہوا ہونا، محو حیرت
سامانِ زنگ	صفائے حیرتِ آئینہ، ہے سامانِ زنگ آخر تغیر آبِ بر جا ماندہ کا، پاتا ہے رنگ آخر	زنگ لگنے کی وجہ
آب بر جا ماندہ	صفائے حیرتِ آئینہ، ہے سامانِ زنگ آخر تغیر آبِ بر جا ماندہ کا، پاتا ہے رنگ آخر	ٹھہرا ہوا پانی، رکا ہوا پانی
سامانِ عیش و جاہ	نہ کی سامانِ عیش و جاہ نے تدبیر وحشت کی ہوا جامِ زمرد بھی مجھے داغِ پلنگ آخر	شان و شوکت والا سامان فراغت کا سامان
جامِ زمرد	نہ کی سامانِ عیش و جاہ نے تدبیر وحشت کی ہوا جامِ زمرد بھی مجھے داغِ پلنگ آخر	زمرد کا بنا ہوا جام، بہت قیمتی جام
داغِ پلنگ	نہ کی سامانِ عیش و جاہ نے تدبیر وحشت کی ہوا جامِ زمرد بھی مجھے داغِ پلنگ آخر	تیندوے کی کھال پر بنے ہوئے چتکبرے نشان
برنگِ کاغذِ آتش زدہ	برنگِ کاغذِ آتش زدہ نیرنگ بیتابی ہزار آئینہ دل باندھے ہے بالِ یک تپیدن پر	آگ میں جلے ہوئے کاغذ کی طرح
نیرنگِ بیتابی	برنگِ کاغذِ آتش زدہ نیرنگ بیتابی ہزار آئینہ دل باندھے ہے بالِ یک تپیدن پر	بے چینی کی جادوئی کیفیت/متنوع کیفیت
بالِ یک تپیدن	برنگِ کاغذِ آتش زدہ نیرنگ بیتابی ہزار آئینہ دل باندھے ہے بالِ یک تپیدن پر	محبت کی گرمی سے تپتا ہوا پر، جلا ہوا پر
عیشِ رفتہ	فلک سے ہم کو عیشِ رفتہ کا کیا کیا تقاضہ ہے متاعِ بُردہ کو، سمجھے ہوئے ہیں قرض رہزن پر	گزرے ہوئے عیش کے دن
متاعِ بردہ	فلک سے ہم کو عیشِ رفتہ کا کیا کیا تقاضہ ہے متاعِ بُردہ کو، سمجھے ہوئے ہیں قرض رہزن پر	چھینی ہوئی دولت/لوٹی ہوئی دولت

مرکب/ترکیب	شعر	شعر کا معنی و مفہوم
چشمِ روزن	ہم اور وہ بے سبب رنج آشنا دشمن کہ رکھتا ہے شعاعِ مہر سے تہمت نگہ کی چشمِ روزن پر	روزن کی آنکھ مراد سوراخ / روزن جو جھانکتی ہوئی آنکھ کے مشابہ ہے
فروغِ طالعِ خاشاک	فنا کو سونپ کر مشتاق ہے اپنی حقیقت کا فروغِ طالعِ خاشاک ہے موقوف گلخن پر	گھاس پھوس کی قسمت کا بلند ہونا یعنی گھاس پھوس کی نشوونما
مشقِ ناز	اسد بسمل ہے کس انداز کا، قاتل سے کہتا ہے کہ مشقِ ناز کر، خونِ دو عالم میری گردن پر	عاشقوں پر ستم ڈھانے کی مشق/ناز و ادا سے ستم ڈھانے کی مشق
خونِ دو عالم	اسد بسمل ہے کس انداز کا، قاتل سے کہتا ہے کہ مشقِ ناز کر، خونِ دو عالم میری گردن پر	دنیا و آخرت کی بربادی
ناصیہ فرسا	مٹ جائے گا سر، گر ترا پتھر نہ گھسے گا ہوں در پہ ترے ناصیہ فرسا کوئی دن اور	پیشانی رگڑنے والا مراد سجدہ کرنے والا
فلکِ پیر	ہاں، اے فلکِ پیر جواں تھا ابھی عارف کیا تیرا بگڑتا، جو نہ مرتا کوئی دن اور	بوڑھا آسمان
ماہِ شبِ چاردہم	تم ماہِ شبِ چاردہم تھے مرے گھر کے پھر کیوں نہ رہا گھر کا وہ نقشا کوئی دن اور	چودھویں رات کا چاند
داد و ستد	تم کون سے تھے ایسے کھرے داد و ستد کے کرتا ملک الموت تقاضا کوئی دن اور	لین دین
ملک الموت	تم کون سے تھے ایسے کھرے داد و ستد کے کرتا ملک الموت تقاضا کوئی دن اور	موت کا فرشتہ

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
جواں مرگ	گزری نہ، بہرحال یہ مدت خوش و ناخوش کرنا تھا جواں مرگ گزارا کوئی دن اور	جوانی میں مرنے والا/ جوانی کی موت
مانندِ صبح و مہر	فارغ مجھے نہ جان کہ مانندِ صبح و مہر ہے داغِ عشق زینتِ جیبِ کفن ہنوز	صبح اور سورج کی طرح
داغِ عشق	فارغ مجھے نہ جان کہ مانندِ صبح و مہر ہے داغِ عشق زینتِ جیبِ کفن ہنوز	عشق کا داغ
زینتِ جیب کفن	فارغ مجھے نہ جان کہ مانندِ صبح و مہر ہے داغِ عشق زینتِ جیبِ کفن ہنوز	کفن کے گریباں کی زیبائش
نازِ مفلساں	ہے نازِ مفلساں زر از دست رفتہ پر ہوں گل فروش شوخیِ داغِ کہن ہنوز	مفلسوں کے لیے فخر کا باعث
زر از دست افتد	ہے نازِ مفلساں زر از دست رفتہ پر ہوں گل فروش شوخیِ داغِ کہن ہنوز	ہاتھ سے گئی ہوئی دولت
گل فروش	ہے نازِ مفلساں زر از دست رفتہ پر ہوں گل فروش شوخیِ داغِ کہن ہنوز	پھول بیچنے والا
شوخیِ داغِ کہن	ہے نازِ مفلساں زر از دست رفتہ پر ہوں گل فروش شوخیِ داغِ کہن ہنوز	پرانے داغ کی چمک
مے خانۂ جگر	مے خانۂ جگر میں یہاں خاک بھی نہیں خمیازہ کھینچے ہے بتِ بیدادِ فن ہنوز	جگر کا شراب خانہ مراد میخانہ (جگر کو ہی میخانہ تصور کیا ہے)
بتِ بیدادفن	مے خانۂ جگر میں یہاں خاک بھی نہیں خمیازہ کھینچے ہے بتِ بیدادِ فن ہنوز	محبوب جو ظلم کے فن میں ماہر ہے
حریفِ مطلب مشکل	حریفِ مطلبِ مشکل نہیں فسونِ نیاز دعا قبول ہو یا رب کہ عمرِ خضر دراز	خضر کی عمر یعنی عمر جاوداں
بیاباں نوردِ وہمِ وجود	نہ ہو بہ ہرزہ بیاباں نوردِ وہمِ وجود ہنوز تیرے تصور میں ہے نشیب و فراز	اپنے ہونے کے وہم کے جنگل میں بھٹکنے والا

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		یعنی وجود کی خوش فہمی میں مبتلا!
نشیب وفراز	نہ ہو بہ ہرزہ بیاباں نوردِ وہمِ وجود ہنوز تیرے تصور میں ہے نشیب و فراز	اتار چڑھاؤ
وصالِ جلوہ	وصالِ جلوہ تماشا ہے پر دماغ کہاں کہ دیجیے آئینہ انتظار کو پرواز	جلوے کا دیدار
آئینۂ انتظار	وصالِ جلوہ تماشا ہے پر دماغ کہاں کہ دیجیے آئینہ انتظار کو پرواز	انتظار کا آئینہ/ انتظار کا سلیقہ
ذرۂ عاشق	ہر ایک ذرۂ عاشق ہے آفتاب پرست گئی نہ خاک ہوے پر ہوائے جلوۂ ناز	عاشق کی خاک کا ذرہ/ عاشق کا خمیر
ہوائے جلوۂ ناز	ہر ایک ذرۂ عاشق ہے آفتاب پرست گئی نہ خاک ہوے پر ہوائے جلوۂ ناز	حسن کے دیدار کی تمنا/ ہوس
وسعتِ میخانۂ جنوں	نہ پوچھ وسعتِ میخانۂ جنوں غالب! جہاں یہ کاسۂ گردوں ہے ایک خاک انداز	دیوانگی کے مے خانے کی وسعت یعنی دیوانگی کی وسعت
کاسہ گردوں	نہ پوچھ وسعتِ میخانۂ جنوں غالب! جہاں یہ کاسۂ گردوں ہے ایک خاک انداز	آسماں کا پیالہ یعنی پیالہ نما آسمان
خاک انداز	نہ پوچھ وسعتِ میخانۂ جنوں غالب! جہاں یہ کاسۂ گردوں ہے ایک خاک انداز	کوڑا پھینکنے کا برتن/ ڈسٹ بن
وسعتِ سعیِ کرم	وسعتِ سعیِ کرم دیکھ کہ سر تا سر خاک گزرے ہے آبلہ پا ابرِ گہر بار ہنوز	بے پایاں مہربانی کا شوق و کاوش
سرتاسرخاک	وسعتِ سعیِ کرم دیکھ کہ سر تا سر خاک گزرے ہے آبلہ پا ابرِ گہر بار ہنوز	اس سرے سے اس سرے تک خاک

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
آبلہ پا	وسعتِ سعیِ کرم دیکھ کہ سر تا سر خاک گزرے ہے آبلہ پا ابرِ گہر بار ہنوز	جس کے پاؤں میں چھالے ہوں
ابرِ گہربار	وسعتِ سعیِ کرم دیکھ کہ سر تا سر خاک گزرے ہے آبلہ پا ابرِ گہر بار ہنوز	موتی برسانے والا بادل/مہربان
کاغذِ آتش زدہ	یک قلم کاغذِ آتش زدہ ہے صفحۂ دشت نقشِ پا میں ہے تپ گرمیِ رفتار ہنوز	جلا ہوا کاغذ
صفحۂ دشت	یک قلم کاغذِ آتش زدہ ہے صفحۂ دشت نقشِ پا میں ہے تپ گرمیِ رفتار ہنوز	جنگل یا صحرا کا دامن
نقشِ پا	یک قلم کاغذِ آتش زدہ ہے صفحۂ دشت نقشِ پا میں ہے تپ گرمیِ رفتار ہنوز	پاؤں کا نشان
تپ گرمیِ رفتار	یک قلم کاغذِ آتش زدہ ہے صفحۂ دشت نقشِ پا میں ہے تپ گرمیِ رفتار ہنوز	رفتار کی تیزی سے پیدا ہونے والی گرمی
گلِ نغمہ	نہ گلِ نغمہ ہوں، نہ پردۂ ساز میں ہوں اپنی شکست کی آواز	پھول کی طرح شگفتہ آواز کسی ساز سے نکلا ہوا خوبصورت گیت
پردۂ ساز	نہ گلِ نغمہ ہوں، نہ پردۂ ساز میں ہوں اپنی شکست کی آواز	ساز کا وہ حصہ جس کے ارتعاش سے نغمہ پیدا ہوتا ہے
آرایشِ خمِ کاکل	تو اور آرایشِ خمِ کاکل میں اور اندیشہ ہائے دور دراز	پیچ دار زلفوں کی سجاوٹ زیبایش
اندیشہ ہائے دور دراز	تو اور آرایشِ خمِ کاکل میں اور اندیشہ ہائے دور دراز	طرح طرح کے اندیشے اور وسوسے
لافِ تمکیں	لافِ تمکیں فریبِ سادہ دلی ہم ہیں اور راز ہائے سینہ گداز	شان و شوکت شیخی بگھارنا

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
سیدھے پن کے باعث دھوکا کھانا	لاف تمکیں فریب سادہ دلی ہم ہیں اور راز ہائے سینہ گداز	فریب سادہ دلی
دل کو پگھلا دینے والا راز	لاتمکین فریب سادہ دلی ہم ہیں اور راز ہائے سینہ داز	راز ہائے سینہ گداز
شکاری کی محبت میں گرفتار	ہوں گرفتارِ الفتِ صیاد ورنہ باقی ہے طاقتِ پرواز	گرفتارِ الفتِ صیاد
اڑنے کی طاقت	ہوں گرفتارِ الفتِ صیاد ورنہ باقی ہے طاقتِ پرواز	طاقتِ پرواز
ناز کی حسرت ناز و انداز کی تمنا	وہ بھی دن ہو کہ اس ستم گر سے ناز کھینچوں بجائے حسرتِ ناز	حسرتِ ناز
لہو کی بوند قوت	نہیں دل میں مرے وہ قطرۂ خوں جس سے مژگاں ہوئی نہ ہو گل باز	قطرۂ خوں
پھولوں سے کھیلنے والی	نہیں دل میں مرے وہ قطرۂ خوں جس سے مژگاں ہوئی نہ ہو گل باز	گل باز
نیاز مند پیشانی کے سجدوں کی ادائیگی، بہت زیادہ نیاز مندی کا اظہار، عاجزی اور نیاز مندی کا سجدہ	تو ہوا جلوہ گر مبارک ہو ریزشِ سجدۂ جبینِ نیاز	ریزشِ سجدۂ جبینِ نیاز
عشق باز شرابی	اسد اللہ خاں تمام ہوا اے دریغا! وہ رندِ شاہد باز	رندِ شاہد باز
قید ہونے کا جذبہ شوق	مژدہ اے ذوقِ اسیری کہ نظر آتا ہے دامِ خالی، قفسِ مرغ گرفتار کے پاس	ذوقِ اسیری

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
قید کیے ہوئے پرندے کا پنجرہ، چڑیا کا پنجرہ	مژدہ اے ذوقِ اسیری کہ نظر آتا ہے دامِ خالی، قفسِ مرغ گرفتار کے پاس	قفسِ مرغِ گرفتار
تکلیف کا انتہائی خواہش مند جگر، تکلیف کا پیاسا	جگرِ تشنۂ آزار، تسلی نہ ہوا جوئے خوں ہم نے بہائی بُنِ ہر خار کے پاس	جگرِ تشنۂ آزار
خون کی نہر	جگرِ تشنۂ آزار، تسلی نہ ہوا جوئے خوں ہم نے بہائی بُنِ ہر خار کے پاس	جوئے خوں
ہر کانٹے کی جڑ، کانٹوں کی جڑیں	جگرِ تشنۂ آزار، تسلی نہ ہوا جوئے خوں ہم نے بہائی بُنِ ہر خار کے پاس	بُنِ ہر خار
دہن: منہ شیر کا منہ	دہنِ شیر میں جا بیٹھیے، لیکن اے دل! نہ کھڑے ہو جیے خوبانِ دل آزار کے پاس	دہنِ شیر
خوبان: خوبصورت لوگ دل آزار: دل کو تکلیف پہنچانے والے دل کو تکلیف پہنچانے والے حسین لوگ، معشوق ستم ظریف	دہنِ شیر میں جا بیٹھیے، لیکن اے دل! نہ کھڑے ہو جیے خوبانِ دل آزار کے پاس	خوبانِ دل آزار
گوشہ: کونا، سرا، کنارہ دستار: پگڑی، عمامہ پگڑی کا کونا	دیکھ کر تجھ کو، چمن بسکہ نمو کرتا ہے خود بخود پہنچے ہے گل، گوشۂ دستار کے پاس	گوشۂ دستار
وحشی: جسے انسانوں سے وحشت (گھبراہٹ) ہوتی ہے	مر گیا پھوڑ کے سر غالبؔ وحشی، ہے ہے! بیٹھنا اُس کا وہ آ کر تری دیوار کے پاس	غالبؔ وحشی

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
آبادی سے دور رہنے والا غالب		
فولاد کے آئینے کی وہ لکیریں جو خس (کی مانند) نظر آتی ہیں	نہ لیوے گر خسِ جوہر طراوت سبزۂ خط سے لگاوے خانۂ آئینہ میں روئے نگار آتش	خسِ جوہر
سبزہ: روئیدگی نوعمری میں چہرے پر نکلنے والا ابتدائی رواں، ہرا پن	نہ لیوے گر خسِ جوہر طراوت سبزۂ خط سے لگاوے خانۂ آئینہ میں روئے نگار آتش	سبزۂ خط
خانہ: گھر آئینے کا گھر	نہ لیوے گر خسِ جوہر طراوت سبزۂ خط سے لگاوے خانۂ آئینہ میں روئے نگار آتش	خانۂ آئینہ
نگار: محبوب، حسین معشوق رو: چہرہ، رخ حسین معشوق کا چہرہ	نہ لیوے گر خسِ جوہر طراوت سبزۂ خط سے لگاوے خانۂ آئینہ میں روئے نگار آتش	روئے نگار
فروغ: بڑھنا، ترقی؛ روشنی، چمک حسن کی شدت	فروغِ حسن سے ہوتی ہے حلِ مشکلِ عاشق نہ نکلے شمع کے پا سے، نکالے گر نہ خار آتش	فروغِ حسن
عاشق کی پریشانی کا حل	فروغِ حسن سے ہوتی ہے حلِ مشکلِ عاشق نہ نکلے شمع کے پا سے، نکالے گر نہ خار آتش	حلِ مشکلِ عاشق
راستے سے نکلنے والی پگڈنڈی	جادۂ رہ خور کو وقتِ شام ہے تارِ شعاع چرخ وا کرتا ہے ماہِ نو سے آغوشِ وداع	جادۂ رہ
شام کا وقت	جادۂ رہ خور کو وقتِ شام ہے تارِ شعاع چرخ وا کرتا ہے ماہِ نو سے آغوشِ وداع	وقتِ شام

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
شعاع: روشنی کی کرن کرن کا تار، کرن سے بننے والی لکیر	جادۂ رہ خور کو وقتِ شام ہے تارِ شعاع چرخ وا کرتا ہے ماہِ نو سے آغوشِ وداع	تارِ شعاع
نو: نیا نیا چاند	جادۂ رہ خور کو وقتِ شام ہے تارِ شعاع چرخ وا کرتا ہے ماہِ نو سے آغوشِ وداع	ماہِ نو
رخصت کی گود یعنی روانگی کا وقت	جادۂ رہ خور کو وقتِ شام ہے تارِ شعاع چرخ وا کرتا ہے ماہِ نو سے آغوشِ وداع	آغوشِ وداع
رخ: چہرہ نگار: محبوب محبوب کا چہرہ	رُخِ نگار سے ہے سوزِ جاودانیِ شمع ہوئی ہے آتشِ گل، آبِ زندگانیِ شمع	رخِ نگار
سوز: جلن، تپش جاودانی: دائمی، ہمیشہ رہنے والا شمع کی دائمی تپش شمع کا ہمیشہ جلتے رہنا	رُخِ نگار سے ہے سوزِ جاودانیِ شمع ہوئی ہے آتشِ گل، آبِ زندگانیِ شمع	سوزِ جاودانیِ شمع
آتش: آگ گل: پھول پھول کی آگ یعنی شوخ رنگ	رُخِ نگار سے ہے سوزِ جاودانیِ شمع ہوئی ہے آتشِ گل، آبِ زندگانیِ شمع	آتشِ گل
بہ: ساتھ ایما: اشارہ شعلہ: لپٹ شعلے کے اشارے کے ساتھ	کرے ہے صرف بہ ایمائے شعلہ، قصہ تمام بہ طرزِ اہلِ فنا ہے فسانہ خوانیِ شمع	بہ ایمائے شعلہ

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
بہ: ساتھ اہلِ فنا: ناپید ہونے والے لوگ طرز: طریقہ فنا کو پسند کرنے والوں کے طرز پر	کرے ہے صرف بہ ایمائے شعلہ، قصہ تمام بہ طرزِ اہلِ فنا ہے فسانہ خوانیِ شمع	بہ طرزِ اہلِ فنا
فسانہ: قصہ خوانی: کہنا شمع کا قصہ کہنا	کرے ہے صرف بہ ایمائے شعلہ، قصہ تمام بہ طرزِ اہلِ فنا ہے فسانہ خوانیِ شمع	فسانہ خوانیِ شمع
ناتوانی: ناطاقتی شمع کی ناطاقتی اور کمزوری	غم اُس کو حسرتِ پروانہ کا ہے اے شعلہ! ترے لرزنے سے ظاہر ہے ناتوانیِ شمع	ناتوانیِ شمع
بہ: ساتھ جلوہ ریزی: جلوہ بکھیرنا ہوا کی جلوہ ریزی یعنی ہوا کے چلنے کے ذریعے	ترے خیال سے روح اہتزاز کرتی ہے بہ جلوہ ریزیِ باد و بہ پرفشانیِ شمع	بہ جلوہ ریزیِ باد
بہ: ساتھ پرفشانی: پر بکھیرنا شمع کے پر جھاڑنے یعنی روشنی بکھیرنے کے ذریعے	ترے خیال سے روح اہتزاز کرتی ہے بہ جلوہ ریزیِ باد و بہ پرفشانیِ شمع	بہ پرفشانیِ شمع
نشاط: خوشی غمِ عشق: عشق کی تکلیف داغ: نشان عشق کے غم کے داغ کی	نشاطِ داغِ غمِ عشق کی بہار نہ پوچھ شگفتگی ہے شہیدِ گلِ خزانیِ شمع	نشاطِ داغِ غمِ عشق

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
سرشاری		
شہید: راہِ حق میں جان دینے والا گل: پھول، چراغ کی بتی کا جلتا ہوا سرا خزانی (خزاں) بربادی محبوب کی بربادی اس طرح ہوئی جیسے شمع کا گل گر جاتا ہے	نشاطِ داغِ غمِ عشق کی بہا نہ پوچھ شگفتگی ہے شہیدِ گلِ خزانیِ شمع	شہیدِ گلِ خزانیِ شمع
بالیں: سرہانہ، تکیہ یار: محبوب محبوب کا سرہانہ	جلے ہے دیکھ کے بالینِ یار پر مجھ کو نہ کیوں ہو دل پہ مرے داغِ بدگمانیِ شمع	بالینِ یار
داغ: نشان، زخم بدگمانی: برا شبہ کرنا شمع کی بدگمانی کا زخم	جلے ہے دیکھ کے بالینِ یار پر مجھ کو نہ کیوں ہو دل پہ مرے داغِ بدگمانیِ شمع	داغِ بدگمانیِ شمع
بیم: خوف رقیب: نگراں، پاسبان نگراں کا خوف	بیمِ رقیب سے نہیں کرتے وداعِ ہوش مجبور، یاں تلک ہوے اے اختیار حیف	بیمِ رقیب
وداع: رخصت ہوش: عقل بیخود یا بے ہوش ہونا (رقیب کے خوف کی وجہ سے ہم بیخود ہونا پسند نہیں کرتے)	بیمِ رقیب سے نہیں کرتے وداعِ ہوش مجبور، یاں تلک ہوے اے اختیار حیف	وداعِ ہوش

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
ناتمامی: ادھوراپن نفس: سانس، دم شعلہ بار: شعلہ برسانے والا شعلہ برسانے والی سانس کی ناکامی	جلتا ہے دل کہ کیوں نہ ہم اک بار جل گئے اے ناتمامیِ نفسِ شعلہ بار حیف	ناتمامیِ نفسِ شعلہ بار
طفلان جمع طفل بمعنی بچہ بے پروا: بےتوجہ لاپروا بچے	زخم پر چھڑکیں کہاں طفلانِ بے پروا نمک کیا مزہ ہوتا اگر پتھر میں بھی ہوتا نمک	طفلانِ بے پروا
گرد: دھول راہ: راستہ یار: محبوب محبوب کے راستے کی دھول	گردِ راہِ یار ہے سامانِ نازِ زخمِ دل ورنہ ہوتا ہے جہاں میں کس قدر پیدا نمک	گردِ راہِ یار
سامان: اسباب ناز: فخر، غرور زخمِ دل: دل کا زخم دل کے زخموں کے لیے فخر کا سامان	گردِ راہِ یار ہے سامانِ نازِ زخمِ دل ورنہ ہوتا ہے جہاں میں کس قدر پیدا نمک	سامانِ نازِ زخمِ دل
نالہ: فریاد بلبل: ایران کا ایک گانے والا پرندہ پرندہ (بلبل) کی فریاد	مجھ کو ارزانی رہے، تجھ کو مبارک ہو جیو نالۂ بلبل کا درد اور خندۂ گل کا نمک	نالۂ بلبل
خندہ: ہنسی گل: پھول (محبوب)	مجھ کو ارزانی رہے، تجھ کو مبارک ہو جیو نالۂ بلبل کا درد اور خندۂ گل کا نمک	خندۂ گل

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		محبوب کی ہنسی
شورِ جولاں	شورِ جولاں تھا کنارِ بحر پر کس کا کہ آج گردِ ساحل ہے بہ زخمِ موجۂ دریا نمک	شور: غل جولاں: کاوا دینا گھوڑے کے گھمانے پھرانے کا غل
گردِ ساحل	شورِ جولاں تھا کنارِ بحر پر کس کا کہ آج گردِ ساحل ہے بہ زخمِ موجۂ دریا نمک	گرد: دھول ساحل: دریا یا سمندر کا کنارہ دریا کے کنارے کی دھول
بہ زخمِ موجۂ دریا	شورِ جولاں تھا کنارِ بحر پر کس کا کہ آج گردِ ساحل ہے بہ زخمِ موجۂ دریا نمک	بہ: ساتھ زخم: گھاؤ موجہ، لہر، موج دریا کی لہروں کے زخم سے
زخمِ جگر	داد دیتا ہے مرے زخمِ جگر کی واہ واہ یاد کرتا ہے مجھے، دیکھے ہے وہ جس جا نمک	جگر: کلیجہ زخم: گھاؤ جگر کا زخم یا تکلیف
تنِ مجروحِ عاشق	چھوڑ کر جانا تنِ مجروحِ عاشق، حیف ہے دل طلب کرتا ہے زخم اور مانگے ہیں اعضا نمک	تن: جسم، بدن مجروح: زخمی عاشق کا زخمی بدن
پےِ توقیرِ درد	غیر کی منت نہ کھینچوں گا پےِ توقیرِ درد زخم مثلِ خندۂ قاتل ہے سر تا پا نمک	پے: واسطے، وسیلہ سے، طفیل میں توقیر: بڑائی، عزت کرنا درد کا رتبہ بڑھانے کے لیے

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
مثل: طرح، خندہ: ہنستا ہوا قاتل: قتل کرنے والا معشوق کی ہنسی کی طرح	غیر کی منت نہ کھینچوں گا پےِ توقیرِ دردِ زخم مثلِ خندۂ قاتل ہے سر تاپا نمک	مثلِ خندۂ قاتل
وجد: حالت ذوق و شوق کی بیخودی ذوق: چاشنی، مزہ، لذت انتہائی سرور و لطف کی حالت، شوق کی محویت کا عالم	یاد ہیں غالبؔ! تجھے وہ دن کے وجدِ ذوق میں زخم سے گرتا تو میں پلکوں سے چنتا تھا نمک	وجدِ ذوق
دام: جال موج: لہر ہر موج کا جال	دامِ ہر موج میں ہے حلقۂ صد کام نہنگ دیکھیں کیا گزرے ہے قطرے پہ گہر ہونے تک	دامِ ہر موج
حلقہ: گھیرا صد کام نہنگ: سینکڑوں منھ والے گھڑیال (انسان کو کامیابی حاصل کرنے کے لیے سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے)	دامِ ہر موج میں ہے حلقۂ صد کام نہنگ دیکھیں کیا گزرے ہے قطرے پہ گہر ہونے تک	حلقۂ صد کام نہنگ
پرتو: پرچھائیں خور: سورج (خورشید کا مخفف) دھوپ	پرتوِ خور سے ہے شبنم کو فنا کی تعلیم میں بھی ہوں ایک عنایت کی نظر ہونے تک	پرتوِ خور
گرمی: جوش بزم: محفل	یک نظر بیش نہیں فرصتِ ہستی، غافل گرمیِ بزم ہے اک رقصِ شرر ہونے تک	گرمیِ بزم

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
محفل کا جوش		
رقص: ناچ شرر: آگ کی چنگاری چنگاری کا ناچنا	یک نظر بیش نہیں فرصتِ ہستی، غافل گرمیِ بزم ہے اک رقصِ شرر ہونے تک	رقصِ شرر
یقین: بھروسہ، اعتماد اجابت: قبولیت قبولیت کا یقین	گر تجھ کو ہے یقینِ اجابت، دعا نہ مانگ یعنی بغیرِ یک دلِ بے مدّعا، نہ مانگ	یقینِ اجابت
بغیر: بنا یک: ایک مدّعا: آرزو اس دل کے بغیر جس میں کوئی آرزو نہ ہو	گر تجھ کو ہے یقینِ اجابت، دعا نہ مانگ یعنی بغیرِ یک دلِ بے مدّعا، نہ مانگ	بغیر یک دلِ بے مدّعا
داغ: نشانِ زخم حسرتِ دل: دل کے ارمان دل کے ارمانوں کے زخموں کا تخمینہ رحساب	آتا ہے داغِ حسرتِ دل کا شمار یاد مجھ سے مرے گنہ کا حساب اے خدا نہ مانگ	داغِ حسرتِ دل
ہلاک: نابود فریب: دھوکہ پھول کے	ہے کس قدر ہلاکِ فریبِ وفائے گل بلبل کے کاروبار پہ ہیں خندہ ہائے گل	ہلاکِ فریبِ وفائے گل
ثبات (وفا) کے دھوکے وفا: دوستی میں ہونے والی ہلاکت گل: (محبوب) پھول		

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
آزادی: آزادی نسیم: ہلکی خوشگوار ہوا ہوا کی آزادی	آزادیِ نسیم مبارک! کہ ہر طرف ٹوٹے پڑے ہیں حلقۂ دامِ ہوائے گل	آزادیِ نسیم
حلقہ: گھیرا دام: جال (بوئے گل کے جال کے حلقے) ہوا: آرزو (یعنی خوشبو کو گھیرنے کی ساری کوششیں) گل: پھول (محبوب)	آزادیِ نسیم مبارک! کہ ہر طرف ٹوٹے پڑے ہیں حلقۂ دامِ ہوائے گل	حلقۂ دامِ ہوائے گل
موج: لہر رنگ: انداز انداز کی لہر	جو تھا سو موجِ رنگ کے دھوکے میں مرگیا اے وائے! نالۂ لبِ خونیں نوائے گل	موجِ رنگ
نالہ: فریاد لب: ہونٹ خونیں: خون آلود خون آلود ہونٹوں کی فریاد	جو تھا سو موجِ رنگ کے دھوکے میں مرگیا اے وائے! نالۂ لبِ خونیں نوائے گل	نالۂ لبِ خونیں
نوا: آواز گل: پھول (محبوب) پھول کی آواز/یعنی محبوب کی آواز	جو تھا سو موجِ رنگ کے دھوکے میں مرگیا اے وائے! نالۂ لبِ خونیں نوائے گل	نوائے گل
حریف: ہم پیشہ، دشمن سیہ مست: بدمست، مدہوش مدہوش دشمن	خوش حال اس حریفِ سیہ مست کا کہ جو رکھتا ہو مثلِ سایۂ گل، سر بہ پائے گل	حریفِ سیہ مست

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
مثل: جیسے، طرح سایہ: پرچھائیں، پرتو، عکس پھول کے سایے کی طرح	خوش حال اس حریفِ سیہ مست کا کہ جو رکھتا ہو مثلِ سایۂ گل، سر بہ پاے گل	مثلِ سایۂ گل
بہ: ساتھ پائے گل: پھول کے پاؤں۔ پھول بمعنی محبوب گل کے پاؤں پر سر رکھنا (گل استعارہ ہے محبوب کا) محبوب کے قدموں پر اپنا سر رکھتا ہو	خوش حال اس حریفِ سیہ مست کا کہ جو رکھتا ہو مثلِ حایۂ گل، سر بہ پاے گل	سر بہ پائے گل
نفس: جان، روح، وجود، سانس عطر: خوشبو (سایہ: پرتو، عکس) گل (محبوب) کے سایے کی خوشبو	ایجاد کرتی ہے اسے تیرے لیے بہار میرا رقیب ہے نفسِ عطر ساے گل	نفسِ عطر سائے گل
باد: ہوا بہار: خوشی، شباب بہار کی ہوا	شرمندہ رکھتے ہیں مجھے بادِ بہار سے مینائے بے شراب و دلِ بے ہوائے گل	بادِ بہار
مینا: جام، شراب کی بوتل شراب سے خالی جام	شرمندہ رکھتے ہیں مجھے بادِ بہار سے مینائے بے شراب و دلِ بے ہوائے گل	مینائے بے شراب
گل: پھول (محبوب) گل کی آرزو سے خالی دل	شرمندہ رکھتے ہیں مجھے بادِ بہار سے مینائے بے شراب و دلِ بے ہوائے گل	دلِ بے ہوائے گل

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
جلوۂ حسنِ غیور	سطوت سے تیرے جلوۂ حُسنِ غیور کی خوں ہے مری نگاہ میں رنگِ ادائے گل	جلوہ: دیدار حسن: خوبصورت غیور: بہت غیرت کرنے والا غیرت مند معشوق کا جلوہ
رنگِ ادائے گل	سطوت سے تیرے جلوۂ حُسنِ غیور کی خوں ہے مری نگاہ میں رنگِ ادائے گل	رنگ: انداز ادائے گل: پھول (محبوب) کی ادا محبوب کی ادا کا انداز
گل درقفائے گل	تیرے ہی جلوے کا ہے یہ دھوکا کہ آج تک بے اختیار دوڑے ہے گل درقفائے گل	گل: پھول در: میں قفا: پچھلا حصہ، پیچھے قفائے گل: پھول کا پچھلا حصہ ایک پھول کے بعد دوسرا پھول کھلنا
ہم آغوشی آرزو	غالب! مجھے ہے اس سے ہم آغوشی آرزو جس کا خیال ہے گلِ جیبِ قبائے گل	ہم آغوشی: بغل گیری آرزو: خواہش ہم آغوشی کی آرزو یعنی وصل کی خواہش
گلِ جیب قبائے گل	غالب! مجھے ہے اس سے ہم آغوشی آرزو جس کا خیال ہے گلِ جیب قبائے گل	جیب: گریبان قبا: لباس محبوب کے لباس کے گریبان کا پھول

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
شمع: شمع ماتم خانہ: ماتم کا گھر ماتم خانہ کی شمع	غم نہیں ہوتا ہے آزادوں کو بیش از یک نفس برق سے کرتے ہیں روشن شمعِ ماتم خانہ ہم	شمعِ ماتم خانہ
گنجفہ ایک کھیل کا نام گنجفہ باز: گنجفہ کھیلنے والا خیال کی بازی کھیلنے والا	مخلیس برہم کرے ہے گنجفہ بازِ خیال ہیں ورق گردانیِ نیرنگِ یک بت خانہ ہم	گنجفہ بازِ خیال
ورق گردانی: ورق پلٹنا نیرنگِ یک بت خانہ: ایک بت کی رنگارنگی ورق گردانی نیرنگِ یک بت خانہ: بت خانے کی مختلف تصویروں کی ورق گردانی (بت خانے کی تصویروں کا البم تصور کیا ہے)	مخلیس برہم کرے ہے گنجفہ بازِ خیال ہیں ورق گردانیِ نیرنگِ یک بت خانہ ہم	ورق گردانی نیرنگ یک بت خانہ
باوجود: اگرچہ یک: ایک جہان: دنیا ہنگامہ: تماشا، بلوہ، بھیڑ بہت زیادہ ہنگامہ اور جوش و خروش کے باوجود	باوجودِ یک جہاں ہنگامہ، پیدائی نہیں ہیں چراغانِ شبستانِ دلِ پروانہ ہم	باوجودِ یک جہاں ہنگامہ
دلِ پروانہ: پروانے کا دل شبستانِ دلِ پروانہ: پروانے کے دل کی محفل	باوجودِ یک جہاں ہنگامہ، پیدائی نہیں ہیں چراغانِ شبستانِ دلِ پروانہ ہم	چراغانِ شبستانِ دلِ پروانہ

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		چراغانِ شبستانِ دلِ پروانہ: پروانے کے دل کی محفل میں ہونے والے بہت سے چراغوں کی روشنی
ترکِ جستجو	ضعف سے ہے، نے قناعت سے، یہ ترکِ جستجو ہیں وبالِ تکیہ گاہِ ہمتِ مردانہ ہم	ترک: چھوڑنا جستجو: کوشش کوشش چھوڑنا
وبالِ تکیہ گاہِ ہمت مردانہ	ضعف سے ہے، نے قناعت سے، یہ ترکِ جستجو ہیں وبالِ تکیہ گاہِ ہمتِ مردانہ ہم	ہمت مردانہ: بہادری تکیہ گاہ: فقیر کی کٹیا وبال: مصیبت بہادروں کی تکیہ گاہ کے لیے مصیبت
دائم الحبس	دائم الحبس اس میں ہیں لاکھوں تمنائیں اسدؔ جانتے ہیں سینۂ پرخوں کو زنداں خانہ ہم	ہمیشہ کی قید دائم: ہمیشہ حبس: قید ہمیشہ کے لیے قید
سینۂ پرخوں	دائم الحبس آئیں ہیں لاکھوں تمنائیں اسدؔ جانتے ہیں سینۂ پرخوں کو زنداں خانہ ہم	پرخوں: خون سے بھرا ہوا سینہ: سینہ خون سے بھرا ہوا سینہ یعنی زخموں سے بھرا ہوا سینہ
حاصلِ دل بستگی	بہ نالہ حاصلِ دل بستگی فراہم کر متاعِ خانۂ زنجیر، جز صدا، معلوم!	حاصل: منافع، نتیجہ دل بستگی: جی بہلنا، دل لگنا دل لگانا یعنی الفت و محبت ہونا

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
متاع: پونجی، سامان، اثاثہ خانۂ زنجیر: قید خانہ قید خانہ کی دولت	بہ نالہ حاصلِ دل بستگی فراہم کر متاعِ خانۂ زنجیر، جز صدا، معلوم!	متاعِ خانۂ زنجیر
دیار: ملک، شہر غیر: اجنبی، بیگانہ بمعنی پردیس	مجھ کو دیارِ غیر میں مارا وطن سے دور رکھ لی مرے خدا نے مری بیکسی کی شرم	دیارِ غیر
حلقہ: گھیرا زلف: گندھے ہوئے بال محبوب کی زلفوں کا جال	وہ حلقہ ہائے زلف کمیں میں ہیں اے خدا رکھ لیجو میرے دعویٔ وارستگی کی شرم	حلقہ ہائے زلف
دعویٰ: درخواست، خواہش وارستگی: آزادی، بے پروائی آزاد رہنے کی خواہش	وہ حلقہ ہائے زلف کمیں میں ہیں اے خدا رکھ لیجو میرے دعویٔ وارستگی کی شرم	دعویٔ وارستگی
بخت: نصیب، قسمت خفتہ: سویا ہوا سویا ہوا نصیب	لوں وام بختِ خفتہ سے یک خوابِ خوش ولے غالب یہ خوف ہے کہ کہاں سے ادا کروں	بختِ خفتہ
اچھا خواب	لوں وام بختِ خفتہ سے یک خوابِ خوش ولے غالب یہ خوف ہے کہ کہاں سے ادا کروں	خوابِ خوش
فرصت: مہلت کاروبارِ شوق: عشق کا شغل، عشق کا دھندا عشق کے مشغلہ کے لیے مہلت	فرصتِ کاروبارِ شوق کسے ذوقِ نظارۂ جمال کہاں	فرصتِ کاروبارِ شوق

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
ذوقِ نظارۂ جمال کہاں	فرصتِ کاروبارِ شوق کسے ذوقِ نظارۂ جمال کہاں	ذوق: مزہ، لطف، شوق نظارہ: دیکھنا، نظر ڈالنا، دیدار جمال: حسن، خوبصورتی حسن کے دیدار کا شوق محبوب کی خوبصورتی کے نظارے (دیدار) کا شوق
شورِ سودائے خط و خال	دل تو دل، وہ دماغ بھی نہ رہا شورِ سودائے خط و خال کہاں	شور: ہنگامہ سودا: دیوانگی خط و خال: چہرہ مہرہ محبوب کے حسن کی دیوانگی کا شور (ہنگامہ)
رعنائیِ خیال	تھی وہ اک شخص کے تصور سے اب وہ رعنائیِ خیال کہاں	رعنائی: خود آرائی خیال: تصور خیال کی خود آرائی
قمار خانۂ عشق	ہم سے چھوٹا قمار خانۂ عشق واں جو جاویں، گرہ میں مال کہاں	قمار خانہ: جواخانہ عشق: ازحد پیار عشق کا قمار خانہ
فکرِ دنیا	فکرِ دنیا میں سر کھپاتا ہوں میں کہاں اور یہ وبال کہاں	فکر: سوچ دنیا کی فکر
پریشانیِ خاطر	آج ہم اپنی پریشانیِ خاطر اُن سے کہنے جاتے تو ہیں، پر دیکھیے کیا کہتے ہیں	دل کی پریشانی
اندوہ ربا	اگلے وقتوں کے ہیں یہ لوگ، انھیں کچھ نہ کہو جو مے و نغمہ کو اندوہ ربا کہتے ہیں	رنج و غم چھیننے والا

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
فہم/عقل کی حد	ہے پرے سرحدِ ادراک سے اپنا مسجود قبلے کو اہلِ نظر قبلہ نما کہتے ہیں	سرحدِ ادراک
سمتِ قبلہ معلوم کرنے کا آلہ	ہے پرے سرحدِ ادراک سے اپنا مسجود قبلے کو اہلِ نظر قبلہ نما کہتے ہیں	قبلہ نما
زخمی پاؤں	پاے افگار پہ جب سے تجھے رحم آیا ہے خارِ رہ کو ترے ہم مہرِ گیا کہتے ہیں	پاے افگار
راستے کے کانٹے	پاے افگار پہ جب سے تجھے رحم آیا ہے خارِ رہ کو ترے ہم مہرِ گیا کہتے ہیں	خارِ رہ
ایک جنگلی بوٹی جس کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ جس کے پاس ہوتی ہے لوگ اس پر مہربان ہوجاتے ہیں	پائے افگار پہ جب سے تجھے رحم آیا ہے خارِ رہ کو ترے ہم مہرِ گیا کہتے ہیں	مہرِ گیا
خدا کا نام مراد ماشاءاللہ کہہ کہہ کر تعریف کرنا	دیکھیے لاتی ہے اس شوخ کی نخوت کیا رنگ! اس کی ہر بات پہ ہم "نامِ خدا" کہتے ہیں	نامِ خدا
پریشان حالی میں صدائیں لگانے والا یعنی دیوانہ	وحشت و شیفتہ اب مرثیہ کہویں شاید مرگیا غالب آشفتہ نوا کہتے ہیں	آشفتہ نوا
لباس کے لیے شرم کا باعث	آبرو کیا خاک اس گُل کی کہ گلشن میں نہیں ہے گریباں ننگِ پیراہن، جو دامن میں نہیں	ننگِ پیراہن
سورج کی کرنیں (یعنی سورج کی کرنیں بھی محبوب کو دیکھنے کے لیے جمع ہوگئی ہیں گویا سورج بھی	ہوگئے ہیں جمع اجزائے نگاہِ آفتاب ذرے، اس کے گھر کی دیواروں کے روزن میں نہیں	اجزائے نگاہِ آفتاب

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		محبوب کو دیکھنے کا مشتاق ہے)
تاریکیِ زندانِ غم	کیا کہوں تاریکیِ زندانِ غم، اندھیر ہے پنبہ، نورِ صبح سے کم، جس کے روزن میں نہیں	غم کو قید خانہ تصور کیا گیا ہے۔ غم کے قید خانے کا اندھیرا
نورِ صبح	کیا کہوں تاریکیِ زندانِ غم، اندھیر ہے پنبہ، نورِ صبح سے کم، جس کے روزن میں نہیں	صبح کا نور صبح کی روشنی
رونقِ ہستی	رونقِ ہستی ہے عشقِ خانہ ویراں ساز سے انجمن بے شمع ہے، گر برق خرمن میں نہیں	کائنات کی رونق، چہل پہل
عشقِ خانہ ویراں ساز	رونقِ ہستی ہے عشقِ خانہ ویراں ساز سے انجمن بے شمع ہے، گر برق خرمن میں نہیں	گھروں کو ویران کر دینے والا عشق
زخمِ سوزن	زخم سلوانے سے، مجھ پر چارہ جوئی کا ہے طعن غیر سمجھا ہے کہ لذت زخمِ سوزن میں نہیں	(زخموں کو سینے والی) سوئی کے زخم
بہارِ ناز	بسکہ ہیں ہم اک بہارِ ناز کے مارے ہوئے جلوۂ گل کے سوا، گرد اپنے مدفن میں نہیں	ناز و انداز دکھانے والا معشوق
جلوۂ گل	بسکہ ہیں ہم اک بہارِ ناز کے مارے ہوئے جلوۂ گل کے سوا، گرد اپنے مدفن میں نہیں	پھولوں کا نظارہ
ذوقِ درد	قطرہ قطرہ، اک ہیولیٰ ہے نئے ناسور کا خوں بھی ذوقِ درد سے فارغ مرے تن میں نہیں	درد کی لذت
قلزم آشامی	لے گئی ساقی کی نخوت، قلزم آشامی مری موجِ مے کی آج رگ مینا کی گردن میں نہیں	قلزم: سمندر سمندر کے سمندر شراب کا پی جانا ریعنی کثرت شراب نوشی بہت زیادہ شراب کا پینا

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
شراب کی موج	لے گئی ساقی کی نخوت، قلزم آشامی مری موجِ مے کی آج رگ مینا کی گردن میں نہیں	موجِ مے
کمزوری کا دباؤ یعنی ناتوانی کی شدت	ہو فشارِ ضعف میں کیا ناتوانی کی نمود! قد کے جھکنے کی بھی گنجایش مرے تن میں نہیں	فشارِ ضعف
مٹھی بھر گھاس	تھی وطن میں شان کیا غالب! کہ ہو غربت میں قدر بے تکلف، ہوں وہ مشتِ خس کہ گلخن میں نہیں	مُشتِ خس
محبوب کے ناز و انداز کی تعریف	عہدے سے مدحِ ناز کے باہر نہ آ سکا گر اک ادا ہو تو اسے اپنی قضا کہوں	مدحِ ناز
	حلقے ہیں چشم ہائے کشادہ بہ سوئے دل ہر تارِ زلف کو نگہِ سرمہ سا کہوں	چشم ہائے کشادہ بہ سوئے دل
تار: بال زلفوں کے ایک ایک بال	حلقے ہیں چشم ہائے کشادہ بہ سوئے دل ہر تارِ زلف کو نگہِ سرمہ سا کہوں	تارِ زلف
سرمے سے بھری ہوئی آنکھ (یعنی وہ آنکھ سرمہ لگائے نہ لگائے ایسی معلوم ہوتی ہے جیسے سرمہ لگائے ہوئی ہے)	حلقے ہیں چشم ہائے کشادہ بہ سوئے دل ہر تارِ زلف کو نگہِ سرمہ سا کہوں	نگہِ سرمہ سا
کلیجے کو زخمی کر دینے والی آواز دِل کو چیر دینے والی آہیں	میں اور صد ہزار نوائے جگر خراش تو اور ایک وہ نشنیدن کہ کیا کہوں	نوائے جگر خراش
غیروں کے طنز دشمنوں کے طعنے	مصنف میں طعنۂ اغیار کا شکوہ کیا ہے بات کچھ سر تو نہیں ہے کہ اٹھا بھی نہ سکوں	طعنۂ اغیار
شراب نوشی کے وقت	ہم سے کھل جاؤ بوقتِ مے پرستی ایک دن ورنہ ہم چھیڑیں گے، رکھ کر عذرِ مستی ایک دن	بوقتِ مے پرستی

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
عذرِ مستی	ہم سے کھل جاؤ بوقتِ مے پرستی ایک دن ورنہ ہم چھیڑیں گے، رکھ کر عذرِ مستی ایک دن	نشے کی مستی کا بہانہ
غرّۂ اوجِ بنائے عالمِ امکاں	غرّۂ اوجِ بنائے عالمِ امکاں نہ ہو اس بلندی کے نصیبوں میں ہے پستی ایک دن	فنا ہو جانے والی دنیا کی بلندی پر مغرور
فاقہ مستی	قرض کی پیتے تھے مے، لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں رنگ لاوے گی ہماری فاقہ مستی ایک دن	تنگ دستی میں خوش رہنا
نغمہ ہائے غم	نغمہ ہائے غم کو بھی اے دل غنیمت جانیے بے صدا ہو جائے گا یہ سازِ ہستی ایک دن	دکھ درد کے گیت
سازِ ہستی	نغمہ ہائے غم کو بھی اے دل غنیمت جانیے بے صدا ہو جائے گا یہ سازِ ہستی ایک دن	وجود کا ساز مراد زندگی
سراپا ناز	دھول دھپّا اس سراپا ناز کا شیوہ نہیں ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب! پیش دستی ایک دن	سر سے پاؤں تک اداؤں سے بھرا ہوا محبوب
پیش دستی	دھول دھپّا اس سراپا ناز کا شیوہ نہیں ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب! پیشِ دستی ایک دن	سبقت، پہل
پائے سخن	کس منہ سے شکر کیجیے اس لطفِ خاص کا پرسش ہے اور پائے سخن درمیاں نہیں	پائے سخن: آپس میں بات چیت گفتگو کا سلسلہ
جاں گدازیِ قہر و عتاب	ہر چند جاں گدازیِ قہر و عتاب ہے ہر چند پشت گرمیِ تاب و تواں نہیں	محبوب کے ظلم اور غصے کی جان لیوا کیفیت
گرمیِ تاب و تواں	ہر چند جاں گدازیِ قہر و عتاب ہے ہر چند پشت گرمیِ تاب و تواں نہیں	
مطربِ ترانۂ ہل من مزید	جاں، مطربِ ترانۂ ہل من مزید ہے لب، پردہ سنجِ زمزمۂ الاماں نہیں	کچھ اور کچھ اور کا نغمہ (یعنی اگرچہ جانِ ناتواں

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		میں ظلم سہنے کی سکت نہیں ہے پھر بھی جتنا بھی چاہے تو ظلم کیے جا ہم یہی کہیں گے بل من مزید یعنی اور ہاں اور)
پردہ سنجِ زمزمۂ الاماں	جاں مطرب ترانۂ ھل من مزید ہے لب پردہ سنج نو مزمۂ الاماں نہیں	امان کا نغمہ گانے والا مراد امان کا طلب گار پردہ سنج: نغمہ سنج، گانے والا
تنگِ سینہ	ہے ننگِ سینہ، دل اگر آتش کدہ نہ ہو ہے عارِ دل، نفس اگر آذر فشاں نہیں	سینے کے لیے باعثِ شرم
عارِ دل	ہے ننگِ سینہ، دل اگر آتش کدہ نہ ہو ہے عارِ دل، نفس اگر آذر فشاں نہیں	دل کے لیے شرم کا باعث
آذر فشاں	ہے ننگِ سینہ، دل اگر آتش کدہ نہ ہو ہے عارِ دل، نفس اگر آذر فشاں نہیں	آذر: آگ آگ بکھیرنے والا
سجدۂ بت	کہتے ہو "کیا لکھا ہے تری سرنوشت میں"؟ گویا جبیں پہ سجدۂ بت کا نشاں نہیں	بُت کا سجدہ
روح القدس	پاتا ہوں اس سے داد کچھ اپنے کلام کی روح القدس اگرچہ مرا ہمزباں نہیں	پاک روح حضرت جبریل کا لقب
بہائے بوسہ	جاں ہے بہائے بوسہ، ولے کیوں کہے ابھی غالب کو جانتا ہے کہ وہ نیم جاں نہیں	بوسے کی قیمت/بدلہ
مانعِ دشت نوردی	مانعِ دشت نوردی کوئی تدبیر نہیں ایک چکّر ہے، مرے پانو میں زنجیر نہیں	صحرا میں بھٹکنے سے روکنے والی
نگہِ دیدۂ تصویر	شوق اس دشت میں دوڑائے ہے مجھ کو کہ جہاں جادہ غیر از نگہِ دیدۂ تصویر نہیں	تصویر کی آنکھ میں جو نگاہ ہے

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
حسرتِ لذتِ آزار	حسرتِ لذتِ آزار رہی جاتی ہے جادۂ راہِ وفا جز دمِ شمشیر نہیں	تکلیف سے لطف اٹھانے کی خواہش
جادۂ راہِ وفا	حسرتِ لذتِ آزار رہی جاتی ہے جادۂ راہِ وفا جز دمِ شمشیر نہیں	محبت کی شاہراہ سے نکلنے والا سیدھا پتلا راستہ عاشقوں کے لیے وفا کی راہ پر چلنا (تلوار کی دھار پر چلنے کے برابر ہے)
دمِ شمشیر	حسرتِ لذتِ آزار رہی جاتی ہے جادۂ راہِ وفا جز دمِ شمشیر نہیں	تلوار کی دھار
رنجِ نومیدیِ جاوید	رنجِ نومیدیِ جاوید! گوارا رہیو! خوش ہو گر نالہ زبونی کشِ تاثیر نہیں	کبھی ختم نہ ہونے والی مایوسی کا دُکھ
نالہ زبونی کشِ تاثیر	رنجِ نومیدیِ جاوید! گوارا رہیو! خوش ہو گر نالہ زبونی کشِ تاثیر نہیں	آہ وفغاں کی خرابی تاثیر کی احسان مند (نہیں ہے)
لذتِ سنگ بہ اندازۂ تقریر	سر کھجاتا ہے، جہاں زخمِ سر اچھا ہوجاے لذتِ سنگ بہ اندازۂ تقریر نہیں	پتھر کھانے کا لطف تقریر یا بیان کے مطابق
رخصتِ بے باکی و گستاخی	جب کرم رخصتِ بے باکی و گستاخی دے کوئی تقصیر بجز خجلتِ تقصیر نہیں	چھیڑ چھاڑ کی اجازت
خجلتِ تقصیر	جب کرم رخصتِ بے باکی و گستاخی دے کوئی تقصیر بجز خجلتِ تقصیر نہیں	گناہ کی شرمندگی
مردمکِ دیدہ	مت مردمکِ دیدہ میں سمجھو یہ نگاہیں ہیں جمع سُویداے دلِ چشم میں آہیں	آنکھ کی پُتلی
سُویداے دلِ چشم	مت مردمکِ دیدہ میں سمجھو یہ نگاہیں ہیں جمع سُویداے دلِ چشم میں آہیں	آنکھ کی پتلی جو سیاہ ہوتی ہے (گویا آہوں سے وہ سیاہ

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		پڑگئی ہیں)
برشکالِ گریۂ عاشق	برشکالِ گریۂ عاشق ہے، دیکھا چاہیے کھل گئی مانندِ گل، سو جا سے دیوارِ چمن	عاشق کے رونے کی برسات
مانندِ گل	برشکالِ گریۂ عاشق ہے، دیکھا چاہیے کھل گئی مانندِ گل، سو جا سے دیوارِ چمن	پھول کی طرح
دیوارِ چمن	برشکالِ گریۂ عاشق ہے، دیکھا چاہیے کھل گئی مانندِ گل، سو جا سے دیوارِ چمن	باغ کی دیوار
دعوِیٰ وارستگی	الفتِ گل سے غلط ہے دعوِیٰ وارستگی سرو ہے باوصفِ آزادی گرفتارِ چمن	بے نیازی کا دعویٰ
باوصفِ آزادی	الفتِ گل سے غلط ہے دعوِیٰ وارستگی سرو ہے باوصفِ آزادی گرفتارِ چمن	آزادی کی خاصیت کے باوجود
شجرِ بید	عشق تاثیر سے نومید نہیں جاں سپاری شجرِ بید نہیں	بید کا درخت (بید کی شاخیں بہت لچکدار ہوتی ہیں)
خاتمِ جمشید	سلطنت دست بدست آئی ہے جامِ مے، خاتمِ جمشید نہیں	جمشید کی انگوٹھی
گردشِ رنگِ طرب	گردشِ رنگِ طرب سے ڈر ہے غمِ محرومیِ جاوید نہیں	عیش و عشرت کی حالت کا بدل جانا
غمِ محرومیِ جاوید	گردشِ رنگِ طرب سے ڈر ہے غمِ محرومیِ جاوید نہیں	دائمی یا مستقل ناکامی کا غم
خالِ کنجِ دہن	دل آشفتگاں خالِ کنجِ دہن کے سویدا میں سیرِ عدم دیکھتے ہیں	ہونٹوں کے آس پاس کا تل
سیرِ عدم	دل آشفتگاں خالِ کنجِ دہن کے سویدا میں سیرِ عدم دیکھتے ہیں	عدم کی سیر عدم: ناموجود دنیا ناموجود دنیا کی سیر

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
آئینہ دیکھنے (سجنے سنورنے) میں محو	تماشا کہ اے محوِ آئینہ داری! تجھے کس تمنا سے ہم دیکھتے ہیں	محوِ آئینہ داری
آہ کی گرمی کا پتا	سراغ تفِ نالہ لے داغ دل سے کہ شب رو کا نقشِ قدم دیکھتے ہیں	سراغ تفِ نالہ
عنایت کرنے والوں کا تماشا	بنا کر فقیروں کا ہم بھیس غالب! تماشائے اہلِ کرم دیکھتے ہیں	تماشائے اہلِ کرم
برباد دنیا	کب سے ہوں کیا بتاؤں جہانِ خراب میں شب ہائے ہجر کو بھی رکھوں گر حساب میں	جہانِ خراب
جدائی کی راتیں	کب سے ہوں کیا بتاؤں جہانِ خراب میں شب ہائے ہجر کو بھی رکھوں گر حساب میں	شب ہائے ہجر
گھٹا چھائے ہوئے دن اور چاندنی رات	غالب! چھٹی شراب، پر اب بھی کبھی کبھی پیتا ہوں روزِ ابرو شب ماہ تاب میں	روزِ ابروشب ماہ تاب
بدگمانی، بدظنی	کل کے لیے، کر آج نہ خست شراب میں یہ سوءِ ظن ہے ساقیِ کوثر کے باب میں	سوءِ ظن
حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم	کل کے لیے، کر آج نہ خست شراب میں یہ سوءِ ظن ہے ساقیِ کوثر کے باب میں	ساقیِ کوثر
سماع کے وقت (سماع یعنی موسیقی اور مدح)	جاں کیوں نکلنے لگتی ہے تن سے دمِ سماع گروہ صدا سمائی ہے چنگ و رباب میں	دمِ سماع
	اصلِ شہود و شاہد و مشہود ایک ہے حیراں ہوں، پھر مشاہدہ ہے کس حساب میں	اصلِ شہود و شاہد و مشہور
دوست کا دوست مراد: رسول پاکؐ کے دوست حضرت علی کرم اللہ وجہ	غالب! ندیم دوست سے آتی ہے بوئے دوست مشغولِ حق ہوں، بندگی بوتراب میں	ندیم دوست

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
دوست کی خوشبو	غالب! ندیم دوست سے آتی ہے بوئے دوست مشغولِ حق ہوں، بندگیِ بوتراب میں	بوئے دوست
حضرت علی غلامی بوتراب حضرت علی کی کنیت ہے	غالب! ندیم دوست سے آتی ہے بوئے دوست مشغولِ حق ہوں، بندگیِ بوتراب میں	بندگیِ بوتراب
بے شرم، بدچلن، آزاد	لو وہ بھی کہتے ہیں کہ یہ بے ننگ و نام ہے یہ جانتا اگر، تو لٹاتا نہ گھر کو میں	یہ بے ننگ و نام
ستم کرنے والا معشوق	خواہش کو، احمقوں نے پرستش دیا قرار کیا پوجتا ہوں اُس بتِ بیداد گر کو میں؟	بُتِ بیدادگر
ناز و انداز کے گھوڑے پر سوار	غالب خدا کرے کہ سوارِ سمندِ ناز دیکھوں علی بہادرِ عالی گہر کو میں	سوارِ سمندِ ناز
بلند مرتبہ علی بہادر نواب باندہ جن کا نام علی بہادر تھا	غالب خدا کرے کہ سوارِ سمندِ ناز دیکھوں علی بہادرِ عالی گہر کو میں	علی بہادرِ عالی گہر
منصور کی کم ظرفی کی پیروی منصور کی انا الحق کی نقل منصور: ایک مجذوب فقیر جو انا الحق (میں خدا ہوں) کہتے تھے	قطرہ اپنا بھی حقیقت میں ہے دریا لیکن ہم کو تقلیدِ تنک ظرفیِ منصور نہیں	تقلیدِ تنک ظرفیِ منصور
تنکِ ظرفی: کم ظرفی		
جنگجو عشق	حسرت اے ذوقِ خرابی! کہ وہ طاقت نہ رہی عشقِ پُر عربدہ کی گوں تنِ رنجور نہیں	عشقِ پُر عربدہ
جمشید کے جام کی تلچھٹ پینے والے	صاف دردی کشِ پیمانۂ جم ہیں ہم لوگ وائے! وہ بادہ کہ افشردۂ رنگور نہیں	دردی کشِ پیمانۂ جم

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
وہ شراب جو انگور کو نچوڑ کر بنائی گئی ہو	صاف دردی کشِ پیمانۂ جم ہیں ہم لوگ وائے! وہ بادہ کہ افشردۂ انگور نہیں	افشردۂ انگور
گلشن کے سیر کا عہد و پیان	وعدۂ سیرِ گلستاں ہے خوشا طالعِ شوق مژدۂ قتل مقرر ہے جو مذکور نہیں	وعدۂ سیرِ گلستاں
شوق کی خوش نصیبی	وعدۂ سیرِ گلستاں ہے خوشا طالعِ شوق مژدۂ قتل مقرر ہے جو مذکور نہیں	خوشا طالعِ شوق
قتل کی خوش خبری	وعدۂ سیرِ گلستاں ہے خوشا طالعِ شوق مژدۂ قتل مقرر ہے جو مذکور نہیں	مژدۂ قتل
اپنی ذات سے اپنا وجود رکھنے والا یعنی خدائے تعالیٰ	شاہدِ ہستیِ مطلق کی کمر ہے عالم لوگ کہتے ہیں کہ "ہے" پر ہمیں منظور نہیں	شاہدِ ہستیِ مطلق
مانگنے کا خوبصورت طریقہ	نالہ جز حسنِ طلب، اے ستم ایجاد نہیں ہے تقاضائے جفا، شکوۂ بیداد نہیں	حسنِ طلب
ظلم و ستم ایجاد کرنے والا	نالہ جز حسنِ طلب، اے ستم ایجاد نہیں ہے تقاضائے جفا، شکوۂ بیداد نہیں	ستم ایجاد
معشوق سے جور و جفا کا اصرار	نالہ جز حسنِ طلب، اے ستم ایجاد نہیں ہے تقاضائے جفا، شکوۂ بیداد نہیں	تقاضائے جفا
ظلم و ستم کا گلہ	نالہ جز حسنِ طلب، اے ستم ایجاد نہیں ہے تقاضائے جفا، شکوۂ بیداد نہیں	شکوۂ بیداد
خسرو (فرہاد کا رقیب) کی عشرت گاہ کی مزدوری	عشق و مزدوریِ عشرت گہِ خسرو، کیا خوب! ہم کو تسلیم نکو نامیِ فرہاد نہیں	مزدوریِ عشرت گہِ خسرو
فرہاد کی نیک نامی	عشق و مزدوریِ عشرت گہِ خسرو، کیا خوب! ہم کو تسلیم نکو نامیِ فرہاد نہیں	نکو نامیِ فرہاد

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
اہلِ بینش	اہلِ بینش کو، ہے طوفانِ حوادث مکتب لطمۂ موج کم از سیلیِ اُستاد نہیں	بینش: نظر، دیکھنے کی طاقت، شعور نظر والے/ باشعور/ خردمند
طوفانِ حوادث	اہلِ بینش کو، ہے طوفانِ حوادث، مکتب لطمۂ موج کم از سیلیِ اُستاد نہیں	حوادث: ''حادثہ'' کی جمع حادثات کا طوفان
لطمۂ موج	اہلِ بینش کو، ہے طوفانِ حوادث، مکتب لطمۂ موج کم از سیلیِ اُستاد نہیں	لطمہ: تھپیڑا موج کے تھپیڑے
سیلیِ استاد	اہلِ بینش کو، ہے طوفانِ حوادث، مکتب لطمۂ موج کم از سیلیِ اُستاد نہیں	سیلی: تھپڑ، چانٹا استاد کا تھپڑ
طاقتِ فریاد	وائے محرومیِ تسلیم و بدا حالِ وفا جانتا ہے کہ ہمیں طاقتِ فریاد نہیں	فریاد کرنے کی سکت
محرومیِ تسلیم و بداحالِ وفا	وائے محرومیِ تسلیم و بدا حالِ وفا جانتا ہے کہ ہمیں طاقتِ فریاد نہیں	
رنگِ تمکینِ گل و لالہ ،	رنگِ تمکینِ گل و لالہ پریشاں کیوں ہے گر چراغانِ سرِ رہگزرِ باد نہیں	تمکین: مرتبہ، عزت، شان و شوکت گل و لالہ: گلاب اور لالہ کے پھول گلاب اور لالہ کی شان و شوکت کا رنگ
چراغانِ سرِ رہ گزرِ باد	رنگِ تمکینِ گل و لالہ پریشان کیوں ہے گر چراغانِ سرِ رہگزرِ باد نہیں	چراغان: چراغ سرِ رہ گزرِ باد: ہوا کے راستے پر سرِ رہ گزر: راستے پر ہوا کے راستے پر چراغ کا

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
روشن ہونا		
سبد: ٹوکری پھولوں کی ٹوکری	سبد گل کے تلے بند کرے ہے گلچیں مژدہ! اے مرغ، کہ گلزار میں صیاد نہیں	سبدِ گل
دہن کی جگہ یعنی آواز نکالنے کی جگہ جائے: جگہ دہن: منہ	نفی سے کرتی ہے اثبات تراوش، گویا دی ہے جائے دہن اس کو دمِ ایجاد نہیں	جائے دہن
دم: لمحہ، ایجاد: نئی چیز کی دریافت ایجاد کا لمحہ/جدّت طرازی کی صلاحیت	نفی سے کرتی ہے اثبات تراوش، گویا دی ہے جائے دہن اس کو دمِ ایجاد نہیں	دمِ ایجاد
بے مہری: بے رخی یارانِ وطن: وطن کے یار لوگ وطن کے لوگوں کی بے رخی	کرتے کس منہ سے ہو غربت کی شکایت غالبؔ تم کو بے مہری یارانِ وطن یاد نہیں	بے میری یارانِ وطن
میٹھے بول	ہوگئی ہے غیر کی شیریں بیانی کارگر عشق کا اس کو گماں ہم بے زبانوں پر نہیں	شیریں بیانی
دشت: بیابان، صحرا، ویرانہ وہ ویرانہ جہاں قیس (مجنوں)	قیامت ہے کہ سن لیلیٰ کا دشتِ قیس میں آنا تعجب سے وہ بولا "یوں بھی ہوتا ہے زمانے میں؟"	دشتِ قیس
پھرتا تھا		
نرم دل/حساس دل	دلِ نازک پہ اس کے رحم آتا ہے مجھے غالبؔ نہ کر سرگرم اس کافر کو الفت آزمانے میں	دلِ نازک
شکستگی کی طرف مائل	ہیں زوال آمادہ، اجزا آفرینش کے تمام مہرِ گردوں ہے چراغِ رہ گزارِ باد، یاں	زوال آمادہ

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
مہر: سورج؛ گردوں: آسمان، آسمان کا سورج، گھومنے والا گردش میں رہنے والا سورج	ہیں زوال آمادہ، اجزا آفرینش کے تمام مہرِ گردوں ہے چراغِ رہ گزارِ باد، یاں	مہرِ گردوں
وہ چراغ جو ہوا کے راستے میں روشن ہو مجازاً جلد بجھ جانے والا چراغ	ہیں زوال آمادہ، اجزا آفرینش کے تمام مہرِ گردوں ہے چراغِ رہ گزارِ باد، یاں	چراغ رہ گزارِ باد
جگر کا زخم	نظر لگے نہ کہیں اُس کے دست و بازو کو یہ لوگ کیوں مرے زخمِ جگر کو دیکھتے ہیں	زخمِ جگر
دست: ہاتھ ہاتھ اور بازو	نظر لگے نہ کہیں اُس کے دست و بازو کو یہ لوگ کیوں مرے زخمِ جگر کو دیکھتے ہیں	دست و بازو
ٹوپی کے کنارے لگے ہوئے قیمتی پتھر جواہر: قیمتی پتھر طرف: کنارہ کلہ: کُلاہ، ٹوپی	ترے جواہرِ طرفِ کُلہ کو کیا دیکھیں ہم اوجِ طالعِ لعل و گہر کو دیکھتے ہیں	جواہرِ طرفِ کُلہ
لعل و گہر کی بلند قسمتی اوج: بلندی، طالع: قسمت اوجِ طالع: بلند قسمتی	ترے جواہرِ طرفِ کُلہ کو کیا دیکھیں ہم اوجِ طالعِ لعل و گہر کو دیکھتے ہیں	اوجِ طالعِ لعل و گہر
شب: رات فراق: جدائی جدائی کی رات	نہیں کہ مجھ کو قیامت کا اعتقاد نہیں شبِ فراق سے روزِ جزا زیاد نہیں	شبِ فراق
روز: دن، جزا: بدلا، صلہ بدلے کا دن یعنی قیامت	نہیں کہ مجھ کو قیامت کا اعتقاد نہیں شبِ فراق سے روزِ جزا زیاد نہیں	روزِ جزا

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
مہہ: چاند چاندنی رات	کوئی کہے کہ شب مہہ میں کیا برائی ہے بلا سے آج اگر دن کو ابرو باد نہیں	شب مہر
ابر: بادل؛ باد: ہوا بادل اور ہوا	کوئی کہے کہ شب مہہ میں کیا برائی ہے بلا سے آج اگر دن کو ابرو باد نہیں	ابروباد
فتنہ: ہنگامہ	کبھی جو یاد بھی آتا ہوں میں تو کہتے ہیں کہ آج بزم میں کچھ فتنہ و فساد نہیں	فتنہ وفساد
گدا: بھکاری، منگتا کوچہ: گلی میخانے کی گلی کا بھکاری	علاوہ عید کے ملتی ہے اور دن بھی شراب گدائے کوچۂ میخانہ نامراد نہیں	گدائے کوچۂ میخانہ
شادی: خوشی خوشی اور غم	جہاں میں ہو غم و شادی بہم، ہمیں کیا کام دیا ہے ہم کو خدا نے وہ دل کہ شاد نہیں	غم وشادی
پا: پیر، بہ حنا: مہندی لگے ہوئے مہندی لگے ہوئے پیر یعنی سُست رفتار	تیری فرصت کے مقابل اے عمر برق کو پابہ حنا باندھتے ہیں	پابہ حنا
ہستی: زندگی زندگی کی قید	قیدِ ہستی سے رہائی معلوم اشک کو بے سروپا باندھتے ہیں	قیدِ ہستی
سروپا: سر اور پیر بغیر سر اور پیر کے مجازاً بے حقیقت، بے بنیاد	قیدِ ہستی سے رہائی معلوم اشک کو بے سروپا باندھتے ہیں	بے سروپا
نشہ: مستی رنگ کا نشہ یعنی وہ مستی جو پھول کو اپنے رنگ کی وجہ سے	نشۂ رنگ سے ہے واشدِ گل مست کب بندِ قبا باندھتے ہیں	نشۂ رنگ

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
ہے		
واشد: کھلنا پھول کا کھلنا	نشۂ رنگ سے ہے واشدِ گل مست کب بندِ قبا باندھتے ہیں	واشدِ گل
بند: بندھن، قبا: لبادہ، ایک قسم کا ڈھیلا ڈھالا لباس قبا کے بندھن	نشۂ رنگ سے ہے واشدِ گل مست کب بندِ قبا باندھتے ہیں	بندِ قبا
مضامین کی غلطی خیالات کی غلطی، غلط خیالات	غلطی ہائے مضامیں مت پوچھو لوگ نالے کو رسا باندھتے ہیں	غلطی ہائے مضامیں
تدبیر: کوشش تدبیر کرنے والے	اہلِ تدبیر کی واماندگیاں آبلوں پر بھی حنا باندھتے ہیں	اہلِ تدبیر
پیماں: وعدہ، عہد وفاداری کا عہد	سادہ پرکار ہیں خوباں غالبؔ ہم سے پیمانِ وفا باندھتے ہیں	پیمانِ وفا
بہ: پر، کے لیے؛ بجان: جان پر اسد کی جان پر کے لیے	زمانہ سخت کم آزار ہے بجانِ اسدؔ وگرنہ ہم تو توقع زیادہ رکھتے ہیں	بجانِ اسد
گردش: چکر مصیبت؛ بدنصیبی مدام: ہمیشہ ہمیشہ کی گردش مستقل پریشانی	کیوں گردشِ مدام سے گھبرا نہ جائے دل؟ انسان ہوں پیالہ و ساغر نہیں ہوں میں	گردشِ مدام

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
پیالہ: کٹورا، جام ساغر: شراب کا پیالہ پیالہ اور جام یعنی ہر وقت گردش میں رہنے والی چیزیں	کیوں گردشِ مُدام سے گھبرا نہ جائے دل؟ انسان ہوں پیالہ و ساغر نہیں ہوں میں	پیالہ وساغر
لوحِ جہاں: لوحِ جہاں کا تصور لوحِ محفوظ سے مستعار ہے جس پر ازل سے ابد تک کے سارے حالات و واقعات لکھے ہوئے ہیں۔	یارب زمانہ مجھ کو مٹاتا ہے کس لیے لوحِ جہاں پہ حرفِ مکرر نہیں ہوں میں	لوحِ جہاں
مکرّر: دوبارہ، پھر وہ حرف جو دوبارہ لکھا جائے	یارب زمانہ مجھ کو مٹاتا ہے کس لیے لوحِ جہاں پہ حرفِ مکرر نہیں ہوں میں	حرفِ مکرّر
لعل: لال رنگ کا ایک قیمتی پتھر زمرّد: ہرے رنگ کا قیمتی پتھر لعل، زمرّد سونا اور موتی زر: سونا، دولت گوہر: موتی	کس واسطے عزیز نہیں جانتے مجھے لعل و زمرد و زر و گوہر نہیں ہوں میں	لعل وزمرّ دوزروگوہر
مہر: سورج؛ ماہ: چاند چانداور سورج	رکھتے ہو تم قدم مری آنکھوں سے کیوں دریغ رتبے میں مہر و ماہ سے کمتر نہیں ہوں میں	مہر و ماہ
قدمبوس: پاؤں چومنا پاؤں چومنے سے منع	کرتے ہو مجھ کو منعِ قدمبوس کس لیے کیا آسمان کے بھی برابر نہیں ہوں میں	منعِ قدمبوس

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
نقشِ ونگارِ طاقِ نسیاں	یاد تھیں ہم کو بھی رنگارنگ بزم آرائیاں لیکن اب نقش و نگارِ طاقِ نسیاں ہوگئیں	نقش: تصویر؛ لکھا ہوا، کھدا ہوا نگار: نقش، بیل بوٹا نقش ونگار: بیل بوٹے طاقِ نسیاں: انسانی دماغ کا وہ خیالی طاق جہاں بھولی بسری یادیں محفوظ رہتی ہیں اور کسی حادثے ذہنی جھٹکے کی وجہ سے برآمد ہوسکتی ہیں۔ (Unconscious Memory) نقش ونگارِ طاقِ نسیاں: طاقِ نسیاں کی زینت؛ بیل بوٹے
بنات النعشِ گردوں	تھیں بنات النعشِ گردوں دن کو پردے میں نہاں شب کو اُن کے جی میں کیا آئی کہ عریاں ہوگئیں	بنات النعش: سات ستاروں کا جھرمٹ، سات سہیلیاں گردوں: آسمان آسمان میں سات ستاروں کا جھرمٹ
روزنِ دیوارِ زنداں	قید میں یعقوب نے لی، گو، نہ یوسف کی خبر لیکن آنکھیں روزنِ دیوارِ زنداں ہوگئیں	قید خانے کی دیوار کی جھری روزن: جھری، جھروکا زنداں: قید خانہ
زنانِ مصر	سب رقیبوں سے ہوں ناخوش، پر زنانِ مصر سے ہے زلیخا خوش کہ محوِ ماہِ کنعاں ہوگئیں	زناں: 'زن' کی جمع، عورتیں مصر کی عورتیں مراد اُن

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		عورتوں سے ہے جو زلیخا کی سہیلیاں تھیں۔ زلیخا حضرت یوسفؑ پر عاشق تھی۔
محوِ ماہِ کنعاں	سب رقیبوں سے ہوں ناخوش، پر زنانِ مصر سے ہے زلیخا خوش کہ محوِ ماہِ کنعاں ہوگئیں	محو: گم، کسی خیال میں غرق ماہ: چاند؛ کنعان: وہ شہر جہاں حضرت یوسفؑ پیدا ہوئے تھے ماہِ کنعان یعنی حضرت یوسف کو دیکھنے میں مگن
جوئے خوں	جوئے خوں آنکھوں سے بہنے دو، کہ ہے شامِ فراق میں یہ سمجھوں گا کہ شمعیں دو فروزاں ہوگئیں	جُو: دریا خون کا دریا
شامِ فراق	جوئے خوں آنکھوں سے بہنے دو، کہ ہے شامِ فراق میں یہ سمجھوں گا کہ شمعیں دو فروزاں ہوگئیں	جدائی کی شام فراق: جدائی
قدرتِ حق	ان پری زادوں سے لیں گے خلد میں ہم انتقام قدرتِ حق سے یہی حوریں اگر واں ہوگئیں	قدرت: طاقت، اختیار حق: اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کی قدرت
کوتاہیِ قسمت	وہ نگاہیں کیوں ہوئی جاتی ہیں یارب دل کے پار جو مری کوتاہیِ قسمت سے مژگاں ہوگئیں	کوتاہی: کمی، قصور قسمت کا قصور یعنی بدقسمتی
بخیۂ چاکِ گریباں	بسکہ روکا میں نے اور سینے میں اُبھریں پے بہ پے میری آہیں، بخیۂ چاکِ گریباں ہوگئیں	بخیہ: سلائی، ٹانکا چاک: پھٹا ہوا، چیرا ہوا گریبان: لباس کا وہ حصہ جو گلے کے نیچے رہتا ہے چاکِ گریباں: پھٹا ہوا

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
گریبان پھٹے ہوئے گریبان کی سلائی		
صرف: خرچ دربان پر خرچ کرنا یا دینا / منت سماجت	واں گیا بھی میں تو اُن کی گالیوں کا کیا جواب یاد تھیں جتنی دعائیں، صرفِ درباں ہوگئیں	صرفِ درباں
فزا: بڑھانے والا جان کو قوت دینے والا	جاں فزا ہے بادہ، جس کے ہاتھ میں جام آگیا سب لکیریں ہاتھ کی گویا رگِ جاں ہوگئیں	جاں فزا
جان کی رگ یعنی شہ رگ	جاں فزا ہے بادہ، جس کے ہاتھ میں جام آگیا سب لکیریں ہاتھ کی گویا رگِ جاں ہوگئیں	رگِ جاں
ترک: چھوڑنا رسوم: 'رسم' کی جمع، رسمیں رسم و رواج کا چھوڑنا	ہم موحد ہیں، ہمارا کیش ہے ترکِ رسوم ملتیں جب مٹ گئیں اجزائے ایماں ہوگئیں	ترکِ رسوم
اجزا: 'جز' کی جمع، حصے ایماں کے حصے	ہم موحد ہیں، ہمارا کیش ہے ترکِ رسوم ملتیں جب مٹ گئیں اجزائے ایماں ہوگئیں	اجزائے ایماں
دنیا والے	یوں ہی گر روتا رہا غالبؔ، تو اے اہلِ جہاں! دیکھنا اِن بستیوں کو تم کہ ویراں ہوگئیں	اہلِ جہاں
حسرت: کسی چیز کے نہ ملنے کا افسوس	دل کو نیازِ حسرتِ دیدار کرچکے دیکھا تو ہم میں طاقتِ دیدار بھی نہیں	نیازِ حسرتِ دیدار
نیاز: نذر، تحفہ دیدار کی حسرت کی نذر (کردینا)		
دیدار: دیکھنا، نظارہ دیدار کی طاقت	دل کو نیازِ حسرتِ دیدار کرچکے دیکھا تو ہم میں طاقتِ دیدار بھی نہیں	طاقتِ دیدار

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
بہ قدر: کے لائق، لذت: مزہ آزار: دکھ، مصیبت تکلیف کے مرنے کے مطابق، دکھ اٹھانے کا حوصلہ	بے عشق عمر کٹ نہیں سکتی ہے اور یہاں طاقت بقدرِ لذتِ آزار بھی نہیں	بقدرِ لذتِ آزار
وبال: بوجھ، عذاب دوش: کندھا کندھے کا بوجھ، مصیبت	شوریدگی کے ہاتھ سے ہے سر و بالِ دوش صحرا میں اے خدا کوئی دیوار بھی نہیں	وبالِ دوش
عداوت: دشمنی؛ اغیار: 'غیر' کی جمع غیروں سے عداوت کی گنجایش رقیبوں سے عداوت کا حوصلہ	گنجایشِ عداوتِ اغیار یک طرف یاں دل میں ضعف سے ہوسِ یار بھی نہیں	گنجائشِ عداوتِ اغیار
ہوس: خواہش، شدید خواہش یار: دوست، محبوب محبوب سے ملنے کی تڑپ، محبوب کو پانے کی خواہش	گنجایشِ عداوتِ اغیار یک طرف یاں دل میں ضعف سے ہوسِ یار بھی نہیں	ہوسِ یار
نالہ: فریاد، آہ؛ زار: زیادہ، خراب	ڈر نالہ ہائے زار سے میرے، خدا کو مان آخر نوائے مرغ گرفتار بھی نہیں	نالہ ہائے زار
شدت والا نالہ		
گرفتار پرندے (عاشق) کی آواز نوا: آواز، پکار؛ مرغ: پرندہ مرغِ گرفتار: گرفتار پرندہ	ڈر نالہ ہائے زار سے میرے، خدا کو مان آخر نوائے مرغ گرفتار بھی نہیں	نوائے مرغِ گرفتار

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
صفِ مژگاں	دل میں ہے یار کی صفِ مژگاں سے روکشی حالانکہ طاقتِ خلشِ خار بھی نہیں	صف: قطار؛ مژگاں: پلکیں پلکوں کی قطار
طاقتِ خلشِ خار	دل میں ہے یار کی صفِ مژگاں سے روکشی حالانکہ طاقتِ خلشِ خار بھی نہیں	خلش: چبھن، کھٹک خار: کانٹا خلشِ خار: کانٹوں کی چبھن کانٹوں کی چبھن برداشت کرنے کی طاقت
خلوت وجلوت	دیکھا اسدؔ کو خلوت و جلوت میں بارہا دیوانہ گر نہیں ہے تو ہشیار بھی نہیں	خلوت: تنہائی جلوت: سب کے سامنے (محفل میں) تنہائی اور محفل
بخیے کے درخور	نہیں ہے زخم کوئی بخیہ کے درخور مرے تن میں ہوا ہے تارِ اشکِ یاس رشتہ چشمِ سوزن میں	درخور: لائق سینے کے لائق
تارِ اشکِ یاس	نہیں ہے زخم کوئی بخیہ کے درخور مرے تن میں ہوا ہے تارِ اشکِ یاس رشتہ چشمِ سوزن میں	تار: سلسلہ، لڑی ناامیدی کے آنسوؤں کی لڑی/مایوسی اشک: آنسو؛ یاس: نااُمیدی تارِ اشک: آنسوؤں کی لڑی
چشمِ سوزن	نہیں ہے زخم کوئی بخیہ کے درخور مرے تن میں ہوا ہے تارِ اشکِ یاس رشتہ چشمِ سوزن میں	چشم: آنکھ؛ سوزن: سوئی سوئی کی آنکھ یعنی سوئی کا ناکہ
مانعِ ذوقِ تماشا	ہوئی ہے مانعِ ذوقِ تماشا خانہ ویرانی کفِ سیلاب باقی ہے بہ رنگِ پنبہ روزن میں	مانع: منع کرنے والا، رکاوٹ ذوق: شوق تماشا دیکھنے کے شوق میں

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		رکاوٹ
کفِ سیلاب	ہوئی ہے مانعِ ذوقِ تماشا خانہ ویرانی کفِ سیلاب باقی ہے، برنگِ پنبہ روزن میں	کف: جھاگ سیلاب: باڑھ سیلاب کے جھاگ رطغیانی کا نشان
برنگِ پنبہ	ہوئی ہے مانعِ ذوقِ تماشا خانہ ویرانی کفِ سیلاب باقی ہے، برنگِ پنبہ روزن میں	پنبہ، روئی، روئی کا پھاہا روئی کے پھاہے کی طرح
ودیعت خانۂ بیدادِ کاوش ہائے مژگاں	ودیعت خانۂ بیدادِ کاوش ہائے مژگاں ہوں نگینِ نامِ شاہد ہے، مرے ہر قطرہ خوں تن میں	ودیعت: امانت ودیعت خانہ: امانت گھر بیداد: ظلم، ستم؛ کاوش: کوشش کاوش ہائے مژگاں: پلکوں کی کوشش بیدادِ کاوش ہائے مژگاں: پلکوں کی ستم بھری کاوش پلکوں کی ستم بھری کاوش کا امانت گھر محبوب کے ظلم وستم کے امین عاشق کے دل اور جسم
نگینِ نامِ شاہد	ودیعت خانۂ بیدادِ کاوش ہائے مژگاں ہوں نگینِ نامِ شاہد ہے، مرے ہر قطرہ خوں تن میں	نگین: نگینہ، شاہد: محبوب، معشوق معشوق کے نام کا نگینہ
مانعِ بے ربطیِ شورِ جنوں	نکوہش، مانعِ بے ربطیِ شورِ جنوں آئی ہوا ہے خندۂ احباب بخیہ جیب و دامن میں	بے ربطی: تال میل نہ ہونا جنوں: پاگل پن، دیوانگی

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		شورِ جنوں: دیوانگی میں سرزد ہونے والا شوروغوغا مانع: منع کرنے والا، رکاوٹ دیوانگی کے شور و غوغا میں ہونے والی بے ربطی میں رُکاوٹ
خندۂ احباب	نکوہش، مانعِ بے ربطیِ شورِ جنوں آئی ہوا ہے خندۂ احباب بخیہ جیب و دامن میں	خندہ: ہنسی احباب: دوست، واقف کار دوستوں کی ہنسی ٹھٹھا
جیب و دامن	نکوہش، مانعِ بے ربطیِ شورِ جنوں آئی ہوا ہے خندۂ احباب بخیہ جیب و دامن میں	گریبان اور دامن
مہروَش	ہوئے اُس مہروَش کے جلوۂ تمثال کے آگے پرافشاں جوہر آئینے میں، مثلِ ذرہ روزن میں	وَش: کی طرح، مانند مہر: سورج سورج کی طرح
جلوۂ تمثال	ہوئے اُس مہروَش کے جلوۂ تمثال کے آگے پرافشاں جوہر آئینے میں، مثلِ ذرہ روزن میں	تمثال: پیکر، صورت پیکر کا جلوہ
مثلِ ذرّہ	ہوئے اُس مہروَش کے جلوۂ تمثال کے آگے پرافشاں جوہر آئینے میں، مثلِ ذرہ روزن میں	مثل: کی طرح ذرہ کی طرح
جوشِ جنونِ عشق	ہزاروں دل دیے جوشِ جنونِ عشق نے مجھ کو سیہ ہوکر سُویدا ہوگیا ہر قطرہ خوں تن میں	عشق کی دیوانگی کا جوش
زندانیِ تاثیرِ الفت ہائے خوباں	اسد زندانیِ تاثیرِ الفت ہائے خوباں ہوں خمِ دستِ نوازش ہوگیا ہے طوق گردن میں	زندانی: قیدی تاثیر: اثر الفت: محبت

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		خوباں: حسین لوگ حسینوں کی محبت کے اثر سے قیدی (ہونا)
خمِ دستِ نوازش	اسدؔ زندانیِ تاثیرِ الفت ہائے خوباں ہوں خمِ دستِ نوازش ہوگیا ہے طوقِ گردن میں	خم: حلقہ، گھیرا دست: ہاتھ نوازش: مہربانی، عنایت مہربانی کرنے والے ہاتھ کا حلقہ رگھیرا
خونِ جگر	مزے جہان کے اپنی نظر میں خاک نہیں سوائے خونِ جگر، سو جگر میں خاک نہیں	جگر کا خون زندگی کی علامت/ دھڑکن
تاب وتواں	مگر، غبار ہوے پر ہوا اُڑا لے جاے اگر نہ تاب وتواں بال و پر میں خاک نہیں	طاب: طاقت توان: زور، قوت طاقت اور زور
بہشتِ شمائل	یہ کس بہشتِ شمائل کی آمد آمد ہے کہ غیرِ جلوۂ گل، رہگذر میں خاک نہیں	بہشت: باغ، جنّت کا باغ شمائل: عادتیں، خصلتیں جس خصلتیں بہشت کی مانند ہوں۔ مُراد محبوب سے ہے
غیرِ جلوۂ گل	یہ کس بہشتِ شمائل کی آمد آمد ہے کہ غیرِ جلوۂ گل، رہگذر میں خاک نہیں	غیر۔ سوا، بجز، علاوہ پھولوں کے جلوہ کے سوا
نفسِ بے اثر	بھلا اُسے نہ سہی کچھ مجھی کو رحم آتا اثر مرے نفسِ بے اثر میں خاک نہیں	وہ آہ جس کا کوئی اثر نہ ہو نفس: سانس، یہاں پر آہ مراد ہے کیوں کہ آہ بھرتے وقت ٹھنڈی سانس لیتے ہیں۔

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
پھولوں کے جلوہ کا خیال/ محبوب کا تصور	خیالِ جلوۂ گل سے خراب ہیں میکش شراب خانے کے دیوار و در میں خاک نہیں	خیالِ جلوۂ گل
حسرت: کسی چیز کے نہ جلنے کا افسوس وہ خواہش جو پوری نہ ہو تعمیر: بنانا (عمارت)، کچھ کر گزرنے کا حوصلہ بنانے کی حسرت	ہوا ہوں عشق کے غارت گری سے شرمندہ سوائے حسرتِ تعمیر گھر میں خاک نہیں	حسرتِ تعمیر
عرض: بیان، اظہار ہنر: خوبی، فن، ہنر کا بیان	ہمارے شعر ہیں اب صرف دل لگی کے اسدؔ کھلا کہ فائدہ عرضِ ہنر میں خاک نہیں	عرضِ ہنر
سنگ: پتھر؛ خشت۔اینٹ اینٹ پتھر	دل ہی تو ہے نہ سنگ وخشت درد سے بھر نہ آئے کیوں روئیں گے ہم ہزار بار، کوئی ہمیں ستائے کیوں	سنگ وخشت
جمال: حسن، خوبصورتی دل فروز: دل کو روشن کرنے والا، دل کو روشن کرنے والا حسن، پرکشش حسن	جب وہ جمالِ دلفروز، صورتِ مہرِ نیم روز آپ ہی ہو نظارہ سوز پردے میں منہ چھپائے کیوں	جمالِ دلفروز
مہر: سورج؛ نیم روز۔ آدھا دن مہرِ نیم روز: آدھے دن کا سورج یعنی چمک دار سورج چمک دار سورج کی طرح	جب وہ جمالِ دلفروز، صورتِ مہرِ نیم روز آپ ہی ہو نظارہ سوز پردے میں منہ چھپائے کیوں	صورتِ مہرِ نیم روز
سوز: جلانے والا نظر کو خیرہ کر دینے والا	جب وہ جمالِ دلفروز، صورتِ مہرِ نیم روز آپ ہی ہو نظارہ سوز پردے میں منہ چھپائے کیوں	نظارہ سوز

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
دشنہ: چھری، خنجر غمزہ: آنکھ کا اشارہ، نخرہ؛ چتون چتون کا خنجر جو جان لے لے جان لیوا ادا جان ستاں: جان لینے والا	دشنۂ غمزہ جاں ستاں، ناوکِ ناز بے پناہ تیرا ہی عکسِ رُخ سہی سامنے تیرے آئے کیوں	دشنۂ غمزہ جاں ستاں
ناوک: تیر ناز: ادا ناز و ادا کا تیر	دشنۂ غمزہ جاں ستاں، ناوکِ ناز بے پناہ تیرا ہی عکسِ رُخ سہی سامنے تیرے آئے کیوں	ناوکِ ناز
عکس: آئینہ میں نظر آنے والی شکل چہرے کا عکس	دشنۂ غمزہ جاں ستاں، ناوکِ ناز بے پناہ تیرا ہی عکسِ رُخ سہی سامنے تیرے آئے کیوں	عکسِ رخ
قیدِ حیات: زندگی کی قید بند: بندھن، پکڑ بندِ غم: غم کے بندھن، زندگی کی قید اور غم کی پکڑ	قیدِ حیات و بندِ غم، اصل میں دونوں ایک ہیں موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیوں	قیدِ حیات و بندِ غم
حسن: اچھا، نیک ظن: گمان، خیال نیک گمان، خوش گمانی اچھا خیال	حسن اور اس پہ حسنِ ظن رہ گئی بوالہوس کی شرم اپنے پہ اعتماد ہے غیر کو آزمائے کیوں	حسنِ ظن
بو، باپ ہوس کا باپ، بہت ہوس رکھنے والا	حسن اور اس پہ حسنِ ظن رہ گئی بوالہوس کی شرم اپنے پہ اعتماد ہے غیر کو آزمائے کیوں	بوالہوس

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
غرورِ عزّ و ناز	واں وہ غرورِ عزّ و ناز، یاں یہ حجابِ پاسِ وضع راہ میں ہم ملیں کہاں، بزم میں وہ بلائے کیوں	عزّ: رتبہ، مرتبہ، عزّت ناز: گھمنڈ، تکبّر عزت اور مرتبے کا گھمنڈ
حجابِ پاسِ وضع	واں وہ غرورِ عزّ و ناز، یاں یہ حجابِ پاسِ وضع راہ میں ہم ملیں کہاں، بزم میں وہ بلائے کیوں	حجاب: پردہ، شرم، لحاظ پاس: خیال، لحاظ وضع: طور، طریقہ طور طریقے کے لحاظ کی وجہ سے شرم یا مروّت
غالبِ خستہ	غالبؔ خستہ کے بغیر کون سے کام بند ہیں روئیے زار زار کیا؟ کیجیے ہائے ہائے کیوں؟	خستہ: خراب، بدحال بدحال غالب
غنچۂ ناشگفتہ	غنچۂ ناشگفتہ کو دور سے مت دکھا کہ یوں بوسہ کو پوچھتا ہوں میں منہ سے مجھے بتا کہ یوں	غنچہ: کلی، ناشگفتہ، ادھ کھلی، بغیر کھلی ہوئی اَدھ کھلی کلی/ بند کلی
پرسشِ طرزِ دلبری	پرسشِ طرزِ دلبری کیجیے کیا منہ کہ بن کہے اس کے ہر ایک اشارہ سے نکلے ہے یہ ادا کہ یوں	پرسش: پوچھ گچھ، دریافت کرنا طرز: ڈھنگ، انداز، رویہ دلبری: دل کو موہ لینا، دلبری کے ڈھنگ سے متعلق دریافت کرنا
بزمِ ناز	میں نے کہا کہ بزمِ ناز چاہیے غیر سے تہی سن کے ستم ظریف نے مجھ کو اٹھا دیا کہ یوں	بزم: محفل ناز و غمزہ سے پُر محفل؛ بزمِ ناز دراصل اس محبوب کو بھی کہا ہے جس کا ناز اٹھانا

مرکب/ترکیب	شعر	معنیٰ/مفہوم
		گوارا ہو۔
ستم ظریف	میں نے کہا کہ بزم ناز چاہیے غیر سے تہی سن کے ستم ظریف نے مجھ کو اٹھا دیا کہ یوں	ستم ڈھانے والا
آئینہ دار	کب مجھے کوے یار میں رہنے کی وضع یاد تھی آئینہ دار بن گئی حیرتِ نقشِ پا کہ 'یوں'	آئینہ دکھانے والا، آئینہ میں دکھنے والا
حیرتِ نقشِ پا	کب مجھے کوئی یار میں رہنے کی وضع یاد تھی آئنہ دار بن گئی حیرت نقشِ پا کہ 'یوں'	نقش: نشان، پا: پیر، قدم پیروں کے نشان کی حیرت اور حیرت کی حالت میں انسان بے حس و حرکت ہو جاتا ہے۔
محیطِ آب	گر ترے دل میں ہو خیال، وصل میں شوق کا زوال موج، محیطِ آب میں مارے ہے دست و پا کہ یوں	محیط: سمندر، دریا محیطِ آب: پانی کا سمندر
دست و پا	گر ترے دل میں ہو خیال، وصل میں شوق کا زوال موج، محیطِ آب میں مارے ہے دست و پا کہ یوں	ہاتھ پیر
رشکِ فارسی	جو یہ کہے کہ "ریختہ کیوں کہ ہو رشکِ فارسی" گفتۂ غالب ایک بار پڑھ کے اسے سنا کہ 'یوں'	جس پر فارسی کو رشک آئے رشک: کسی کی اچھی صفت یا ترقی دیکھ کر ویسا ہی بننے کی تمنا
گفتۂ غالب	جو یہ کہے کہ "ریختہ کیوں کہ ہو رشکِ فارسی" گفتۂ غالب ایک بار پڑھ کے اسے سنا کہ 'یوں'	گفتہ: کہی ہوئی بات، کلام غالب کا کلام/غزل
گرمِ تماشا	حسد سے دل اگر افسردہ ہے، گرمِ تماشا ہو کہ چشمِ تنگ شاید کثرتِ نظارہ سے وا ہو	گرم: مشغول، سرگرم تماشا میں مشغول/محو

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
چشمِ تنگ	حسد سے دل اگر افسردہ ہے، گرمِ تماشا ہو کہ چشمِ تنگ شاید کثرتِ نظارہ سے وا ہو	چشم: آنکھ تنگ: سکڑا ہوا، بھچا ہوا اَدھ کھلی آنکھ
کثرتِ نظارہ	حسد سے دل اگر افسردہ ہے، گرمِ تماشا ہو کہ چشمِ تنگ شاید کثرتِ نظارہ سے وا ہو	کثرت: زیادہ، زیادتی نظارہ کی زیادتی
بقدرِ حسرتِ دل	بقدرِ حسرتِ دل چاہیے ذوقِ معاصی بھی بھروں یک گوشۂ دامن، گر آبِ ہفت دریا ہو	دل کی حسرتوں کے مطابق
ذوقِ معاصی	بقدرِ حسرتِ دل چاہیے ذوقِ معاصی بھی بھروں یک گوشۂ دامن، گر آبِ ہفت دریا ہو	معاصی: گناہ گناہ کا ذوق
گوشۂ دامن	بقدرِ حسرتِ دل چاہیے ذوقِ معاصی بھی بھروں یک گوشۂ دامن، گر آبِ ہفت دریا ہو	دامن کا کونا/کنارہ
آبِ ہفت دریا	بقدرِ حسرتِ دل چاہیے ذوقِ معاصی بھی بھروں یک گوشۂ دامن، گر آبِ ہفت دریا ہو	ہفت: سات سات سمندروں کا پانی
گرمِ خرامِ ناز	اگر وہ سرو قد، گرمِ خرامِ ناز آجاوے کفِ ہر خاکِ گلشن، شکلِ قمری، نالہ فرسا ہو	خرام: چال، چلنے کا انداز نازو ادا کے ساتھ چلتا ہوا
کفِ ہر خاکِ گلشن	اگر وہ سرو قد، گرمِ خرامِ ناز آجاوے کفِ ہر خاکِ گلشن، شکلِ قمری، نالہ فرسا ہو	گلشن کی مٹھی بھر خاک گلشن میں موجود سبھی خاک
شکلِ قمری	اگر وہ سرو قد، گرمِ خرامِ ناز آجاوے کفِ ہر خاکِ گلشن، شکلِ قمری، نالہ فرسا ہو	قمری کی طرح قُمری: ایک پرندہ جس کی آواز گونج دار اور غم انگیز ہوتی ہے۔
نالہ فرسا	اگر وہ سرو قد، گرمِ خرامِ ناز آجاوے کفِ ہر خاکِ گلشن، شکلِ قمری، نالہ فرسا ہو	آہ و فغاں کرنے والا

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
کنشت: آتش کدہ، پارسیوں کا عبادت خانہ، بت خانہ اہلِ کنشت: پارسی، صحبت: ساتھ، ہم نشینی، بت خانہ والوں کی صحبت کا حق	کعبے میں جا رہا، تو نہ دو طعنہ، کیا کہیں بھولا ہوں حقِ صحبتِ اہلِ کنشت کو؟	حقِ صحبتِ اہلِ کنشت
رہ ورسم: راستہ اور رسم ثواب کی راہ اور رسم	ہوں منحرف نہ کیوں رہ و رسمِ ثواب سے ٹیڑھا لگا ہے قط قلمِ سر نوشت کو	رہ ورسمِ ثواب
سرنوشت: پیشانی پر لکھا ہوا، تقدیر تقدیر لکھنے والا قلم	ہوں منحرف نہ کیوں رہ و رسمِ ثواب سے ٹیڑھا لگا ہے قط قلمِ سر نوشت کو	قلمِ سرنوشت
نقش: چھاپ محبت کی چھاپ	چھوڑا نہ مجھ میں ضعف نے رنگ اختلاط کا ہے دل پہ بار نقشِ محبت ہی کیوں نہ ہو	نقشِ محبت
غیر کا ذکر/رقیب کا ذکر	ہے مجھ کو تجھ سے تذکرۂ غیر کا گلہ ہر چند بر سبیلِ شکایت ہی کیوں نہ ہو	تذکرۂ غیر
بر سبیل: کے طور پر شکایت کے طور پر	ہے مجھ کو تجھ سے تذکرۂ غیر کا گلہ ہر چند بر سبیلِ شکایت ہی کیوں نہ ہو	بر سبیلِ شکایت
چارہ: علاج، الفت، محبت محبت کے غم کا علاج	پیدا ہوئی ہے، کہتے ہیں، ہر درد کی دوا یوں ہو تو چارۂ غمِ الفت ہی کیوں نہ ہو	چارۂ غمِ الفت
محشر: قیامت کا میدان، مُراد ہنگامہ خیالوں کا جمگھٹا	ہے آدمی بجائے خود، اک محشرِ خیال ہم انجمن سمجھتے ہیں خلوت ہی کیوں نہ ہو	محشرِ خیال
زبونی: کمی، پستی زبونیِ ہمت: ہمت کی کمی	ہنگامۂ زبونیِ ہمت ہے انفعال حاصل نہ کیجے دہر سے عبرت ہی کیوں نہ ہو	ہنگامۂ زبونیِ ہمت

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		ہنگامہ، مجمع، کثرت، شور پست ہمتی کی کثرت
بہانۂ بیگانگی	وارستگی بہانۂ بیگانگی نہیں اپنے سے کر نہ غیر سے، وحشت ہی کیوں نہ ہو	بے گانگی: اجنبیت، بے رخی اجنبیت کا بہانہ
فوتِ فرصتِ ہستی	مٹتا ہے فوتِ فرصتِ ہستی کا غم کوئی عُمرِ عزیز صرفِ عبادت ہی کیوں نہ ہو	فوت: موت، ختم ہونا زندگی کی فرصت کا ختم ہو جانا
عمرِ عزیز	مٹتا ہے فوتِ فرصتِ ہستی کا غم کوئی عُمرِ عزیز صرفِ عبادت ہی کیوں نہ ہو	عزیز: دل پسند، پیارا، مرغوب دل پسند عمر
صرفِ عبادت	مٹتا ہے فوتِ فرصتِ ہستی کا غم کوئی عُمرِ عزیز صرفِ عبادت ہی کیوں نہ ہو	عبادت میں خرچ کرنا/ عبادت میں مصروف
فتنہ خو	اس فتنہ خو کے در سے اب اٹھتے نہیں اسدؔ اِس میں ہمارے سر پہ قیامت ہی کیوں نہ ہو	فتنہ: ہنگامہ، جھگڑا خو: عادت، خصلت جس کی عادت لڑائی جھگڑا
		کرنے کی ہو
نواسنجانِ گلشن	قفس میں ہوں، گر اچھا بھی نہ جانیں میرے شیون کو مرا ہونا برا کیا ہے نواسنجانِ گلشن کو	نواسنجان: 'نواسنج' کی جمع گانے والے، باغ میں چہکنے والے
مژگانِ سوزن	نہ نکلا آنکھ سے تیری اِک آنسو اس جراحت پر کیا سینے میں جس نے خوں چکاں مژگانِ سوزن کا	مژگان: پلک سوزن: سوئی سوئی کی نوک
جوئے خوں	ابھی ہم قتل گہ کا دیکھنا آساں سمجھتے ہیں نہیں دیکھا شناور جوئے خوں میں تیرے توسن کو	جو: دریا، ندی خون کی ندی

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
جنبش: حرکت، گردش جوہر: ذرّہ، سالمہ/ذرات کی جنبش	ہوا چرچا جو میرے پانو کی زنجیر بننے کا کیا بیتاب کاں میں، جنبشِ جوہر نے آہن کو	جنبشِ جوہر
برق: بجلی؛ خرمن: کھلیان، وہ بجلی جو کھلیان پر گرے اور اسے جلا دے۔	خوشی کیا، کھیت پر میرے اگر سو بار ابر آوے سمجھتا ہوں کہ ڈھونڈے ہے ابھی سے برق، خرمن کو	برقِ خرمن
بشرط: شرط کے ساتھ استواری: مضبوطی، پائے دار، قائم رہنا قائم رہنے کی شرط کے ساتھ	وفاداری بشرطِ استواری اصل ایماں ہے مرے بُت خانہ میں تو کعبہ میں گاڑو برہمن کو	بشرطِ استواری
اصل: حاصل، بنیاد ایمان کی بنیاد	وفاداری بشرطِ استواری اصل ایماں ہے مرے بُت خانہ میں تو کعبہ میں گاڑو برہمن کو	اصلِ ایماں
فریدون: جم (جمشید) کیخسرو: داراب اور بہمن۔	مرے شاہِ سلیماں جاہ سے نسبت نہیں غالبؔ فریدون و جم و کیخسرو و داراب و بہمن کو!	فریدون و جم کیخسرو و داراب و بہمن
یہ سبھی ایران کے مشہور بادشاہ گزرے ہیں۔		
دشت نوردی: صحرا میں مارا مارا پھرنا دشت نوردی کا ذوق	اللہ رے ذوقِ دشت نوردی! کہ بعدِ مرگ ملتے ہیں خود بخود مرے، اندر کفن کے پانو	ذوقِ دشت نوردی
جوش: اُبال، ولولہ؛ کِھلنا، زیادتی پھول کھلنے کا جوش و خروش پھولوں کی زیادتی/کثرت	ہے جوشِ گل بہار میں یاں تک کہ ہر طرف اڑتے ہوئے الجھتے ہیں مرغِ چمن کے پانو	جوشِ گل

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
مرغِ چمن	ہے جوشِ گل بہار میں یاں تک کہ ہر طرف اڑتے ہوئے الجھتے ہیں مرغِ چمن کے پانو	چمن کے پرندے
بتِ نازک بدن	شب کو کسی کے خواب میں آیا نہ ہو کہیں دُکھتے ہیں آج اس بتِ نازک بدن کے پانو	بُت: مورت مُراد محبوب سے ہے نازک بدن محبوب
خسرو شیریں سخن	غالب! مرے کلام میں کیوں کر مزہ نہ ہو پیتاں ہو دھو کے خسرو شیریں سخن کے پانو	شیریں: میٹھا، سخن کلام خسرو: بادشاہ، امیر خسرو عمدہ کلام والے خسرو
ہولِ دل	واں اس کو ہولِ دل ہے تو یاں میں ہوں شرمسار یعنی، یہ میری آہ کی تاثیر سے نہ ہو	ہول وحشت/گھبراہٹ دل کی وحشت/گھبراہٹ
ذوقِ ستم	اپنے کو دیکھتا نہیں ذوقِ ستم تو دیکھ آئینہ تا کہ دیدۂ نخچیر سے نہ ہو	ظلم کرنے کی عادت/شوق
دیدۂ نخچیر	اپنے کو دیکھتا نہیں ذوقِ ستم تو دیکھ آئینہ تا کہ دیدۂ نخچیر سے نہ ہو	نخچیر: شکار، شکار کیا ہوا جانور (یہاں پر عاشق مراد ہے)
		شکار کی آنکھ
آہنگِ زمیں بوسِ قدم	واں پہنچ کر جو غش آتا پے ہم ہے ہم کو صدرہ آہنگِ زمیں بوسِ قدم ہے ہم کو	قدم چومنے کا ارادہ
محوِ وفا	دل کو میں اور مجھے دل محوِ وفا رکھتا ہے کس قدر ذوقِ گرفتاریِ ہم ہے ہم کو	وفا یعنی محبت میں مشغول و مصروف
ذوقِ گرفتاریِ ہم	دل کو میں اور مجھے دل محوِ وفا رکھتا ہے کس قدر ذوقِ گرفتاریِ ہم ہے ہم کو	ہم: اندیشہ، غم غم میں گرفتاری کا ذوق
نقشِ پے مور	ضعف سے نقشِ پے مور ہے طوقِ گردن تیرے کوچے سے کہاں طاقتِ رم ہے ہم کو	مور: چیونٹی پے مور: چیونٹی کے پیر

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
چیونٹی کے پیر کا نشان		
طوق: مجرموں کے گلے میں ڈالا جانے والا لکڑی یا لوہے کا بھاری کڑا گردن کا پھندہ	ضعف سے نقشِ پئے مور ہے طوقِ گردن تیرے کوچے سے کہاں طاقتِ رم ہے ہم کو	طوقِ گردن
رم: بھاگنا بھاگ جانے کی طاقت	ضعف سے نقشِ پئے مور ہے طوقِ گردن تیرے کوچے سے کہاں طاقتِ رم ہے ہم کو	طاقتِ رم
سرسری یا اچٹتی ہوئی نگاہ	جان کر کیجیے تغافل کہ کچھ امید بھی ہو یہ نگاہِ غلط انداز تو سم ہے ہم کو	نگاہِ غلط انداز
ہم طرحی: ایک جیسا ہونا؛ ایک جیسی حالت ہونا اس بات کا رشک کہ وہ (مرغ) بھی میری طرح (عاشق) ہے۔	رشک ہم طرحی و دردِ اثرِ بانگِ حزیں نالۂ مرغ سحر تیغِ دو دم ہے ہم کو	رشکِ ہم طرحی
بانگ: آواز، مرغ کی آواز حزیں: غمگین، غمناک غم ناک آواز کے اثر سے پیدا شدہ درد	رشک ہم طرحی و دردِ اثرِ بانگِ حزیں نالۂ مرغ سحر تیغِ دو دم ہے ہم کو	دردِ اثرِ بانگِ حزیں
مرغ: پرندہ، مرغا؛ نالہ: فریاد، صبح میں آہ پکار مرغ کا نالہ	رشک ہم طرحی و دردِ اثرِ بانگِ حزیں نالۂ مرغ سحر تیغِ دو دم ہے ہم کو	نالۂ مرغ سحر
تیغ: تلوار؛ دودم: دو دھار، دو دھاری	رشک ہم طرحی و دردِ اثرِ بانگِ حزیں نالۂ مرغ سحر تیغِ دو دم ہے ہم کو	تیغِ دودم

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		تلوار
ہوسِ سیر و تماشا	لکھنؤ آنے کا باعث نہیں کھلتا، یعنی ہوسِ سیر و تماشا، سو وہ کم ہے ہم کو	سیر اور تماشے کی ہوس
مقطعِ سلسلۂ شوق	مقطعِ سلسلۂ شوق نہیں ہے یہ شہر عزمِ سیرِ نجف وطوفِ حرم ہے ہم کو	مقطع: کاٹنا شوق: کے سلسلے کا خاتمہ
عزمِ سیرِ نجف	مقطعِ سلسلۂ شوق نہیں ہے یہ شہر عزمِ سیرِ نجف وطوفِ حرم ہے ہم کو	نجف: عام روایت کے مطابق وہ مقام جہاں حضرت علی کا روضہ ہے، اس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ نجف کے سفر کا ارادہ
طوفِ حرم	مقطعِ سلسلۂ شوق نہیں ہے یہ شہر عزمِ سیرِ نجف وطوفِ حرم ہے ہم کو	طوف: طواف، کسی کے چاروں طرف چکر لگانا خانۂ کعبہ کا طواف
جادۂ رہ	لیے جاتی ہے کہیں ایک توقع غالب! جادۂ رہ، کششِ کافِ کرم ہے ہم کو	شاہراہ سے نکلنے والا سیدھا پتلا راستہ
کششِ کافِ کرم	لیے جاتی ہے کہیں ایک توقع غالب! جادۂ رہ، کششِ کافِ کرم ہے ہم کو	مہربانی کی کشش
مواخذۂ روزِ حشر	بچتے نہیں مواخذۂ روزِ حشر سے قاتل اگر رقیب ہے تو تم گواہ ہو	مواخذہ: پوچھ تاچھ، جواب طلبی حشر: قیامت قیامت کے دن کی پوچھ گچھ
بے گنہ کُش وحق ناشناس	کیا وہ بھی بے گنہ کُش و حق ناشناس ہیں؟ مانا کہ تم بشر نہیں، خورشید و ماہ ہو	کُش: مارنے والا، قتل کرنے والا

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		ناشناس: نہیں پہچاننے والا بے گناہ کو ختم کرنے والا اور حق کو نہیں پہچاننے والا
خورشید و ماہ	کیا وہ بھی بے گنہ کُش و حق ناشناس ہیں؟ مانا کہ تم بشر نہیں، خورشید و ماہ ہو	خورشید: سورج ماہ: چاند سورج اور چاند
روزِ سیاہ	جسے نصیب ہو روزِ سیاہ میرا سا وہ شخص دن نہ کہے رات کو، تو کیوں کر ہو؟	تاریک دن/ بدقسمتی یہاں مراد بدقسمتی ہی ہے
دیدۂ دیدار جو	غلط نہ تھا، ہمیں خط پر، گماں تسلّی کا نہ مانے دیدۂ دیدار جو، تو کیوں کر ہو	وہ آنکھ جو محبوب کا دیدار چاہتی ہو جو آنکھ محبوب کی جستجو میں ہو
رگِ جاں	بتاؤ اس مژہ کو دیکھ کر کہ، مجھ کو قرار یہ نیش ہو رگِ جاں میں فرو، تو کیوں کہ ہو	جان کی رگ۔ مراد جان
فراقِ یار	مجھے جنوں نہیں غالب! ولے بقولِ حضور فراقِ یار میں تسکین ہو تو کیوں کہ ہو	محبوب سے جُدائی یا دوری
نوا سنجِ فغاں	کسی کو دے کے دل، کوئی نوا سنجِ فغاں کیوں ہو؟ نہ ہو جب دل ہی سینے میں تو پھر منہ میں زباں کیوں ہو؟	فغاں یا آہ وزاری کی صدا یا پھر آہ و گریہ کا ذکر مراد آہ وزاری
سنگِ آستاں	وفا کیسی؟ کہاں کا عشق؟ جب سر پھوڑنا ٹھہرا تو پھر اے سنگ دل! تیرا ہی سنگِ آستاں کیوں ہو؟	آستاں کا پتھر یعنی وہ پتھر جو محبوب کے در پر ہو
رودادِ چمن	قفس میں مجھ سے رودادِ چمن کہتے نہ ڈر ہمدم! گری ہے جس پہ کل بجلی، وہ میرا آشیاں کیوں ہو؟	چمن کی روداد۔ چمن کا قصہ چمن کے واقعات

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
دل کا جذبہ۔ کشش۔ الفت	غلط ہے جذبِ دل کا شکوہ دیکھو جرم کس کا ہے نہ کھینچو گر تم اپنے کو، کشاکش درمیاں کیوں ہو؟	جذبِ دل
گھر کا ویران ہو جانا یا اجڑ جانا مراد بربادی	یہ فتنہ آدمی کی خانہ ویرانی کو کیا کم ہے؟ ہوئے تم دوست جس کے، دشمن اس کا آسماں کیوں ہو	خانہ ویرانی
گھر کے دراور دیوار کو دیکھ کر سبزہ زار کا گمان ہوتا ہے (کائی کی وجہ سے)	ہے سبزہ زار ہر در و دیوارِ غم کدہ جس کی بہار یہ ہو، پھر اس کی خزاں نہ پوچھ	در و دیوارِ غم کدہ
راستے کی دشواری، راہ کی مشکلیں	ناچار بیکسی کو بھی حسرت اٹھایئے دشواریِ رہ و ستمِ ہمرہاں نہ پوچھ	دشواریِ رہ
ہم سفروں کے ستم	ناچار بیکسی کو بھی حسرت اٹھایئے دشواریِ رہ و ستمِ ہمرہاں نہ پوچھ	ستمِ ہم رہاں
گویا جنون عشق کی خوراک کا انحصار ان پتھروں پر ہے جو لڑکے عاشق یا مجنوں پر	ہے سنگ پر براتِ معاشِ جنونِ عشق یعنی ہنوز منتِ طفلاں اٹھایئے	براتِ معاشِ جنونِ عشق
مارتے ہیں۔ یعنی اگر پتھر نہ مارے جائیں تو جنوں کا گزارا مشکل ہو جائے		
بچوں کا احسان	ہے سنگ پر براتِ معاشِ جنونِ عشق یعنی ہنوز منتِ طفلاں اٹھایئے	منتِ طفلاں
مزدور کے احسان کا بوجھ	دیوار، بارِ منتِ مزدور سے ہے خم اے خانماں خراب! نہ احساں اٹھایئے	بارِ منتِ مزدور
رشک کی آگ میں جلنے سے پیدا زخم	یا میرے زخمِ رشک کو رسوا نہ کیجیے یا پردۂ تبسمِ پنہاں اٹھایئے	زخمِ رشک

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
در پردہ مسکرانا	یا میرے زخمِ رشک کو رسوا نہ کیجیے یا پردۂ تبسمِ پنہاں اُٹھائیے	پردۂ تبسمِ پنہاں
وہ قبلہ جہاں دعا قبول ہوتی ہے	مسجد کے زیرِ سایہ خرابات چاہیے بھوں پاس آنکھ قبلۂ حاجات چاہیے	قبلۂ حاجات
حسرتوں کی پرستش کرنے والا دل	دے داد اے فلک دلِ حسرت پرست کی ہاں، کچھ نہ کچھ تلافیِ مافات چاہیے	دلِ حسرت پرست
جو چیز ختم ہوگئی یا جس کا نقصان ہوا اس کی تلافی کرنا	دے داد اے فلک دلِ حسرت پرست کی ہاں، کچھ نہ کچھ تلافیِ مافات چاہیے	تلافیِ مافات
صراحی کا نچلا حصہ، تلا	سر، پائے خم پہ چاہیے ہنگام بے خودی رو، سوے قبلہ وقتِ مناجات چاہیے	پائے خم
بے خودی کے وقت	سر، پائے خم پہ چاہیے ہنگام بے خودی رو، سوے قبلہ وقتِ مناجات چاہیے	ہنگامِ بے خودی
پیانۂ صفات: صفات کے مظاہر	یعنی، بہ حسب گردشِ پیانۂ صفات عارف ہمیشہ مستِ مے ذات چاہیے	بہ حسب گردشِ پیانۂ صفات
پیانۂ صفات کی گردش کے مطابق		
ذاتِ خداوندی کی شراب میں مست	یعنی، بہ حسب گردشِ پیانۂ صفات عارف ہمیشہ مستِ مے ذات چاہیے	مستِ مےِ ذات
عجز وانکساری کی بساط (مراد عشق)	بساطِ عجز میں تھا ایک دل، یک قطرہ خوں وہ بھی سو رہتا ہے باندازِ چکیدن سرنگوں وہ بھی	بساطِ عجز
خون کا ایک قطرہ	بساطِ عجز میں تھا ایک دل، یک قطرہ خوں وہ بھی سو رہتا ہے باندازِ چکیدن سرنگوں وہ بھی	یک قطرۂ خوں

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
ٹپکتے رہنے کے انداز میں	بساطِ عجز میں تھا ایک دل، یک قطرہ خوں وہ بھی سو رہتا ہے باندازِ چکیدن سرنگوں وہ بھی	باندازِ چکیدن
موت کا خیال	خیالِ مرگ کب تسکیں دلِ آزردہ کو بخشے مرے دامِ تمنا میں ہے اک صیدِ زبوں، وہ بھی	خیالِ مرگ
تمنا اور آرزو کا جال، پھندہ	خیالِ مرگ کب تسکیں دلِ آزردہ کو بخشے مرے دامِ تمنا میں ہے اک صیدِ زبوں، وہ بھی	دامِ تمنا
ایک ایسا شکار جو بدحال اور ادھ مرا ہو	خیالِ مرگ کب تسکیں دلِ آزردہ کو بخشے مرے دامِ تمنا میں ہے اک صیدِ زبوں، وہ بھی	صیدِ زبوں
اندرونی (دل) درد کو بڑھانے کی وجہ	نہ کرتا کاش نالہ، مجھ کو کیا معلوم تھا ہمدم! کہ ہوگا باعثِ افزایشِ دردِ دروں، وہ بھی	باعثِ افزایشِ دردِ دروں
جفا کی تلوار کی کاٹ	نہ اتنا بُرِشِ تیغِ جفا پر ناز فرماؤ مرے دریائے بیتابی میں ہے اک موجِ خوں وہ بھی	بُرِشِ تیغِ جفا
بیتابی اور اضطراب کا دریا یعنی شدید بیتابی اور اضطراب	نہ اتنا بُرِشِ تیغِ جفا پر ناز فرماؤ مرے دریائے بیتابی میں ہے اک موجِ خوں وہ بھی	دریائے بیتابی
خون کی موج	نہ اتنا بُرِشِ تیغِ جفا پر ناز فرماؤ مرے دریائے بیتابی میں ہے اک موجِ خوں وہ بھی	موجِ خوں
خوشی کی شراب یعنی نشہ	مےِ عشرت کی خواہش ساقیِ گردوں سے کیا کیجیے لیے بیٹھا ہے اک دو چار جامِ واژگوں وہ بھی	مےِ عشرت
آسماں کا ساقی یعنی آسمان	مےِ عشرت کی خواہش ساقیِ گردوں سے کیا کیجیے لیے بیٹھا ہے اک دو چار جامِ واژگوں وہ بھی	ساقیِ گردوں
اوندھا جام یا پیالہ یعنی آسمان	مےِ عشرت کی خواہش ساقیِ گردوں سے کیا کیجیے لیے بیٹھا ہے اک دو چار جامِ واژگوں وہ بھی	جامِ واژگوں
وصل یا ملنے کا شوق ملاقات کی خواہش	مرے دل میں ہے غالب شوقِ وصل و شکوۂ ہجراں خدا وہ دن کرے جو اس سے میں یہ بھی کہوں، وہ بھی	شوقِ وصل

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
جدائی کی شکایت	مرے دل میں ہے غالب شوقِ وصل و شکوۂ ہجراں خدا وہ دن کرے جو اس سے میں یہ بھی کہوں، وہ بھی	شکوۂ ہجراں
حسینوں کی محفل	ہے بزمِ بتاں میں سخن آزردہ لبوں سے تنگ آئے ہیں ہم ایسے خوشامد طلبوں سے	بزمِ بتاں
جام یا پیالہ کا دور یا گردش	ہے دورِ قدح وجہِ پریشانیِ صہبا یک بار لگا دو خُمِ مے میرے لبوں سے	دورِ قدح
شراب کا منتشر ہونا یا چھلک جانا یا پھر جام کا گردش میں رہنا جسے شراب کے لیے تکلیف کا باعث بتایا گیا	ہے دورِ قدح وجہِ پریشانیِ صہبا یک بار لگا دو خُمِ مے میرے لبوں سے	وجہِ پریشانیِ صہبا
تعمیر کی حسرت، کچھ بنانے یا تعمیر کرنے کی آرزو اور تمنا	گھر میں تھا کیا کہ ترا غم اسے غارت کرتا وہ جو رکھتے تھے ہم اک حسرتِ تعمیر سو ہے	حسرتِ تعمیر
غم کا سوز یا جلن	لیٹنا پرنیاں میں شعلۂ آتش کا آساں ہے ولے مشکل ہے حکمت دل میں سوزِ غم چھپانے کی	سوزِ غم
پھولوں کی سیر، چمن کی سیر	انھیں منظور اپنے زخمیوں کا دیکھ آنا تھا اٹھے تھے سیرِ گل کو، دیکھنا شوخی بہانے کی	سیرِ گل
ناز و انداز بجز الطف و کرم	ہماری سادگی تھی التفاتِ ناز پر مرنا ترا آنا نہ تھا ظالم! مگر تمہید جانے کی	التفاتِ ناز
حادثات کا لات مارنا یعنی صدموں کی یورش	لگد کوبِ حوادث کا تحمل کر نہیں سکتی مری طاقت کہ ضامن تھی بتوں کے ناز اٹھانے کی	لگد کوبِ حوادث
اہلِ زمانہ کے طور طریقوں کی خوبی یعنی زمانے والوں کا سلوک	کہوں کیا خوبیِ اوضاعِ ابنائے زماں غالب! بدی کی اس نے، جس سے ہم نے کی تھی بارہا نیکی	خوبیِ اوضاعِ ابنائے زماں

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
یہاں عشق ناتمام مراد ہے یعنی عشق کی تکمیل نہ ہو سکی	اس شمع کی طرح سے، جس کو کوئی بجھا دے میں بھی جلے ہوؤں میں، ہوں داغِ ناتمامی	داغِ ناتمامی
چیونٹی کا انڈا	کیا تنگ ہم ستم زدگاں کا جہان ہے! جس میں کہ ایک بیضۂ مور، آسمان ہے	بیضۂ مور
سیل بمعنی تھپیڑ، خار بمعنی پتھر پتھر کی چوٹ	حال آنکہ ہے یہ سیلیِ خارا سے لالہ رنگ غافل کو میرے شیشہ پہ مے کا گمان ہے	سیلیِ خارا
اہلِ ہوس کا (دل) سینہ	کی اس نے گرم سینۂ اہلِ ہوس میں، جا آوے نہ کیوں پسند کہ ٹھنڈا مکان ہے	سینۂ اہلِ ہوس
محبوب کی دیوار کے سائے میں	بیٹھا ہے جو کہ سایۂ دیوارِ یار میں فرمانروائے کشورِ ہندوستان ہے	سایۂ دیوارِ یار
آشوب: پریشانی، طوفان غم کا طوفان	تیرے دل میں گر نہ تھا آشوبِ غم کا حوصلہ تو نے پھر کیوں کی تھی میری غم گساری، ہائے ہائے	آشوبِ غم
وفا کرنے کا عہد، وعدہ	تیرے دل میں گر نہ تھا آشوبِ غم کا حوصلہ تو نے پھر کیوں کی تھی میری غم گساری، ہائے ہائے	پیمانِ وفا
زندگی کی آب و ہوا، فضا ماحول	تیرے دل میں گر نہ تھا آشوبِ غم کا حوصلہ تو نے پھر کیوں کی تھی میری غم گساری، ہائے ہائے	آب و ہوائے زندگی
نازِ جلوہ کے پھول برسانا	گل فشانی ہائے نازِ جلوہ کو کیا ہوگیا؟ خاک پر ہوتی ہے تیری لالہ کاری، ہائے ہائے	گل فشانی ہائے نازِ جلوہ
مٹی کا نقاب یعنی زیرِ زمین	شرمِ رسوائی سے جا چھپنا نقابِ خاک میں ختم ہے الفت کی تجھ پر پردہ داری، ہائے ہائے	نقابِ خاک
عہدِ محبت یعنی محبت میں لیے گئے وعدے کی حرمت	خاک میں ناموسِ پیمانِ محبت مل گئی اٹھ گئی دنیا سے راہ و رسمِ یاری، ہائے ہائے	ناموسِ پیمانِ محبت

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
خوشی کی واقفیت/میل جول	خاک میں ناموسِ پیانِ محبت مل گئی اٹھ گئی دنیا سے راہ و رسمِ یاری، ہائے ہائے	راہ ورسمِ یاری
خنجر چلانے یا آزمانے والا	ہاتھ ہی تیغ آزما کا، کام سے جاتا رہا دل پہ اک لگنے نہ پایا زخمِ کاری، ہائے ہائے	تیغ آزما
شدید ضرب یا زخم	خاک میں ناموسِ پیانِ محبت مل گئی اٹھ گئی دنیا سے راہ و رسمِ یاری، ہائے ہائے	زخمِ کاری
برسات کی اندھیری راتیں	کس طرح کاٹے کوئی شب ہائے تارِ برشگال ہے نظر خو کردۂ اختر شماری، ہائے ہائے	شب ہائے تارِ برشگال
تارے گن کر رات گزارنے کی عادت	کس طرح کاٹے کوئی شب ہائے تارِ برشگال ہے نظر خو کردۂ اختر شماری، ہائے ہائے	خوکردۂ اختر شماری
پیغام سے محروم	گوش مہجورِ پیام و چشم محرومِ جمال ایک دل تس پر یہ ناامیدواری، ہائے ہائے	مہجورِ پیام
حسن اور جمال سے محروم	گوش مہجورِ پیام و چشم محرومِ جمال ایک دل تس پر یہ ناامیدواری، ہائے ہائے	محرومِ جمال
ذلیل و رسوا ہونے کا ذوق، آرزو	عشق نے پکڑا نہ تھا غالب ابھی وحشت کا رنگ رہ گیا تھا دل میں جو کچھ ذوقِ خواری ہائے ہائے	ذوقِ خواری
غم کی گرمی کا نشہ	کیجیے بیاں سرورِ تبِ غم کہاں تلک؟ ہر مو مرے بدن پہ زبانِ سپاس ہے	سرورِ تبِ غم
شکر ادا کرنے والی زبان	کیجیے بیاں سرورِ تبِ غم کہاں تلک؟ ہر مو مرے بدن پہ زبانِ سپاس ہے	زبانِ سپاس
حسن کا غرور	ہے وہ غرورِ حسن سے بیگانۂ وفا ہر چیز اس کے پاس دلِ حق شناس ہے	غرورِ حسن
وفا سے بیگانہ یعنی بے وفا	ہے وہ غرورِ حسن سے بیگانۂ وفا ہر چیز اس کے پاس دلِ حق شناس ہے	بیگانۂ وفا

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
دل، جو حق اور سچائی کی پہچان اور پرکھ رکھتا ہے	ہے وہ غرورِ حسن سے بیگانۂ وفا ہر چیز اس کے پاس دلِ حق شناس ہے	دلِ حق شناس
حال یا صورت حال کو پوشیدہ رکھنا پوشیدہ کیفیت	گر خامشی سے فائدہ اخفائے حال ہے خوش ہوں کہ میری بات سمجھنی محال ہے	اخفائے حال
اظہار کی حسرت عرض کرنے کی تمنا	کس کو سناؤں حسرتِ اظہار کا گلہ؟ دل، فرد جمع و خرجِ زباں ہائے لال ہے	حسرتِ اظہار
گونگی زبانوں کے حساب کا کھاتا	کس کو سناؤں حسرتِ اظہار کا گلہ؟ دل، فرد جمع و خرجِ زباں ہائے لال ہے	فردِ جمع و خرجِ زباں ہائے لال
خود کو سجانا، سنوارنا، آئینہ پردازی میں مصروف ہونا	کس پردہ میں ہے آئینہ پرداز اے خدا! رحمت، کہ عذر خواہِ لب بے سوال ہے	آئینہ پرداز
وہ لب جو سوال کرنے سے معذور ہو	کس پردہ میں ہے آئینہ پرداز اے خدا! رحمت، کہ عذر خواہِ لب بے سوال ہے	لب بے سوال
کعبہ کا غلاف	مشکیں لباسِ کعبہ علی کے قدم سے جان نافِ زمین ہے، نہ کے نافِ غزال ہے	لباسِ کعبہ
یہاں زمین کا مرکز مراد ہے	مشکیں لباسِ کعبہ علی کے قدم سے جان نافِ زمین ہے، نہ کے نافِ غزال ہے	نافِ زمین
ہرن کی ناف (جس میں خوشبو پوشیدہ ہوتی ہے)	مشکیں لباسِ کعبہ علی کے قدم سے جان نافِ زمین ہے، نہ کے نافِ غزال ہے	نافِ غزال
دنیا کا پھیلاؤ یا وسعت	وحشت پہ میری عرصۂ آفاق تنگ تھا دریا، زمین کو عرقِ انفعال ہے	عرصۂ آفاق
ندامت کے آنسو	وحشت پہ میری عرصۂ آفاق تنگ تھا دریا، زمین کو عرقِ انفعال ہے	عرقِ انفعال

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
حلقۂ دامِ خیال	ہستی کے مت فریب میں آجائیو اسد! عالم تمام حلقۂ دامِ خیال ہے	خیال کے جال کا حلقہ یعنی خیالوں کا دائرہ
گریۂ سحری	دلا! یہ درد و الم بھی تو مغتنم ہے، کہ آخر نہ گریۂ سحری ہے، نہ آہِ نیم شبی ہے	صبح کا رونا دھونا، آہ وزاری کرنا
آہِ نیم شبی	دلا! یہ درد و الم بھی تو مغتنم ہے، کہ آخر نہ گریۂ سحری ہے، نہ آہِ نیم شبی ہے	آدھی رات کو آہ وفغاں کرنا
غلط بردار	ایک جا حرف وفا لکھا تھا، سو بھی مٹ گیا ظاہرا کاغذ ترے خط کا غلط بردار ہے	اس آلہ کو کہتے ہیں جس سے حرف غلط مٹانے کا کام کرتے ہیں وہ کاغذ جس پر سے حرف بہ آسانی مٹائے جاسکیں
ذوقِ فنا	جی جلے ذوق فنا کی ناتمامی پر نہ کیوں؟ ہم نہیں جلتے نفس ہر چند آتش بار ہے	فنا ہو جانے کا شوق
آتش بار	جی جلے ذوق فنا کی ناتمامی پر نہ کیوں؟ ہم نہیں جلتے نفس ہر چند آتش بار ہے	آگ برسانے والا
بدمستیِ ہر ذرہ	ہے وہی بدمستی ہر ذرہ کا خود عذر خواہ جس کے جلوے سے زمیں تا آسماں سرشار ہے	ہر ذرے (مخلوق) کی بدمستی وسرشاری
حسرتِ دیدار	آنکھ کی تصویر سرنامے پہ کھینچی ہے، کہ تا تجھ پہ کھل جاوے کہ اس کو حسرتِ دیدار ہے	دیدار کی تمنا یا آرزو
فضائے حیرت آبادِ تمنا	مری ہستی فضائے حیرت آبادِ تمنا ہے جسے کہتے ہیں نالہ، وہ اسی عالم کا عنقا ہے	حیرت آباد بمعنی حیرت کدہ یا حیرت کی جگہ تمناؤں کے حیرت کدہ کی فضا
فصلِ گل	خزاں کیا؟ فصلِ گل کہتے ہیں کس کو؟ کوئی موسم ہو وہی ہم ہیں، قفس ہے اور ماتم بال و پر کا ہے	بہار کا موسم

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
دلبروں کی وفا محبوب کا اچھا سلوک	وفائے دلبراں ہے اتفاقی، ورنہ اے ہمدم! اثر فریاد دلہائے حزیں کا کس نے دیکھا ہے	وفائے دلبراں
غم زدہ دلوں کی فریاد	وفائے دلبراں ہے اتفاقی، ورنہ اے ہمدم! اثر فریاد دلہائے حزیں کا کس نے دیکھا ہے	فریادِ دلہائے حزیں
خیال کی شوخی، بار بار محبوب کے یاد آنے کو شوخیِ خیال پر محمول کیا ہے	نہ لائی شوخیِ اندیشہ تابِ رنجِ نومیدی کفِ افسوس ملنا، عہدِ تجدیدِ تمنا ہے	شوخیِ اندیشہ
ناامیدی کے رنج کی تاب لانا	نہ لائی شوخیِ اندیشہ تابِ رنجِ نومیدی کفِ افسوس ملنا، عہدِ تجدیدِ تمنا ہے	تابِ رنجِ نومیدی
افسوس سے ہاتھ ملنا	نہ لائی شوخیِ اندیشہ تابِ رنجِ نومیدی کفِ افسوس ملنا، عہدِ تجدیدِ تمنا ہے	کفِ افسوس
تمنا کی تجدید کا وعدہ کرنا	نہ لائی شوخیِ اندیشہ تابِ رنجِ نومیدی کفِ افسوس ملنا، عہدِ تجدیدِ تمنا ہے	عہدِ تجدیدِ تمنا
چراغ کشتہ: یعنی بجھے ہوئے چراغ کا وجود یا ہستی	رحم کر ظالم! کہ کیا بودِ چراغِ کشتہ ہے نبضِ بیمارِ وفا، دودِ چراغِ کشتہ ہے	بودِ چراغِ کشتہ
بیمارِ وفا کی نبض جو بہت معمولی حرکت میں رہتی ہے	رحم کر ظالم! کہ کیا بودِ چراغِ کشتہ ہے نبضِ بیمارِ وفا، دودِ چراغِ کشتہ ہے	نبضِ بیمارِ وفا
بجھے ہوئے چراغ کا دھواں، یعنی چراغ بجھانے کے بعد جو دھواں ہوتا ہے وہ غیر متواتر ہوتا ہے اور جلد ہی ختم ہو جاتا ہے اسی طرح بیمارِ وفا کی نبض بھی دھیمی رفتار میں	رحم کر ظالم! کہ کیا بودِ چراغِ کشتہ ہے نبضِ بیمارِ وفا، دودِ چراغِ کشتہ ہے	دودِ چراغِ کشتہ

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
چلتی ہے		
بجھے ہوئے چراغ کا فائدہ، یعنی ہمارے اندر جو بے رونقی ہے وہ فائدہ مند ہے جس طرح بجھے ہوئے چراغ کو جلنے کی زحمت نہیں کرنی پڑتی	دل لگی کی آرزو بے چین رکھتی ہے ہمیں ورنہ یاں بے رونقی، سودِ چراغِ کشتہ ہے	سودِ چراغِ کشتہ
حسینوں کی آنکھ	چشمِ خوباں خامشی میں بھی نوا پرداز ہے سرمہ تو کہوے کہ دودِ شعلۂ آواز ہے	چشمِ خوباں
آواز کے شعلے کا دھواں، یعنی آنکھ میں جو سرمہ کی لکیر نظر آرہی ہے، دراصل وہ شعلۂ آواز کا دھواں ہے	چشمِ خوباں خامشی میں بھی نوا پرداز ہے سرمہ تو کہوے کہ دودِ شعلۂ آواز ہے	دودِ شعلۂ آواز
عاشقوں کا وجود	پیکرِ عشاق سازِ طالعِ ناساز ہے نالہ، گویا گردشِ سیارہ کی آواز ہے	پیکرِ عشاق
ساز باجے کو کہتے ہیں۔ طالعِ ناساز یعنی خراب قسمت، مفہوم ہے کہ عاشقوں کا وجود بدبختی والا ہوتا ہے	پیکرِ عشاق ساز طالع ناساز ہے نالہ، گویا گردشِ سیارہ کی آواز ہے	سازِ طالعِ ناساز
سیارہ کی گردش، یعنی نالہ یا آہ وفغاں سیارے کے چلنے کی آواز سے مشابہ ہے	پیکرِ عشاق ساز طالع ناساز ہے نالہ، گویا گردشِ سیارہ کی آواز ہے	گردشِ سیارہ
مجنوں کی آنکھ جو مسلسل خون بہا رہی ہے اس کا کمال،	دستگاہِ دیدۂ خونبارِ مجنوں دیکھنا یک بیاباں جلوۂ گل، فرشِ پا انداز ہے	دستگاہِ دیدۂ خونبارِ مجنوں

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		دستگاہ بمعنی کمال
جلوۂ گل	دستگاہِ دیدۂ خونبارِ مجنوں دیکھنا یک بیاباں جلوۂ گل، فرشِ پا انداز ہے	پھول کا جلوہ، یعنی پورا فرش یا راستہ جلوۂ گل معلوم ہوتا ہے جیسے بیاباں گلستاں بن گیا
فرشِ پاانداز	دستگاہِ دیدۂ خونبارِ مجنوں دیکھنا یک بیاباں جلوۂ گل، فرشِ پا انداز ہے	وہ فرش/راستہ جس پر لوگ چلتے ہیں
ترکِ وفا	ہم کوئی ترکِ وفا کرتے ہیں! نہ سہی عشق، مصیبت ہی سہی	وفا/محبت کا ترک کر دینا یا چھوڑ دینا
فلکِ ناانصاف	کچھ تو دے اے فلکِ ناانصاف! آہ و فریاد کی رخصت ہی سہی	آسمان یا فلک کو شاعری میں اکثر ناانصاف بتایا گیا ہے۔ چونکہ تمام تر ناانصافیاں آسمان (یعنی خدا) کی طرف سے ہی ہوتی ہیں یہاں قسمت کا رونا بھی ہے
خندۂ دنداں نما	ہے آرمیدگی میں نکوہش بجا مجھے صبحِ وطن ہے خندۂ دنداں نما مجھے	مذاق اڑانے والا، طنز کرنے والا یعنی صبحِ وطن میرا مذاق اڑاتی ہے
مغنّیِ آتش نفس	ڈھونڈے ہے اس مغنّیِ آتش نفس کو جی جس کی صدا ہو جلوۂ برقِ فنا مجھے	وہ مغنّی یا نغمہ سنانے والا جس میں آتش یعنی آگ کی سی کیفیت ہو نفس سانس کو کہتے ہیں۔ مراد یہ ہے کہ شدید اثر انگیز نغمہ سنانے والا مغنّی

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
جلوۂ برقِ فنا	ڈھونڈے ہے اس مغنّی آتش نفس کو جی جس کی صدا ہو جلوۂ برقِ فنا مجھے	فنا کر دینے والی بجلی کا جلوہ
رہِ وادیِ خیال	مستانہ طے کروں ہوں رہِ وادیِ خیال تا بازگشت سے نہ رہے مدعا مجھے	خیال کی وادی کا راستہ یہاں محبوب کا تصور یا خیال مراد ہے
بازگشت	مستانہ طے کروں ہوں رہِ وادیِ خیال تا بازگشت سے نہ رہے مدعا مجھے	واپس آنا
سیاستِ درباں	دل ہی تو ہے، سیاستِ درباں سے ڈر گیا میں اور جاؤں در سے ترے بن صدا کیے	دربان کی سیاست یا اس کا مکر و فریب، یہاں در پردہ عاشق کی ذلت بھی مراد ہے
رہنِ مے	رکھتا پھروں ہوں خرقہ و سجادہ رہنِ مے مدت ہوئی ہے دعوتِ آب و ہوا کیے	شراب کے بدلے گروی، مراد یہ ہے کہ شاعر اپنا لباس اور مصلیٰ شراب کے بدلے رہن یا گروی رکھنا چاہتا ہے
دعوتِ آب و ہوا	رکھتا پھروں ہوں خرقہ و سجادہ رہنِ مے مدت ہوئی ہے دعوتِ آب و ہوا کیے	یہاں آب و ہوا موسم بہار کے لیے استعمال ہوا ہے یعنی موسم بہار کی دعوت، موسم بہار میں شراب پینا ہی گویا موسم بہار کی دعوت کرنا ہے
گنجہائے گرانمایہ	مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم! تو نے وہ گنجہائے گرانمایہ کیا کیے	قیمتی خزانے یہاں ان نامور اور اہم شخصیات کی طرف اشارہ ہے جو زمین میں مدفون ہیں

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
عمر کا گزرنا	رفتارِ عمر قطعِ رہِ اضطراب ہے اس سال کے حساب کو برق، آفتاب ہے	رفتارِ عمر
بے قراری کو ختم کرنے والا/والی یعنی عمر کا تیزی سے گزرنا زندگی کے بے چین لمحوں کو کم کر دینے کا کام کرتا ہے	رفتارِ عمر قطعِ رہِ اضطراب ہے اس سال کے حساب کو برق، آفتاب ہے	قطعِ رہِ اضطراب
شراب کی بوتل، یہاں اس کی تشبیہ سرو سے دی ہے	مینائے مے ہے سرو، نشاطِ بہار سے بالِ تدرو، جلوۂ موجِ شراب	مینائے مے
بہار کی خوشی اور مستی	مینائے مے ہے سرو، نشاطِ بہار سے بالِ تدرو، جلوۂ موجِ شراب	نشاطِ بہار
چکور پرندے کا پنکھ	مینائے مے ہے سرو، نشاطِ بہار سے بالِ تدرو، جلوۂ موجِ شراب	بالِ تدرو
شراب کی موج کا جلوہ	مینائے مے ہے سرو، نشاطِ بہار سے بالِ تدرو، جلوۂ موجِ شراب	جلوۂ موجِ شراب
جاداد بمعنی دولت، یہ لفظ جائداد کا مخفف ہے۔ شرابیوں کی جائداد ہے یہ دنیا مفہوم یہ ہے کہ اس دنیا کی رونق میخواروں کے سبب ہے	جادادِ بادہ نوشیِ رنداں ہے شش جہت غافل گماں کرے ہے کہ گیتی خراب ہے	جادادِ بادہ نوشیِ رنداں
چھ اطراف	جادادِ بادہ نوشیِ رنداں ہے شش جہت غافل گماں کرے ہے کہ گیتی خراب ہے	شش جہت

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
حسن کی تیز چمک، حسن و جمال کی بجلی	نظارہ کیا حریف ہو اُس برقِ حسن کا جوشِ بہار، جلوے کو جس کے نقاب ہے	برقِ حسن
محبوب کے پیغام کی خوشی	گزرا اسد! مسرتِ پیغامِ یار سے قاصد یہ مجھ کو رشکِ سوال و جواب ہے	مسرتِ پیغامِ یار
سوال و جواب پر رشک، مفہوم یہ ہے کہ قاصد نے محبوب سے بات کی ہوگی، یہ بات عاشق کے لیے رشک کا باعث ہے۔ یہاں مسرتِ پیغام کی حیثیت ثانوی ہو جاتی ہے	گزرا اسد! مسرتِ پیغامِ یار سے قاصد یہ مجھ کو رشکِ سوال و جواب ہے	رشکِ سوال و جواب
شراب کی تیزی یا اثر انگیزی یہاں آبگینہ اس برتن کو کہا جس میں شراب ہے۔ پہلے مصرعے میں "دل" کا ذکر کیا	ہاتھ دھو دل سے، یہی گرمی گر اندیشے میں ہے آبگینہ تندیِ صہبا سے پگھلا جاے ہے	تندیِ صہبا
ہے، گویا دل کا کنایہ ہے آبگینہ		
عیش اور خوشی کی محفل	دور چشمِ بد تری بزمِ طرب سے، واہ واہ! نغمہ ہو جاتا ہے، واں گر نالہ میرا جاے ہے	بزمِ طرب
غفلت برتنے کا طریقہ	گرچہ ہے طرزِ تغافل پردہ دارِ رازِ عشق پر ہم ایسے کھوے جاتے ہیں کہ وہ پا جاے ہے	طرزِ تغافل
عشق پر پردہ ڈالنے والا یعنی گرچہ تمھاری غفلت عشق	گرچہ ہے طرزِ تغافل پردہ دارِ رازِ عشق پر ہم ایسے کھوے جاتے ہیں کہ وہ پا جاے ہے	پردہ دارِ رازِ عشق

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		کے راز کی پردہ دار ہے
دلِ رنجور	اس کی بزم آرائیاں سن کر دلِ رنجور، یاں مثلِ نقشِ مدعائے غیر بیٹھا جائے ہے	وہ دل وج رنج وغم سے چور ہو
مثلِ نقشِ مدعائے غیر	اس کی بزم آرائیاں سن کر دلِ رنجور، یاں مثلِ نقشِ مدعائے غیر بیٹھا جائے ہے	غیر یعنی رقیب کی مدعا کی طرح جو محبوب کے دل پر نقش ہے، میرا دل بھی بیٹھا جارہا ہے۔ دل بیٹھنا الگ محاورہ میں مراد ہمت ٹوٹنا
مثلِ دور	سایہ میرا، مجھ سے مثلِ دور بھاگے ہے اور پاس مجھ آتش بجاں کے کس سے ٹھہرا جائے ہے؟	دھوئیں کی طرح
گرمِ فریاد	گرم فریاد رکھا شکلِ نہالی نے مجھے تب اماں ہجر میں دی، بردِ لیالی نے مجھے	فریاد میں محو ہو
شکلِ نہالی	گرم فریاد رکھا شکلِ نہالی نے مجھے تب اماں ہجر میں دی، بردِ لیالی نے مجھے	بستر کی چادر پر بنی ہوئی تصویر اسی تصویر کو دیکھ کر محبوب کی
		یاد آجاتی ہے اور عاشق فریاد پر آمادہ ہو جاتا ہے
بردِ لیالی	گرم فریاد رکھا شکلِ نہالی نے مجھے تب اماں ہجر میں دی، بردِ لیالی نے مجھے	راتوں کی ٹھنڈک، یعنی راتوں کی سردی سے بچنے کے لیے گرم فریاد رہنا ضروری تھا، یہاں گرم اور برد میں مناسبت ہے

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
دونوں جہاں کی ادھار اور نقد چیزیں ہے نسیۂ عقبیٰ اور نقدِ دنیا یعنی مری ہمت نے مجھے موجود و آئندہ کی منفیت سے غنی کر دیا	نسیہ و نقدِ دو عالم کی حقیقت معلوم لے لیا مجھ سے مری ہمتِ عالی نے مجھے	نسیہ و نقدِ دو عالم
بلند طبیعت	نسیہ و نقدِ دو عالم کی حقیقت معلوم لے لیا مجھ سے مری ہمتِ عالی نے مجھے	ہمتِ عالی
وحدت: ایک ہونا وحدت کا کثرت میں جلوہ گر ہونا	کثرت آرائیِ وحدت ہے پرستاریِ وہم کر دیا کافر، ان اصنامِ خیالی نے مجھے	کثرت آرائیِ وحدت
خیالی باتوں کی پرستش	کثرت آرائیِ وحدت ہے پرستاریِ وہم کر دیا کافر، ان اصنامِ خیالی نے مجھے	پرستاریِ وہم
صنم: بت اصنام: بہت سے بت خالی بت	کثرت آرائیِ وحدت ہے پرستاریِ وہم کر دیا کافر، ان اصنامِ خیالی نے مجھے	اصنامِ خیالی
ہوس: لالچ گل: پھول پھول کا لالچ مراد محبوب کے لیے	ہوسِ گل کا تصور میں بھی کھٹکا نہ رہا عجب آرام و بے پر و بالی نے مجھے	ہوسِ گل
کارگاہ: کام کی جگہ، کارخانہ ہستی: وجود کارگاہِ ہستی: وجود کا کارخانہ	کارگاہِ ہستی میں لالہ داغ ساماں ہے برقِ خرمنِ راحت خونِ گرمِ دہقاں ہے	کارگاہِ ہستی

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		یعنی دنیا
داغ ساماں	کارگاہِ ہستی میں لالہ داغ ساماں ہے برقِ خرمنِ راحت خونِ گرمِ دہقاں ہے	لالہ: سرخ رنگ کا ایک پھول داغ: جلنے کا نشان، دھبا وہ جس کا سامان صرف داغ ہے
برقِ خرمنِ راحت	کارگاہِ ہستی میں لالہ داغ ساماں ہے برقِ خرمنِ راحت خونِ گرمِ دہقاں ہے	برق: بجلی (آسمان پر چمکنے والی اور گر کر جلانے والی) خرمن: ڈھیر، مجموعہ آرام و سکون کو جلا کر خاک کر دینے والی بجلی
خونِ گرمِ دہقاں	کارگاہِ ہستی میں لالہ داغ ساماں ہے برقِ خرمنِ راحت خونِ گرمِ دہقاں ہے	دہقان: دیہاتی، مراد کسان خونِ گرم: گرم خون دیہاتی کا گرم خون کسان کی مشقت و ریاضت سے مراد ہے
برگِ عافیت	غنچہ تا شگفتن ہا برگِ عافیت معلوم باوجودِ دل جمعی خوابِ گل پریشاں ہے	برگ: ساز و ساماں عافیت: چین و آرام آرام کا ساز و سامان
دل جمعی	غنچہ تا شگفتن ہا برگِ عافیت معلوم باوجودِ دل جمعی خوابِ گل پریشاں ہے	دل کا اطمینا
خوابِ گل	غنچہ تا شگفتن ہا برگِ عافیت معلوم باوجودِ دل جمعی خوابِ گل پریشاں ہے	مراد گل کی شخصیت، کی خاموش کے اعتبار سے پریشانی ظاہر ہے

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
رنجِ بیتابی	ہم سے رنجِ بیتابی کس طرح اٹھایا جائے داغ پشتِ دستِ عجز شعلہ خس بدنداں ہے	بے چینی کا دکھ
پشتِ دستِ عجز	ہم سے رنجِ بیتابی کس طرح اٹھایا جائے داغ پشتِ دستِ عجز شعلہ خس بدنداں ہے	عاجزی کا اظہار
خس بدنداں	ہم سے رنجِ بیتابی کس طرح اٹھایا جائے داغ پشتِ دستِ عجز شعلہ خس بدنداں ہے	عاجزی کے اظہار کے لیے دانتوں میں تنکا دانا
کفِ قاتل	سادگی پر اُس کی مرجانے کی حسرت دل میں ہے بس نہیں چلتا کہ پھر خنجر کفِ قاتل میں ہے	کف: ہتھیلی، ہاتھ قاتل: قتل کرنے والے، مراد محبوب قاتل کی ہتھیلی
ہجومِ ناامیدی	بس ہجومِ ناامیدی خاک میں مل جائے گی یہ جو اک لذت ہماری سعیِ بے حاصل میں ہے	انتہائی مایوسی
سعیِ بے حاصل	بس ہجومِ ناامیدی خاک میں مل جائے گی یہ جو اک لذت ہماری سعیِ بے حاصل میں ہے	بے نتیجہ کوشش
رنجِ رہ	رنجِ رہ کیوں کھینچیے؟ واماندگی کو عشق ہے اُٹھ نہیں سکتا ہمارا جو قدم منزل میں ہے	سفر کا دکھ
جلوہ زارِ آتشِ دوزخ	جلوہ زارِ آتشِ دوزخ ہمارا دل سہی فتنۂ شورِ قیامت کس کے آب و گل میں ہے	جہنم کی آگ جیسا مناظر دکھانے والا وہ جگہ جہاں جلوؤں کی کثرت دوزخ کی آگ
فتنۂ شورِ قیامت	جلوہ زارِ آتشِ دوزخ ہمارا دل سہی فتنۂ شورِ قیامت کس کے آب و گل میں ہے	قیامت کے شور اور ہنگاموں کا فتنہ

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
شورِ قیامت	جلوہ زارِ آتشِ دوزخ ہمارا دل سہی فتنۂ شورِ قیامت کس کے آب و گل میں ہے	قیامت کا شور
آب و گل	جلوہ زارِ آتشِ دوزخ ہمارا دل سہی فتنۂ شورِ قیامت کس کے آب و گل میں ہے	پانی اور مٹی یعنی خمیر
دلِ شوریدہ	ہے دلِ شوریدۂ غالب طلسمِ پیچ و تاب رحم کر اپنی تمنا پر کہ کس مشکل میں ہے	پریشان دل
طلسمِ پیچ و تاب	ہے دلِ شوریدۂ غالب طلسمِ پیچ و تاب رحم کر اپنی تمنا پر کہ کس مشکل میں ہے	بے چینی اور تڑپ کا ایک جادو گھر
لذتِ فراغ	شق ہوگیا ہے سینہ خوشا لذتِ فراغ تکلیفِ پردہ داریِ زخمِ جگر گئی	فراغ: فرصت فرصت کی لذت
تکلیفِ پردہ داریِ زخمِ جگر	شق ہوگیا ہے سینہ خوشا لذتِ فراغ تکلیفِ پردہ داریِ زخمِ جگر گئی	جگر کے زخم کو چھپانے کی زحمت
بادۂ شبانہ	وہ بادۂ شبانہ کی سرمستیاں کہاں! اُٹھیے بس اب کہ لذتِ خوابِ سحر گئی	رات کی شراب
لذتِ خوابِ سحر	وہ بادۂ شبانہ کی سرمستیاں کہاں! اُٹھیے بس اب کہ لذتِ خوابِ سحر گئی	صبح کے خواب کا مزا، مراد گہری نیند کا لطف
کوئے یار	اڑتی پھرے ہے خاک مری کوئے یار میں بارے اب اے ہوا، ہوسِ بال و پر گئی	محبوب کا کوچہ، محبوب کی گلی
ہوسِ بال و پر	اڑتی پھرے ہے خاک مری کوئے یار میں بارے اب اے ہوا، ہوسِ بال و پر گئی	اڑنے کی چاہت اُس کے کوچہ میں پہنچنے کی خواہش
دل فریبیِ اندازِ نقشِ پا	دیکھو تو دل فریبیِ اندازِ نقشِ پا موجِ خرامِ یار بھی کیا گل کتر گئی	قدموں کے نشانات کی دل کشی

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
قدموں کے نشانات کا انداز	دیکھو تو دل فریبیِ اندازِ نقشِ پا موجِ خرامِ یار بھی کیا گُل کتر گئی	اندازِ نقشِ پا
قدموں کے نشان	دیکھو تو دل فریبیِ اندازِ نقشِ پا موجِ خرامِ یار بھی کیا گُل کتر گئی	نقشِ پا
محبوب کی چال کی مستی، چال کا الھڑ پن	دیکھو تو دل فریبیِ اندازِ نقشِ پا موجِ خرامِ یار بھی کیا گُل کتر گئی	موجِ خرامِ یار
محبوب کے چلنے کا ڈھنگ	دیکھو تو دل فریبیِ اندازِ نقشِ پا موجِ خرامِ یار بھی کیا گُل کتر گئی	خرامِ یار
اہلِ نظر کے طریقے کی آبرو	ہر بوالہوس نے حسن پرستی شِعار کی اب آبروئے شیوۂ اہلِ نظر گئی	آبروئے شیوۂ اہلِ نظر
اہلِ نظر کا طریقہ	ہر بوالہوس نے حسن پرستی شِعار کی اب آبروئے شیوۂ اہلِ نظر گئی	شیوۂ اہلِ نظر
اہلِ معرفت	ہر بوالہوس نے حسن پرستی شِعار کی اب آبروئے شیوۂ اہلِ نظر گئی	اہلِ نظر
فردا: آنے والا دن دیروز: گزرا ہوا دن دی: دیروز کا مخفف	فردا و دی کا تفرقہ یک بار مٹ گیا کل تم گئے کہ ہم پہ قیامت گزر گئی	فردا و دی
دیدار کی لذت	تسکیں کو ہم نہ روئیں جو ذوقِ نظر ملے حورانِ خلد میں تری صورت مگر ملے	ذوقِ نظر
جنت کی حوریں	تسکیں کو ہم نہ روئیں جو ذوقِ نظر ملے حُورانِ خُلد میں تری صورت مگر ملے	حُورانِ خُلد
قتل کے بعد	اپنی گلی میں مجھ کو نہ کرو دفن، بعدِ قتل میرے پتے سے خلق کو کیوں تیرا گھر ملے	بعدِ قتل

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
چھپے ہوئے غم یعنی شوق کی بے چینی اور تڑپ	تم کو بھی ہم دکھائیں کہ مجنوں نے کیا کیا فرصت کشاکشِ غمِ پنہاں سے گر ملے	کشاکشِ غمِ پنہاں
محبوب کی گلی میں بسنے والے	اے ساکنانِ کوچۂ دلدار! دیکھنا تم کو کہیں جو غالبِ آشفتہ سر ملے	ساکنانِ کوچۂ دلدار
محبوب کی گلی	اے ساکنانِ کوچۂ دلدار! دیکھنا تم کو کہیں جو غالبِ آشفتہ سر ملے	کوچۂ دلدار
وہ غالب جس کا سر پھر گیا ہے	اے ساکنانِ کوچۂ دلدار! دیکھنا تم کو کہیں جو غالبِ آشفتہ سر ملے	غالبِ آشفتہ سر
دوزخ: جہنم آتش: آگ جہنم کی آگ	آتشِ دوزخ میں یہ گرمی کہاں؟ سوزِ غم ہائے نہانی اور ہے	آتشِ دوزخ
غم کی جلن رتکلیف چھپے ہوئے زخموں کی جلن یعنی دل کے زخموں کی جلن	آتشِ دوزخ میں یہ گرمی کہاں؟ سوزِ غم ہائے نہانی اور ہے	سوزِ غم ہائے نہانی
زبانی پیام	دے کے خط منھ دیکھتا ہے نامہ بر کچھ تو پیغامِ زبانی اور ہے	پیغامِ زبانی
قاطع: کاٹنے والا اعمار جمع ہے "عمر" کی قاطع اعمار: عمر کو کم رختم کرنے والا یا والے	قاطعِ اعمار ہیں اکثر نجوم وہ بلائے آسمانی اور ہے	قاطعِ اعمار
آسمانی بلا قدرتی آفت	قاطعِ اعمار ہیں اکثر نجوم وہ بلائے آسمانی اور ہے	بلائے آسمانی

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
اچانک موت، بڑی مصیبت مراد ایسی موت جو کچھ کہنے سننے کی مہلت نہیں دیتی	ہوچکیں غالب بلائیں سب تمام ایک مرگِ ناگہانی اور ہے	مرگِ ناگہانی
دل کا حال	آگے آتی تھی حالِ دل پہ ہنسی اب کسی بات پر نہیں آتی	حالِ دل
اللہ کی فرماں برداری اور دنیا سے بے رغبتی کا ثواب ثواب: اچھے عمل کا مرنے کے بعد ملنے والا بدلہ طاقت وزہد: فرماں برداری دنیا سے بے رغبتی	جانتا ہوں ثوابِ طاعت و زہد پر طبیعت ادھر نہیں آتی	ثوابِ طاعت وزہد
دل کا داغ اشارہ ہے اردو شاعری کی اس روایت کی طرف کہ غم سہتے سہتے عاشق کے دل پرداغ پڑ جاتے ہیں	داغِ دل، گر نظر نہیں آتا بو بھی اے چارہ گر نہیں آتی	داغِ دل
ناسمجھ دل	دلِ ناداں! تجھے ہوا کیا ہے؟ آخر اس درد کی دوا کیا ہے	دلِ ناداں
خوشبودار زلفوں کے بل	شکنِ زلفِ عنبریں کیوں ہے؟ نگہِ چشمِ سرمہ سا کیا ہے	شکنِ زلفِ عنبریں
خوشبودار زلفوں والا محبوب	کہتے تو ہو تم سب کہ بتِ غالیہ مو آے اک مرتبہ گھبرا کے کہو کوئی کہ وو آے	بتِ غالیہ مو
مرتے وقت سانس اکھڑنے کی کیفیت	ہوں کشمکشِ نزع میں، ہاں جذبِ محبت! کچھ کہہ نہ سکوں پر وہ مرے پوچھنے کو آے	کشمکشِ نزع

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
محبت کی کشش	ہوں کشمکشِ نزع میں، ہاں جذبِ محبت! کچھ کہہ نہ سکوں پر وہ مرے پوچھنے کو آئے	جذبِ محبت
گزشتہ رات، کو پی ہوئی شراب	ظاہر ہے کہ گھبرا کے نہ بھاگیں گے نکیرین ہاں، منہ سے مگر بادۂ دوشینہ کی بو آئے	بادۂ دوشینہ
مانگنے والے، ڈھونڈنے والے	ہاں اہلِ طلب! کون سُنے طعنۂ نایافت دیکھا کہ وہ ملتا نہیں، اپنے ہی کو کھو آئے	اہلِ طلب
کچھ ہاتھ نہ آنے کا طعنہ	ہاں اہلِ طلب! کون سُنے طعنۂ نایافت دیکھا کہ وہ ملتا نہیں، اپنے ہی کو کھو آئے	طعنۂ نایافت
گریہ: رونا دھونا رونے کا اثر	کی ہم نفسوں نے اثرِ گریہ میں تقریر اچھے رہے آپ اس سے مگر مجھ کو ڈبو آئے	اثرِ گریہ
نازو ادا والے محبوب کی محفل	اس انجمنِ ناز کی کیا بات ہے غالب! ہم بھی گئے واں اور تری تقدیر کو رو آئے	انجمنِ ناز
جویا: ڈھونڈنے والا، گہرے زخم کا طلب گار	پھر کچھ اک دل کو بے قراری ہے سینہ جویائے زخمِ کاری ہے	جویائے زخمِ کاری
شدید: گہرا لالہ: سرخ پھول فصلِ لالہ کاری سے موسمِ بہار مراد ہے	پھر جگر کھودنے لگا ناخن آمدِ فصلِ لالہ کاری ہے	آمدِ فصلِ لالہ کاری
قبلہ: سر جھکانے کی جگہ عقیدت کا مرکز نگاہِ نیاز: عقیدت مندی کی نگاہ نگاہِ عقیدت کا قبلۂ مقصود یعنی عقیدت کا مرکز	قبلۂ مقصدِ نگاہِ نیاز پھر وہی پردۂ عماری ہے	قبلۂ مقصدِ نگاہِ نیاز

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
پردۂ عماری	قبلۂ مقصدِ نگاہِ نیاز پھر وہی پردۂ عماری ہے	عماری: اونٹ کا کجاوا، اونٹ پر بیٹھنے کی جگہ جس پر پردے پڑے ہوتے ہیں۔ کجاوے کا پردہ (جس میں محبوب)
دلّالِ جنسِ رسوائی	چشم: دلّالِ جنسِ رسوائی دل: خریدارِ ذوقِ خواری ہے	دلّال: دلّالی کرنے والا، سودا کرنے والا جنسِ رسوائی: بدنام کرنے والی چیز یعنی آنکھ رسوائی کرنے کا ذریعہ ہے
خریدارِ ذوقِ خواری	چشم: دلّالِ جنسِ رسوائی دل: خریدارِ ذوقِ خواری ہے	ذوقِ خواری: ذلّت اور رسوائی کی چاہت
صدرنگ نالہ فرسائی	وہی صد رنگ نالہ فرسائی وہی صد گونہ اشک باری ہے	صدرنگ: سیکڑوں رنگ نالہ فرسائی: فریاد کرنا، آہ وزاری کرنا سوسوطرح سے فریاد کرنا
صدگونہ اشک باری	وہی صد رنگ نالہ فرسائی وہی صد گونہ اشک باری ہے	صدگونہ: سیکڑوں طرح اشک باری: آنسو بہانا سوسوطرح سے آنسو بہانا یعنی بے انتہا رونا
ہوائے خرامِ ناز	دل ہوائے خرامِ ناز سے پھر محشرستانِ بے قراری ہے	ہوائے خرامِ ناز: محبوب کو غرور ادا کے ساتھ چلتے ہوئے

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
دیکھنے کی خواہش		
محشر: قیامت محشرستانِ بے قراری: بہت سی قیامتوں جیسی بے قراری	دل ہوائے خرامِ ناز سے پھر محشرستانِ بے قراری ہے	محشرستانِ بے قراری
عرضِ ناز: ادا اور غرور دکھانا	جلوہ پھر عرضِ ناز کرتا ہے روزِ بازارِ جاں سپاری ہے	عرضِ ناز
جاں سپاری: جان نچھاور کرنا روزِ بازارِ جاں سپاری: بہت سے لوگوں کے جان نچھاور کرنے کا دن	جلوہ پھر عرضِ ناز کرتا ہے روزِ بازارِ جاں سپاری ہے	روزِ بازارِ جاں سپاری
در: دروازہ عدالتِ ناز: محبوب کی عدالت	پھر کھلا ہے درِ عدالتِ ناز گرم بازارِ فوجداری ہے	درِ عدالتِ ناز
فوجداری کا سلسلہ	پھر کھلا ہے درِ عدالتِ ناز گرم بازارِ فوجداری ہے	بازارِ فوجداری
جگر کا ٹکڑا	پھر دیا پارۂ جگر نے سوال ایک فریاد و آہ وزاری	پارۂ جگر
دہائی، شکایت، رونا دھونا	پھر دیا پارۂ جگر نے سوال ایک فریاد و آہ وزاری	فریاد و آہ وزاری
عشق کے گواہ	پھر ہوئے ہیں گواہِ عشق طلب اشک باری کا حکم جاری ہے	گواہِ عشق
تہمت: الزام تہمت کشِ تسکین: تسکین کی تہمت اٹھانے والا	جنوں تہمت کشِ تسکیں نہ ہو گر شادمانی کی نمک پاشِ خراشِ دل ہے لذت زندگانی کی	تہمت کشِ تسکین

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
نمک پاشی: نمک چھڑکنا دل کے زخم پر نمک چھڑکنے والی	جنوں تہمت کشِ تسکیں نہ ہو گر شادمانی کی نمک پاشِ خراشِ دل ہے لذت زندگانی کی	نمک پاشِ خراشِ دل
دل کا زخم		خراشِ دل
زندگی کی الجھنیں۔ اور وابستگیاں	کشاکش ہائے ہستی سے کرے کیا سعیٔ آزادی ہوئی زنجیر موجِ آب کو فرصت روانی کی	کشاکش ہائے ہستی
آزادی کی کوشش	کشاکش ہائے ہستی سے کرے کیا سعیٔ آزادی ہوئی زنجیر موجِ آب کو فرصت روانی کی	سعیٔ آزادی
پانی کی لہریں	کشاکش ہائے ہستی سے کرے کیا سعیٔ آزادی ہوئی زنجیر موجِ آب کو فرصت روانی کی	موجِ آب
زیارت گاہ: دیکھنے کے قابل جگہ طفلاں: طفل کی جمع یعنی بچے	پس از مردن بھی، دیوانہ زیارت گاہِ طفلاں ہے شرارِ سنگ نے تربت پہ میری گلفشانی کی	زیارت گاہِ طفلاں
بچوں کے تماشے کی جگہ		
پتھروں کے ٹکراؤ سے نکلنے والی چنگاریاں	پس از مردن بھی، دیوانہ زیارت گاہِ طفلاں ہے شرارِ سنگ نے تربت پہ میری گلفشانی کی	شرارِ سنگ
محبوب کی ناانصافی رظلم کی فریاد کرنے والا	نکوہش ہے سزا، فریادیٔ بیدادِ دلبر کی مبادا خندۂ دنداں نما ہو صبحِ محشر کی	فریادیٔ بیدادِ دلبر
خندہ: ہنسی خندۂ دنداں نما: طنزیہ ہنسی	نکوہش ہے سزا، فریادیٔ بیدادِ دلبر کی مبادا خندۂ دنداں نما ہو صبحِ محشر کی	خندۂ دنداں نما
لیلیٰ کی رگ	رگِ لیلیٰ کو خاکِ دشتِ مجنوں ریشگی بخشے اگر بودے بجائے دانہ دہقاں نوک نشتر کی	رگِ لیلیٰ

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
خاکِ دشتِ مجنوں	رگِ لیلیٰ کو خاکِ دشتِ مجنوں ریشگی بخشے اگر بووے بجائے دانہ دہقاں نوک نشتر کی	اُس صحرا کی خاک جہاں مجنوں دیوانگی کرتا تھا
دشتِ مجنوں	رگِ لیلیٰ کو خاکِ دشتِ مجنوں ریشگی بخشے اگر بووے بجائے دانہ دہقاں نوک نشتر کی	وہ صحرا جہاں مجنوں پھرتا تھا
پرِ پروانہ	پرِ پروانہ، شاید بادبانِ کشتیِ مے تھا ہوئی مجلس کی گرمی سے روانی دورِ ساغر کی	پروانے کا پر
بادبانِ کشتیِ مے	پرِ پروانہ، شاید بادبانِ کشتیِ مے تھا ہوئی مجلس کی گرمی سے روانی دورِ ساغر کی	شراب کی کشتی/ تھالی کے بادبان کی طرح کپڑے کی وہ چادر جو کشتی کو ہوا کے رخ پر چلاتی ہے
دورِ ساغر	پرِ پروانہ شاید بادبانِ کشتیِ مے تھا ہوئی مجلس کی گرمی سے روانی دورِ ساغر کی	شراب کے پیالے کی گردش یعنی ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں جانا
بیدادِ ذوقِ پرفشانی ذوقِ پرفشانی	کروں بیدادِ ذوقِ پرفشانی عرض کیا قدرت! کہ طاقت اڑ گئی اڑنے سے پہلے میرے شہپر کی	بیداد: سزا، ظلم ذوقِ پرفشانی: اڑنے کی خواہش
دامِ سخت	پنہاں تھا دامِ سخت قریب آشیان کے اڑنے نہ پائے تھے کہ گرفتار ہم ہوئے	دام: جال سخت: مضبوط مضبوط جال
سختی کشانِ عشق	سختی کشانِ عشق کی پوچھے ہے کیا خبر؟ وہ لوگ رفتہ رفتہ سراپا الم ہوئے	کشان: بار اٹھانے والا عشق: محبت، عشق محبت کا بار اٹھانے والے

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
حکایات (حکایت کی جمع) قصے، کہانیاں خوں چکاں: لہو ٹپکتا ہوا خون آلود قصے یعنی درد بھرے قصے	لکھتے رہے جنوں کی حکایاتِ خوں چکاں ہر چند اس میں ہاتھ ہمارے قلم ہوئے	حکایاتِ خوں چکاں
تندی: تیزی خو: مزاج مزاج کی تیزی مراد غصہ	اللہ ری! تیری تندیِ خو جس کے بیم سے اجزائے نالہ دل میں مرے رزقِ ہم ہوئے	تندیِ خو
اجزا (جز کی جمع) عناصر نالہ: آہ وزاری آہ وزاری کے اجزا	اللہ ری! تیری تندیِ خو جس کے بیم سے اجزائے نالہ دل میں مرے رزقِ ہم ہوئے	اجزائے نالہ
رزقِ ہم: مخفف ہے زرق باہم کا ایک دوسرے کی غذا	اللہ ری! تیری تندیِ خو جس کے بیم سے اجزائے نالہ دل میں مرے رزقِ ہم ہوئے	زرقِ ہم
اہل: والے ہوس: لالچ، خام عشق لالچ کرنے والے، لالچی	اہلِ ہوس کی فتح ہے ترکِ نبردِ عشق جو پانو اٹھ گئے، وہی ان کے علم ہوئے	اہلِ ہوس
ترک: چھوڑنا نبرد: جنگ، لڑائی عشق: محبت عشق کا میدان چھوڑنا	اہلِ ہوس کی فتح ہے ترکِ نبردِ عشق جو پانو اٹھ گئے، وہی ان کے علم ہوئے	ترکِ نبردِ عشق
کرم کرنے والے لوگوں کے عاشق	چھوڑی اسدؔ! نہ ہم نے گدائی میں دل لگی سائل ہوئے، تو عاشقِ اہلِ کرم ہوئے	عاشقِ اہلِ کرم

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
اہلِ کرم	چھوڑی اسد! نہ ہم نے گدائی میں دل لگی سائل ہوئے، تو عاشقِ اہلِ کرم ہوئے	اہل: والے؛ کرم: مہربانی مہربانی کرنے والے، مہربانی
نقدِ داغِ دل	جو نہ نقدِ داغِ دل کی کرے شعلہ پاسبانی تو فسردگی نہاں ہے بہ کمینِ بے زبانی	نقد: پونجی، سرمایہ داغ: زخم دل کے زخموں کی پونجی دل کے زخموں کا سرمایہ
بہ کمینِ بے زبانی	جو نہ نقدِ داغِ دل کی کرے شعلہ پاسبانی تو فسردگی نہاں ہے بہ کمینِ بے زبانی	بہ: میں کمین: پناہ گاہ بے زبانی: خاموشی
بہ زمانۂ جوانی	مجھے اس سے کیا توقع بہ زمانۂ جوانی کبھی کودکی میں جس نے نہ سنی مری کہانی	بہ: میں زمانۂ جوانی: جوانی کا زمانہ جوانی کے زمانے میں
شبِ غم	ظلمت کدے میں میرے شبِ غم کا جوش ہے اک شمع ہے دلیلِ سحر، سو خموش ہے	شب: رات غم: دکھ غم کی رات، دکھوں کی رات
دلیلِ سحر	ظلمت کدے میں میرے شبِ غم کا جوش ہے اک شمع ہے دلیلِ سحر، سو خموش ہے	دلیل: ثبوت سحر: صبح صبح کا ثبوت
مژدۂ وصال	نے مژدۂ وصال نہ نظارۂ جمال مدت ہوئی کہ آشتیِ چشم و گوش ہے	مژدہ: خوشخبری وصال: ملاقات، ملن ملاقات کی خوشخبری

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
نظارہ:نظارہ جمال:خوبصورتی خوبصورتی کا نظارہ	نے مژدۂ وصال نہ نظارۂ جمال مدت ہوئی کہ آشتیِ چشم و گوش ہے	نظارۂ جمال
آشتی:صلح چشم وگوش:آنکھ اور کان آنکھ اور کان کی صلح	نے مژدۂ وصال نہ نظارۂ جمال مدت ہوئی کہ آشتیِ چشم و گوش ہے	آشتیِ چشم وگوش
حسن:خوبصورتی خودآرا:مغرور،متکبر مغرور حسن	مے نے کیا ہے حسنِ خودآرا کو بے حجاب اے شوق یاں اجازتِ تسلیمِ ہوش ہے	حسنِ خودآرا
اجازت:اجازت تسلیم:ماننا،قبول کرنا ہوش:عقل عقل و ہوش سے کام لینے کی اجازت	مے نے کیا ہے حسنِ خودآرا کو بے حجاب اے شوق یاں اجازتِ تسلیمِ ہوش ہے	اجازتِ تسلیمِ ہوش
عقد:ہار گردن:گردن،گلا	گوہر کو عقدِ گردنِ خوباں میں دیکھنا کیا اوج پہ ستارۂ گوہر فروش ہے	عقدِ گردنِ خوباں
خوباں:حسینائیں حسیناؤں کی گردن کا ہار		
ستارہ:تارا گوہر:موتی فروش:بیچنے والا موتی بیچنے والے کا ستارہ (قسمت کا ستارہ)	گوہر کو عقدِ گردنِ خوباں میں دیکھنا کیا اوج پہ ستارۂ گوہر فروش ہے	ستارۂ گوہر فروش

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
بزم: محفل خیال: خیال خیال کی محفل	دیدار بادہ، حوصلہ ساقی، نگاہ مست بزمِ خیال میکدۂ بے خروش ہے	بزمِ خیال
مے کدہ: شراب خانہ بے خروش: جوش سے خالی	دیدار بادہ، حوصلہ ساقی، نگاہ مست بزمِ خیال میکدۂ بے خروش ہے	میکدۂ بے خروش
تازہ: نیا واردان: (وارد کی جمع آنے والے بساط، نوش) مراد دینا ہوائے دل: دل کی خواہشات دل کی خواہشات کی دنیا میں آنے والے نئے لوگ	اے تازہ واردانِ بساطِ ہوائے دل زنہار! اگر تمھیں ہوسِ نائے و نوش ہے	تازہ واردانِ بساط ہوائے دل
ہوس: خواہش نائے: نغمہ نوش سننے اور شراب پینے کی خواہش	اے تازہ واردانِ بساطِ ہوائے دل زنہار! اگر تمھیں ہوسِ نائے و نوش ہے	ہوسِ نائے ونوش
دیدہ: آنکھ عبرت: سبق سبق سیکھنے والی آنکھ	دیکھو مجھے جو دیدۂ عبرت نگاہ ہو میری سنو، جو گوشِ نصیت نیوش ہے	دیدۂ عبرت
گوش: کان نصیحت نیوش: نصیحت سننے والا نصیحت سننے والے کان	دیکھو مجھے جو دیدۂ عبرت نگاہ ہو میری سنو، جو گوشِ نصیت نیوش ہے	گوشِ نصیحت نیوش

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
دشمن: دشمن ایمان: آگہی: ایمان و آگہی کے دشمن	ساقی بہ جلوہ دشمنِ ایمان و آگہی مطرب بہ نغمہ رہزنِ تمکین و ہوش ہے	دشمنِ ایمان وآگہی
گوشہ: کونا بساط: فرشِ محفل محفل کا گوشہ رکونا	یا شب کو دیکھتے تھے کہ ہر گوشۂ بساط دامانِ باغبان و کفِ گل فروش ہے	گوشۂ بساط
داماں (دامن کی جمع) باغباں: مالی مالی کا دامن	یا شب کو دیکھتے تھے کہ ہر گوشۂ بساط دامانِ باغبان و کفِ گل فروش ہے	دامانِ باغبان
کف: ہتھیلی گل: پھول فروش: بیچنے والا پھول بیچنے والے کا ہاتھ	یا شب کو دیکھتے تھے کہ ہر گوشۂ بساط دامانِ باغبان و کفِ گل فروش ہے	کفِ گل فروش
لطف: مزا خرام: رفتار	لطفِ خرامِ ساقی و ساقی ذوقِ صدائے چنگ یہ جنتِ نگاہ، وہ فردوسِ گوش ہے	لطفِ خرامِ ساقی
ساقی: شراب پلانے والا شراب پلانے والے کی رفتار کا مزہ		
سارنگی کی آواز کا شوق ذوق: لطف، شوق صدا: آواز چنگ: باجا	لطفِ خرامِ ساقی و ساقی ذوقِ صدائے چنگ یہ جنتِ نگاہ، وہ فردوسِ گوش ہے	ذوقِ صدائے چنگ

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
چنگ کی آواز کا شوق		
نگاہ کی جنت: پسندیدہ	لطفِ خرام ساقی و ساقی ذوقِ صدائے چنگ یہ جنتِ نگاہ، وہ فردوسِ گوش ہے	جنتِ نگاہ
فردوس: جنت گوش: کان، سماعت سماعت کی جنت یعنی کانوں کو بھلی لگنے والی (آواز)	لطفِ خرام ساقی و ساقی ذوقِ صدائے چنگ یہ جنتِ نگاہ، وہ فردوسِ گوش ہے	فردوس گوش
داغ: نشان فراق: جدائی صحبت شب رات: ملاقات رات کی صحبت کی جدائی کا داغ	داغِ فراقِ صحبتِ شب کی جلی ہوئی اک شمع رہ گئی تھی سو وہ بھی خموش ہے	داغِ فراقِ صحبتِ شب
خامہ: قلم قلم کے چلنے کی آواز	آتے ہیں غیب سے یہ مضامیں خیال میں غالب! صریرِ خامہ نوائے سروش ہے	صریرِ خامہ
نوا: صدا، آواز سروش: آوازِ غیب	آتے ہیں غیب سے یہ مضامیں خیال میں غالب! صریرِ خامہ نوائے سروش ہے	نوائے سروش
غیب کی آواز		
طاقت: قوت بیداد: ظلم و ستم انتظار: انتظار انتظار کی شدت برداشت کرنے کی طاقت	آ کہ مری جان کو قرار نہیں ہے طاقتِ بیدادِ انتظار نہیں ہے	طاقتِ بیدادِ انتظار

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
حیات: زندگی دہر: زمانہ زمانے کی زندگی	دیتے ہیں جنت، حیاتِ دہر کے بدلے نشہ بہ اندازۂ خمار نہیں ہے	حیاتِ دہر
بہ: سے خمار: نشہ اندازہ: اندازہ خمار کے لحاظ سے	دیتے ہیں جنت، حیاتِ دہر کے بدلے نشہ بہ اندازۂ خمار نہیں ہے	بہ اندازۂ خمار
گمان: شبہ رنجش: ناراضگی	ہم سے عبث ہے گمانِ رنجشِ خاطر خاک میں عشاق کی غبار نہیں ہے	گمانِ رنجشِ خاطر
لطف: مزا جلوہ ہائے: جلوؤں معنی کے جلوؤں کا مزا مراد: پُر معنی شاعری کا لطف	دل سے اٹھا لطفِ جلوہ ہائے معانی غیرِ گل آئینۂ بہار نہیں ہے	لطفِ جلوہ ہائے معانی
پھول کے بغیر	دل سے اٹھا لطفِ جلوہ ہائے معانی غیرِ گل آئینۂ بہار نہیں ہے	غیرِ گل
بہار کا آئینہ، مراد ہے پھول	دل سے اٹھا لطفِ جلوہ ہائے معانی غیرِ گل آئینۂ بہار نہیں ہے	آئینۂ بہار
ہجوم: بھیڑ غم: دکھ دکھوں کی کثرت دکھوں کا ہجوم یعنی بہت زیادہ دکھ	ہجومِ غم سے یہاں تک سرنگونی مجھ کو حاصل ہے کہ تارِ دامن و تارِ نظر میں فرق مشکل ہے	ہجومِ غم

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
تارِ دامن	ہجومِ غم سے یہاں تک سرنگونی مجھ کو حاصل ہے کہ تارِ دامن و تارِ نظر میں فرق مشکل ہے	تار: دھاگا دامن: دامن دامن کا دھاگا
تارِ نظر	ہجومِ غم سے یہاں تک سرنگونی مجھ کو حاصل ہے کہ تارِ دامن و تارِ نظر میں فرق مشکل ہے	نگاہ کا تار نظر کا تسلسل، لگاتار دیکھنا
رفوئے زخم	رفوئے زخم سے مطلب ہے لذتِ زخمِ سوزن کی کہ سمجھو مت کہ پاسِ درد سے دیوانہ غافل ہے	رفو: سینا زخم: گھاؤ زخم کی رفو گیری یعنی زخموں کو سینا
زخمِ سوزن	رفوئے زخم سے مطلب ہے لذت زخمِ سوزن کی سمجھیو مت کہ پاسِ درد سے دیوانہ غافل ہے	زخم: گھاؤ سوزن: سوئی سوئی سے لگا ہوا زخم
پاسِ درد	رفوئے زخم سے مطلب ہے لذتِ زخمِ سوزن کی سمجھیو مت کہ پاسِ درد سے دیوانہ غافل ہے	پاس: لحاظ، خیال درد: درد درد کا لحاظ
غنچۂ گل	وہ گل جس گلستاں میں جلوہ فرمائی کرے غالب چٹکنا غنچۂ گل کا، صدائے خندۂ دل ہے	غنچہ: کلی گل: پھول پھول کی کلی
صدائے خندۂ دل	وہ گل جس گلستاں میں جلوۂ فرمائی کرے غالب! چٹکنا غنچۂ گل کا، صدائے خندۂ دل ہے	صدا: آواز خندہ: ہنسی دل: دل دل کی ہنسی کی آواز

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
صحرانورد	پا بہ دامن ہو رہا ہوں بس کہ میں صحرا نورد خارِ پا ہیں جوہرِ آئینۂ زانو مجھے	صحرا: ریگستان نورد: ''گھومنے پھرنے والا صحرا میں گھومنے والا
خارِ پا	پا بہ دامن ہو رہا ہوں بس کہ میں صحرا نورد خارِ پا ہیں جوہرِ آئینۂ زانو مجھے	خار: کانٹا پا: پاؤں پاؤں کا کانٹا
جوہرِ آئینۂ زانو	پا بہ دامن ہو رہا ہوں بس کہ میں صحرا نورد خارِ پا ہیں جوہرِ آئینۂ زانو مجھے	جوہر: خوبی، وصف آئینہ: آئینہ آئینے کے جوہر، فولادی آئینے کی لکیریں زانو کے آئینے کا جوہر (وصف)
نگاہِ آشنا	دیکھنا حالت مرے دل کی، ہم آغوشی کے وقت ہے نگاہِ آشنا، تیرا سرِ ہر مو مجھے	نگاہ: نظر آشنا: پہچاننے والی، واقف پہچاننے والی نظر
سرِ ہر مو	دیکھنا حالت مرے دل کی ہم آغوشی کے وقت ہے نگاہِ آشنا تیرا سرِ ہر مو مجھے	سر: کنارا (اوپری حصہ) مو: بال ہر ایک بال کا سرا
سازِ آہنگِ شکایت	ہوں سراپا ساز، آہنگِ شکایت کچھ نہ پوچھ ہے یہی بہتر کہ لوگوں میں نہ چھیڑے تو مجھے	ساز: باجا آہنگ: آواز شکایت، گلہ، شکوہ شکایتوں کی آواز سے بھرا ہوا ساز

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
کالبد: ہیولہ۔پیکر صورت دیوار یا دیوار کی صورت سرو وصنوبر صورت دیوار کی مانند پیکر	جس بزم میں تو ناز سے گفتار میں آوے جاں کالبدِ صورتِ دیوار میں آوے	کالبدِ صورتِ دیوار
قد: قامت،جسم کی لمبائی دلکش: دل کو کھینچنے والا دل کش قامت	سایے کی طرح ساتھ پھریں سرو وصنوبر تو اس قدِ دلکش سے جو گلزار میں آوے	قدِ دلکش
آنسوؤں کے قیمتی ہونے پر غرور ناز: گھمنڈ،غرور گراں: قیمتی مایگی: دولت کا ہونا اشک: آنسو بیش قیمت آنسوؤں پر ناز	تب نازِ گراں مایگیِ اشک بجا ہے جب لختِ جگر دیدۂ خونبار میں آوے	نازِ گراں مایگیِ اشک
لخت: ٹکڑا جگر: کلیجہ کلیجہ کا ٹکڑا	تب نازِ گراں مایگیِ اشک بجا ہے جب لختِ جگر دیدۂ خونبار میں آوے	لختِ جگر
دیدہ: آنکھ خون بار: خون بہانے والی آنکھ خون کے آنسو رونے والی آنکھ	تب نازِ گراں مایگیِ اشک بجا ہے جب لختِ جگر دیدۂ خونبار میں آوے	دیدۂ خونبار

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
چشم: آنکھ فسوں گر: جادو کرنے والی/والا جادو کرنے والی آنکھ	اس چشمِ فسوں گر کا اگر پائے اشارہ طوطی کی طرح آینہ گفتار میں آوے	چشمِ فسوں گر
وادی: گھاٹی، پر بھرا ہوا کانٹوں سے بھری وادی	کانٹوں کی زباں سوکھ گئی پیاس سے یارب اک آبلہ پا وادیِ پرُ خار میں آوے	وادیِ پرخار
آبلہ: چھالا پا: پیر، پاؤں وہ پاؤں جن میں چھالے پڑ گئے ہوں	کانٹوں کی زباں سوکھ گئی پیاس سے یارب اک آبلہ پا وادیِ پرُ خار میں آوے	آبلہ پا
تن: جسم نازک: نرم نازک جسم	مرجاوں نہ کیوں رشک سے، جب وہ تنِ نازک آغوشِ خمِ حلقۂ زنار میں آوے	تنِ نازک
آغوش: گود، زناز: جنیو خم: جھکاؤ حلقہ: گھیرا	مرجاؤں نہ کیوں رشک سے جب وہ تنِ نازک آغوشِ خمِ حلقۂ زناز میں آوے	آغوشِ خمِ حلقۂ زنار
غارت گر: لٹیرا، برباد کرنے والا	غارت گرِ ناموس نہ ہو گر ہوسِ زر کیوں شاہدِ گل باغ سے بازار میں آوے	غارت گرِ ناموس
ناموس: عزت عزت برباد کرنے والا		
ہوس: لالچ زر: دولت دولت کا لالچ	غارت گرِ ناموس نہ ہو گر ہوسِ زر کیوں شاہدِ گل باغ سے بازار میں آوے	ہوسِ زر

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
شاہد: مشاہدہ کرنے والا گُل: پھول پھول کا مشاہدہ/ دیکھنے والا مراد عاشق	غارت گرِ ناموس نہ ہو گر ہوسِ زر کیوں شاہدِ گل باغ سے بازار میں آوے	شاہدِ گل
دکھی دل، رونے والا دل	تب چاکِ گریباں کا مزا ہے دلِ نالاں جب اک نفس الجھا ہوا ہر تار میں آوے	دلِ نالاں
آتش: آگ، کدہ: گھر، خانہ وہ جگہ جہاں آگ کی پرستش ہوتی ہے زرتشتوں کی عبادت گاہ	آتش کدہ ہے سینہ مرا، رازِ نہاں سے اے وائے! اگر معرضِ اظہار میں آوے	آتش کدہ
چھپی ہوئی بات، بھید	آتش کدہ ہے سینہ مرا، رازِ نہاں سے اے وائے! اگر معرضِ اظہار میں آوے	رازِ نہاں
ظاہر ہونا ظاہر ہونے کی جگہ	آتش کدہ ہے سینہ مرا، رازِ نہاں سے اے وائے! اگر معرضِ اظہار میں آوے	معرضِ اظہار
معنی کا خزانہ	گنجینۂ معنی کا طلسم اس کو سمجھیے جو لفظ کہ غالب! مرے اشعار میں آوے	گنجینۂ معنی
حسن خوبصورتی مہہ: چاند	حسنِ مہ گرچہ بہ ہنگامِ کمال اچھا ہے اس سے میرا مہہِ خورشید جمال اچھا ہے	حسنِ مہہ
ہنگام: وقت، موقع کمال: پورا ہونا مکمل ہونے کی حالت یعنی تکمیل کو پہنچنے کا وقت	حسنِ مہ گرچہ بہ ہنگامِ کمال اچھا ہے اس سے میرا مہہِ خورشید جمال اچھا ہے	بہ ہنگامِ کمال

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
مہِ خورشیدِ جمال	حسنِ مہ گرچہ بہ ہنگامِ کمال اچھا ہے اس سے میرا مہِ خورشیدِ جمال اچھا ہے	مہ: چاند خورشید: سورج جمال: خوبصورتی حسن سورج جیسی خوبصورتی والا چاند
ساغرِ جم	اور بازار سے لے آئے، اگر ٹوٹ گیا ساغرِ جم سے مرا جامِ سفال اچھا ہے	جم: جمشید ایران کا مشہور بادشاہ ساغر: پیالہ جمشید کا پیالہ جس میں وہ ساری دنیا کو دیکھتا تھا
جامِ سفال	اور بازار سے لے آئے اگر ٹوٹ گیا ساغرِ جم سے مراجامِ سفال اچھا ہے	جام: پیالہ سفال: مٹی مٹی کا پیالہ
خوئے سوال	بے طلب دیں تو مزا اس میں سوا ملتا ہے وہ گدا جس کو نہ ہو خوئے سوال، اچھا ہے	خو: عادت سوال: مارروں سوال کرنے کی عادت / مانگنے کی عادت
خار خارِ الم حسرتِ دیدار	خار خارِ الم حسرتِ دیدار تو ہے شوقِ گلچینِ گلستانِ تسلی نہ سہی	خارالم: چبھن رشدیدغم حسرت دیدار: دیدار کی حسرت وہ چبھن جو دیدار کی حسرت کے سبب ہوئی ہے

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
گلچیں: پھول چننے والا گلستانِ تسلی: تسلی کا باغ تسلی کے باغ کا پھول چننے والا	خار خارِ الم حسرت دیدار تو ہے شوقِ گلچینِ گلستانِ تسلی نہ سہی	گلچینِ گلستانِ تسلی
خم: گھڑا، مٹکا شراب کا گھڑا	مے پرستاں! خمِ مے منہ سے لگاتے ہی بنے ایک دن گر نہ ہوا بزم میں ساقی، نہ سہی	خمِ مے
نفس: سانس، دم قیس: یعنی لیلیٰ کا عاشق، مجنون یہ۔ قیس کا وجود	نفسِ قیس کہ ہے چشم و چراغ صحرا گر نہیں شمع سیہ خانۂ لیلیٰ نہ سہی	نفسِ قیس
چشم و چراغ: فرزند، پیارا جو صحرا کی رونق کا باعث ہو	نفسِ قیس کہ ہے چشم و چراغ صحرا گر نہیں شمع سیہ خانۂ لیلیٰ نہ سہی	چشم و چراغِ صحرا
شمع: موم بتی سیہ خانہ: غم خانہ لیلیٰ: مجنوں کی محبوبہ لیلیٰ کے غم خانے کی شمع	نفسِ قیس کہ ہے چشم و چراغ صحرا گر نہیں شمع سیہ خانۂ لیلیٰ نہ سہی	شمع سیہ خانۂ لیلیٰ
نوحہ: گریہ وزاری، ماتم کرنا غم کا نوحہ یعنی: غم کا ماتم	ایک ہنگامے پہ موقوف ہے گھر کی رونق نوحۂ غم ہی سہی، نغمۂ شادی نہ سہی	نوحۂ غم
نغمہ: گیت، ترانہ خوشی کے گیت	ایک ہنگامے پہ موقوف ہے گھر کی رونق نوحۂ غم ہی سہی، نغمۂ شادی نہ سہی	نغمۂ شادی
عشرت: خوشی خوباں: اچھے، حسین لوگ یعنی	عشرتِ صحبتِ خوباں ہی غنیمت سمجھو نہ ہوئی غالب اگر عمرِ طبیعی نہ سہی	عشرتِ صحبتِ خوباں

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		معشوق صحبت: دوستی، ہم نشینی معشوقوں کی قربت کی خوشی
عمرِ طبیعی	عشرتِ صحبتِ خوباں ہی غنیمت سمجھو نہ ہوئی غالب اگر عمرِ طبیعی نہ سہی	جسمانی طور پر زندہ رہنے کا عرصہ
خرابِ بادۂ الفت	قضا نے تھا مجھے چاہا "خراب بادۂ الفت" فقط خراب لکھا، بس نہ چل سکا قلم آگے	خراب: اجڑا ہوا، برباد بادۂ الفت: محبت کی شراب محبت کی شراب کی مستی سے تباہ و برباد
غمِ زمانہ	غمِ زمانہ نے جھاڑی نشاطِ عشق کی مستی وگر نہ ہم بھی اٹھاتے تھے لذتِ الم آگے	دنیا کا غم
نشاطِ عشق	غمِ زمانہ نے جھاڑی نشاطِ عشق کی مستی وگر نہ ہم بھی اٹھاتے تھے لذتِ الم آگے	نشاط: خوش، سرمستی عشق کی خوش رسرمستی
لذتِ الم	غمِ زمانہ نے جھاڑی نشاطِ عشق کی مستی وگر نہ ہم بھی اٹھاتے تھے لذتِ الم آگے	الم: غم، دکھ، لذت: مزہ غم کی لذت
پُر افشاں	دل و جگر میں پُر افشاں جو ایک موجۂ خوں ہے ہم اپنے زعم میں سمجھے ہوئے تھے اس کو دم آگے	پر جھاڑتا ہوا پر تھیر تھیراتا ہوا مراد پریشان، بیتاب
موجۂ خوں	دل و جگر میں پُر افشاں جو ایک موجۂ خوں ہے ہم اپنے زعم میں سمجھے ہوئے تھے اس کو دم آگے	موجہ: لہر، تلاطم، امنگ خون کی لہر
حسنِ تلافی	گو سمجھتا نہیں پر حُسنِ تلافی دیکھو شکوۂ جور سے سرگرمِ جفا ہوتا ہے	تلافی: غلطی یا بُرائی کو ٹھیک کرنا درست کرنے کے انداز کی

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		خوبی
شکوۂ جور	گو سمجھتا نہیں پر حُسنِ تلافی دیکھو شکوۂ جور سے سرگرمِ جفا ہوتا ہے	شکوہ: شکایت جو: ظلم ظلم کی شکایت
سرگرمِ جفا	گو سمجھتا نہیں پر حُسنِ تلافی دیکھو شکوۂ جور سے سرگرمِ جفا ہوتا ہے	سرگرم: مشغول، جفا: ظلم مستعد ظلم کرنے میں مشغول
چرخِ مکوکب	عشق کی راہ میں ہے چرخِ مکوکب کی وہ چال ست رو جیسے کوئی آبلہ پا ہوتا ہے	چرخ: آسمان مکوکب: ستارے ستاروں سے بھرا آسماں
ست رو	عشق کی راہ میں ہے چرخِ مکوکب کی وہ چال ست رو جیسے کوئی آبلہ پا ہوتا ہے	دھیرے دھیرے چلنے والا، آہستہ چلنے والا
آبلہ پا	عشق کی راہ میں ہے چرخِ مکوکب کی وہ چال ست رو جیسے کوئی آبلہ پا ہوتا ہے	وہ دشمن جس کے پیروں میں چھالے پڑے ہوں
ہدفِ ناوکِ بیداد	کیوں نہ ٹھہریں ہدفِ ناوکِ بیداد کہ ہم آپ اٹھا لاتے ہیں گر تیر خطا ہوتا ہے	ہدف: نشانہ؛ ناوک: تیر، بان بیداد: ظلم وستم، بے انصافی ظلم کے تیر کا نشانہ
باربدِ بزمِ سخن	خامہ میرا کہ وہ ہے باربدِ بزمِ سخن شاہ کی مدح میں یوں نغمہ سرا ہوتا ہے	بزمِ سخن: شاعری کی محفل باربد: بادشاہ خسرو پرویز کا دربار کا ایک ماہر موسیقی کا مغنی کا نام شاعری کی محفل کا موسیقار

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
شہنشاہِ کواکب	اے شہنشاہ کواکب سپہ و مہر علم تیرے اکرام کا حق کس سے ادا ہوتا ہے	شہنشاہ: بادشاہ کواکب: کوکب کی جمع، ستارے ستاروں کا بادشاہ/سورج
سپہ مہر علم	اے شہنشاہ کواکب سپہ و مہر علم تیرے اکرام کا حق کس سے ادا ہوتا ہے	سپہ: فوج وہ فوج جس کا جھنڈا سورج ہے یعنی نورانی فوج
نعلِ بہا	سات اقلیم کا حاصل جو فراہم کیجیے تو وہ لشکر کا ترے نعلِ بہا ہوتا ہے	جا تھار گرد نے والا
ناصیہ سا	سات اقلیم کا حاصل جو فراہم کیجیے تو وہ لشکر کا ترے نعلِ بہا ہوتا ہے	ناصیہ: پیشانی، ماتھا پیشانی رگڑنے والا، عاجز
آئینِ غزل خوانی	میں جو گستاخ ہوں آئینِ غزل خوانی میں یہ بھی تیرا ہی کرم ذوق فزا ہوتا ہے	آئین: طور طریقے، اصول غزل خوانی: غزل پڑھنا
		غزل پڑھنے/سنانے کے طور طریقے
تلخ نوائی	رکھو غالبؔ مجھے اس تلخ نوائی میں معاف آج کچھ درد مرے دل میں سوا ہوتا ہے	تلخ: کڑوا، ناگوار نوائی: گفتگو ناگوار گفتگو
اندازِ گفتگو	ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے تمہیں کہو کہ یہ اندازِ گفتگو کیا ہے	انداز: طور طریقہ گفتگو: بات چیت بات کرنے کا طریقہ

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
شوخ: شریر، ظریف (مراد: معشوق) تند: تیز مزاج، زودرنج تیز مزاج معشوق	نہ شعلے میں یہ کرشمہ، نہ برق میں یہ ادا کوئی بتاؤ کہ وہ شوخِ تند خو کیا ہے	شوخِ تندخو
خوف: ڈر، اندیشہ بدآموز: بری باتیں سکھانے والا، کان بھرنے والا رقیب کے ذریعے کان بھرے جانے کا ڈر	یہ رشک ہے کہ وہ ہوتا ہے ہم سخن تم سے وگر نہ خوفِ بدآموزیِ عدو کیا ہے	خوفِ بدآموزیِ عدو
رفو: کپڑے کی مرمت، کپڑے کی درستی حاجت: ضرورت رفو کی ضرورت	چپک رہا ہے بدن پر لہو سے پیراہن ہمارے جیب کو اب حاجتِ رفو کیا ہے	حاجتِ رفو
بادہ: شراب گلفام: پھول کے رنگ کا مشکبو: مشک جیسی خوشبو والا سرخ رنگ اور مشک کی خوشبو والی شراب	وہ چیز جس کے لیے ہم کو بہشت عزیز سوائے بادۂ گلفام مشکبو کیا ہے	بادۂ گلفام مشکبو
بات کرنے کی قوت	رہی نہ طاقتِ گفتار اور اگر ہو بھی تو کس امید پہ کہیے کہ آرزو کیا ہے	طاقتِ گفتار
تشنہ: پیاسا لب: ہونٹ	غیر لیں محفل میں بوسے جام کے ہم رہیں یوں تشنہ لب پیغام کے	تشنہ لب

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		پیاسا
چرخِ نیلی نام	خستگی کا تم سے کیا شکوہ، کہ یہ ہیں چرخ نیلی فام کے ہتھکنڈے	چرخ: آسمان نیلی فام: نیلا
جامۂ احرام	رات پی زمزم پہ مے اور صبحدم دھوئے دھبے جامۂ احرام کے	جامہ: کپڑا، لباس احرام: بدن ڈھانکنے کے لیے بے سلے کپڑے جسے حاجی حج کے دوران پہنتے ہیں حاجیوں کا لباس
ساکنانِ خطۂ خاک	دیکھو اے ساکنانِ خطۂ خاک اس کو کہتے ہیں عالم آرائی	ساکنان: سکونت کرنے والے خطۂ خاک: دنیا دنیا کے رہنے والے
روکشِ سطحِ چرخِ مینائی	کہ زمیں ہوگئی ہے سر تا سر روکشِ سطحِ چرخِ مینائی	روکش: رعنائی وزیبائش، حسن وجمال میں کس کا مقابل سطح: بالائی حصہ چرخِ مینائی: شیشے جیسا شفاف آسمان شیشے جیسے شفاف آسمان کا مقابل
چشمِ نرگس	سبزہ و گل کو دیکھنے کے لیے چشمِ نرگس کو دی ہے بینائی	چشم: آنکھ نرگس: ایک پھول جسے آنکھ سے تشبیہ دی جاتی ہے

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
نرگسی آنکھیں		
شاہ: بادشاہ دیں دار: دین دار، صالح، مذہبی دیندار بادشاہ مراد: بہادر شاہ ظفر	کیوں نہ دنیا کو ہو خوشی غالب شاہِ دیں دار نے شفا پائی	شاہِ دیں دار
عجز: عاجزی، انکساری، خاکساری وہ دماغ جس میں عاجزی اور انکساری ہو	تغافل دوست ہوں، میرا دماغِ عجز عالی ہے اگر پہلو تہی کیجیے تو جا میری بھی خالی ہے	دماغِ عجز
اہل: والا ہمّت، حوصلہ، ساہس ہمت والا، حوصلہ مند	رہا آباد عالم اہلِ ہمت کے نہ ہونے سے بھرے ہیں جس قدر جام و سبو میخانہ خالی ہے	اہلِ ہمّت
خلش: بے چینی، کھٹک غمز: نخرہ، ادا خوں ریز: خوں بہانے والا یعنی قاتل (معشوق) معشوق کی جان لیوا اداؤں کی کھٹک	خلشِ غمزۂ خوں ریز نہ پوچھ دیکھ خوننا بہ فشانی میری	خلشِ غمزۂ خوں ریز
خون کے آنسو برسانا/ بہانا خون نابہ: خون اور پانی ملا ہوا فشانی: بہانا برسانا	خلشِ غمزۂ خوں ریز نہ پوچھ دیکھ خوں نابہ فشانی میری	خوں نابہ فشانی

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
بیدا: صحرا یعنی اپنے خیالات کالا محدود سلسلہ زخودرفتہ مخفف ہے ازخودرفتہ کا یعنی اپنے آپ سے بیگانہ	ہوں زخود رفتۂ بیدائے خیال بھول جانا ہے نشانی میری	زخودرفتۂ بیدائے خیال
قدر: عزت، وقار سنگ: پتھر راہ کا مخفف رہ ہے، راستے کے پتھر کا وقار	قدرِ سنگِ سرِ رہ رکھتا ہوں سخت ارزاں ہے گرانی میری	قدرِ سنگِ سرِ رہ
گردباد: گردآلود ہوا رہ: مخفف ہے راہ کا، راستہ بےتابی: بےچینی بےچینی کے راستے کی غبار آلود ہوا یعنی حد درجہ بےچینی	گردِ بادِ رہِ بیتابی ہوں صَرصَرِ شوق ہے بانی میری	گردبادِ رہِ بےتابی
صرصر: آندھی شوق: چاہت، عشق چاہت کی آندھی	گرد بادِ رہِ بے تابی ہوں صَرصَرِ شوق ہے بانی میری	صرصرِ شوق
ہیچ: کم، معمولی مدانی: کچھ نہ جاننا، بے حیثیت ہونا	دہن اس کا جو نہ معلوم ہوا کھل گئی ہیچ مدانی میری	ہیچ مدانی

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
ننگ: بے عزتی، بے شرمی، ذلت کا باعث پیری: بوڑھاپا بڑھاپے کی ذلت	کر دیا ضعف نے عاجز غالب ننگِ پیری ہے جوانی میری	ننگِ پیری
نقش، نشان بت طناز: ناز و ادا والا معشوق ناز و ادا والے معشوق کا نقش	نقشِ نازِ بتِ طناز بہ آغوشِ رقیب پائے طاؤس پےِ خامۂ مانی مانگے	نقشِ نازِ بت طناز
رقیب: دشمن بہ: میں آغوش: گود رقیب کی آغوش میں	نقشِ نازِ بتِ طناز بہ آغوشِ رقیب پائے طاؤس پےِ خامۂ مانی مانگے	بہ آغوشِ رقیب
پائے: پیر طاؤس: مور مور کے پیر	نقشِ نازِ بتِ طناز بہ آغوشِ رقیب پائے طاؤس پےِ خامۂ مانی مانگے	پائے طاؤس
مانی کا قلم/ برش مانی ایک مشہور مصوّر تھا۔	نقشِ نازِ بتِ طناز بہ آغوشِ رقیب پائے طاؤس پےِ خامۂ مانی مانگے	خامۂ مانی
آشفتہ: پریشان، بکھرا ہوا بیانی: بیان کرنا بے سر پیر کی بات/ بہکی بہکی بات	تو وہ بدخو کہ تحیر کو تماشا جانے غم وہ افسانہ کہ آشفتہ بیانی مانگے	آشفتہ بیانی
صورت طرح تپ: بخار، جلن تمنا: چاہت	وہ تپ عشقِ تمنا ہے کہ پھر صورتِ شمع شعلہ تا نبضِ جگر ریشہ دوانی مانگے	تپ عشقِ تمنا

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		شمع کی طرح عشق کی بت میں جلنا
نبضِ جگر	وہ تپ عشق تمنا ہے کہ پھر صورتِ شمع شعلہ تا نبضِ جگر ریشہ دوانی مانگے	جگر کی نبض
ریشہ دوانی	وہ تپ عشق تمنا ہے کہ پھر صورتِ شمع شعلہ تا نبضِ جگر ریشہ دوانی مانگے	پھیلاؤ، سرایت
کنگرِ استغنا	واں کنگرِ استغنا ہر دم ہے بلندی پر یاں نالہ کو اور الٹا دعواے رسائی ہے	کنگرہ: عمارت کے اوپر طاق کی طرح کٹاو کا جو سلسلہ بنا دیا جاتا ہے/کلغی استغنا: بے پروائی، بے نیازی بمعنی بے نیازی کی انتہا
دعوائے رسائی	واں کنگرِ استغنا ہر دم ہے بلندی پر یاں نالہ کو اور الٹا دعواے رسائی ہے	پہنچ یعنی قربت کا دعویٰ کرنا
سرِ انگشتِ حنائی	اچھا ہے سر انگشتِ حنائی کا تصور دل میں نظر آتی تو ہے اک بوند لہو کی	انگشت: انگلی حنائی: مہندی لگی ہوئی بمعنی مہندی لگی ہوئی انگلی کا پور
بتِ عربدہ جو	صد حیف وہ ناکام کہ اک عمر سے غالب! حسرت میں رہے ایک بتِ عربدہ جو کی	عربدہ جو: جنگ جو بت: معشوق، عورت تیز مزاج معشوق
گرمیِ آئینہ	سیماب، پشت گرمیِ آئینہ دے ہے، ہم حیراں کیے ہوئے ہیں دلِ بے قرار کے	آئینے کی گرمی مراد ہے آئینے میں عکس کی شدت
دلِ بے قرار	سیماب، پشت گرمیِ آئینہ دے ہے، ہم حیراں کیے ہوئے ہیں دلِ بے قرارا	بے قرار: بے چین دل

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
کھلے ہوئے پھول کی گود مراد پھول کا کھلنا	آغوشِ گل کشودہ برائے وداع ہے اے عندلیب! چل کہ چلے دن بہار کے	آغوشِ گل کشودہ
عالم: حالت تمکین: وقار ضبط: برداشت ضبط اور وقار کا عالم	ہے وصل، ہجر عالمِ تمکین و ضبط میں معشوق شوخ و عاشقِ دیوانہ چاہیے	عالمِ تمکین وضبط
شوخ: چنچل، بے تکلف بمعنی چنچل معشوق	ہے وصل، ہجر عالمِ تمکین و ضبط میں معشوقِ شوخ و عاشقِ دیوانہ چاہیے	معشوقِ شوخ
دیوانہ عاشق، مجنوں	ہے وصل، ہجر عالمِ تمکین و ضبط میں معشوق شوخ و عاشقِ دیوانہ چاہیے	عاشقِ دیوانہ
حد سے بڑھا ہوا شوق/عشق	اس لب سے مل ہی جائے گا بوسہ کبھی تو ہاں شوقِ فضول و جرأتِ رندانہ چاہیے	شوقِ فضول
جرأت: حوصلہ، ہمت راندانہ: نشے میں ڈوبا ہوا بے باکی نشے کی حالت میں پیدا ہونے والی جرأت	اس لب سے مل ہی جائے گا بوسہ کبھی تو ہاں شوقِ فضول و جرأتِ رندانہ چاہیے	جرأتِ رندانہ
شرابیوں کی صحبت	صحبتِ رنداں سے واجب ہے حذر جائے مے اپنے کو کھینچا چاہیے	صحبتِ رنداں
بہار کا موسم	چاک مت کر جیب بے ایامِ گل کچھ اُدھر کا بھی اشارا چاہیے	ایامِ گل
چاند جیسے چہرے والا یعنی حسین معشوق	غافل! ان مہ طلعتوں کے واسطے چاہنے والا بھی اچھا چاہیے	مہ طلعت

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
مہ (ماہ جس کے معنی چاند ہیں اس کا مخفف طلعتوں: طلعت کی جمع : صورت		
منزل کی دوری	ہر قدم دوریِ منزل ہے نمایاں مجھ سے میری رفتار سے بھاگے ہے بیاباں مجھ سے	دوریِ منزل
درس : سبق: عنوان یہ تمہید، خان ڈھنگ درسِ عنوانِ تماشہ: دیدار کی تمہید سبق	درسِ عنوانِ تماشا، بہ تغافل خو شتر ہے نگہہ رشتہ رشیرازۂ مژگاں مجھ سے	درسِ عنوانِ تماشا
پلکوں کے ربط کا دھاگا	درسِ عنوانِ تماشا، بہ تغافل خو شتر ہے نگہ رشتۂ شیرازۂ مژگاں مجھ سے	رشتۂ شیرازۂ مژگاں
جدائی کی رات کی مجبوریاں	بیکسی ہائے شب ہجر کی وحشت ہے ہے سایہ، خورشیدِ قیامت میں ہے پنہاں مجھ سے	بیکسی ہائے شب ہجر
خورشید: سورج، قیامت: آخری ہوگا جب حساب و کتاب ہوگا خورشید قیامت سے مراد قیامت کے دن کی گرمی جب انسان سائے کی تلاش میں ہو گا	بیکسی ہائے شب ہجر کی وحشت ہے ہے سایہ، خورشید قیامت میں ہے پنہاں مجھ سے	خورشیدِ قیامت
گردشِ ساغر: پیالے کا گھومنا صد جلوۂ رنگیں۔ سیکڑوں رنگین	گردشِ ساغرِ صد جلوۂ رنگیں، تجھ سے آئینہ داریِ یک دیدۂ حیراں، مجھ سے	گردشِ ساغرِ صد جلوۂ رنگیں

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
جلوے۔ یعنی رنگین جلووں کی بہتات		
نگہ: نگاہ، گرم: جلتی ہوئی نگہ گرم: غصہ بھری آنکھ، جن آنکھوں سے گرمی کا احساس ہو، یا جن کے دیکھنے سے آگ لگ جائے	نگہِ گرم سے ایک آگ ٹپکتی ہے اسد! ہے چراغاں، خس و خاشاکِ گلستاں مجھ سے	نگہِ گرم
خس وخاشاک: گھاس پھوس گلستان: پھلواری، چمن	نگہِ گرم سے اک آگ ٹپکتی ہے اسد! ہے چراغاں، خس و خاشاکِ گلستان مجھ سے	خس وخاشاکِ گلستان
رشتہ: دھاگا شیرازہ: وہ موٹا دھاگا یا فیتہ جو کتاب کی جز بندی کے بعد جلد بنانے والا باندھ دیتا ہے، یکجائی۔ مژگاں: پلک پلکوں کو یکجا دیکھنے کا باعث	درسِ عنوانِ تماشا، بہ تغافل خوشتر ہے نگہ رشتۂ شیرازۂ مژگاں مجھ سے	رشتۂ شیرازۂ مژگاں
وحشت: گھبراہٹ آتش: آگ مراد دل کی گھبراہٹ	وحشتِ آتشِ دل سے شبِ تنہائی میں صورتِ دود، رہا سایہ گریزاں مجھ سے	وحشتِ آتشِ دل
تنہائی کی رات	وحشتِ آتشِ دل سے شبِ تنہائی میں صورتِ دود، رہا سایہ گریزاں مجھ سے	شبِ تنہائی
دُود: دھواں دھوئیں کی طرح	وحشتِ آتشِ دل سے شبِ تنہائی میں صورتِ دود، رہا سایہ گریزاں مجھ سے	صورتِ دُود

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
غمِ عشاق	غمِ عشاق نہ ہو سادگی آموزِ بتاں کس قدر خانۂ آئینہ ہے ویراں مجھ سے	عاشقوں کا غم
سادگی آموزِ بتاں	غمِ عشاق نہ ہو سادگی آموزِ بتاں کس قدر خانۂ آئینہ ہے ویراں مجھ سے	آموز: سیکھنا بتاں: بت کی جمع/محبوب معشوق کو سادگی سکھانے والا
اثرِ آبلہ	اثرِ آبلہ سے جادۂ صحرائے جنوں صورتِ رشتۂ گوہر ہے چراغاں مجھ سے	اثر: نشان۔ آبلہ: چھالا چھالے کا نشان
جادۂ صحرائے جنوں	اثرِ آبلہ سے جادۂ صحرائے جنوں صورتِ رشتۂ گوہر ہے چراغاں مجھ سے	صحرا میں دیوانوں کے گزرنے کی راہ جادہ: راستہ
صورتِ رشتۂ گوہر	اثرِ آبلہ سے جادۂ صحرائے جنوں صورتِ رشتۂ گوہر ہے چراغاں مجھ سے	صورت: طرح رشتہ: تعلق، لڑی گوہر: موتی موتی کی لڑی کی طرح
بسترِ تمہیدِ فراغت	بیخودی، بسترِ تمہیدِ فراغت ہو جو! پُر ہے سائے کی طرح، میرا شبستاں مجھ سے	تمہید: شروعات فراغت: فرصت/مہلت فرصت کے دن کی شروعات
شوقِ دیدار	شوقِ دیدار میں، گر تو مجھے گر دن مارے ہونگہ، مثلِ گُلِ شمع، پریشاں مجھ سے	دیکھنے کا شوق
غمِ دل	نکتہ چیں ہے غمِ دل اس کو سنائے نہ بنے کیا بنے بات، جہاں بات بنائے نہ بنے	دل کا غم

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
دل کا جذبہ	میں بلاتا تو ہوں اُس کو مگر اے جذبۂ دل! اس پہ بن جائے کچھ ایسی کہ بن آئے نہ بنے	جذبۂ دل
دل کا زخم	چاک کی خواہش، اگر وحشت، بہ عریانی کرے صبح کے مانند، زخمِ دل گریبانی کرے	زخمِ دل
زیارت گاہ: وہ مقدس جگہ جہاں عقیدت کے تحت جایا جاتا ہے وہ جگہ جہاں حیرتوں کو تقدس حاصل ہو گیا ہو حیرانی: تعجب، حیرت	جلوہ کا تیرے وہ عالم ہے کہ گر کیجے خیال دیدۂ دل کو زیارت گاہِ حیرانی کرے	زیارت گاہ زیارت گاہِ حیرانی کرے
سخت جان ہونے کا دعویٰ عرض: اظہار گرانجانی: سخت جانی	ہے شکستن سے بھی دل نومید، یارب! کب تلک آبگینہ کوہ پر عرضِ گر انجانی کرے	عرضِ گرانجانی
غرور کے نشے میں مست آنکھ چشم: آنکھ ناز: غرور	میکدہ گر چشمِ مستِ ناز سے پاوے شکست موے شیشہ دیدۂ ساغر کی مژگانی کرے	چشمِ مستِ ناز
مو: بال شیشے کا بال	میکدہ گر چشمِ مستِ ناز سے پاوے شکست موے شیشہ دیدۂ ساغر کی مژگانی کرے	موے شیشہ
ساغر: شراب کا پیالہ دیدہ: آنکھ پیالے کی آنکھ، پیالہ خود آنکھ کی طرح گول ہوتا ہے	میکدہ گر چشمِ مستِ ناز سے پاوے شکست موے شیشہ دیدۂ ساغر کی مژگانی کرے	دیدۂ ساغر

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
گال پر اُگے ہوئے ہلکے بال جو عام طور پر جوان ہونے کی نشانی ہیں	خط عارض سے لکھا ہے زلف کو الفت نے عہد یک قلم منظور ہے، جو کچھ پریشانی کرے	خطِ عارض
اضطراب: بے چینی، بے قراری مراد بے چینی میں سکون دینا	وہ آکے خواب میں تسکینِ اضطراب تو دے ولے مجھے تپشِ دل مجالِ خواب تو دے	تسکینِ اضطراب
دل کی تڑپ	وہ آکے خواب میں تسکینِ اضطراب تو دے ولے مجھے تپشِ دل مجالِ خواب تو دے	تپشِ دل
خواب دیکھنے کی ہمت	وہ آکے خواب میں تسکینِ اضطراب تو دے ولے مجھے تپشِ دل مجالِ خواب تو دے	مجالِ خواب
نگاہ کی تیغ نظر کی تلوار مراد نگاہ کی تیزی	کرے ہے قتل، لگاوٹ میں تیرا رو دینا تری طرح کوئی تیغِ نگہ کو آب تو دے	تیغِ نگہ
ہونٹوں کی جنبش	دکھا کے جنبشِ لب ہی تمام کر ہم کو نہ دے جو بوسہ، تو منہ سے کہیں جواب تو دے	جنبشِ لب
بے چینی کی حالت میں پوری طرح مبتلا	تپش سے میری، وقفِ کشمکش ہر تارِ بستر ہے مرا سر رنجِ بالیں ہے، مرا تن بارِ بستر ہے	وقفِ کشمکش
بستر کا ہر ریشہ یا دھاگا	تپش سے میری، وقفِ کشمکش ہر تارِ بستر ہے مرا سر رنجِ بالیں ہے، مرا تن بارِ بستر ہے	تارِ بستر
تکیے کے لیے رنج کا سبب	تپش سے میری، وقفِ کشمکش ہر تارِ بستر ہے مرا سر رنجِ بالیں ہے، مرا تن بارِ بستر ہے	رنجِ بالیں
بستر کا بوجھ	تپش سے میری، وقفِ کشمکش ہر تارِ بستر ہے مرا سر رنجِ بالیں ہے، مرا تن بارِ بستر ہے	بارِ بستر

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
سرشک: آنسو صحرا دادہ: آنسو جو آنکھ سے گر کر صحرا کی ریت میں جذب ہو جاتے ہیں	سرشکِ سر بصحرا دادہ، نور العینِ دامن ہے دلِ بیدست و پا افتادہ، برخوردار بستر ہے	سرشکِ سر بصحرا دادہ
نور العین: آنکھ کی روشنی مراد اولاد	سرشکِ سر بصحرا دادہ، نور العینِ دامن ہے دلِ بیدست و پا افتادہ، برخوردار بستر ہے	نور العینِ دامن
بیدست و پا افتادہ: عاجز، مجبور وہ دل جو عاجز و مجبور ہے پڑا ہوا ہے	سرشکِ سر بصحرا دادہ، نور العینِ دامن ہے دلِ بیدست و پا افتادہ، برخوردار بستر ہے	دل بیدست و پا افتادہ
برخوردار بستر: بستر پر ناز و نعم سے پلا ہوا	سرشکِ سر بصحرا دادہ، نور العینِ دامن ہے دلِ بیدست و پا افتادہ، برخوردار بستر ہے	برخوردارِ بستر
اقبال: بلندی، خوش نصیبی رنجوری: بیماری، معنی بیماری کی خوش نصیبی	خوشا اقبالِ رنجوری! عیادت کو تم آئے ہو فروغِ شمعِ بالیں، طالعِ بیدارِ بستر ہے	اقبالِ رنجوری
فروغِ شمع: چراغ کی روشنی شمع: چراغ بالیں: سرہانے سرہانے جلنے والی شمع	خوشا اقبالِ رنجوری! عیادت کو تم آئے ہو فروغِ شمعِ بالیں، طالعِ بیدارِ بستر ہے	فروغِ شمعِ بالیں
طالع: قسمت بستر کا اچھا نصیب	خوشا اقبالِ رنجوری! عیادت کو تم آئے ہو فروغِ شمعِ بالیں، طالعِ بیدارِ بستر ہے	طالعِ بیدارِ بستر
اضطراب: بے چینی، بے قراری جوش: ابال	بہ طوفاں گاہِ جوشِ اضطرابِ شامِ تنہائی شعاعِ آفتابِ صبحِ محشر، تارِ بستر ہے	طوفان گاہِ جوشِ اضطرابِ شامِ تنہائی

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
طوفاں گاہ: آندھی اٹھنے کی جگہ شامِ تنہائی: حد درجہ بے چینی و بے قراری تنہائی کی شام		
شعاع: کرن آفتاب: سورج قیامت کی صبح قیامت کے دن کے سورج کی کرن مراد حد درجہ بے چینی	بہ طوفاں گاہِ جوشِ اضطرابِ شامِ تنہائی شعاعِ آفتابِ صبحِ محشر، تارِ بستر ہے	شعاعِ آفتابِ صبحِ محشر
خوشبودار بال	ابھی آتی ہے بو بالش سے اس کی زلفِ مشکیں کی ہماری دید کو، خوابِ زلیخا، عارِ بستر ہے	زلفِ مشکیں
خوابِ زلیخا: زلیخا کا خواب زلیخا: مصر کے ایک حکمراں کی بیوی جو حضرت یوسفؑ کے حسن پر فریفتہ ہو گئی تھی	ابھی آتی ہے بو بالش سے اس کی زلفِ مشکیں کی ہماری دید کو، خوابِ زلیخا، عارِ بستر ہے	خوابِ زلیخا
عار: ذلت، بدنامی، رسوائی مراد بستر کی ذلت کا سبب	ابھی آتی ہے بو بالش سے اس کی زلفِ مشکیں کی ہماری دید کو، خوابِ زلیخا، عارِ بستر ہے	عارِ بستر
ہجرِ یار: محبوب کی جدائی	کہوں کیا، دل کی کیا حالت ہے ہجرِ یار میں غالب! کہ بیتابی سے ہر یک تارِ بستر خارِ بستر ہے	ہجرِ یار
خارِ بستر: بستر کا کانٹا	کہوں کیا، دل کی کیا حالت ہے ہجرِ یار میں غالب! کہ بیتابی سے ہر یک تارِ بستر خارِ بستر ہے	خارِ بستر
رشتۂ الفت: محبت کا رشتہ	خطر ہے رشتۂ الفت رگِ گردن نہ ہو جاوے غرورِ دوستی آفت ہے، تو دشمن نہ ہو جاوے	رشتۂ الفت

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
رگِ گردن: گردن کی رگ مراد شہ رگ	خطر ہے رشتۂ الفت رگِ گردن نہ ہو جاوے غرورِ دوستی آفت ہے، تو دشمن نہ ہو جاوے	رگِ گردن
غرورِ دوستی: دوستی کا گھمنڈ	خطر ہے رشتۂ الفت رگِ گردن نہ ہو جاوے غرورِ دوستی آفت ہے، تو دشمن نہ ہو جاوے	غرورِ دوستی
کوتاہی: کمی نشو و نما: پرورش دیکھ ریکھ، پرورش میں کمی	سمجھ اس فصل میں کوتاہیِ نشو و نما غالب! اگر گل، سرو کے قامت پہ پیراہن نہ ہو جاوے	کوتاہیِ نشو و نما
نے: بانسری مراد سُر تال کا پابند	فریاد کی کوئی لے نہیں ہے نالہ، پابندِ نَے نہیں ہے	پابندِ نے
ہستی: دُنیا، وجود فریب: دھوکا دُنیا کا دھوکا وجود کا دھوکا	ہاں، کھائیو مت فریبِ ہستی! ہر چند کہیں کہ "ہے" نہیں ہے	فریبِ ہستی
رد: انکار قدح: جام، شراب مراد شراب سے انکار	کیوں ردِّ قدح کرے ہے زاہد؟ مے ہے، یہ مگس کی قے نہیں ہے	ردِّ قدح
نسخۂ مرہم: مرہم بنانے کا طریقہ	نہ پوچھ نسخۂ مرہم جراحتِ دل کا کہ اس میں ریزۂ الماس جزوِ اعظم ہے	نسخۂ مرہم
جراحتِ دل: دل کا زخم	نہ پوچھ نسخۂ مرہم جراحتِ دل کا کہ اس میں ریزۂ الماس جزوِ اعظم ہے	جراحتِ دل
ریزہ: ٹکڑا، ذرّہ ریزۂ الماس: ہیرے کا ٹکڑا مراد حد درجہ چبھن	نہ پوچھ نسخۂ مرہم جراحتِ دل کا کہ اس میں ریزۂ الماس جزوِ اعظم ہے	ریزۂ الماس

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
جزوِاعظم: بڑا حصہ	نہ پوچھ نسخۂ مرہم جراحتِ دل کا کہ اس میں ریزۂ الماس جزوِ اعظم ہے	جزوِاعظم
ربط: تعلق نہانی: چھپا ہوا مراد چھپا ہوا، خفیہ تعلق	در پردہ انھیں غیر سے ہے ربط نہانی ظاہر کا یہ پردہ ہے کہ پردہ نہیں کرتے	ربطِ نہانی
باعث نومیدی: ناامیدی کا سبب	یہ باعثِ نومیدی اربابِ ہوس ہے غالب کو برا کہتے ہو، اچھا نہیں کرتے	باعثِ نومیدی
ہوس پرست لوگ	یہ باعثِ نومیدی اربابِ ہوس ہے غالب کو برا کہتے ہو، اچھا نہیں کرتے	اربابِ ہوس
کسب: حاصل کرنا رنگ فروغ: چمکنے کا انداز	کرے ہے بادہ ترے لب سے کسبِ رنگِ فروغ خطِ پیالہ سراسر، نگاہِ گلچیں ہے	کسبِ رنگِ فروغ
خط پیالہ: خط پیانہ جام کے سبریز ہونے کے بعد اوپر اٹھی ہوئی باریک سطح	کرے ہے بادہ ترے لب سے کسبِ رنگِ فروغ خطِ پیالہ سراسر، نگاہِ گلچیں ہے	خطِ پیالہ
گلچیں: پھول توڑنے والا گلچیں کی نگاہ	کرے ہے بادہ ترے لب سے کسبِ رنگِ فروغ خطِ پیالہ سراسر، نگاہِ گلچیں ہے	نگاہِ گلچیں
شوریدہ: پریشان دلِ شوریدہ: پریشان دل	کبھی تو اس دلِ شوریدہ کی بھی داد ملے کہ ایک عمر سے حسرت پرستِ بالیں ہے	دلِ شوریدہ
بالیں: سرہانے حسرت پرست: آرزومند سرہانے رکھ کر سونے کا آرزومند	کبھی تو اس دلِ شوریدہ کی بھی داد ملے کہ ایک عمر سے حسرت پرستِ بالیں ہے	حسرت پرستِ بالیں

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
زار: رونا بلبل کا رونا	بجا ہے گر نہ سنے نالہ ہائے بلبلِ زار کہ گوشِ گل، نمِ شبنم سے پنبہ آگیں ہے	نالہ ہائے بلبلِ زار
گوش: کان گل: پھول مراد معشوق	بجا ہے گر نہ سنے نالہ ہائے بلبلِ زار کہ گوشِ گل، نمِ شبنم سے پنبہ آگیں ہے	گوشِ گل
شبنم: اوس نمِ شبنم: شبنم کی اوس	بجا ہے گر نہ سنے نالہ ہائے بلبلِ زار کہ گوشِ گل، نمِ شبنم سے پنبہ آگیں ہے	نمِ شبنم
پنبہ: روئی آگیں: بھرا ہوا روئی سے بھرا ہوا	بجا ہے گر نہ سنے نالہ ہائے بلبلِ زار کہ گوشِ گل، نمِ شبنم سے پنبہ آگیں ہے	پنبہ آگیں
مقام: جگہ ترک: چھوڑنا حجاب: پردہ، شرم شرم، حجاب چھوڑنے کی جگہ وداعِ تمکیں: صبر کا رخصت ہونا	اسد ہے نزع میں، چل بے وفا برائے خدا! مقامِ ترکِ حجاب و وداعِ تمکیں ہے	مقامِ ترکِ حجاب
چشم: آنکھ بتاں: معشوق معشوق کی آنکھ	کیوں نہ ہو چشمِ بتاں محوِ تغافل کیوں نہ ہو؟ یعنی اس بیمار کو نظارہ سے پرہیز ہے	چشمِ بتاں
محو: کھو جانا تغافل: غفلت غفلت میں کھویا ہوا	کیوں نہ ہو چشمِ بتاں محوِ تغافل کیوں نہ ہو؟ یعنی اس بیمار کو نظارہ سے پرہیز ہے	محوِ تغافل

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
عارض: گال گل: پھول مراد پھول	عارضِ گل دیکھ روئے یار یاد آیا اسدؔ جوششِ فصلِ بہاری اشتیاق انگیز ہے	عارضِ گل
جوششِ فصلِ بہاری: بہار کے موسم کا جوش وخروش	عارضِ گل دیکھ روئے یار یاد آیا اسدؔ جوششِ فصلِ بہاری اشتیاق انگیز ہے	جوششِ فصلِ بہاری
گہہ و بے گہہ: وقت بے وقت، اکثر و بیشتر کوئے دوست: دوست کی گلی مراد معشوق کی گلی	رہے گا یوں گہہ و بے گہہ کہ کوئے دوست کو اب اگر نہ کہیے کہ دشمن کا گھر ہے کیا کہیے	گہہ و بے گہہ
پرسش: پوچھنا حال چال پوچھنا مزاج پرسی	سمجھ کے کرتے ہیں بازار میں وہ پُرسشِ حال کہ یہ کہے کہ سر رہگزر ہے، کیا کہیے	پُرسشِ حال
سرِ رہگزر: راستہ میں	سمجھ کے کرتے ہیں بازار میں وہ پُرسشِ حال کہ یہ کہے کہ سر رہگزر ہے، کیا کہیے	سرِ رہگزر
سرِ رشتۂ وفا: وفاداری کی رسم	تمھیں نہیں ہے سر رشتۂ وفا کا خیال ہمارے ہاتھ میں کچھ ہے، مگر ہے کیا کہیے!	سرِ رشتۂ وفا
زعمِ جنوں: دیوانگی کا گمان	اُنھیں سوال پہ زُعمِ جنوں ہے، کیوں لڑیے؟ ہمیں جواب سے قطعِ نظر ہے، کیا کہیے	زُعمِ جنوں
قطعِ نظر: کوئی مطلب نہیں، امید نہ ہونا، بھول جانا ناامیدی بے نیازی	اُنھیں سوال پہ زعمِ جنوں ہے، کیوں لڑیے؟ ہمیں جواب سے قطعِ نظر ہے، کیا کہیے	قطعِ نظر

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
سخن: بات مراد شاعری معنی شاعری کا کمال	حسد، سزائے کمالِ سخن ہے، کیا کیجیے ستم، بہائے متاعِ ہنر ہے کیا کہیے	کمالِ سخن
متاع: جائیداد، خزانہ ہنر کا خزانہ	حسد، سزائے کمالِ سخن ہے، کیا کیجیے ستم، بہائے متاعِ ہنر ہے کیا کہیے	متاعِ ہنر
دامن افشانی: تعلق کا چھوڑنا تعلق ختم ہونے کی شدت	دیکھ کر در پردہ گرمِ دامن افشانی مجھے کر گئی وابستۂ تن میری عریانی مجھے	گرمِ دامنِ افشانی
وابستۂ تن: بدن سے لپٹا ہوا	دیکھ کر در پردہ گرمِ دامن افشانی مجھے کر گئی وابستۂ تن میری عریانی مجھے	وابستۂ تن
معشوق کی نظر کی تیزی جو تیغ کی دھار کی طرح تیز ہوتی ہے	بن گیا تیغِ نگاہِ یار کا سنگِ فساں مرحبا میں، کیا مبارک ہے گراں جانی مجھے	تیغِ نگاہِ یار
وہ پتھر جس پر سان رکھی جاتی ہے	بن گیا تیغِ نگاہِ یار کا سنگِ فساں مرحبا میں، کیا مبارک ہے گراں جانی مجھے	سنگِ فساں
اشاروں، کنایوں سے سوالات کرتے سب کھویا ہوا	کیوں نہ ہو بے التفاتی، اس کی خاطر جمع ہے جانتا ہے محوِ پُرسش ہائے پنہانی مجھے	محوِ پُرسش ہائے پنہانی
ویران کرنے والے اسباب (میں ایک میں بھی ہوں)	میرے غم خانے کی قسمت جب رقم ہونے لگی لکھ دیا من جملۂ اسبابِ ویرانی مجھے	من جملۂ اسبابِ ویرانی
ویرانی کے اسباب	میرے غم خانے کی قسمت جب رقم ہونے لگی لکھ دیا من جملۂ اسبابِ ویرانی مجھے	اسبابِ ویرانی
ذوق: شوق، نوائے: فریاد مرغ: پرند، بستان: باغ باغ کے پرند کی فریاد سننے کا شوق	بدگماں ہوتا ہے وہ کافر، نہ ہوتا کاشکے اس قدر ذوقِ نوائے مرغِ بستانی مجھے	ذوقِ نوائے مرغِ بستانی ذوقِ نوائے مرغِ بستانی

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
شورِ محشر	وائے! واں بھی شورِ محشر نے نہ دم لینے دیا لے گیا تھا قبر میں ذوقِ تن آسانی مجھے	شور: غل، ہنگامہ محشر: قیامت شورِ قیامت، قیامت کا ہنگامہ
ذوقِ تن آسانی	وائے! واں بھی شورِ محشر نے نہ دم لینے دیا لے گیا تھا قبر میں ذوقِ تن آسانی مجھے	تن آسانی: آرام طلبی آرام طلبی کا شوق
نشاطِ آمدِ فصلِ بہاری	ہاں نشاطِ آمدِ فصلِ بہاری واہ واہ! پھر ہوا ہے تازہ سودائے غزل خوانی مجھے	موسمِ بہار کے آنے کی خوشی
سودائے غزل خوانی	ہاں نشاطِ آمدِ فصلِ بہاری واہ واہ! پھر ہوا ہے تازہ سودائے غزل خوانی مجھے	غزل سنانے کا جنون
کشادِ خاطرِ وابستہ	ہے کشادِ خاطرِ وابستہ در، رہنِ سخن تھا طلسمِ قفلِ ابجد، خانۂ مکتب مجھے	کشادِ خاطر: دل کا خوش ہونا وابستہ: پریشان پریشان دل کا خوش ہونا پریشانی کا ازالہ
طلسمِ قفلِ ابجد	ہے کشادِ خاطرِ وابستہ در، رہنِ سخن تھا طلسمِ قفلِ ابجد، خانۂ مکتب مجھے	طلسم: جادو قفلِ ابجد: حرفوں کی ترتیب سے کھلنے والا تالا قفلِ ابجد کا طلسم
خانۂ مکتب	ہے کشادِ خاطرِ وابستہ در، رہنِ سخن تھا طلسمِ قفلِ ابجد، خانۂ مکتب مجھے	خانہ: گھر مکتب: مدرسہ، اسکول
مشتاقِ لذّت ہائے حسرت	طبع ہے مشتاقِ لذت ہائے حسرت، کیا کروں! آرزو سے ہے شکستِ آرزو مطلب مجھے	مشتاق: شوقین
شکستِ آرزو	طبع ہے مشتاقِ لذت ہائے حسرت، کیا کروں! آرزو سے ہے شکستِ آرزو مطلب مجھے	شکست: ٹوٹنا آرزو: تمنا

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
آرزو کا ٹوٹنا، آرزو کا پورا نہ ہونا		
حضور: خدمت میں، حاضری، سامنے شاہ: بادشاہ بادشاہ کی خدمت میں بادشاہ کے سامنے	حضورِ شاہ میں اہلِ سخن کی آزمائش ہے چمن میں، خوش نوایانِ چمن کی آزمائش ہے	حضورِ شاہ
خوش نوا: اچھی آواز والا شیریں بیاں چمن: باغ باغ کے اچھی آواز والے	حضورِ شاہ میں اہلِ سخن کی آزمائش ہے چمن میں، خوش نوایانِ چمن کی آزمائش ہے	خوش نوایانِ چمن
نیرو: قوت، طاقت تن: بدن، جسم طاقت جسمانی	کریں گے کوہکن کے حوصلے کا امتحاں آخر ہنوز اُس خستہ کے نیروے تن کی آزمائش ہے	نیروے تن
نسیم: ہوا مصر: وہ ملک جہاں یوسف زلیخا کے ہاتھ بکے تھے مصر کی ہوا	نسیمِ مصر کو کیا پیرِ کنعاں کی ہوا خواہی! اسے یوسف کے بوئے پیرہن کی آزمائش ہے	نسیمِ مصر
پیر: بزرگ کنعاں: ایک مقام جہاں کے حضرت یعقوب رہنے والے تھے مراد حضرت یوسف کے والد	نسیمِ مصر کو کیا پیرِ کنعاں کی ہوا خواہی! اسے یوسف کے بوئے پیرہن کی آزمائش ہے	پیرِ کنعاں

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
حضرت یعقوب		
شکیب: صبر، برداشت اہلِ انجمن: محفل والے اہلِ محفل کے صبر و قرار	وہ آیا، بزم میں دیکھو، نہ کہیو پھر کہ غافل تھے شکیب و صبرِ اہلِ انجمن کی آزمائش ہے	شکیب و صبرِ اہلِ انجمن
شست: نشانہ ناوک فگن: تیر چلانے والا بت: معشوق تیر چلانے والے معشوق کا نشانہ	رہے دل ہی میں تیر، اچھا! جگر کے پار ہو، بہتر غرض شستِ بُتِ ناوک فگن کی آزمائش ہے	شستِ بُتِ ناوک فگن
تاب: برداشت زلف پُرشکن: پیچ در پیچ بال، گھنگھرالے بال گھنگھرالے بال کو برداشت کرنے کی طاقت مراد: دامِ زلف کا قیدی	پڑا رہ اے دلِ وابستہ! بیتابی سے کیا حاصل مگر پھر تابِ زلفِ پُرشکن کی آزمائش ہے	تابِ زلفِ پُرشکن
غم: دکھ، تکلیف دکھ کا زہر	رگ و پے میں جب اُترے زہرِ غم، تب دیکھتے کیا ہو؟ ابھی تو تلخیِ کام و دہن کی آزمائش ہے	زہرِ غم
تلخی: بدمزگی کام و دہن: منہ اور دانت منہ کا بدمزہ پن	رگ و پے میں جب اُترے زہرِ غم، تب دیکھتے کیا ہو؟ ابھی تو تلخیِ کام و دہن کی آزمائش ہے	تلخیِ کام و دہن
چرخ: آسمان کہن: پرانا، بوڑھا مراد آسمان	وہ آویں گے مرے گھر، وعدہ کیسا، دیکھنا غالب! نئے فتنوں میں اب چرخِ کہن کی آزمائش ہے	چرخِ کہن

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
جذبۂ دل	خدایا! جذبۂ دل کی مگر تاثیر اُلٹی ہے کہ جتنا کھینچتا ہوں اور کھنچا جائے ہے مجھ سے	جذبۂ دل: دل کی کشش
داستانِ عشق طولانی	وہ بدخو، اور میری داستانِ عشق طولانی عبارت مختصر، قاصد بھی گھبرا جائے ہے مجھ سے	داستان: لمبی کہانی عشق: محبت طولانی: لمبی عشق کی لمبی داستان
دامانِ خیالِ یار	سنبھلنے دے مجھے اے ناامیدی! کیا قیامت ہے کہ دامانِ خیالِ یار چھوٹا جائے ہے مجھ سے	محبوب کے خیال کا دامن
نبردِ عشق	ہوئے ہیں پانو ہی پہلے نبردِ عشق میں زخمی نہ بھاگا جائے ہے مجھ سے، نہ ٹھہرا جائے ہے مجھ سے	نبرد: جنگ عشق کی جنگ
مشقِ تماشا	زبسکہ مشقِ تماشا، جنوں علامت ہے کشاد و بستِ مژہ، سیلیِ ندامت ہے	کشاد: کھلنا بست: بند کرنا مژہ: پلک پلکوں کا بار بار کھلنا اور بند ہونا
سیلیِ ندامت	زبسکہ مشقِ تماشا، جنوں علامت ہے کشاد و بستِ مژہ، سیلیِ ندامت ہے	سیل: تھپڑ، طمانچہ ندامت: شرمندگی شرمندگی کا تھپڑ
داغِ طعنِ بدعہدی	نہ جانوں کیونکہ مٹے داغِ طعنِ بد عہدی تجھے کہ آئنہ بھی ورطۂ ملامت ہے	داغ: دھبّہ طعن: طعنہ بدعہدی: وعدہ خلافی وعدہ خلافی کے طعنوں کا دھبّہ
ورطۂ ملامت	نہ جانوں کیونکہ مٹے داغِ طعنِ بد عہدی تجھے کہ آئنہ بھی ورطۂ ملامت ہے	ورطہ: گرداب بھنور ملامت: لعنت

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
ملامت کا گرداب		
پیچ و تاب: بے چینی، بے قراری ہوس کی بے چینی یعنی ہوس کرنے والا ہمیشہ بے قرار رہتا ہے	بہ پیچ و تابِ ہوس سلکِ عافیت مت توڑ نگاہِ عجز سررشتۂ سلامت ہے	پیچ و تابِ ہوس
سلک: لڑی عافیت کی لڑی	بہ پیچ و تابِ ہوس سلکِ عافیت مت توڑ نگاہِ عجز سررشتۂ سلامت ہے	سلکِ عافیت
نگاہ: نظر عجز: ناطاقتی طاقتی و ناتوانی کی نظر	بہ پیچ و تابِ ہوس سلکِ عافیت مت توڑ نگاہِ عجز سررشتۂ سلامت ہے	نگاہِ عجز
سررشتہ: رشتہ سلامت عافیت سلامتی / عافیت کا سلسلہ	بہ پیچ و تابِ ہوس سلکِ عافیت مت توڑ نگاہِ عجز سررشتۂ سلامت ہے	سررشتۂ سلامت
جنون: دیوانگی ساختہ: بنایا ہوا، بناوٹی مصنوعی دیوانگی	وفا مقابل و دعوائے عشق بے بنیاد جنونِ ساختہ و فصلِ گُل قیامت ہے	جنونِ ساختہ
بہار کا موسم	وفا مقابل و دعوائے عشق بے بنیاد جنونِ ساختہ و فصلِ گُل قیامت ہے	فصلِ گُل
انداز: طریقہ عتاب: ظلم ظلم کا طریقہ، ظلم کی ادا	منھ نہ دکھلاوے، نہ دکھلا، پر بہ اندازِ عتاب کھول کر پردہ، ذرا آنکھیں ہی دکھلا دے مجھے	اندازِ عتاب

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
بازیچہ: کھیل، کھلونا اطفال: بچے بچوں کا کھیل یا بچوں کا کھلونا	بازیچۂ اطفال ہے دنیا مرے آگے ہوتا ہے شب و روز تماشا مرے آگے	بازیچۂ اطفال
اورنگ: تخت سلیماں: ایک پیغمبر کا نام حضرت سلیمان کا تخت	اک کھیل ہے اورنگ سلیماں، مرے نزدیک اک بات ہے اعجازِ مسیحا مرے آگے	اورنگِ سلیماں
اعجاز: معجزہ مسیحا: دکھ دور کرنے والا مراد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزے کی استعداد	اک کھیل ہے اورنگ سلیماں، مرے نزدیک اک بات ہے اعجازِ مسیحا مرے آگے	اعجازِ مسیحا
صورت: شکل عالم: دنیا دنیا کی شکل	جز نام، نہیں صورتِ عالم مجھے منظور جز وہم نہیں ہستیِ اشیا مرے آگے	صورتِ عالم
ہستی: وجود اشیا: چیز چیزوں کا وجود	جز نام، نہیں صورت عالم مجھے منظور جز وہم نہیں ہستیِ اشیا مرے آگے	ہستیِ اشیا
بین: دیکھنا خودبین: خود کو دیکھنے والا خود پسند	سچ کہتے ہو، خودبین و خودآرا ہوں نہ کیوں ہوں؟ بیٹھا ہے بتِ آینہ سیما مرے آگے	خودبین
آرا: آرائش، سنوارنا اپنے آپ کو سنوارنے والا	سچ کہتے ہو، خودبین و خودآرا ہوں نہ کیوں ہوں؟ بیٹھا ہے بتِ آینہ سیما مرے آگے	خودآرا
بت: معشوق آئینہ سیما: آئینے کی طرح	سچ کہتے ہو، خودبین و خودآرا ہوں نہ کیوں ہوں؟ بیٹھا ہے بتِ آینہ سیما مرے آگے	بتِ آئینہ سیما

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		چمکدار آئینے کی طرح چمکنے والا معشوق
اندازِ گل افشانیِ گفتار	پھر دیکھیے اندازِ گل افشانیِ گفتار رکھ دے کوئی پیمانۂ صہبا مرے آگے	انداز: طریقہ، ادا گل افشانی: پھول جھڑنا گفتار: گفتگو، بات چیت ایسی بات چیت جس سے پھول جھڑتے ہیں
پیمانۂ صہبا	پھر دیکھیے اندازِ گل افشانیِ گفتار رکھ دے کوئی پیمانۂ صہبا مرے آگے	پیمانہ: جام صہبا: انگور کی شراب جامِ شراب کا جام
معشوقِ فریبی	عاشق ہوں، پہ معشوق فریبی ہے مرا کام مجنوں کو برا کہتی ہے لیلا مرے آگے	معشوق فریبی: محبوب کو دھوکا دینا یعنی معشوق کو فریفتہ کرنا، گرویدہ کرنا
شبِ ہجراں	خوش ہوتے ہیں، پر وصل میں یوں مر نہیں جاتے آئی شبِ ہجراں کی تمنا مرے آگے	شب: رات ہجراں: جدائی جدائی کی رات
قلزمِ خوں	ہے موج زن اک قلزمِ خوں، کاش! یہی ہو آتا ہے ابھی دیکھیے کیا کیا مرے آگے	قلزم: ایک سمندر کا نام خوں کا سمندر
ہم پیشہ و ہم مشرب و ہم راز	ہم پیشہ وہم مشرب و ہم راز ہے میرا غالب کو برا کیوں کہو اچھا مرے آگے	ہم پیشہ: ایک ہی کاروبار کرنے والا ہم مشرب: ایک ساتھ پینے

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
والا ہم راز: راز داں مراد بہت قریبی دوست		
نگاہ: نظر ناز: ادا ناز و ادا والی نگاہ یعنی محبوب کی نگاہ	وہ نیشتر سہی، پر دل میں جب اتر جاوے نگاہِ ناز کو پھر کیوں نہ آشنا کہیے	نگاہِ ناز
ذریعہ: باعث راحت: سکون سکون کا باعث	نہیں ذریعۂ راحت جراحتِ پیکاں وہ زخمِ تیغ ہے، جس کو کہ دلکشا کہیے	ذریعۂ راحت
جراحت: زخم پیکاں: تیر تیر کا زخم	نہیں ذریعۂ راحت جراحتِ پیکاں وہ زخمِ تیغ ہے، جس کو دلکشا کہیے	جراحتِ پیکاں
زخم: چوٹ تیغ: تلوار تلوار کا زخم	نہیں ذریعۂ راحت جراحتِ پیکاں وہ زخمِ تیغ ہے، جس کو دلکشا کہیے	زخمِ تیغ
حقیقت: اصلیت جاں کا ہی: جان لینے کی صلاحیت مرض: بیماری بیماری کے جان لیوا ہونے کی حقیقت و کیفیت	کہیں حقیقتِ جاں کاہیِ مرض لکھیے کہیں مصیبتِ ناسازیِ دوا کہیے	حقیقتِ جاں کاہیِ مرض

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
مصیبتِ ناسازیِ دوا	کہیں حقیقتِ جاں کا ہی مرض لکھیے کہیں مصیبتِ ناسازیِ دوا کہیے	مصیبت: پریشانی ناسازی: طبیعت کی خرابی دوا کے بے اثر ہونے کی پریشانی
شکایتِ رنجِ گراں نشیں	کبھی شکایتِ رنجِ گراں نشیں کیجیے کبھی حکایتِ صبرِ گریزپا کہیے	رنج گراں: شدید تکلیف شدید تکلیف کی شکایت
حکایتِ صبرِ گریزپا	کبھی شکایتِ رنجِ گراں نشیں کیجیے کبھی حکایتِ صبرِ گریزپا کہیے	حکایت: کہانی صبر: برداشت گریزپا: جلد چلی جانے والی جلد چلی جانے والے کی کہانی
روانیِ روش	نہیں نگار کو الفت، نہ ہو؟ نگار تو ہے روانیِ روش و مستیِ ادا کہیے	روانی: چال، رفتار روش: چال چال کی رفتار
مستیِ ادا	نہیں نگار کو الفت، نہ ہو؟ نگار تو ہے روانیِ روش و مستیِ ادا کہیے	ادا کی مستی
طراوتِ چمن	نہیں بہار کو فرصت، نہ ہو، بہار تو ہے طراوتِ چمن و خوبیِ ہوا کہیے	طراوت: تازگی چمن: باغ باغ کی تازگی
خوبیِ ہوا	نہیں بہار کو فرصت، نہ ہو، بہار تو ہے طراوتِ چمن و خوبیِ ہوا کہیے	خوبی: اچھی اچھی ہوا
ستم و جورِ ناخدا	سفینہ جب کہ کنارے پہ آلگا غالب! خدا سے کیا ستم و جور ناخدا کہیے	ستم: ظلم جور: ظلم ناخدا: ملاّح

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
ناخدا کا ظلم		
صرف: خرچ بہا: قیمت مے: شراب شراب کی قیمت کا خرچ	صرفِ بہائے مے ہوئے آلاتِ مے کشی تھے یہ ہی دو حساب، سویوں پاک ہوگئے	صرفِ بہائے مے
آلات: جام و مینا شراب پینے کی برتن	صرفِ بہائے مے ہوئے آلاتِ مے کشی تھے یہ ہی دو حساب، سویوں پاک ہوگئے	آلاتِ مے کشی
نالہ: رونا بلبل کا رونا بلبل کی فریاد	کہتا ہے کون نالۂ بلبل کو بے اثر؟ پردے میں گل کے، لاکھ جگر چاک ہوگئے	نالۂ بلبل
شوق کشش، عشق، محبت مراد اہل عشق، محبت کرنے والے	پوچھے ہے کیا وجود و عدم اہلِ شوق کا؟ آپ اپنی آگ کے خس و خاشاک ہوگئے	اہلِ شوق
شاداب: شگفتہ رنگینی میں ڈوبا ہوا نشہ (شراب کے نشے میں رنگینی اور سرور ہے)	نشہ ہا شادابِ رنگ و ساز ہا مستِ طرب شیشۂ مے سروِ سبزِ جوئبارِ نغمہ ہے	نشہ ہا شادابِ رنگ
ساز ہا آلاتِ موسیقی طرب: خوشی سرخوشی کے عالم میں مست (ساز و آلات موسیقی وفورِ مسرت سے بدمستی کے عالم میں ہیں)	نشہ ہا شادابِ رنگ و ساز ہا مستِ طرب شیشۂ مے سروِ سبزِ جوئبارِ نغمہ ہے	ساز ہا مستِ طرب

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
شیشۂ مے	نشہ ہا شادابِ رنگ و ساز ہا مستِ طرب شیشۂ مے سروِسبزِ جوئبارِ نغمہ ہے	شراب کی بوتل
سروِسبز جوئے بارِنغمہ	نشہ ہا شادابِ رنگ و ساز ہا مستِ طرب شیشۂ مے سروِسبزِ جوئبارِ نغمہ ہے	ہرا بھرا سرو کا درخت بہتی ہوئی جس کے کنارے سرو کا درخت بھی اپنی بہار دکھا رہا ہے غالب نے نغمے کو نغمے کی نہر کہا ہے (شراب میں نغمے کی اور نغمے میں شراب کی کیفیت پیدا ہوگئی ہے)
بزمِ عیش	ہم نشیں مت کہہ کہ، برہم کر نہ بزمِ عیش دوست واں تو میرے نالہ کو بھی اعتبارِ نغمہ ہے	بزم: محفل عیش کی محفل
اعتبارِنغمہ	ہم نشیں مت کہہ کہ، برہم کر نہ بزمِ عیش دوست واں تو میرے نالہ کو بھی اعتبارِ نغمہ ہے	اعتبار: مان لینا، تسلیم نغمہ: گانا نغمے کا درجہ حاصل ہونا
عرضِ نازِشوخیِ دنداں	عرضِ نازِ شوخیِ دنداں برائے خندہ ہے دعوِیِ جمعیتِ احباب، جائے خندہ ہے	ناز و ادا کی جلوہ نمائی دنداں: دانت دانتوں کی شوخی ناز
برائے خندہ	عرضِ نازِ شوخیِ دنداں برائے خندہ ہے دعوِیِ جمعیتِ احباب، جائے خندہ ہے	ہنسی کے لئے
دعوِیِ جمعیتِ احباب	عرضِ نازِ شوخیِ دنداں برائے خندہ ہے دعوِیِ جمعیتِ احباب، جائے خندہ ہے	دعویٰ: دعوت دینا جمعیت: جمع ہونا

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
احباب: دوست دوستوں کے جمع ہونے کا دعوئی		
ہنسی کا باعث	عرضِ نازِ شوخیِ دنداں برائے خندہ ہے دعویِ جمعیتِ احباب، جائے خندہ ہے	جائے خندہ
پھول کے انجام سے سبق لینے میں مصروف	ہے عدم میں غنچہ محوِ عبرتِ انجامِ گل یک جہاں زانو تأمل در قفائے خندہ ہے	محوِعبرتِ انجامِ گل
ہنسی کے بعد	ہے عدم میں غنچہ محوِ عبرتِ انجامِ گل یک جہاں زانو تأمل در قفائے خندہ ہے	قفائے خندہ
پوری دنیا سوچ میں گم بیٹھی ہوئی	ہے عدم میں غنچہ محوِ عبرتِ انجامِ گل یک جہاں زانو تأمل در قفائے خندہ ہے	یک جہاں زانو تأمل
مایوسی کی تکلیف/افسردگی کا غم	کلفتِ افسردگی کو عیشِ بیتابی حرام ورنہ دنداں در دل افشردن، بنائے خندہ ہے	کلفتِ افسردگی
بیتابی کا لطف	کلفتِ افسردگی کو عیشِ بیتابی حرام ورنہ دنداں در دل افشردن، بنائے خندہ ہے	عیشِ بیتابی
ہنسی کی وجہ/بنیاد	کلفتِ افسردگی کو عیشِ بیتابی حرام ورنہ دنداں در دل افشردن، بنائے خندہ ہے	بنائے خندہ
دل کی جلن	سوزشِ باطن کے ہیں احباب منکر ورنہ یاں دل محیطِ گریہ و لب آشنائے خندہ ہے	سوزشِ باطن
آنسوؤں میں ڈوبا ہوا	سوزشِ باطن کے ہیں احباب منکر ورنہ یاں دل محیطِ گریہ و لب آشنائے خندہ ہے	محیطِ گریہ
ہنسی سے واقف	سوزشِ باطن کے ہیں احباب منکر ورنہ یاں دل محیطِ گریہ و لب آشنائے خندہ ہے	آشنائے خندہ

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
حُسنِ بے پروا	حُسن بے پروا خریدارِ متاعِ جلوہ ہے آینہ، زانوے فکر اختراعِ جلوہ ہے	بے توجہی برتنے والا محبوب
خریدارِ متاعِ جلوہ	حُسن بے پروا خریدارِ متاعِ جلوہ ہے آینہ، زانوے فکر اختراعِ جلوہ ہے	جلوے کی دولت کا خریدار
زانوے فکرِ اختراعِ جلوہ	حُسن بے پروا خریدارِ متاعِ جلوہ ہے آینہ، زانوے فکر اختراعِ جلوہ ہے	جلوہ ریزی کی فکر سر بہ زانو
دہانِ زخم	جب تک دہانِ زخم نہ پیدا کرے کوئی مشکل کہ تجھ سے راہِ سخن وا کرے کوئی	زخم کا منھ مراد زخم
غبارِ وحشتِ مجنوں	عالم غبارِ وحشتِ مجنوں ہے سر بسر کب تک خیالِ طرۂ لیلا کرے کوئی	مجنوں کی دیوانگی سے پیدا ہونے والا غبار
خیالِ طرۂ لیلا	عالم غبارِ وحشتِ مجنوں ہے سر بسر کب تک خیالِ طرۂ لیلا کرے کوئی	لیلا کی زلف کا خیال
طربِ افشائے التفات	افسردگی نہیں طرب افشائے التفات ہاں بادرد بن کے دل میں مگر جا کرے کوئی	توجہ کا لطف بخشنے والا
عقدۂ دل	رونے سے اے ندیم! ملامت نہ کر مجھے آخر کبھی تو عقدۂ دل وا کرے کوئی	دل کی گرہ
چاکِ جگر	چاکِ جگر سے جیسا رہِ پرسش نہ وا ہوتی کیا فائدہ کہ جیب کو رسوا کرے کوئی	جگر کا زخم
رہِ پُرسش	چاکِ جگر سے جیسا رہِ پرسش نہ وا ہوتی کیا فائدہ کہ جیب کو رسوا کرے کوئی	پرسش کا راست (نہیں کھلا)
لختِ جگر	لختِ جگر سے ہے رگِ ہر خار، شاخِ گل تاچند باغبانیِ صحرا کرے کوئی	جگر کا ٹکڑا
رگِ ہر خار	لختِ جگر سے ہے رگِ ہر خار، شاخِ گل تاچند باغبانیِ صحرا کرے کوئی	ہر کانٹے کی رگ

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
پھول کی شاخ	لختِ جگر سے ہے رگِ ہر خار، شاخِ گل تا چند باغبانیِ صحرا کرے کوئی	شاخِ گل
صحرا میں پھول کھلانا یا بنجر زمین کو پانی دینا	لختِ جگر سے ہے رگِ ہر خار، شاخِ گل تا چند باغبانیِ صحرا کرے کوئی	باغبانیِ صحرا
نگاہ کی ناکامی	ناکامیِ نگاہ، ہے برقِ نظارہ سوز تو وہ نہیں کہ تجھ کو تماشا کرے کوئی	ناکامیِ نگاہ
نظارے کو جلانے والی بجلی دیکھنے کی طاقت ختم کر دینے والی بجلی	ناکامیِ نگاہ ہے برقِ نظارہ سوز تو وہ ہیں کہ تجھ کو تماشا کرے کوئی	برقِ نگاہِ سوز
ٹوٹے ہوئے موتی کا سیپ	ہر سنگ وخشت ہے صدفِ گوہر شکست نقصاں نہیں جنوں سے جو سودا کرے کوئی	صدفِ گوہر شکست
صبر کو آزمانے والا وعدہ، تکلیف دہ وعدہ	سر بر ہوئی نہ وعدۂ صبر آزما سے عمر فرصت کہاں کہ تیری تمنا کرے کوئی	وعدۂ صبر آزما
نئی نئی چیزیں وجود میں لانے والی فطرت کی دیوانگی	ہے وحشتِ طبیعت ایجاد یاس خیز یہ درد وہ نہیں کہ نہ پیدا کرے کوئی	وحشتِ طبیعتِ ایجاد
دیوانگی کی ناکامی	بیکاریِ جنوں کو ہے سر پیٹنے کا شغل جب ہاتھ ٹوٹ جائیں، تو پھر کیا کرے کوئی	بیکاریِ جنوں
شاعری کی شمع کے جلوے کا حسن یعنی اعلیٰ درجے کی شاعری کا حسن	حسنِ فروغِ شمعِ سخن دور ہے اسدؔ پہلے دلِ گداختہ پیدا کرے کوئی	حسنِ فروغِ شمعِ سخن
محبت کی آگ رپگھلا ہوا دل	حسنِ فروغِ شمعِ سخن دور ہے اسدؔ پہلے دلِ گداختہ پیدا کرے کوئی	دلِ گداختہ

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
ابنِ مریم	ابنِ مریم ہوا کرے کوئی مرے دکھ کی دوا کرے کوئی	مریم کا بیٹا یعنی حضرت عیسیٰ مُردے کو زندہ کرنے اور بیمار کو شفا دینے کا معجزہ عطا کیا گیا تھا
غمِ گیتی	بہت سہے غمِ گیتی، شراب کم کیا ہے! غلامِ ساقیِ کوثر ہوں، مجھ کو غم کیا ہے	دنیا کا غم
غلامِ ساقیِ کوثر	بہت سہے غمِ گیتی، شراب کم کیا ہے! غلامِ ساقیِ کوثر ہوں، مجھ کو غم کیا ہے	کوثر کے ساقی کا غلام جنت کا وہ حوض جس کے پانی کے حق دار اہل ایمان ہوں گے
زلفِ خم بہ خم	کٹے تو شب کہیں، کاٹے تو سانپ کہلاوے کوئی بتاؤ کہ وہ زلف خم بہ خم کیا ہے؟	پیچ در پیچ زلف
احکامِ طالعِ مولود	لکھا کرے کوئی احکامِ طالعِ مولود کسے خبر ہے کہ واں جنبشِ قلم کیا ہے	پیدا ہونے والے بچے کی قسمت کے فیصلے
جنبشِ قلم	لکھا کرے کوئی احکامِ طالعِ مولود کسے خبر ہے کہ واں جنبشِ قلم کیا ہے	قلم کی حرکت
داد و دید گرانمایہ	وہ داد و دید گرا نما یہ شرط ہے ہمدم وگر نہ مہرِ سلیمان و جامِ جم کیا ہے	گہری سمجھ اور نظر
مہرِ سلیمان	وہ داد و دید گرا نما یہ شرط ہے ہمدم وگر نہ مہرِ سلیمان و جامِ جم کیا ہے	وہ مہر جس پر اسمِ اعظم کندہ تھا جس سے حضرت سلیمان جن و پری کو اپنے تابع رکھتے تھے
جامِ جم	وہ داد و دید گرا نما یہ شرط ہے ہمدم وگر نہ مہرِ سلیمان و جامِ جم کیا ہے	ایک ایرانی بادشاہ جمشید کا پیالہ جس میں کہا جاتا ہے وہ

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
پوری دنیا کو دیکھ سکتا تھا		
غالب کا قلم آگ اگلنے کا عمل	سخن میں خامۂ غالب کی آتش افشانی یقیں ہے ہم کو بھی، لیکن اب اس میں دم کیا ہے	خامۂ غالب آتش افشانی
پھول کی شاخ کا سایہ	باغ پاکر خفقانی یہ ڈراتا ہے مجھے سایۂ شاخِ گل، افعی نظر آتا ہے مجھے	سایۂ شاخِ گل
تلوار کی آب، دھار ابلنے کی دوسری جگہ دوسرا سوتا	جوہرِ تیغ بہ سرچشمۂ دیگر معلوم ہوں میں وہ سبزہ کہ زہراب اُگاتا ہے مجھے	جوہرِ تیغ بہ سرچشمۂ دیگر
دل ٹوٹنے کے منظر میں کھویا ہوا	مدعا محوِ تماشائے شکستِ دل ہے آینہ خانے میں کوئی لیے جاتا ہے مجھے	محوِ تماشائے شکستِ دل
دل کا ٹوٹنا	مدعا محوِ تماشائے شکستِ دل ہے آینہ خانے میں کوئی لیے جاتا ہے مجھے	شکستِ دل
پوری دنیا کا حاصل	نالہ سرمایۂ یک عالم و عالم کفِ خاک آسماں بیضۂ قمری نظر آتا ہے مجھے	سرمایۂ یک عالم
مٹھی بھر مٹی، مراد بے وقت، بے حیثیت	نالہ سرمایۂ یک عالم و عالم کفِ خاک آسماں بیضۂ قمری نظر آتا ہے مجھے	کفِ خاک
قمری (ایک چھوٹا پرندہ) کا انڈا قمری: ایک قسم کی فاختہ	نالہ سرمایۂ یک عالم و عالم کفِ خاک آسماں بیضۂ قمری نظر آتا ہے مجھے	بیضۂ قمری
بادشاہ کی فوج، بادشاہ کا جلوس	روندی ہوئی ہے کوکبۂ شہریار کی اترائے کیوں نہ خاک سر رہگذار کی	کوکبۂ شہریار
باغ کی سیر	بھوکے نہیں ہیں سیرِ گلستاں کے ہم ولے کیوں کر نہ کھائیے کہ ہوا ہے بہار کی	سیرِ گلستاں

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
آنسوؤں سے بھری آنکھ	ڈرے کیوں میرا قاتل؟ کیا رہے گا اس کی گردن پر وہ خوں جو چشمِ تر سے عمر بھر یوں دم بدم نکلے	چشمِ تر
پیچ دار زلف/بل کھائی ہوئی	بھرم کھل جائے ظالم! تیرے قامت کی درازی کا اگر اس طرّۂ پر پیچ و خم کا پیچ و خم نکلے	طرّۂ پرپیچ وخم
ستم کی تلوار سے نڈھال اور بے دم/ستم کی تلوار سے چور چور	ہوئی جن سے توقع خستگی کی داد پانے کی وہ ہم سے بھی زیادہ خستۂ تیغِ ستم نکلے	خستۂ تیغِ ستم
طبیعت کا بوجھ	کوہ کے ہوں بارِ خاطر گر صدا ہوجائیے بے تکلف اے شرارِ جستہ! کیا ہوجائیے	بارِ خاطر
اڑتی ہوئی چنگاری	کوہ کے ہوں بارِ خاطر گر صدا ہوجائیے بے تکلف اے شرارِ جستہ! کیا ہوجائیے	شرارِ جستہ
بال و پر کے لئے باعث شرم	بیضہ آسا، ننگِ بال و پر ہے یہ کنجِ قفس ازسرِنو زندگی ہو، گر رہا ہوجائیے	ننگِ بال وپر
قید خانے کا کونا مراد قید خانہ	بیضہ آسا، ننگِ بال و پر ہے یہ کنجِ قفس ازسرِنو زندگی ہو، گر رہا ہوجائیے	کنجِ قفس
ساقی یعنی محبوب کا اپنی بے پروائی سے لطف اندوز ہونا	مستی بہ ذوقِ غفلتِ ساقی ہلاک ہے موجِ شراب یک مژۂ خواب ناک ہے	ذوقِ غفلتِ ساقی
شراب کی لہر، نیند بے بوجھل پلکیں	مستی بہ ذوقِ غفلتِ ساقی ہلاک ہے موجِ شراب یک مژۂ خواب ناک ہے	موجِ شراب
مژہ: پلک خواب ناک: نیند بے بوجھل نیند سے بوجھل پلکیں	مستی بہ ذوقِ غفلتِ ساقی ہلاک ہے موجِ شراب یک مژۂ خواب ناک ہے	مژۂ خواب ناک

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
زخمِ تیغِ ناز	جز زخمِ تیغِ ناز نہیں دل میں آرزو جیبِ خیال بھی تیرے ہاتھوں سے چاک ہے	تلوار کا زخم، محبوب کی اداؤں کی تلوار کا زخم
جیبِ خیال	جز زخمِ تیغِ ناز نہیں دل میں آرزو جیبِ خیال بھی تیرے ہاتھوں سے چاک ہے	خیال کا گریبان
جوشِ جنوں	جوشِ جنوں سے کچھ نظر آتا نہیں اسد صحرا ہماری آنکھ میں یک مشتِ خاک ہے	دیوانگی کی شدت
مشتِ خاک	جوشِ جنوں سے کچھ نظر آتا نہیں اسد صحرا ہماری آنکھ میں یک مشتِ خاک ہے	مٹھی بھر مٹی
لبِ عیسیٰ	لبِ عیسیٰ کی جنبش کرتی ہے گہوارہ جنبانی قیامت، کشتۂ لعلِ بتاں کا خوابِ سنگیں ہے	عیسیٰ کے ہونٹ (جس کے ہلنے سے مردے زندہ ہوجائیں)
کشتۂ لعلِ بتاں	لبِ عیسیٰ کی جنبش کرتی ہے گہوارہ جنبانی قیامت، کشتۂ لعلِ بتاں کا خوابِ سنگیں ہے	بتوں یا حسینوں کے سرخ لبوں کا مارا ہوا
خوابِ سنگیں	لبِ عیسیٰ کی جنبش کرتی ہے گہوارہ جنبانی قیامت، کشتۂ لعلِ بتاں کا خوابِ سنگیں ہے	گہری نیند نہ ٹوٹنے والی نیند
آمدِ سیلاب	آمدِ سیلاب، طوفانِ صدائے آب ہے نقشِ پا جو کان میں رکھتا ہے انگلی جادہ سے	سیلاب کا آنا
طوفانِ صدائے آب	آمدِ سیلاب، طوفانِ صدائے آب ہے نقشِ پا جو کان میں رکھتا ہے انگلی جادہ سے	پانی کا شور
نقشِ پا	آمدِ سیلاب، طوفانِ صدائے آب ہے نقشِ پا جو کان میں رکھتا ہے انگلی جادہ سے	قدم کا نشاں
بزمِ مے	بزمِ مے وحشت کدہ ہے کس کی چشمِ مست کا؟ شیشہ میں نبضِ پری، پنہاں ہے موجِ بادہ سے	شراب کی محفل

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
دیوانگی کی جگہ	بزم مے وحشت کدہ ہے کس کی چشمِ مست کا؟ شیشہ میں نبضِ پری، پنہاں ہے موجِ بادہ سے	وحشت کدہ
مست آنکھ	بزم مے وحشت کدہ ہے کس کی چشمِ مست کا؟ شیشہ میں نبضِ پری، پنہاں ہے موجِ بادہ سے	چشمِ مست
پری کی نبض	بزم مے وحشت کدہ ہے کس کی چشمِ مست کا؟ شیشہ میں نبضِ پری، پنہاں ہے موجِ بادہ سے	نبضِ پری
شراب کی مستی رلہر	بزم مے وحشت کدہ ہے کس کی چشمِ مست کا؟ شیشہ میں نبضِ پری، پنہاں ہے موجِ بادہ سے	موجِ بادہ
محبت کے طلسم کا تماشائی	ہوں میں بھی تماشائیِ نیرنگِ تمنا مطلب نہیں کچھ اس سے کہ مطلب ہی بر آوے	تماشائیِ نیرنگِ تمنا
لکھتے وقت	سیاہی جیسے گر جاوے دمِ تحریر کاغذ پر مری قسمت میں یوں تصویر ہے شب ہائے ہجراں کی	دمِ تحریر
جدائی کی راتیں	سیاہی جیسے گر جاوے دمِ تحریر کاغذ پر مری قسمت میں یوں تصویر ہے شب ہائے ہجراں کی	شب ہائے ہجراں
آہ و زاری، زیادتی	ہجومِ نالہ، حیرت عاجزِ عرضِ یک افغاں ہے خموشی، ریشۂ صد نیستاں سے خس بدنداں ہے	حیرت ہجومِ نالہ
ایک نالے کی پیشکش کی حیرت سے عاجز و مجبور	ہجومِ نالہ، حیرت عاجزِ عرضِ یک افغاں ہے خموشی، ریشۂ صد نیستاں سے خس بدنداں ہے	عاجزِ عرضِ یک افغاں
ترکل کے سیکڑوں ریشے	ہجومِ نالہ، حیرت عاجزِ عرضِ یک افغاں ہے خموشی، ریشۂ صد نیستاں سے خس بدنداں ہے	ریشۂ صد نیستاں
دانت میں تنکا پکڑے ہوئے، عاجزی کا اظہار کرنے والا	ہجومِ نالہ، حیرت عاجزِ عرضِ یک افغاں ہے خموشی، ریشۂ صد نیستاں سے خس بدنداں ہے	خس بدنداں

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
لطفِ بدخویاں	تکلف برطرف، ہے جاں ستاں تر لُطفِ بدخویاں نگاہِ بے حجابِ ناز، تیغِ تیزِ عریاں ہے	بدمزاجوں کی جانب سے مہربانی اور لطف کا اظہار
نگاہِ بے حجابِ ناز	تکلف برطرف، ہے جاں ستاں تر لُطفِ بدخویاں نگاہِ بے حجابِ ناز، تیغِ تیزِ عریاں ہے	محبوب کی بے باک نگاہ
تیغِ تیزِ عریاں	تکلف برطرف، ہے جاں ستاں تر لُطفِ بدخویاں نگاہِ بے حجابِ ناز، تیغِ تیزِ عریاں ہے	ننگی تیز تلوارر
کیفیتِ شادی	ہوئی یہ کثرتِ غم سے تلف کیفیت شادی کہ صبحِ عید مجھ کو بدتر از چاکِ گریباں ہے	خوشی کی حالت وکیفیت
صبحِ عید	ہوئی یہ کثرتِ غم سے تلف کیفیت شادی کہ صبحِ عید مجھ کو بدتر از چاکِ گریباں ہے	عید کی صبح
چاکِ گریباں	ہوئی یہ کثرتِ غم سے تلف کیفیت شادی کہ صبحِ عید مجھ کو بدتر از چاکِ گریباں ہے	گریبان کا چاک ہونا
متاعِ دستِ گرداں	دل و دیں نقد لا، ساقی سے گر سودا کیا چاہے کہ اس بازار میں ساغر، متاعِ دستِ گرداں ہے	ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں جانے والا اُدھار سامان
آغوشِ بلا	غم آغوشِ بلا میں پرورش دیتا ہے عاشق کو چراغِ روشن اپنا، قلزم صرصر کا مرجاں ہے	مصیبتوں کا گھیرا
چراغِ روشن	غم آغوشِ بلا میں پرورش دیتا ہے عاشق کو چراغِ روشن اپنا قلزمِ صرصر کا مرجاں ہے	جلتا ہوا چراغ روشنی دینے والا چراغ
قلزمِ صرصر	غم آغوشِ بلا میں پرورش دیتا ہے عاشق کو چراغِ روشن اپنا قلزمِ صرصر کا مرجاں ہے	قلزم: سمندر صرصر: آندھی آندھی کا سمندر
فشارِ تنگیِ خلوت	فشارِ تنگیِ خلوت سے بنتی ہے شبنم صبا جو غنچہ کے پردے میں جا نکلتی ہے	فشار: دباؤ خلوت: تنہائی تنہائی کی تنگی کا دباؤ

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
سینۂ عاشق	نہ پوچھ سینۂ عاشق سے آب تیغِ نگاہ کہ زخمِ روزنِ در سے ہوا نکلتی ہے	عاشق کا سینہ
آبِ تیغِ نگاہ	نہ پوچھ سینۂ عاشق سے آب تیغِ نگاہ کہ زخمِ روزنِ در سے ہوا نکلتی ہے	آب: چمک، دھار تیغ: تلوار نگاہ کے تیر کی دھار رچمک
زخمِ روزنِ در	نہ پوچھ سینۂ عاشق سے آب تیغِ نگاہ کہ زخمِ روزنِ در سے ہوا نکلتی ہے	روزن: سوراخ در: دروازہ دروازے کے سوراخ
شانہ کشِ زلفِ یار	جس جا نسیم شانہ کشِ زُلفِ یار ہے نافہ دماغِ آہوِ دشتِ تتار ہے	شانہ: کنگھا کش: کھینچنا محبوب کی زلفوں کو سنوارنے والی
دماغِ آہوئے دشتِ تتار داغِ آہو آہودشت دشتِ تتار	جس جا نسیم شانہ کشِ زُلفِ یار ہے نافہ دماغِ آہوِ دشتِ تتار ہے	آہو: ہرن (جس کے ہرن مشک کے لیے مشہور ہیں) تا تار کے جنگل کے ہرن کا دماغ
فرشِ شش جہتِ انتظار	کس کا سراغ جلوہ ہے حیرت کو اے خدا آئینہ فرشِ شش جہتِ انتظار ہے	شش: چھ جہت: سمت انتظار گاہ
تنگیِ جا	ہے ذرہ ذرہ تنگیِ جا سے غبارِ شوق گر دام یہ ہے وسعتِ صحرا شکار ہے	جا: جگہ جگہ کی تنگی

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
شوق: آرزو، خواہش خواہشات کا غبار بہت سی خواہشات	ہے ذرّہ ذرّہ تنگیِ جا سے غبارِ شوق گر دام یہ ہے وسعتِ صحرا شکار ہے	غبارِ شوق
وسعت: پھیلاؤ، کشادگی صحرا: ریگستان ریگستان کا پھیلاؤ	ہے ذرّہ ذرّہ تنگیِ جا سے غبارِ شوق گر دام یہ ہے وسعتِ صحرا شکار ہے	وسعتِ صحرا
برگِ گل: پھول کی پتی مراد پھول کی پتی جو مثل آئینہ کے ہے	چھڑکے ہے شبنم آئینۂ برگِ گل پر آب اے عندلیب وقتِ وداعِ بہار ہے	آئینۂ برگِ گل
وداع: رخصت بہار کے رخصت ہونے کا وقت	چھڑکے ہے شبنم آئینۂ برگِ گل پر آب اے عندلیب وقتِ وداعِ بہار ہے	وقتِ وداعِ بہار
دلدار: محبوب محبوب کا وعدہ	بچ آپڑی ہے وعدۂ دلدار کی مجھے وہ آئے یا نہ آئے پہ یاں انتظار ہے	وعدۂ دلدار
سُو: طرف وادی: نشیبی ہموار زمین، بیابان مجنوں کی وادی کی طرف	بے پردہ سوے وادیِ مجنوں گزر نہ کر ہر ذرّے کے نقاب میں دل بے قرار ہے	سوے وادیِ مجنوں
کف: ہاتھ، ہتھیلی خس: تنکا بہر: واسطے، لیے آشیاں: گھونسلہ گھونسلہ بنانے کے لیے مٹھی	اے عندلیب! یک کفِ خس بہرِ آشیاں طوفانِ آمد آمدِ فصلِ بہار ہے	کفِ خس

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
بھر تنکے		
آمد: آنا فصلِ بہار: بہار کا موسم بہار کی آمد آمد کا طوفان	اے عندلیب! یک کفِ خس بہرِ آشیاں طوفانِ آمد آمدِ فصلِ بہار ہے	طوفانِ آمد آمدِ فصلِ بہار
فصل: موسم بہار کا موسم	اے عندلیب! یک کفِ خس بہرِ آشیاں طوفانِ آمد آمدِ فصلِ بہار ہے	فصلِ بہار
کفیل: ذمہ دار زندگی کی ضامن یعنی ذمے دار	غفلت، کفیلِ عمر و اسد، ضامنِ نشاط اے مرگِ ناگہاں تجھے کیا انتظار ہے	کفیلِ عمر
ضامن: کفیل، ذمہ دار نشاط: خوشی خوشی کی ضمانت والی	غفلت، کفیلِ عمر و اسد، ضامنِ نشاط اے مرگِ ناگہاں تجھے کیا انتظار ہے	ضامنِ نشاط
مرگ: موت ناگہاں: اچانک اچانک موت	غفلت، کفیلِ عمر و اسد، ضامنِ نشاط اے مرگِ ناگہاں تجھے کیا انتظار ہے	مرگِ ناگہاں
بزم: محفل خیال کی محفل	حسرت نے لا رکھا تری بزمِ خیال میں گلدستۂ نگاہ سویدا کہیں جسے	بزمِ خیال
نگاہ کا گلدستہ	حسرت نے لا رکھا تری بزمِ خیال میں گلدستۂ نگاہ سویدا کہیں جسے	گلدستۂ نگاہ
گوش: کان محبت والا کان	پھونکا ہے کس نے گوشِ محبت میں، اے خدا! افسونِ انتظار، تمنا کہیں جسے	گوشِ محبت
افسوں: جادو انتظار کا جادو (منتر)	پھونکا ہے کس نے گوشِ محبت میں، اے خدا! افسونِ انتظار، تمنا کہیں جسے	افسونِ انتظار

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
ہجوم: ازدہام، مجمع اجنبیت کے درد کی زیادتی	سر پر ہجومِ دردِ غریبی سے، ڈالیے وہ ایک مشتِ خاک کہ صحرا کہیں جسے	ہجومِ دردِ غریبی
مشت: مٹھی خاک: مٹی مٹھی بھر مٹی	سر پر ہجومِ دردِ غریبی سے، ڈالیے وہ ایک مشتِ خاک کہ صحرا کہیں جسے	مشتِ خاک
چشم: آنکھ تر: گیلا آنسو بھری آنکھ	ہے چشمِ تر میں حسرتِ دیدار سے نہاں شوقِ عناں گسیختہ، دریا کہیں جسے	چشمِ تر
حسرت: آرزو، خواہش دیدار: جلوہ، نظارہ دیکھنے کا ارمان	ہے چشمِ تر میں حسرتِ دیدار سے نہاں شوقِ عناں گسیختہ، دریا کہیں جسے	حسرتِ دیدار
شوق: خواہش، اشتیاق عناں: لگام (گسیختہ: ٹوٹا ہوا) وہ اشتیاق جس کی لگام ٹوٹ چکی مراد بے قابو اشتیاق و کشش بے پناہ چاہت	ہے چشمِ تر میں حسرتِ دیدار سے نہاں شوقِ عناں گسیختہ، دریا کہیں جسے	شوقِ عناں گسیختہ
شگفتن: کھلنا گلہا: (گل) پھول عیش: خوشی خوشی کے پھولوں کا کھلنا	درکار ہے شگفتنِ گل ہائے عیش کو صبحِ بہار، پنبۂ مینا کہیں جسے	شگفتنِ گل ہائے عیش

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
صبحِ بہار	درکار ہے شگفتنِ گل ہائے عیش کو صبحِ بہار، پنبۂ مینا کہیں جسے	بہار کی صبح
پنبۂ مینا	درکار ہے شگفتنِ گل ہائے عیش کو صبحِ بہار، پنبۂ مینا کہیں جسے	پنبہ: کپاس، روئی مینا: صراحی صراحی کے منہ پر رکھی ہوئی روئی تا کہ شراب چھلکے نہیں
گُلِ لالہ	شبنم بہ گُلِ لالہ، نہ خالی زِ ادا ہے داغِ دلِ بے درد، نظر گاہِ حیا ہے	لالے کا پھول
داغِ دلِ بیدرد	شبنم بہ گُلِ لالہ، نہ خالی زِ ادا ہے داغِ دلِ بے درد، نظر گاہِ حیا ہے	درد سے خالی دل کے لیے داغ
نظر گاہِ حیا	شبنم بہ گُلِ لالہ، نہ خالی زِ ادا ہے داغِ دلِ بے درد، نظر گاہِ حیا ہے	نظر گاہ: تماشا گاہ، سیر گاہ حیا: شرم شرم کا باعث
خوں شدۂ کش مکشِ حسرتِ دیدار	دل، خوں شدۂ کش مکشِ حسرتِ دیدار آئینہ بہ دستِ بتِ بد مستِ حنا ہے	خوں شدہ: خون ہو چکا جو دیدار کی شدید تمنا کی بے چینی سے خون ہو چکا ہو
حسرتِ دیدار	دل، خوں شدۂ کش مکشِ حسرتِ دیدار آئینہ بہ دستِ بتِ بد مستِ حنا ہے	دیکھنے کی شدید تمنا
دستِ بتِ بدمستِ حنا	دل، خوں شدۂ کش مکشِ حسرتِ دیدار آئینہ بہ دستِ بتِ بد مستِ حنا ہے	دست: ہاتھ بت: محبوب بدمست: مغرور حنا: مہندی مہندی (کی سرخی سے)

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		مغرور محبوب کا ہاتھ یا مہندی کے رنگوں کی شوخی میں گم معشوق کا ہاتھ
ہوسِ شعلہ	شعلے سے نہ ہوتی، ہوسِ شعلہ نے جو کی جی کس قدر افسردگیِ دل پہ جلا ہے	ہوس: لالچ شعلہ: لپٹ شعلہ کا لالچ
افسردگیِ دل	شعلے سے نہ ہوتی، ہوسِ شعلہ نے جو کی جی کس قدر افسردگیِ دل پہ جلا ہے	افسردگی: کملاہٹ، پژمردگی دل کا بجھا ہونا، دل کا ڈوبنا اداسی
بہ اندازِ گل	تمثال میں تیری ہے وہ شوخی کہ بصد ذوق آئینہ، بہ اندازِ گل، آغوش کشا ہے	گل کے انداز/محبوب کے انداز کھلے ہوئے پھول کا انداز یا محبوب کے انداز
کفِ خاکستر	قمری کفِ خاکستر و بلبل قفسِ رنگ اے نالہ! نشانِ جگرِ سوختہ کیا ہے؟	مٹھی بھر راکھ
قفسِ رنگ	قمری کفِ خاکستر و بلبل قفسِ رنگ اے نالہ! نشانِ جگرِ سوختہ کیا ہے؟	رنگوں کا قید خانہ/جہاں بہت سے رنگ ہوں
نشانِ جگرِ سوختہ	قمری کفِ خاکستر و بلبل قفسِ رنگ اے نالہ! نشانِ جگرِ سوختہ کیا ہے؟	سوختہ: جلا ہوا جلے ہوئے جگر کا نشان
وحشتِ دل	خو نے تری افسردہ کیا وحشتِ دل کو معشوقی و بے حوصلگی، طرفہ بلا ہے	گھبراہٹ، وحشت، بے قراری دل کی گھبراہٹ

معنیٰ/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
محبت میں گرفتار ہونے کا دعویٰ یا محبت میں مبتلا ہونے کا دعویٰ	مجبوری و دعوائے گرفتاریِ الفت دستِ تہہ سنگ آمدہ پیمانِ وفا ہے	دعوائے گرفتاریِ الفت
پتھر کے نیچے دبا ہاتھ یعنی مجبوری و بے بسی	مجبوری و دعوائے گرفتاریِ الفت دستِ تہہ سنگ آمدہ پیمانِ وفا ہے	دست تہہ سنگ آمدہ
پیماں: وعدہ محبت کا وعدہ، عہدِ محبت	مجبوری و دعوائے گرفتاریِ الفت دستِ تہہ سنگ آمدہ پیمانِ وفا ہے	پیمانِ وفا
گزرے ہوئے (پچھلے) شہیدوں کا حال	معلوم ہوا حالِ شہیدانِ گزشتہ تیغِ ستم آئینۂ تصویر نما ہے	حالِ شہیدانِ گزشتہ
ظلم کی تلوار تیغ: تلوار	معلوم ہوا حالِ شہیدانِ گزشتہ تیغِ ستم آئینۂ تصویر نما ہے	تیغِ ستم
آئینہ سے دوچار کرنے والا یا سارا حال بیان کرنے والا آئینہ	معلوم ہوا حالِ شہیدانِ گزشتہ تیغِ ستم آئینۂ تصویر نما ہے	آئینۂ تصویر نما
پرتو: عکس خورشید: سورج جہاں: دنیا تاب: روشن دنیا کو روشن کرنے والے سورج کا عکس	اے پرتوِ خورشیدِ جہاں تاب! ادھر بھی سائے کی طرح ہم پہ عجب وقت پڑا ہے	پرتوِ خورشیدِ جہاں تاب
بیگانگی: غیریت، اجنبیت خلق: دنیا دنیا کی بے مروّتی	بے گانگیِ خلق سے بے دل نہ ہو غالبؔ! کوئی نہیں تیرا، تو مری جان، خدا ہے	بے گانگیِ خلق

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
شرابِ طہور	واعظ نہ تم پیو نہ کسی کو پلا سکو کیا بات ہے تمھاری شراب طہور کی!	طہور: پاکیزہ پاکیزہ شراب
نغمہ سنج	آمد بہار کی ہے، جو بلبل ہے نغمہ سنج اڑتی سی اک خبر ہے زبانی طیور کی	نغمہ: راگ سنج: تولنے والا، وزن گاتا ہوا، چہچہاتا ہوا
کوہِ طور	کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب آؤ نہ، ہم بھی سیر کریں کوہِ طور کی	صحرائے سینا میں ایک پہاڑ جہاں حضرت موسیٰ نے خدا کا جلوہ دیکھا
دلِ ناکام	غم کھانے میں بودا دلِ ناکام بہت ہے یہ رنج کہ کم ہے مئے گلفام، بہت ہے	ناکام دل، کمزور دل
مےِ گلفام	غم کھانے میں بودا دلِ ناکام بہت ہے یہ رنج کہ کم ہے مےِ گلفام بہت ہے	مے: شراب گلفام: پھول جیسے رنگ والا سرخ رنگ کی شراب
دردِ تہہِ جام	کہتے ہوئے، ساقی سے، حیا آتی ہے، ورنہ ہے یوں کہ مجھے دُردِ تہہِ جام بہت ہے	دُرد: تلچھٹ جام: شراب کا پیالہ شراب کے پیالے کی تلچھٹ
پاداشِ عمل	کیا زہد کو مانوں کہ نہ ہو گر چہ ریائی پاداشِ عمل کی طمعِ خام بہت ہے	پاداش: بدلہ عمل: کام کام کا بدلہ
اہلِ خرد	ہیں اہلِ خرد کس روشِ خاص پہ نازاں؟ پابستگیِ رسم و رہِ عام بہت ہے	اہل: رکھنے والے خرد: عقل عقل رکھنے والے لوگ/عقلمند لوگ

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
روش: چال، طریقہ خاص: مخصوص خاص طریقہ	ہیں اہلِ خرد کس روشِ خاص پہ نازاں؟ پابستگیٔ رسم و رہِ عام بہت ہے	روشِ خاص
پا: پیر بستگی: بندھے ہوئے رسم و رہ: میل جول، ربط ضبط عام رسم و رواج کی پابندی	ہیں اہلِ خرد کس روشِ خاص پہ نازاں؟ پابستگیٔ رسم و رہِ عام بہت ہے	پابستگیٔ رسم و رہِ عام
طوف: گردش، کسی چیز کے گرد گھومنا حرم: خانہ کعبہ کی چہار دیواری کعبے کا طواف یا کعبے کے ارد گرد چکر کاٹنا	زمزم ہی پہ چھوڑو، مجھے کیا طوفِ حرم سے آلودہ بہ مے جامۂ احرام بہت ہے	طوفِ حرم
جامہ: لباس احرام: بغیر سلا تہمد اور چادر جو عمرے یا حج کے دوران پہنا جاتا ہے احرام کا لباس	زمزم ہی پہ چھوڑو، مجھے کیا طوفِ حرم سے آلودہ بہ مے جامۂ احرام بہت ہے	جامۂ احرام
آلودہ: لتھڑا ہوا بہ: سے مے: شراب شراب سے بھیگا ہوا	زمزم ہی پہ چھوڑو، مجھے کیا طوفِ حرم سے آلودہ بہ مے جامۂ احرام بہت ہے	آلودہ بہ مے
جوش: ابال قدح: جام، شراب کا بڑا پیالہ	مدت ہوئی ہے یار کو مہماں کیے ہوئے جوشِ قدح سے بزم چراغاں کیے ہوئے	جوشِ قدح

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		جام میں شراب ڈالنے پر بلبلوں کا پیدا ہونا، پیالے میں شراب کو گردش دینا
جگرِ لخت لخت	کرتا ہوں جمع پھر جگرِ لخت لخت کو عرصہ ہوا ہے دعوتِ مژگاں کیے ہوئے	لخت لخت: ٹکڑے ٹکڑے ٹکڑے ٹکڑے جگر
دعوتِ مژگاں	کرتا ہوں جمع پھر جگرِ لخت لخت کو عرصہ ہوا ہے دعوتِ مژگاں کیے ہوئے	مژگاں: پلکیں پلکوں کی دعوت (جو آنسوؤں سے ہوتی ہے)
وضعِ احتیاط	پھر وضعِ احتیاط سے رُکنے لگا ہے دم برسوں ہوئے ہیں چاک گریباں کیے ہوئے	وضع: حالت، ڈھنگ، قاعدہ احتیاط کا رویہ ضبط کا رویہ
گرمِ نالہ ہائے شرر بار	پھر گرمِ نالہ ہائے شرر بار ہے نفس مدّت ہوئی ہے سیرِ چراغاں کیے ہوئے	گرم: مبتلا نالہ ہائے: (جمع نالہ) فریاد، آہ شرر: چنگاری بار: برسانے والا (آہیں چنگاریاں برسانے میں مبتلا ہیں)
سیرِ چراغاں	پھر گرمِ نالہ ہائے شرر بار ہے نفس مدّت ہوئی ہے سیرِ چراغاں کیے ہوئے	سیر: رفتار، گشت چراغوں کی رونق دیکھنا، سیر کرنا چراغ (آنسوؤں) کی قطار کی سیر

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
پرسش: پوچھنا جراحت: چیرا، زخم دل کے زخموں کا حال پوچھنا	پھر پرسشِ جراحتِ دل کو چلا ہے عشق سامانِ صد ہزار نمک داں کیے ہوئے	پرسشِ جراحتِ دل
سامان: اسباب صد: سو نمکداں: نمک رکھنے کا برتن	پھر پرسشِ جراحتِ دل کو چلا ہے عشق سامانِ صد ہزار نمک داں کیے ہوئے	سامانِ صد ہزار نمکداں
خامہ: قلم مژگاں: پلکیں (وہ قلم جس میں روشنائی کی جگہ دل کا لہو بھرے جائیں)	پھر بھر رہا ہوں خامۂ مژگاں بہ خونِ دل سازِ چمن طرازیِ داماں کیے ہوئے	خامۂ مژگاں
دل کا خون	پھر بھر رہا ہوں خامۂ مژگاں بہ خونِ دل سازِ چمن طرازیِ داماں کیے ہوئے	خونِ دل
ساز: سامان، اسباب، تیاری چمن کی تیاری	پھر بھر رہا ہوں خامۂ مژگاں بہ خونِ دل سازِ چمن طرازیِ داماں کیے ہوئے	سازِ چمن
طرازی: سجانا، آراستہ کرنا دامن کو آراستہ کیے ہوئے	پھر بھر رہا ہوں خامۂ مژگاں بہ خونِ دل سازِ چمن طرازیِ داماں کیے ہوئے	طرازیِ داماں
طواف: چکر، گردش کو: کوچہ، گلی ملامت: دھتکار وہ کوچہ جہاں دھتکار پڑتی ہے	دل پھر طوافِ کوئے ملامت کو جائے ہے پندار کا صنم کدہ ویراں کیے ہوئے	طوافِ کوئے ملامت
عرض: بیان، گزارش متاع: پونجی، اثاثہ جان، دل اور عقل کی پونجی	پھر شوق کر رہا ہے خریدار کی طلب عرضِ متاعِ عقل و دل و جاں کیے ہوئے	عرضِ متاعِ عقل و دل و جاں

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		پیش کرنا
نامۂ دلدار	پھر چاہتا ہوں نامۂ دلدار کھولنا جاں نذرِ دل فریبی عنواں کیے ہوئے	نامہ: خط دلدار: محبوب محبوب کا خط
نذرِ دل فریبی عنوان	پھر چاہتا ہوں نامۂ دلدار کھولنا جاں نذرِ دل فریبی عنواں کیے ہوئے	نذر: قربانی، تحفہ دل فریبی: خوبصورتی، من موہ لینا عنوان: سرنامہ جان کو خوبصورت عنوان پر نذر کرتے ہوئے (جو کہ خیالی عنواں ہو)
لبِ بام	مانگے ہے پھر کسی کو لبِ بام پر ہوس زلفِ سیاہ رخ پہ پریشاں کیے ہوئے	لبِ بام: کوٹھے یا چھت کا کنارہ
زلفِ سیاہ	مانگے ہے پھر کسی کو لبِ بام پر ہوس زلفِ سیاہ رخ پہ پریشاں کیے ہوئے	زلف: گندھے ہوئے بال یا لٹ سیاہ: کالا، کالی کالی زلف
دشنۂ مژگاں	چاہے ہے پھر کسی کو مقابل میں آرزو سُرمے سے تیز دشنۂ مژگاں کیے ہوئے	دشنہ: خنجر مژگاں: پلکیں پلکوں کا خنجر
نوبہارِ ناز	اک نوبہارِ ناز کو تاکے ہے پھر نگاہ چہرہ فروغِ مَے سے گلستاں کیے ہوئے	نو: نیا بہار: پھول کھلنے کا موسم، نسبت

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
ناز: ادا، نخرہ نوعمر ناز و انداز والا محبوب		
فروغ: روشنی، نور، چمک شراب کی چمک/نور	اک نوبہارِ ناز کو تاکے ہے پھر نگاہ چہرہ فروغِ مے سے گلستاں کیے ہوئے	فروغِ مے
زیر: نیچے بار: بوجھ احسان تلے منت: خوشامد دربان: پہرے دار دربان یا پہرے دار کے احسان مند	پھر جی میں ہے کہ در پہ کسی کے پڑے رہیں سر زیرِ بارِ منتِ درباں کیے ہوئے	زیرِ بارِ منتِ درباں
تصور: خیال، دھیان جاناں: محبوب محبوب کا خیال/دھیان	جی ڈھونڈتا ہے پھر وہی فرصت، کہ رات دن بیٹھے رہیں تصورِ جاناں کیے ہوئے	تصورِ جاناں
جوش: ابال، کثرت اشک: آنسو آنسوؤں کا ابال/کثرت	غالبؔ! ہمیں نہ چھیڑ، کہ پھر جوشِ اشک سے بیٹھے ہیں ہم تہیۂ طوفاں کیے ہوئے	جوشِ اشک
تہیۂ: پختہ ارادہ، ٹھان لینا طوفان کا پختہ ارادہ	غالبؔ! ہمیں نہ چھیڑ، کہ پھر جوشِ اشک سے بیٹھے ہیں ہم تہیۂ طوفاں کیے ہوئے	تہیۂ طوفاں
نوید: پیغام، دعوت امن: چین امن کا پیغام	نویدِ امن ہے، بیدادِ دوست، جاں کے لیے رہی نہ طرزِ ستم کوئی آسماں کے لیے	نویدِ امن
بیداد: ظلم محبوب کا ظلم	نویدِ امن ہے، بیدادِ دوست، جاں کے لیے رہی نہ طرزِ ستم کوئی آسماں کے لیے	بیدادِ دوست

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
طرز: انداز، طریقہ ستم: ظلم ظلم کا انداز یا ستم کا طریقہ	نویدِ امن ہے، بیدادِ دوست، جاں کے لیے رہی نہ طرزِ ستم کوئی آسماں کے لیے	طرزِ ستم
مژہ: پلک یار: محبوب محبوب کی پلک	بَلا سے، گر مژۂ یار تشنۂ خوں ہے رکھوں کچھ اپنی بھی مژگانِ خوں فشان کے لیے	مژۂ یار
تشنہ: پیاسی خون کی پیاسی	بَلا سے، گر مژۂ یار تشنۂ خوں ہے رکھوں کچھ اپنی بھی مژگانِ خوں فشان کے لیے	تشنۂ خوں
مژگاں: پلکیں خوں فشاں: خون برسانے والی خون برسانے والی پلکیں	بَلا سے، گر مژۂ یار تشنۂ خوں ہے رکھوں کچھ اپنی بھی مژگانِ خوں فشان کے لیے	مژگانِ خوں فشاں
روشناس: واقف کار، پہچاننے والا خلق: اہل دنیا، لوگ لوگوں کو پہچاننے والا	وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں روشناسِ خلق، اے خضر! نہ تم کہ چور بنے عمرِ جاوداں کے لیے	روشناسِ خلق
جاوداں: ہمیشہ ہمیشہ باقی رہنے والی زندگی	وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں روشناسِ خلق، اے خضر! نہ تم کہ چور بنے عمرِ جاوداں کے لیے	عمرِ جاوداں
مبتلا: گرفتار آفت: مصیبت رشک کی مصیبت میں گرفتار	رہا بلا میں بھی میں مبتلائے آفتِ رشک بلائے جاں ہے ادا تیری اک جہاں کے لیے	مبتلائے آفتِ رشک

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
بلائے جاں	رہا بلا میں بھی، میں مبتلائے آفتِ رشک بلائے جاں ہے ادا تیری اک جہاں کے لیے	بلا: آفت جاں کے لیے آفت
درازدستیِ قاتل	فلک نہ دور رکھ اس سے مجھے کہ میں ہی نہیں دراز دستیِ قاتل کے امتحاں کے لیے	درازدستی: ظلم وستم قاتل: قتل کرنے والا کنایۃً محبوب محبوب کے ظلم وستم
مرغِ اسیر	مثال یہ میری کوشش کی ہے کہ مرغِ اسیر کرے قفس میں فراہم خس آشیاں کے لیے	مرغ: پرندہ اسیر: قید میں پڑا ہوا قید میں پڑا ہوا پرندہ
بہ قدرِ شوق	بہ قدرِ شوق نہیں ظرفِ تنگنائے غزل کچھ اور چاہیے وسعت مرے بیاں کے لیے	بہ: ساتھ شوق: آرزو، تمنا، اشتیاق قدر: مرتبہ (اشتیاق و آرزو کے مرتبہ کے مطابق)
ظرفِ تنگنائے غزل	بہ قدرِ شوق نہیں ظرفِ تنگنائے غزل کچھ اور چاہیے وسعت مرے بیاں کے لیے	ظرف: برتن تنگنائے: پانی کا وہ محدود حصہ جو ساحل میں سے دور تک گزرتا ہو غزل کی محدود وسعت یعنی غزل کے مضامین کا دائرہ
بارِخدایا	زباں پہ بارِ خدایا! یہ کس کا نام آیا؟ کہ میرے نطق نے بوسے مری زباں کے لیے	اے خدائے برتر

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
نصیرِ دولت و دیں	نصیرِ دولت و دیں اور معینِ ملّت و ملک بنا ہے چرخِ بریں جس کے آستاں کے لیے	نصیر: مددگار دنیا اور دین کی مدد کرنے والے
معینِ ملّت و ملک	نصیرِ دولت و دیں اور معینِ ملّت و ملک بنا ہے چرخِ بریں جس کے آستاں کے لیے	معین: مددگار ملت: قوم قوم و ملک کی مدد کرنے والا
چرخِ بریں	نصیر دولت و دیں اور معینِ ملّت و ملک بنا ہے چرخِ بریں جس کے آستاں کے لیے	چرخ: آسمان بریں: اونچا، برتر اونچا آسمان
محوِ آرائش	زمانہ عہد میں اس کے ہے محو آرائش بنیں گے اور ستارے اب آسماں کے لیے	آرائش: سجاوٹ، بناؤسنگار بناؤسنگار میں محو
بحرِ بیکراں	ورق تمام ہوا اور مدح باقی ہے سفینہ چاہیے اس بحرِ بیکراں کے لیے	بحر: سمندر بیکراں: بے انتہا دور تک پھیلا ہوا سمندر
صلائے عام	ادائے خاص سے غالبؔ ہوا ہے نکتہ سرا صلائے عام ہے یارانِ نکتہ داں کے لیے	صلا: دعوت، پکار کھلی پکار یعنی عام دعوت
یارانِ نکتہ داں	ادائے خاص سے غالبؔ ہوا ہے نکتہ سرا صلائے عام ہے یارانِ نکتہ داں کے لیے	یاران: جمع یار کی بمعنی دوست، مددگار نکتہ داں: باریک بات جاننے والا کلام کی باریکی کو سمجھنے والے دوست

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب

قصائد

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
کسی ذرّے کی بناوٹ، ایک بھی ذرہ کا حسن	سازِ یک ذرہ نہیں فیضِ چمن سے بے کار سایۂ لالۂ بے داغ، سویدائے بہار	سازِ یک ذّرہ
باغ کا حسن و ہوائے چمن یعنی بہار	سازِ یک ذرہ نہیں فیضِ چمن سے بے کار سایۂ لالۂ بے داغ، سویدائے بہار	فیضِ چمن
داغ سے خالی لالہ کے پھول کا سایہ (چوں کہ لالہ کے جگہ میں کالا دھبہ ہوتا ہے اس لیے سویدا کا لفظ لایا گیا ہے) بے داغ بولہ	سازِ یک ذرہ نہیں فیضِ چمن سے بیکار سایۂ لالۂ بے داغ، سویدائے بہار	سایۂ لالۂ بے داغ
بہار کے دل کا سیاہ دھبہ سایہ بہرحال سیاہ ہوتا ہے	سازِ یک ذرہ نہیں فیضِ چمن سے بیکار سایۂ لالۂ بے داغ، سویدائے بہار	سویدائے بے بہار
صبح کو چلنے والی ہوا کی سمت	مستیِ بادِ صبا سے، ہے بہ عرضِ سبزہ ریزۂ شیشۂ مے، جوہرِ تیغِ کہسار	مستیِ بادِ صبا
سبزے کے پھیلاؤ تک	مستیِ باد صبا سے، ہے بہ عرضِ سبزہ ریزۂ شیشۂ مے، جوہرِ تیغ کہسار	بہ عرضِ سبزہ
شراب کے شیشے کے ذرات یا ٹکڑے	مستیِ باد صبا سے، ہے بہ عرضِ سبزہ ریزۂ شیشۂ مے، جوہرِ تیغ کہسار	ریزۂ شیشۂ مے
پہاڑی چوٹی کی چمک دمک مراد سبزہ زار	مستیِ باد صبا سے، ہے بہ عرضِ سبزہ ریزۂ شیشۂ مے، جوہرِ تیغِ کہسار	جوہرِ تیغِ کہسار
زمرد (قیمتی سبز پتھر) سے بنا شراب کا پیالہ	سبز ہے، جامِ زمرد کی طرح داغ پلنگ تازہ ہے، ریشۂ نارنج صفت روئے شرار	جامِ زمرد

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
چیتے کے جسم کا داغ، چتکبرا پن	سبز ہے، جامِ زمرّد کی طرح داغِ پلنگ تازہ ہے، ریشۂ نارنج صفت روئے شرار	داغِ پلنگ
نارنگی کے ریشوں کی طرح	سبز ہے، جامِ زمرّد کی طرح داغِ پلنگ تازہ ہے، ریشۂ نارنج صفت روئے شرار	ریشۂ نارنج صفت
شعلے کا رخ یعنی شعلہ	سبز ہے، جامِ زمرّد کی طرح داغِ پلنگ تازہ ہے، ریشۂ نارنج صفت روئے شرار	روئے شرار
بادل کی مستی	مستیِ ابر سے گل چینِ طرب ہے حسرت کہ اس آغوش میں ممکن ہے دو عالم کا فشار	مستیِ ابر
خوشی سے پھول چننے والا خوشی بٹورنے والا، مسرور	مستیِ ابر سے گل چینِ طرب ہے حسرت کہ اس آغوش میں ممکن ہے دو عالم کا فشار	گل چینِ طرب
بلبل کی طرح شوق سے بھرے ہوئے	کوہ و صحرا ہمہ، معموریِ شوقِ بلبل راہِ خوابیدہ، ہوئی خندۂ گل سے بیدار	معموریِ شوقِ بُلبُل
سنسان راستہ	کوہ و صحرا ہمہ، معموریِ شوقِ بلبل راہِ خوابیدہ، ہوئی خندۂ گل سے بیدار	راہِ خوابیدہ
پھول کی ہنسی/ پھول کا کھلنا	کوہ و صحرا ہمہ، معموریِ شوقِ بلبل راہِ خوابیدہ، ہوئی خندۂ گل سے بیدار	خندۂ گل
یتیم کی (غمناک) یا غبار آلود پلکوں کی طرح	کوہ و صحرا ہمہ، معموریِ شوقِ بلبل راہِ خوابیدہ، ہوئی خندۂ گل سے بیدار	صورتِ مژگانِ یتیم
ہوا کی تازگی اور رطوبت	سونپے ہے فیضِ ہوا، صورتِ مژگانِ یتیم سرنوشتِ دو جہاں ابر، بہ یک سطرِ غبار	فیضِ ہوا
دونوں دنیاؤں کے بقدر بادل کی تقدیر	سونپے ہے فیضِ ہوا، صورتِ مژگانِ یتیم سرنوشت دو جہاں ابر بیک سطرِ غبار	سرنوشتِ دو جہاں ابر

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
سطرِ غبار	سونپے ہے فیضِ ہوا، صورتِ مژگانِ یتیم سرنوشتِ دو جہاں ابر بیک سطرِ غبار	دھول کی لکیر، خط غبار میں لکھی ہوئی سطر غبار ایک قسم کا خط یا لکھائی جو غبار سی معلوم ہوتی ہے
بہ اندازِ ہلال	کاٹ کر پھینکیے ناخن، تو بہ اندازِ ہلال قوتِ نامیہ اس کو بھی نہ چھوڑے بیکار	پہلی تاریخ کے چاند کی طرح (کٹے ہوئے ناخن کی شکل ہلال جیسی ہوتی ہے)
قوتِ نامیہ	کاٹ کر پھینکیے ناخن، تو بہ اندازِ ہلال قوتِ نامیہ اس کو بھی نہ چھوڑے بیکار	اگنے کی طاقت، بڑھنے کی قوت
کفِ ہر خاک بگرد وں شدہ	کفِ ہر خاک بگردوں شدہ: قمری پرواز دامِ ہر کاغذِ آتش زدہ: طاؤس شکار	آسمان کی طرف گئی ہر مٹھی بھر مٹی خاک کی مٹھی جو آسمان کی طرف بلند ہو
قمری پرواز	کفِ ہر خاک بگردوں شدہ: قمری پرواز دامِ ہر کاغذِ آتش زدہ: طاؤس شکار	قمری کی طرح اڑ رہی ہے
دامِ ہر کاغذِ آتش زدہ	کفِ ہر خاک بگر دوں شدہ: قمری پرواز دامِ ہر کاغذِ آتش زدہ: طاؤس شکار	آگ دکھائے ہو ہر کاغذ پر بن جانے والا جال / جلے ہوئے کاغذ پر بننے والا جال کاغذِ آتش زدہ: ایسا کاغذ جس کو آگ دکھائی گئی ہو
طاؤس شکار	کفِ ہر خاک بگر دوں شدہ: قمری پرواز دامِ ہر کاغذِ آتش زدہ: طاؤس شکار	(اپنے جال سے) مور کو شکار کرنے والا

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
آرزوئے گل چینی	میکدے میں ہو اگر آرزوئے گل چینی بھول جا یک قدحِ بادہ بہ طاقِ گلزار	پھول چننے کی خواہش
یک قدحِ بادہ	میکدے میں ہو اگر آرزوئے گل چینی بھول جا یک قدحِ بادہ بہ طاقِ گلزار	شراب کا پیالہ، ساغر
طاقِ گلزار	میکدے میں ہو اگر آرزوئے گل چینی بھول جا یک قدحِ بادہ بہ طاقِ گلزار	باغ کا طاق، نقش و نگار والا طاق
موجِ گل	موجِ گل ڈھونڈ، بہ خلوت کدۂ غنچۂ باغ گم کرے گوشۂ میخانہ میں گر تو دستار	پھول کی لہر، خوشبو کا جھونکا
خلوت کدۂ غنچۂ باغ	موجِ گل ڈھونڈ، بہ خلوت کدۂ غنچۂ باغ گم کرے گوشۂ میخانہ میں گر تو دستار	باغ کی کلی کا خلوت کدہ (تنہائی کی جگہ) یہاں باغ کی کلی کھلتی ہو
گوشۂ میخانہ	موجِ گل ڈھونڈ، بہ خلوت کدۂ غنچۂ باغ گم کرے گوشۂ میخانہ میں گر تو دستار	شراب خانے کا کونہ، شراب خانہ
مانیِ اندیشہ	کھینچے گر مانیِ اندیشہ، چمن کی تصویر سبز، مثلِ خطِ نوخیز ہو، خطِ پرکار	مانی: ایران کا مشہور ہوا فکر مصور، مصور خیال فکر و خیال کا تصور
مثلِ خطِ نوخیز	کھینچے گر مانیِ اندیشہ، چمن کی تصویر سبز، مثلِ خطِ نوخیز ہو، خطِ پرکار	کسی نوعمر کے چہرے پر اگنے والے روئیں کی طرح جو سنہری ہوتے ہیں
خطِ پرکار	کھینچے گر مانیِ اندیشہ، چمن کی تصویر سبز، مثلِ خطِ نوخیز ہو، خطِ پرکار	پرکار کی لکیر
پئے زمزمۂ مدحتِ شاہ	لعل سی، کی ہے پئے زمزمۂ مدحتِ شاہ طوطیِ سبزۂ کہسار نے پیدا منقار	حضرت علی کی تعریف و توصیف کے نغمے گانے کے

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
لئے		
سبز کہسار کی طوطی	لعل سی، کی ہے پئے زمزمۂ مدحتِ شاہ طوطیِ سبزۂ کہسار نے پیدا منقار	طوطیِ سبزۂ کہسار
محل سرا تعمیر کے لیے	وہ شہنشاہ کہ جس کی پئے تعمیر سرا چشمِ جبریل ہوئی قالب خشتِ دیوار	پئے تعمیر سرا
حضرت جبریل کی آنکھ	وہ شہنشاہ کہ جس کی پئے تعمیر سرا چشمِ جبریل ہوئی قالب خشتِ دیوار	چشمِ جبریل
دیوار کے لیے اینٹ بنانے کا سانچا	وہ شہنشاہ کہ جس کی پئے تعمیر سرا چشمِ جبریل ہوئی قالب خشتِ دیوار	قالب خشتِ دیوار
آسمانِ عرش یعنی خود عرش جو ایک آسمان کی طرح ہے	فلک العرش: ہجومِ خمِ دوشِ مزدور رشتۂ فیضِ ازل: ساز طنابِ معمار	فلک العرش
مزدور کے کاندھے کا جھکاؤ کا ہجوم یعنی بہت زیادہ اور دور دور تک جھکاؤ۔ جھکے ہوئے کندھوں کا ہجوم	فلک العرش: ہجومِ خمِ دوشِ مزدور رشتۂ فیضِ ازل: ساز طنابِ معمار	ہجومِ خمِ دوشِ مزدور
معمار کی فیض الٰہی کا دھاگا طناب ڈوری معمار کی پیائشی رسی کی طرح	فلک العرش: ہجومِ خمِ دوشِ مزدور رشتۂ فیضِ ازل: ساز طنابِ معمار	رشتۂ فیضِ ازل
نو باغوں کی ہریالی، مراد نو آسمان	سبزۂ نہ چمن و یک خطِ پشت لب بام رفعتِ ہمتِ صدعارف و یک اوجِ حصار	سبزۂ نہ چمن
محل کی چھت کے پچھلے حصے کی ایک لکیر۔ محل سرا کی منڈیر کا ایک خط	سبزۂ نہ چمن و یک خطِ پشت لب بام رفعتِ ہمتِ صدعارف و یک اوجِ حصار	یک خطِ حیثیتِ لب بام

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
سو عارفوں (خدا کی معرفت رکھنے والوں کے حوصلے کی بلندی	سبزۂ نہ چمن و یک خطِ پشت لب بام رفعتِ ہمّتِ صدعارف و یک اوجِ حصار	رفعتِ ہمّتِ صد عارف
قلعے کی فیصل کی تھوڑی سی بلندی محل سرا کی چار دیواری کی بلندی	سبزۂ نہ چمن و یک خطِ پشت لب بام رفعتِ ہمّتِ صدعارف و یک اوجِ حصار	یک اوجِ حصار
گھاس کا ایک تنکا	واں کے خاشاک سے حاصل ہو جسے یک پرِ کاہ وہ رہے مروحۂ بالِ پری سے بیزار	یک پرِ کاہ
پری کے پروں کا پنکھا، مراد ہے نایاب ترین قیمتی پنکھا	واں کے خاشاک سے حاصل ہو جسے یک پرِ کاہ وہ رہے مروحۂ بالِ پری سے بیزار	مروحۂ بالِ پری
نجف کے بیابان کی مٹی	خاکِ صحرائے نجف، جوہرِ سیرِ عرفا چشمِ نقشِ قدم: آئینۂ بختِ بیدار	خاکِ صحرائے نجف
اللہ کی معرفت رکھنے والے صوفیوں کے روحانی یا سلوک سفر کا جوہر	خاکِ صحرائے نجف، جوہرِ سیرِ عرفا چشمِ نقشِ قدم: آئینۂ بختِ بیدار	جوہرِ سیرِ عرفا
پیروں کے نشان یعنی قدموں کے نشان جو آنکھ کی مانند ہیں	خاکِ صحرائے نجف، جوہرِ سیرِ عرفا چشمِ نقشِ قدم: آئینۂ بختِ بیدار	چشمِ نقشِ قدم
جاگتی ہوئی قسمت کا آئینہ یعنی خوش نصیبی	خاکِ صحرائے نجف، جوہرِ سیرِ عرفا چشمِ نقشِ قدم: آئینۂ بختِ بیدار	آئینۂ بختِ بیدار
نزاکت و ادا کا آئینہ	ذرہ اس گرد کا: خورشید کو آئینۂ ناز گرد اس دشت کی: امید کو احرام بہار	آئینۂ ناز

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
بہار کا لباس، بہار کا سامان	ذرہ اس گرد کا: خورشید کو آئینۂ ناز گرد اس دشت کی: امید کو احرامِ بہار	احرامِ بہار
نازو ادا کی مستی کی خواہش سراپا طلب	آفرینش کو ہے واں سے طلبِ مستیِ ناز عرضِ خمیازۂ ایجاد ہے ہر موجِ غبار	طلبِ مستیِ ناز
خمیازہ: انگڑائی جو خواہش و طلب ے کا اثر ہے تخلیق کی خواہش کا اظہار	آفرینش کو ہے واں سے طلبِ مستیِ ناز عرضِ خمیازۂ ایجاد ہے ہر موجِ غبار	عرضِ خمیازۂ ایجاد
خاک کی لہر مرادز مین	آفرینش کو ہے واں سے طلبِ مستیِ ناز عرضِ خمیازۂ ایجاد ہے ہر موجِ غبار	موجِ غبار
بہار کی محفل کی شمع	فیض سے تیرے ہے، اے شمعِ شبستانِ بہار! دلِ پروانہ چراغاں، پرِ بلبل گلزار	شمعِ شبستانِ بہار
بہار کی محفل کی شمع	فیض سے تیرے ہے، اے شمعِ شبستانِ بہار! دلِ پروانہ چراغاں، پرِ بلبل گلزار	دلِ پروانہ
بلبل کا پَر	فیض سے تیرے ہے، اے شمعِ شبستانِ بہار! دلِ پروانہ چراغاں، پرِ بلبل گلزار	پرِ بلبل
مور کی طرح	شکلِ طاؤس کرے آینہ خانۂ پرواز ذوق میں جلوہ کے تیرے، بہ ہوائے دیدار	شکلِ طاؤس
تیری اولاد کے غم سے ہے، بروے گردوں	شکلِ طاؤس کرے آینہ خانۂ پرواز ذوق میں جلوہ کے تیرے، بہ ہوائے دیدار	بہ ہوائے دیدار
آسمان کے سامنے	تیری اولاد کے غم سے ہے، بروے گردوں سلکِ اختر میں مہ نو، مژۂ گوہر بار	بہ روئے گردوں
تاروں کی لڑی	تیری اولاد کے غم سے ہے، بروے گردوں سلکِ اختر میں مہ نو، مژۂ گوہر بار	سلکِ اختر

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
مہہِ نو	تیری اولاد کے غم سے ہے، بروے گردوں سلکِ اختر میں مہ نو، مژهٔ گوہر بار	نیا چاند، موتی یعنی آنسو برساتی ہوئی پلکیں
مژهٔ گوہر بار	تیری اولاد کے غم سے ہے، بروے گردوں سلکِ اختر میں مہ نو، مژهٔ گوہر بار	موتی یعنی آنسو برساتی ہوئی پلکیں
نقشِ قدم	ہم عبادت کو، ترا نقشِ قدم مُہر نماز ہم ریاضت کو، ترے حوصلے سے استظہار	پاؤں کا نشان
مُہرِ نماز	ہم عبادت کو، ترا نقشِ قدم مُہر نماز ہم ریاضت کو، ترے حوصلے سے استظہار	نماز کے دوران سامنے رکھی جانے والی خاکِ کربلا کی ٹکیا
زمزمۂ نعتِ نبی	مدح میں تیری، نہاں زمزمۂ نعتِ نبیؐ جام سے تیرے، میاں بادۂ جوشِ اسرار	رسول اکرمؐ کی مدحت کا نغمہ
بادۂ جوشِ اسرار	مدح میں تیری، نہاں زمزمۂ نعتِ نبیؐ جام سے تیرے، میاں بادۂ جوشِ اسرار	رازوں کو کھولنے والی شراب
جوہرِ دستِ دعا	جوہرِ دستِ دعا آئنہ، یعنی تاثیر یک طرف نازشِ مژگان و دگر سو غمِ خار	آداب دعا کے ساتھ اٹھے ہوئے ہاتھوں کا جوہر مراد دعا کی تاثیر
نازشِ مژگاں	جوہرِ دستِ دعا آئنہ، یعنی تاثیر یک طرف نازشِ مژگان و دگر سو غمِ خار	پلکوں کا ناز
غمِ خار	جوہرِ دستِ دعا آئنہ، یعنی تاثیر یک طرف نازشِ مژگان و دگر سو غمِ خار	کانٹے کا دکھ
طرف خانۂ دہر	دشمن آلِ نبی کو، بہ طرب خانۂ دہر عرضِ خمیازۂ سیلاب ہو، طاقِ دیوار	طرب خانہ: عیش وعشرت کی جگہ دنیا: ان گارہ کے لیے دنیا جو عیش وعشرت کی جگہ ہے

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
خمیازہ: انگڑائی، عرض، نشانہ یعنی سیلاب زدہ خمیازۂ سیلاب: سیلاب کے پانی کا ساحل سے ٹکرانا سیلاب کے پانی کے کناروں سے ٹکرانے کا نتیجہ یعنی کناروں کو بہالے جانا	دشمن آل نبی کو، بہ طرب خانۂ دہر عرضِ خمیازۂ سیلاب ہو، طاقِ دیوار	عرضِ خمیازۂ سیلاب
دیوار کا طاق	دشمن آل نبی کو، بہ طرب خانۂ دہر عرضِ خمیازۂ سیلاب ہو، طاقِ دیوار	طاقِ دیوار
پرتو: عکس، جھلک، کرن شوق: آرزو، آرزو مندی شوق آرزو کے ایک عکس کرتی ہے عکس شوق کا آئینہ یعنی شوق کے اظہار میں بیتاب	دیدہ تا دل، اسد آئینہ یک پرتوِ شوق فیضِ معنی سے خطِ ساغرِ راقم سرشار	آئینۂ پرتوِ شوق
فیض: فائدہ، بخشش معنی سے حاصل ہونے والا فیض معنی کا فیض، معنی کا اثر	دیدہ تا دل، اسد آئینہ یک پرتوِ شوق فیضِ معنی سے خطِ ساغرِ راقم سرشار	فیضِ معنی
لکھنے والے کے پیالے کا نشان	دیدہ تا دل، اسد آئینہ یک پرتوِ شوق فیضِ معنی سے خطِ ساغرِ راقم سرشار	خطِ ساغرِ راقم
یکتائی: اکیلا ہونا، بے مثل و بے نظیر معشوق: معشوق حقیقی یعنی اللہ تعالیٰ اور تعالیٰ کے (جو اکیلا ہے) وجود کا جلوہ	دہر جز جلوۂ یکتائیِ معشوق نہیں ہم کہاں ہوتے، اگر حسن نہ ہوتا خود بیں	جلوۂ یکتائیِ معشوق

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
بے دلی ہائے تماشا	بے دلی ہائے تماشا! کہ حیرت ہے نہ ذوق بے کسی ہائے تمنا! کہ نہ دینا ہے، نہ دیں	بے دلی ہا بے دلی کی جمع، بہت سی بے دنیا کے تماشوں سے دل اچاٹ ہونا یا بد دل ہونا
بے کسی ہائے تمنا	بے دلی ہائے تماشا! کہ حیرت ہے نہ ذوق بے کسی ہائے تمنا! کہ نہ دینا ہے، نہ دیں	تمنا: آرزو، چاہت بے کسی ہا: بے کسی کی جمع بہت زیادہ بے چارگی کی کیفیت آرزو مندی کی انتہائی بے چارگی
نغمۂ زیرو بمِ ہستی وعدم زیرو بم ہستی وعدم	ہرزہ ہے نغمۂ زیرو بمِ ہستی و عدم لغو ہے آئینۂ فرقِ جنون و تمکیں	زندگی اور موت کے اتار چڑھاؤ کا نغمی نغمہ خود زندگی آواز کا اتار چڑھاؤ وجوداور موت، ہونا اور نہ ہونا
آئینۂ فرقِ جنون وتمکیں	ہرزہ ہے نغمۂ زیرو بمِ ہستی و عدم لغو ہے آئینۂ فرقِ جنون و تمکیں	فرق: امتیاز/جنون، دیوانگی تمکیں: ہوش مندی جنون اور ہوش مندی کے درمیان فرق کرنے والا آئینہ یعنی دونوں کے درمیان کا فرق
نقشِ معنی خمیازۂ عرضِ صورت	نقشِ معنی ہمہ خمیازۂ عرضِ صورت سخنِ حق: ہمہ پیمانۂ ذوقِ تحسیں	معنی کا نقش یا اصلیت صورت یعنی الفاظ کی پیش کش کا نتیجہ، ملک یہ کم معنی کا کوئی حقیقی وجود نہیں ہم الفاظ کی پیش کش پر ہی معنی کا

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		اطلاق کرتے ہیں۔
سخنِ حق	نقشِ معنی ہمہ خمیازۂ عرضِ صورت سخنِ حق: ہمہ پیمانۂ ذوقِ تحسیں	الفاظ کا پیش کش پر معنی کا اطلاق سچ بات: حق
ذوقِ تحسیں	نقشِ معنی ہمہ خمیازۂ عرضِ صورت سخنِ حق: ہمہ پیمانۂ ذوقِ تحسیں	پسندیدگی کا ذوق
لافِ دانش	لاف دانش غلط و نفعِ عبادت معلوم دردِ یک ساغرِ غفلت ہے چہ دنیا و چہ دیں	عقل کا غرور اور گھمنڈ کی شیخیاں
دُردِ یک ساغرِ غفلت	لاف دانش غلط و نفعِ عبادت معلوم دُردِ یک ساغرِ غفلت ہے چہ دنیا و چہ دیں	غفلت کے ایک ساغ کی تلچھٹ (غفلت کا ساغر کہہ کر اس کیفیت کو صورت دی گئی ہے کہ دنیا ہو یا دین یہ غفلت کے ساغر میں بچی ہوئی تلچھٹ ہے)۔ یعنی دنیا اور دین دونوں بے کار اور ہیچ ہیں۔
مثلِ مضمونِ وفا	مثلِ مضمونِ وفا، باد بہ دستِ تسلیم صورتِ نقشِ قدم، خاک بہ فرقِ تمکیں	وفا کے مضمون کی طرح
باد بہ دستِ تسلیم	مثلِ مضمونِ وفا، باد بہ دستِ تسلیم صورتِ نقشِ قدم، خاک بہ فرقِ تمکیں	عقیدت نیاز مندی کے ہاتھ میں ہوا یعنی اطاعت و بندگی بھی کچھ نہیں
صورتِ نقشِ قدم	مثلِ مضمونِ وفا، باد بہ دستِ تسلیم صورتِ نقشِ قدم، خاک بہ فرقِ تمکیں	پاؤں کے نشان کی طرح اطاعت کی مٹھی میں ہوا

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
نشانِ پا کی طرح غرور و تمکیں کے سر پر خاک	مثلِ مضمونِ وفا، باد بہ دستِ تسلیم صورتِ نقشِ قدم، خاک بہ فرقِ تمکیں	صورتِ نقشِ قدم
بے ربطی: انتشار شیرازہ: دھاگا حواس کے اجزائے گے تاگے کی بے ربطی یعنی خللِ حواس	عشق بے ربطیِ شیرزۂ اجزائے حواس وصل: زنگارِ رخِ آئینۂ حسنِ یقیں	بے ربطی شیرازۂ اجزائے حواس
زنگار: زنگ آئینے کے پیچھے لال کثیف سطح (یعنی ہوس کے پاک محبت) حسنِ یقین کے آئینے کا زنگ یعنی آئینۂ الفت یا حسن یقیں کے آئینے کو مکدّر کردینے والا	عشق بے ربطیِ شیرزۂ اجزائے حواس وصل: زنگارِ رخِ آئینۂ حسنِ یقیں	زنگارِ رخِ آئینۂ حسنِ یقیں
گرسنہ: بھوکا، طرب گاہ، عشرت کدہ رقیب کے عشرت کدے کا بھوکا مزدور	کوہکن: گرسنہ مزدورِ طرب گاہِ رقیب بے ستوں: آئینۂ خوابِ گرانِ شیریں	گرسنہ مزدورِ طرب گاہِ رقیب
شیریں کے خوابِ غفلت کی تصویر۔ اِدھر کوہکن شیریں کے عشق میں پہاڑ کاٹ رہا تھا اور ادھر شیریں اس سے بے خبر اپنے آپ میں مگن تھی۔ یہاں بے	کوہکن: گرسنہ مزدورِ طرب گاہِ رقیب بے ستوں: آئینۂ خوابِ گرانِ شیریں	آئینۂ خوابِ گرانِ شیریں

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
ستوں پہاڑ کو شیریں کی بے خبری کا آئینہ کیا گیا ہے۔ شیریں کے عشق میں		
غم گین دلوں کی فریاد کا اثر	کس نے دیکھا نفسِ اہلِ وفا آتش خیز؟ کس نے پایا اثر نالۂ دل ہائے حزیں؟	اثر نالۂ دل ہائے حزیں
دنیا والوں کے نغموں کا سننے والا	سامعِ زمزمۂ اہلِ جہاں ہوں، لیکن نہ سرو برگِ ستایش، نہ دماغِ نفریں	سامعِ زمزمۂ اہلِ جہاں
تعریف کی توقع	سامعِ زمزمۂ اہلِ جہاں ہوں، لیکن نہ سرو برگِ ستایش، نہ دماغِ نفریں	سرو برگِ ستایش
نفرت کی تاب و برداشت، شکایت	سامعِ زمزمۂ اہلِ جہاں ہوں، لیکن نہ سرو برگِ ستایش، نہ دماغِ نفریں	دماغِ نفریں
وقار و تمکیں: عزت، وقار و خودداری کے آداب سے باہر یعنی بے خبر توقیر و تعظیم کے آداب کے خلاف	کس قدر ہرزہ سرا ہوں کہ عیاذاً باللہ! یک قلم خارجِ آدابِ وقار و تمکیں	خارج آدابِ وقار و تمکیں
خامہ۔قلم ہذیاں تحریر: الٹی سیدھی باتیں لکھنے والا بکواس لکھنے والا قلم	نقشِ "لاحول" لکھ، اے خامۂ ہذیاں تحریر! "یا علیؑ" عرض کر، اے فطرتِ وسواسِ قریب!	خامۂ ہذیاں تحریر
وہ مزاج یا فطرت جو شکوک و شبہات کے قریب ہو یعنی طرح طرح کے وسوسوں میں	نقشِ "لاحول" لکھ، اے خامۂ ہذیاں تحریر! "یا علیؑ" عرض کر، اے فطرتِ وسواسِ قریب!	فطرت وسواس قریں

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
گرفتار ہے۔		
اللہ کے کرم کو ظاہر کرنے والا	مظہرِ فیضِ خدا، جان و دلِ ختم رسل قبلۂ آلِ نبیؐ، کعبۂ ایجادِ یقیں	مظہرِ فیضِ خدا
نبی کریمؐ کی جان اور دل مراد پیارا	مظہرِ فیضِ خدا، جان و دلِ ختم رسل قبلۂ آلِ نبیؐ، کعبۂ ایجادِ یقیں	جان ودلِ ختمِ رسل
تخلیقیت کا سرمایہ جامعی عالم ایجاد یقین حضرت علی کرم اللہ وجہہ	ہو وہ سرمایۂ ایجاد گرمِ خرام ہر کفِ خاک ہے واں، گردۂ تصویرِ زیں	سرمایۂ ایجاد
زمین کی تصویر کا خاکہ عالم امکان کا مرقع	ہو وہ سرمایۂ ایجاد گرام خرام ہر کفِ خاک ہے واں، گردۂ تصویرِ زیں	گردۂ تصویرِ زمیں
جلوہ بکھیرنے والا قدم کا نقش یعنی پاؤں کا نشاں	جلوہ پرواز ہو نقشِ قدم اس کا، جس جا وہ کفِ خاک، ہے ناموس دو عالم کی امیں	جلوہ پرواز نقشِ قدم
دونوں جہاں کی آبرو	جلوہ پرواز ہو نقشِ قدم اس کا، جس جا وہ کفِ خاک، ہے ناموس دو عالم کی امیں	ناموسِ دو عالم
نام سے مناسبت	نسبتِ نام سے اس کی ہے یہ رتبہ کہ رہے ابداً پشتِ فلک خم شدۂ ناز زمیں	نسبتِ نام
پشتِ فلک آسمان کی پیٹھ خم شدہ: جھکی ہوئی آسمان زمین کی ناز برداری میں جھکا ہوا۔ زمین کے فخر و ناز یا احساس تفاخر سے جھکی ہوئی (پشتِ فلک)	نسبتِ نام سے اس کی ہے یہ رتبہ کہ رہے ابداً پشتِ فلک خم شدۂ ناز زمیں	پشتِ فلک خم شدۂ ناز زمیں

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
نیک خوئی کی نوازش	فیضِ خلق اس کا ہی شامل ہے کہ ہوتا ہے سدا بوئے گل سے نفس باد صبا عطر آگیں	فیضِ خلق
صبا: ہوا باد صبا کی سانس یعنی ہوا کا جھونکا	فیضِ خلق اس کا ہی شامل ہے کہ ہوتا ہے سدا بوئے گل سے نفس باد صبا عطر آگیں	نفسِ بادِ صبا
	فیضِ خلق اس کا ہی شامل ہے کہ ہوتا ہے سدا بوئے گل سے نفس باد صبا عطر آگیں	بوئے گل
سر: سرا رشتہ: ڈور تخلیق کی دوڑ	بُرشِ تیغ کا اس کی، ہے جہاں میں چرچا قطع ہو جائے نہ سر رشتۂ ایجاد کہیں	برشِ تیغ
تلوار کی تیزی	بُرشِ تیغ کا اس کی، ہے جہاں میں چرچا قطع ہو جائے نہ سر رشتۂ ایجاد کہیں	سر رشتۂ ایجاد
اے جاں پناہ	جاں پناہا! دل و جاں فیض رسانا! شاہا! وصیِ ختمِ رسُل تو ہے بہ فتوائے یقیں	جاں پناہا
اے دل و جاں کو فیض پہنچانے والے	جاں پناہا! دل و جاں فیض رسانا! شاہا! وصیِ ختمِ رسُل تو ہے بہ فتوائے یقیں	دل و جاں فیض رسانا
رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کی امامت کی وصیت فرمائی یعنی حضرت علی	جاں پناہا! دل و جاں فیض رسانا! شاہا! وصیِ ختمِ رسُل تو ہے بہ فتوائے یقیں	وصیِ ختمِ رسُل
یقین کے فیصلے کے مطابق	جاں پناہا! دل و جاں فیض رسانا! شاہا! وصیِ ختمِ رسُل تو ہے بہ فتوائے یقیں	بہ فتوائے یقیں
پتھر کے آئینے میں نظر آنے والے باریک حلقے	آستاں پر ہے ترے جوہرِ آئینۂ سنگ رقمِ بندگیِ حضرتِ جبریلِ امیں	جوہرِ آئینۂ سنگ

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
حضرت جبریل امین کی جانب سے حضرت علیؑ کی غلامی کی تحریر	آستاں پر ہے ترے جوہرِ آئینۂ سنگ رقمِ بندگیِ حضرتِ جبریلِ امیں	رقمِ بندگیِ حضرتِ جبریلِ امین
گناہوں کے بازار کا مال	جنسِ بازارِ معاصی، اسد اللہ اسد کہ سوا تیرے کوئی اس کا خریدار نہیں	جنسِ بازارِ معاصی
دل کی بات کے اظہار کی شوخی	شوخیِ عرضِ مطالب میں ہے گستاخ طلب ہے ترے حوصلۂ فضل پہ از بسکہ یقیں	شوخیِ عرضِ مطالب
فضل و کرم کی بلندی ہمتی عطائے فضل کی بلندی	شوخیِ عرضِ مطالب میں ہے گستاخ طلب ہے ترے حوصلۂ فضل پہ از بسکہ یقیں	حوصلۂ فضل
قبولیت کا شرف درجہ	دے دعا کو مری وہ مرتبۂ حسنِ قبول کہ اجابت کہے ہر حرف پہ سو بار ''آمیں''	مرتبۂ حسنِ قبول
محبت سے تعلق رکھنے والا دل	دلِ الفت نسب و سینۂ توحید فضا نگہِ جلوہ پرست و نفسِ صدق گزیں	دلِ الفت نسب
توحید کے جذبے سے بھرا ہوا سینہ	دلِ الفت نسب و سینۂ توحید فضا نگہِ جلوہ پرست و نفسِ صدق گزیں	سینۂ توحید فضا
جلووں کی پرستش کرنے والی، یعنی اس کی قدر کرنے والی نگاہ	دلِ الفت نسب و سینۂ توحید فضا نگہِ جلوہ پرست و نفسِ صدق گزیں	نگہِ جلوہ پرست
سچائی کو اختیار کرنے والی سانس یعنی صداقت شعار وجود	دلِ الفت نسب و سینۂ توحید فضا نگہِ جلوہ پرست و نفسِ صدق گزیں	نفسِ صدق گزیں

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
دشمنوں کے خرچ میں آنے والی چیز دشمنوں کے لیے	صرفِ اعدا: اثرِ شعلہ و دودِ دوزخ وقفِ احباب: گل و سنبلِ فردوس بریں	صرفِ اعدا
جنت کے گلاب اور سنبل جنت کے پھول	صرفِ اعدا: اثرِ شعلہ و دودِ دوزخ وقفِ احباب: گل و سنبلِ فردوس بریں	گل و سنبلِ فردوسِ بریں
دوزخ کے دھوئیں کے شعلے کا اثر	صرفِ اعدا: اثرِ شعلہ و دودِ دوزخ وقفِ احباب: گل و سنبلِ فردوس بریں	اثرِ شعلۂ دودِ دوزخ
مہ: چاند، نو: نیا نیا چاند	ہاں مہِ نو سنیں ہم اُس کا نام جس کو تو جھک کے کر رہا ہے سلام	مہِ نو
دم: وقت صبح کے وقت	دو دن آیا ہے تو نظر دمِ صبح یہی انداز اور یہی اندام	دمِ صبح
گردش: چکر، پھیر ایام: 'یوم' کی جمع، دن وقت کا چکر، دنوں کا پھیر	بارے دو دن کہاں رہا غائب؟ بندہ عاجز ہے، گردشِ ایام!	گردشِ ایام
سُرورِ خاص: خاص خوشی خواص: 'خاص' کی جمع، خاص لوگ خاص لوگوں کی خوشی	مرحبا اے سُرورِ خاصِ خواص! حبّذا اے نشاطِ عامِ عوام!	سُرورِ خاصِ خواص
نشاط: خوشی، نشاطِ عام: عام خوشی عوام کی عمومی خوشی	مرحبا اے سُرورِ خاصِ خواص! حبّذا اے نشاطِ عامِ عوام!	نشاطِ عامِ عوام
امیدگاہ: امید پوری ہونے کی جگہ انام: عام لوگ	جانتا ہوں کہ آج دنیا میں ایک ہی ہے امیدگاہِ انام	امیدگاہِ انام

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		جس سے لوگوں کی امیدیں پوری ہوتی ہوں
حلقہ بگوش	میں نے مانا کہ تو ہے حلقہ بگوش غالب اس کا مگر نہیں ہے غلام؟	بہ گوش: کان میں غلام (پرانے زمانے میں غلاموں کے کان میں حلقہ اکثر ڈال دیتے تھے) اطاعت گزار
بطرزِ استفہام	جانتا ہوں کہ جانتا ہے تو تب کہا ہے بطرزِ استفہام	بہ طرز: انداز میں استفہام: سوال کرنا سوالیہ انداز میں
مہرِ تاباں	مہرِ تاباں کو ہو تو ہو، اے ماہ قربِ ہر روزہ بر سبیلِ دوام	مہر: سورج، تاباں: چمکتا ہوا چمکتا ہوا سورج
قربِ ہر روزہ	مہرِ تاباں کو ہو تو ہو، اے ماہ قربِ ہر روزہ بر سبیلِ دوام	قرب: قربت، نزدیکی ہر روز کی قربت
بر سبیلِ دوام	مہرِ تاباں کو ہو تو ہو، اے ماہ قربِ ہر روزہ بر سبیلِ دوام	بر سبیل: طریقہ کے لیے دوام: ہمیشہ رہنا ہمیشہ کے لیے
بہ تقریبِ عیدِ ماہِ صیام	تجھ کو کیا پایہ روشناسی کا جز بہ تقریبِ عیدِ ماہِ صیام	بہ تقریبِ عید: عید کا موقع صیام: رمضان ماہِ صیام: رمضان کا مہینہ رمضان کے مہینے کے ختم ہونے پر عید کی خوشی کا موقع

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
ماہِ تمام	جانتا ہوں کہ اس کے فیض سے تو پھر بنا چاہتا ہے ماہِ تمام	ماہ: چاند تمام: پورا پورا چاند
آرزوے بخششِ خاص	ہے مجھے آرزوے بخششِ خاص گر تجھے ہے امیدِ رحمتِ عام	آرزو: تمنا، خواہش بخشش: انعام بخششِ خاص: خاص انعام خاص انعام کی آرزو
امیدِ رحمتِ عام	ہے مجھے آرزوے بخششِ خاص گر تجھے ہے امیدِ رحمتِ عام	امید: توقع، آسرا رحمتِ عام: وہ رحمت جو سب کے لیے عام ہو اس رحمت کی امید جو سب کے لیے عام ہو
فرِ فروغ	جو کہ بخشے گا تجھ کو فرِ فروغ کیا نہ دے گا مجھے مے گلفام	فروغ: روشنی، رونق فر: شان وشوکت، زیبائی روشنی عطا کرنے کی شان
مےِ گلفام	جو کہ بخشے گا تجھ کو فرِ فروغ کیا نہ دے گا مجھے مےِ گلفام	گلفام: پھول کے رنگ والا، لال سرخ شراب
منازلِ فلکی	جب کے چودہ منازلِ فلکی کرچکے قطع تیری تیزی گام	منازل: 'منزل' ٹھہرنے کی جگہ فلکی: آسمان سے متعلق آسمان کی چودہ منزلیں

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
تیزیٔ گام	جب کے چودہ منازلِ فلکی کر چکے قطع تیری تیزی گام	گام: رفتار رفتار کی تیزی، تیز رفتاری
فروغ پذیر	تیرے پرتو سے ہوں فروغ پذیر کوے و مشکوے و صحن و منظر و بام	فروغ: روشنی، چمک چمک پانے والا، روشنی پانے والا
کوے و مشکوے و صحن و منظر و بام	تیرے پرتو سے ہوں فروغ پذیر کوے و مشکوے و صحن و منظر و بام	کوئے: گلی، کوچہ؛ مشکوئے: محل؛ صحن: آنگن؛ منظر: کھڑکی، مینارہ، تماشا گاہ؛ بام: چھت کوٹھا، اٹاری کوچہ، محل، آنگن اور اٹاری
توسنِ طبع	پھر غزل کی روش پہ چل نکلا توسنِ طبع چاہتا تھا لگام	توسن: سرکش گھوڑا طبع: طبیعت طبیعت کا گھوڑا یعنی طبیعت کی اُڑان
لذّتِ دُشنام	بوسہ کیسا، یہی غنیمت ہے کہ نہ سمجھیں وہ لذّتِ دُشنام	لذّت: مزہ؛ دُشنام: گالی گالی کا مزہ
پیکِ تیز خرام	کہہ چکا میں تو سب کچھ اب تو، کہہ اے پری چہرہ پیکِ تیز خرام	پیک: ہرکارہ، قاصد؛ تیز خرام: تیز چلنے والا تیز چلنے والا قاصد
ناصیہ سا	کون ہے جس کے در پہ ناصیہ سا ہیں مہ و مہر و زہرہ و بہرام	ناصیہ: پیشانی، ماتھا سا: رگڑنے والا پیشانی رگڑنے والا

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
مہ: چاند؛ مہر: سورج زہرہ: ایک چمک دار ستارہ بہرام: ایک ستارہ کا نام، مرّیخ چاند، سورج، زہرہ اور مرّیخ	کون ہے جس کے در پہ ناصیہ سا ہیں مہ و مہر و زہرہ و بہرام	مہ و مہر و زہرہ و بہرام
شاہنشہ: بادشاہوں کا بادشاہ؛ بلند مقام: جس کا مقام بلند ہو، اونچے رُتبہ والا بلند مقام بادشاہ کا نام	تو نہیں جانتا تو مجھ سے سُن نامِ شاہنشہِ بلند مقام	نام شاہنشہِ بلند مقام
قبلہ: کعبہ، وہ سمت جدھر منہ کر کے مسلمان نماز پڑھتے ہیں، مرکز آنکھ اور دل کا مرکز، جس کی طرف آنکھ اور دل لگے ہوئے ہوں	قبلۂ چشم و دل بہادر شاہ مظہرِ ذوالجلال و الاکرام	قبلۂ چشم و دل
مظہر: ظاہر ہونے کی جگہ ذوالجلال و الاکرام: بزرگی اور بخشش والا یعنی اللہ اللہ کا مظہر	قبلۂ چشم و دل بہادر شاہ مظہرِ ذوالجلال و الاکرام	مظہر ذوالجلال والاکرام
شہسوار: ماہر سوار، بڑا سوار طریقۂ انصاف: انصاف کا طریقہ	شہسوارِ طریقۂ انصاف نو بہارِ حدیقۂ اسلام	شہسوارِ طریقۂ انصاف

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
انصاف کے راستے کا ماہر		
نو بہار: نئی بہار حدیقہ: باغ اسلام کے باغ کی نئی بہار	شہسوارِ طریقۂ انصاف نو بہارِ حدیقۂ اسلام	نو بہارِ حدیقۂ اسلام
اعجاز: کرشمہ، معجزہ معجزہ کی صورت یعنی معجزہ کی طرح	جس کا ہر فعل صورتِ اعجاز جس کا ہر قول معنیِ الہام	صورتِ اعجاز
الہام: وہ بات جو غیب سے کسی کے دل میں آئے الہام کے معنی، الہام کی طرح	جس کا ہر فعل صورتِ اعجاز جس کا ہر قول معنیِ الہام	معنیِ الہام
قیصر: روم کے بادشاہوں کا لقب جم: جمشید کا مخفف، ایران کا مشہور بادشاہ قیصر اور جمشید کا میزبان	بزم میں میزبانِ قیصر و جم رزم میں اوستادِ رستم و سام	میزبانِ قیصر و جم
رستم اور سام: ایران کے دو مشہور پہلوان رستم اور سام کے استاد	بزم میں میزبانِ قیصر و جم رزم میں اوستادِ رستم و سام	اوستادِ رستم و سام
زندگی: حیات افزا: بڑھانے والا زندگی بڑھانے والا	اے ترا تکلف زندگی افزا اے ترا عہد فرخی فرجام	زندگی افزا

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
فرخی فرجام	اے ترا لطف زندگی افزا اے ترا عہد فرخی فرجام	فرخ: مبارک، خوبصورت فرجام: انجام، انتہا خوبصورت نتیجہ، مبارک انجام
چشمِ بد دور	چشمِ بددور خسروانہ شکوہ! لَوحش اللہ عارفانہ کلام!	چشمِ بد: بری نظر بری نظر دور (رہے)
خسروانہ شکوہ	چشمِ بددور خسروانہ شکوہ! لَوحش اللہ عارفانہ کلام!	خسروانہ: شاہانہ شکوہ: شان وشوکت شاہانہ شان وشوکت
لوحش اللہ	چشمِ بددور خسروانہ شکوہ! لَوحش اللہ عارفانہ کلام!	اللہ اُسے وحشت نہ دے، اللہ اُسے رنج وغم سے دور رکھے، اس کلمے کو کسی کی تعریف کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں
قیصرِ روم	جاں نثاروں میں تیرے قیصرِ روم جُرعہ خواروں میں تیرے مُرشدِ جام	روم کا بادشاہ قیصر
جرعہ خواروں	جاں نثاروں میں تیرے قیصرِ روم جُرعہ خواروں میں تیرے مُرشدِ جام	جرعہ: گھونٹ خوار: پینے والا گھونٹ پینے والے یعنی شراب پینے والے
مرشدِ جام	جاں نثاروں میں تیرے قیصرِ روم جُرعہ خواروں میں تیرے مُرشدِ جام	مرشد: سیدھی راہ دکھانے والا

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
جام تک لے جانے والا		
وارث: حق دار، مالک ملک کا وارث	وارثِ ملک جانتے ہیں تجھے ایرج و تور و خسرو و بہرام	وارثِ ملک
ایرج، تور، خسرو اور بہرام یہ چاروں ایران کے مشہور بادشاہ گزرے ہیں	وارثِ ملک جانتے ہیں تجھے ایرج و تور و خسرو و بہرام	ایرج و تور و خسرو و بہرام
بازو کی قوت/طاقت	زورِ بازو میں مانتے ہیں تجھے گیو و گودرز و بیژن و رہام	زورِ بازو
گیو، گودرز، بیژن اور رہام ایران کے نامور پہلوان تھے	زورِ بازو میں مانتے ہیں تجھے گیو و گودرز و بیژن و رہام	گیو و گودرز و بیژن و رہام
موشگافی: بال میں شگاف ڈالنا، بال کو چیرنا تیر سے بال چیرنا، بہترین تیراندازی	مرحبا مُو شگافیِ ناوک آفریں آبداریِ صمصام	موشگافیِ ناوک
آبداری: تیزی، باڑھ؛ چمک صمصام: تلوار تلوار کی تیزی اور چمک	مرحبا مُو شگافیِ ناوک آفریں آبداریِ صمصام	آبداریِ صمصام
غیر کا تیر، دشمن کا تیر	تیر کو تیرے تیرِ غیر ہدف تیغ کو تیری تیغِ خصم نیام	تیرِ غیر
خصم: دشمن دشمن کی تلوار	تیر کو تیرے تیرِ غیر ہدف تیغ کو تیری تیغِ خصم نیام	تیغِ خصم

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
فیلِ گراں جسد	تیرے فیلِ گراں جسد کی صدا تیرے رخشِ سبک عناں	فیل: ہاتھی؛ گراں: بھاری؛ جسد: جسم گراں جسد: بھاری جسم بھاری ربڑے جسم والا ہاتھی
رخشِ سبک عناں	تیرے فیلِ گراں جسد کی صدا تیرے رخشِ سبک عناں	رخش: گھوڑا؛ سبک عنان: باگ کے ہلکے اشارے پر دوڑنے والا سبک: ہلکا تیز؛ عنان: لگام، باگ تیز رفتار گھوڑا
فنِ صورت گری	فن صورت گری میں تیرا گرز گر نہ رکھتا ہو دستگاہِ تمام	فن: ہنر؛ صورت گری: صورت بنانا، مصوری صورت گری کا ہنر
دستگاہِ تمام	فن صورت گری میں تیرا گرز گر نہ رکھتا ہو دستگاہِ تمام	دست گاہ: قدرت، مہارت تمام: پورا، کامل، مکمل مکمل مہارت
سرو تن	اس کے مضروب کے سر و تن سے کیوں نمایاں ہو صورتِ ادغام	سر اور تن
صورتِ ادغام	اس کے مضروب کے سر و تن سے کیوں نمایاں ہو صورتِ ادغام	ادغام: ایک دوسرے میں پیوست ہو جانا، ایک دوسرے میں سما جانا ادغام کی طرح، ادغام کی

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		صورت
رقم پذیر	جب ازل میں رقم پذیر ہوئے صفحہ ہائے لیالی و ایام	لکھا ہوا، لکھا گیا
صفحہ ہائے لیالی وایام	جب ازل میں رقم پذیر ہوئے صفحہ ہائے لیالی و ایام	صفحہ: ورق کا ایک رخ، سطح؛ صفحہ ہا: بہت سے صفحات؛ لیالی: 'لیل' کی جمع، راتیں راتوں اور دنوں کے صفحات
بہ کلکِ قضا	اور اُن اوراق میں بہ کلکِ قضا مجملاً مندرج ہوئے احکام	بہ کلک: قلم سے قضا: تقدیر، حکمِ خداوندی تقدیر کے قلم سے
عاشق کُش	لکھ دیا شاہدوں کو عاشق کُش لکھ دیا عاشقوں کو دشمن کام	عاشق کو مارنے والا، عاشق کی جان لینے والا
دشمن کام	لکھ دیا شاہدوں کو عاشق کُش لکھ دیا عاشقوں کو دشمن کام	دشمن: عدو، بدخواہ کام: خواہش، مقصد مراد: دشمنِ خواہش، بے نیاز
گنبدِ تیز گردِ نیلی فام	آسماں کو کہا گیا کہ کہیں گنبدِ تیز گردِ نیلی فام	تیز گرد: تیز گھومنے والا نیلی فام: نیلے رنگ کا تیز گھومنے والا نیلے رنگ کا گنبد یعنی آسمان
حکمِ ناطق	حکمِ ناطق لکھا گیا کہ لکھیں خال کو دانہ اور زلف کو دام	ناطق: اٹل، قطعی اٹل حکم

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
آتش و آب و باد و خاک	آتش و آب و باد و خاک نے لی وضعِ سوز و نم و رم و آرام	آتش: آگ؛ آب: پانی؛ باد: ہوا خاک: مٹی آگ، پانی، ہوا اور مٹی
وضعِ سوز و نم و رم و آرام	آتش و آب و باد و خاک نے لی وضعِ سوز و نم و رم و آرام	وضع: طریقہ، شکل، رنگ ڈھنگ سوز: جلن، درد؛ نم: تری رم: رفتار؛ آرام: سکون، سکوت
مہرِ رخشاں	مہرِ رخشاں کا نام خسروِ روز ماہِ تاباں کا اسم شحنۂ شام	مہر: سورج رخشاں: چمک دار، روشن چمک دار/روشن سورج
خسروِ روز	مہرِ رخشاں کا نام خسروِ روز ماہِ تاباں کا اسم شحنۂ شام	خسرو: بادشاہ روز: دن دن کا بادشاہ
ماہِ تاباں	مہرِ رخشاں کا نام خسروِ روز ماہِ تاباں کا اسم شحنۂ شام	ماہ: چاند تاباں: چمک دار، روشن روشن چاند
شحنۂ شام	مہرِ رخشاں کا نام خسروِ روز ماہِ تاباں کا اسم شحنۂ شام	شحنہ: کوتوال، رکھوالا شام کا رکھوالا
توقیعِ سلطنت	تیری توقیعِ سلطنت کو بھی دی بدستور صورتِ ارقام	توقیع: فرمان سلطنت کا فرمان

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
ارقام: لکھنا، تحریر کرنا، رقم کی جمع	تیری توقیعِ سلطنت کو بھی دی بدستور صورتِ ارقام	صورتِ ارقام
کاتب: لکھنے والا حکم لکھنے والا	کاتبِ حکم نے بہ موجبِ حکم اس رقم کو دیا طرازِ دوام	کاتبِ حکم
بہ موجب: مطابق حکم کے مطابق	کاتبِ حکم نے بہ موجبِ حکم اس رقم کو دیا طرازِ دوام	بہ موجبِ حکم
طراز: نقش و نگار، زینت، آرائش دوام: ہمیشگی، ہمیشہ کے لیے ہمیشہ کے لیے (یہ) آرائش	کاتبِ حکم نے بہ موجبِ حکم اس رقم کو دیا طرازِ دوام	طرازِ دوام
روائی: روا ہونا، اجازت ہونا شروع کرنے کی اجازت	ہے ازل سے روائیِ آغاز ہو ابد تک رسائیِ انجام	روائیِ آغاز
رسائی: پہنچ، دسترس انجام: آخری حصہ، تکمیل تکمیل پر دسترس	ہے ازل سے روائیِ آغاز ہو ابد تک رسائیِ انجام	رسائیِ انجام
خاور: مشرق، پورب پورب کا دروازہ	صبح دم دروازۂ خاور کھلا مہرِ عالم تاب کا منظر کھلا	دروازۂ خاور
مہر: سورج عالم تاب: دنیا کو روشن کرنے والی دنیا کو روشن کرنے والا سورج	صبح دم دروازۂ خاور کھلا مہرِ عالم تاب کا منظر کھلا	مہرِ عالم تاب

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
خسرو: بادشاہ انجام: 'نجم' کی جمع، تارے تاروں کا بادشاہ مُراد سورج سے ہے	خسروِ انجم کے آیا صرف میں شب کو تھا گنجینۂ گوہر کھلا	خسروِ انجم
گنجینہ: خزانہ گوہر: موتی، جواہر موتیوں/ جواہرات کا خزانہ	خسروِ انجم کے آیا صرف میں شب کو تھا گنجینۂ گوہر کھلا	گنجینۂ گوہر
مہ: چاند؛ اختر: ستارہ، تارا چاند اور تارے کا راز/ بھید	وہ بھی اِک سیما کی سی نمود صبح کو رازِ مہ اختر کھلا	رازِ مہ واختر
گردوں: آسمان آسمان کی سطح (جو زمین سے دیکھائی دیتی ہے)	سطحِ گردوں پر پڑا تھا رات کو موتیوں کا ہر طرف زیور کھلا	سطحِ گردوں
جانب: طرف، سمت مشرق: پورب پورب کی طرف	صبح آیا جانبِ مشرق نظر اِک نگارِ آتش رخ، سر کُھلا	جانبِ مشرق
نگار: محبوب، بُت آتشیں: آگ کی طرح، آگ کی طرح گرم سرخ آتشیں رخ: آگ کی طرح دمکتا چہرہ، آگ کی طرح دمکتا چہرہ دمکتے چہرے والا محبوب	صبح آیا جانبِ مشرق نظر اِک نگارِ آتش رخ، سر کُھلا	نگارِ آتشیں رخ

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
ردّ و توڑ، کاٹ، پھیرنا، واپس کرنا سحر: جادو، جادو کا توڑ	تھی نظر بندی، کیا جب ردِّ سحر بادۂ گلرنگ کا ساغر کھلا	ردِّ سحر
بادۂ: شراب گلرنگ: پھول جیسا رنگ مراد لال رنگ، لال رنگ کی شراب، سرخ شراب	تھی نظر بندی، کیا جب ردِّ سحر بادۂ گلرنگ کا ساغر کھلا	بادۂ گلرنگ
زر و سونا، دھن دولت سونے سے بھرا پیالا	لا کے ساقی نے صبوحی کے لیے رکھ دیا ہے ایک جامِ زر کھلا	جامِ زر
بزم: محفل سلطانی: بادشاہی، شاہی شاہی محفل	بزمِ سلطانی ہوئی آراستہ کعبۂ امن و اماں کا در کھلا	بزمِ سلطانی
امن واماں: امن اور سلامتی کعبہ: ایک مقدس مقام کا نام جس کی طرف منہ کر کے مسلمان نماز پڑھتے ہیں امن وسلامتی کا مرکز/جگہ	بزمِ سلطانی ہوئی آراستہ کعبۂ امن و اماں کا در کھلا	کعبۂ امن واماں
زرّیں، سونے کا بنا ہوا، سنہرا سونے کا تاک	تاجِ زرّیں مہرِ تاباں سے سوا خسروِ آفاق کے منہ پر کھلا	تاجِ زرّیں
مہر: سورج، تاباں، چمکدار، روشن سورج چمکدار سورج	تاجِ زرّیں مہرِ تاباں سے سوا خسروِ آفاق کے منہ پر کھلا	مہرِ تاباں

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
روشن دل: جس کا دل روشن ہو، نیک، پارسا، روشن دل بادشاہ	شاہِ روشن دل بہادر شہ، کہ ہے رازِ ہستی اس پہ سر تا سر کھلا	شاہِ روشن دل
ہستی کا راز/بھید	شاہِ روشن دل بہادر شہ، کہ ہے رازِ ہستی اس پہ سر تا سر کھلا	رازِ ہستی
سارے کا سارا، تمام	شاہِ روشن دل بہادر شہ، کہ ہے رازِ ہستی اس پہ سر تا سر کھلا	سرتاسر
نہ چرخ: نو آسمان ہفت اختر: سات ستارے نو آسمان اور سات ستاروں (کی تخلیق) کا مقصد کائنات (کو بنانے) کا مقصد	وہ کہ جس کی صورتِ تکوین میں مقصدِ نہ چرخ و ہفت اختر کھلا	صورتِ تکوین
خسرو: بادشاہ آفاق: اُفق کی جمع، دنیا دنیا کا بادشاہ	تاجِ زرّیں مہرِ تاباں سے سوا خسرو آفاق کے منہ پر کھلا	خسروِ آفاق
تاویل: شرح، کسی بات کو کھول کر بیان کرنا، تاویل کھولنے والے ناخن یعنی جس طرح ناخن سے اُلجھے ہوئے ڈور سلجھتے ہیں اُسی طرح ناخنِ تاویل سے پیچیدہ باتوں کو آسانی سے بیان کرنا	وہ کہ جس کے ناخنِ تاویل سے عقدۂ احکامِ پیغمبر کھلا	ناخنِ تاویل

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
عقدۂ احکامِ پیغمبر	وہ کہ جس کے ناخنِ تاویل سے عقدۂ احکامِ پیغمبر کھلا	عقدہ: گتھی، بھید احکام: 'حکم' کی جمع احکامِ پیغمبر: پیغمبر کے حکم، پیغمبر کے احکام کا راز (روح)
توسنِ شہ	توسنِ شہ میں ہے وہ خوبی کہ جب تھان سے وہ غیرتِ صرصر کھلا	توسن: گھوڑا، بادشاہ کا گھوڑا
غیرتِ صرصر	توسنِ شہ میں ہے وہ خوبی کہ جب تھان سے وہ غیرتِ صرصر کھلا	غیرت: شرم، حیا صرصر: تیز ہوا، جھکڑ، آندھی، آندھی کی غیرت یعنی (جسے دیکھ کر) آندھی بھی شرما جائے آندھی سے بھی تیز
نقشِ پا	نقشِ پا کی صورتیں وہ دلفریب تو کہے بت خانۂ آزر کھلا	نقش: نشان، چھاپ پا: پیر، قد، قدم کے نشان
بت خانۂ آزر	نقشِ پا کی صورتیں وہ دلفریب تو کہے بت خانۂ آزر کھلا	بت خانہ: بتوں کا گھر، مندر آزر: حضرت ابراہیمؑ کے چچا کا نام جو مورتیاں بنایا کرتے تھے، آزر بت خانہ
فیضِ تربیت	مجھ پہ فیضِ تربیت سے شاہ کے منصب مہر و مہ و محور کھلا	فیض: فائدہ، بخشش تربیت: پرورش، علم و اخلاق کی تعلیم تربیت کا فائدہ

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
منصب: قائم ہونے کی جگہ مہر: سورج؛ مہ: چاند محور: دُھرا، مرکز جس کے چاروں طرف کوئی چیز گھومے (زمین، پہیا) سورج، چاند اور دُھرا کے قائم ہونے یا گردش کرنے کی جگہ یا راستہ	مجھ پہ فیضِ تربیت سے شاہ کے منصبِ مہر و مہ و محور کھلا	منصبِ مہر و مہ و محور
حد: کنارہ، سرحد، انتہا وسع: پھیلاؤ، پہنچ، پھیلاؤ کی سرحد یعنی پہنچ کا دائرہ	لاکھ عقدے دل میں تھے، لیکن ہر ایک میری حدِ وسع سے باہر کھلا	حدِ وسع
وابستہ: باندھا ہوا، بندھا ہوا بندھا ہوا دل یعنی پریشان دل	تھا دلِ وابستہ قفلِ بے کلید کس نے کھولا، کب کھلا، کیونکر کھلا	دلِ وابستہ
قفل: تالا؛ کلید: چابی بے کلید: بغیر چابی کا بغیر چابی کا تالا	تھا دلِ وابستہ قفلِ بے کلید کس نے کھولا، کب کھلا، کیونکر کھلا	قفلِ بے کلید
معنی کا باغ	باغِ معنی کی دکھاؤں گا بہار مجھ سے گر شاہِ سخن گستر کھلا	باغِ معنی
سخن: شاعری، کلام گستر: پھیلانے والا سخن گستر: شاعر شاعر بادشاہ، شعر فہمی میں کامل بادشاہ	باغِ معنی کی دکھاؤں گا بہار مجھ سے گر شاہِ سخن گستر کھلا	شاہِ سخن گستر

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
گرمِ غزل خوانی	ہو جہاں گرمِ غزل خوانی نفس لوگ جانیں طبلۂ عنبر کھلا	گرم: سرگرم غزل خوانی: غزل پڑھنا غزل پڑھنے/کہنے کی سرگرمی
طبلۂ عنبر	ہو جہاں گرمِ غزل خوانی نفس لوگ جانیں طبلۂ عنبر کھلا	طبلہ: صندوقچی، چھوٹا بکس، ڈھول عنبر: کالے رنگ کی ایک خوشبو جو لکڑی سے کشید کی جاتی ہے۔ عنبر کا صندوقچہ یعنی خوشبو کا خزانہ
پردۂ رہبر	مفت کا کس کو برا ہے بد رقہ رہروی میں پردۂ رہبر کھلا	پردہ: اوٹ، آڑ، بھرم رہبر: راستہ دکھانے والا رہبر کا بھرم
سوزِ دل	سوزِ دل کا کیا کرے بارانِ اشک آگ بھڑکی، مینہ اگر دم بھر کھلا	سوز: جلن، درد دل کی جلن
بارانِ اشک	سوزِ دل کا کیا کرے بارانِ اشک آگ بھڑکی، مینہ اگر دم بھر کھلا	باران: بارش اشک: آنسو، آنسوؤں کی بارش
پیغامِ مرگ	نامے کے ساتھ آگیا پیغامِ مرگ رہ گیا خط میری چھاتی پر کھلا	پیغام: خبر، اطلاع مرگ: موت موت کا پیغام
مِدحت طرازی	پھر ہوا مِدحت طرازی کا خیال پھر مہ و خورشید کا دفتر کھلا	مدحت: تعریف تعریف کرنا

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
مہ و خورشید	پھر ہوا مدحت طرازی کا خیال پھر مہ و خورشید کا دفتر کھلا	مہ: چاند خورشید: سورج چانداور سورج
رتبۂ جوہر	مدح سے، ممدوح کی دیکھی شکوہ یاں عرض سے رتبۂ جوہر کھلا	رتبہ: مرتبہ، عزت، درجہ جوہر: قیمتی پتھر، کسی چیز کی خوبی، وہ چیز جس کا آزادانہ وجود ہو جوہر کا رتبہ
رائیتِ لشکر	مہر کانپا، چرخ چکّر کھا گیا بادشہ کا رائیتِ لشکر کھلا	رائیت: جھنڈا، پرچم لشکر: فوج فوج کا پرچم
عُلوِ پایۂ منبر	بادشہ کا نام لیتا ہے خطیب اب عُلوِ پایۂ منبر کھلا	منبر: مذہبی تقریر یا خطبہ دینے کے لیے ایک اونچی جگہ پایہ: پاؤں، ستون پایۂ منبر: منبر کے ستون علو: بلندی، عظمت منبر کے ستون کی عظمت، منبر کی عظمت
سکّۂ شہ	سکّۂ شہ کا ہوا ہے روشناس اب عِیارِ آبروے زر کھلا	بادشاہ کا سکّہ
عیارِ آبروے زر	سکّۂ شہ کا ہوا ہے روشناس اب عِیار آبروے زر کھلا	عِیار: کسوٹی، وزن کرنے کا کانٹا آبرو: عزت زر: سونا

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
سونے کی آبرو کی کسوٹی		
مآل: نتیجہ، پھل سعی: کوشش اسکندر: سکندر سکندر کی کوششوں کا نتیجہ کہا جاتا ہے کہ آئینہ سکندر کی ایجاد ہے	شاہ کے آگے دھرا ہے آئنہ اب مآلِ سعیِ سکندر کھلا	مآلِ سعیِ سکندر
فریب: دھوکا طغرل: سلجوقی خاندان کا پہلا بادشاہ سنجر: سلجوقی خاندان کا مشہور بادشاہ، طغرل اور سنجر کا فریب	ملک کے وارثِ کو دیکھا خلق نے اب فریبِ طغرل و سنجر کھلا	فریبِ طغرل و سنجر
دفتر: کتاب، رجسٹر، حساب کتاب کے کاغذ مدح تعریف: جہاں دنیا داور: مالک، بادشاہ جہاں داور: دنیا کا بادشاہ، دنیا کے بادشاہ کی تعریف کا دفتر	ہو سکے کیا مدح، ہاں اک نام ہے دفترِ مدحِ جہاں داور کھلا	دفترِ مدحِ جہاں
عجز: کمزوری، کمی اعجاز: کرامت، کرشمہ ستایش: تعریف کرشمائی تعریف میں کسر	فکر اچھی پر، ستایش ناتمام عجزِ اعجازِ ستایش گر کھلا	عجزِ اعجازِ ستایش

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
خطِ لوحِ ازل	جانتا ہوں، ہے خطِ لوحِ ازل تم پہ اے خاقانِ نام آور کھلا	خط: تحریر لوح: تختی، پٹرا ازل: وہ زمانہ جس کی کوئی ابتدا نہ ہو، وہ وقت جب پہلی بار کوئی مخلوق (جاندار یا غیر جاندار) پیدا کی گئی
خاقانِ نام آور	جانتا ہوں، ہے خطِ لوحِ ازل تم پہ اے خاقانِ نام آور کھلا	لوحِ ازل: وہ تختی جس پر دنیا میں ہونے والی ہر بات ابتدا سے لے کر انتہا تک لکھی ہوئی ہے
صاحبقرانی	تم کرو صاحبقرانی، جب تلک ہے طلسمِ روز و شب کا در کھلا	خاقان: بڑا بادشاہ نام آور: نام والا، نامور نامور بادشاہ
طلسمِ روز و شب	تم کرو صاحبقرانی، جب تلک ہے طلسمِ روز و شب کا در کھلا	طلسم: جادو، سحر روز و شب: دن اور رات دن اور رات کا جادو یعنی دن اور رات کا چکّر

مثنوی

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
دلِ دردمندِ زمزمہ ساز	ہاں، دلِ درد مند زمزمہ ساز کیوں نہ کھولے درِ خزینۂ راز	دکھ درد رکھنے اور نغمہ سرائی کرنے والا
درِ خزینۂ راز	ہاں، دلِ درد مند زمزمہ ساز کیوں نہ کھولے درِ خزینۂ راز	رازوں کے خزانے کا دروازہ

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
عقل کو بڑھانے والے نکتے	مجھ سے کیا پوچھتا ہے، کیا لکھیے نکتہ ہائے خرد فزا لکھیے	نکتہ ہائے خرد فزا
درخت جس سے شادابی کی بوچھار ہو رہی ہو	ہائے، آموں کا کچھ بیاں ہو جائے خامہ نخلِ رطب فشاں ہو جائے	نخلِ رطب فشاں
دوام کا مطب ہمیشگی کا مطب	نظر آتا ہے یوں مجھے یہ ثمر کہ دواخانہ ازل میں مگر	دواخانہ ازل
زندگی کے درخت کی شاخ شکر کی بنی ہوئی شاخ مٹھاس سے بھری ہوئی ٹہنی	یا لگا کر خضر نے شاخِ نبات مدّتوں تک دیا ہے آبِ حیات	شاخِ نبات
زندگی کا پانی وہ پانی جسے پی کر آدمی جاوداں ہو جاتا ہے	یا لگا کر خضر نے شاخِ نبات مدّتوں تک دیا ہے آبِ حیات	آبِ حیات
نرم سونا جسے مانند آم ہاتھ سے مسلا جا سکے	آم کو دیکھتا اگر اک بار پھینک دیتا طِلائے دست افشار	طِلائے دست افشار
سرسبزی کے کار خانے کی رونق	رونقِ کار گاہِ برگ و نوا نازشِ دود مانِ آب و ہوا	رونقِ کارگاہِ برگ و نوا
آب و ہوا کے گھرانے کی عزّت	رونقِ کار گاہِ برگ و نوا نازشِ دود مانِ آب و ہوا	نازشِ دود مانِ آب و ہوا
شاخ، پتی اور پھل کا مالک	صاحب شاخ و برگ و بار ہے آم ناز پروردۂ بہار ہے آم	صاحب شاخ و برگ و بار
جنّت کے راستے کا مسافر	رہروِ راہِ خلا کا توشہ طوبیٰ رسد رہ کا جگر گوشہ	رہروِ راہِ خلا

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
برگ و بار کی شاخ والا	صاحب شاخ، برگ و بار ہے آم ناز پروردۂ بہار ہے آم	صاحب شاخ و برگ و بار
بہار کا پروردہ بہار کا پالا ہوا	صاحب شاخ برگ و بار ہے آم ناز پروردۂ بہار ہے آم	نازپروردۂ بہار
بادشاہ کے باغ کا تازہ پکا ہوا آم	خاص وہ آم جو نہ ارزاں ہو نو نخلِ باغ سلطاں ہو	نونخلِ باغِ سلطان
زمانے کی حکومت کا مالک	وہ کہ ہے والیِ ولایتِ عہد عدل سے اس کے ہے حمایت عہد	والیِ ولایتِ عہد
زمانے کی حمایت طرف داری	وہ کہ ہے والیِ ولایتِ عہد عدل سے اس کے ہے حمایت عہد	حمایتِ عہد
دین کے لیے فخر	فخرِ دین عزِشان و جاہِ جلال زینتِ طینت و جمالِ کمال	فخرِ دین
شان و شوکت کی عظمت	فخرِ دین عزِشان و جاہِ جلال زینتِ طینت و جمالِ کمال	عزِ شان
جلال کا جلال یعنی بزرگ ترین	فخرِ دین عزِشان و جاہِ جلال زینتِ طینت و جمالِ کمال	جاہِ جلال
تکمیلیت کے حسن اور سرشت کی زینت	فخرِ دین عزِشان و جاہِ جلال زینتِ طینت و جمالِ کمال	زینتِ طینت و جمالِ کمال
دین و ملک اور قسمت کے بادشاہ	کار فرمائے دین و دولت و بخت چہرہ آرائے تاج و مسند و تخت	کار فرمائے دین و دولت و بخت
تاج و تخت اور مسندِ حکومت کو رونق بخشنے والا	کار فرمائے دین و دولت و بخت چہرہ آرائے تاج و مسند و تخت	چہرہ آرائے تاج و مسند و تخت

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
روشنی اور سایے کو فیض پہنچانے والا	اے مفیضِ وجودِ سایہ ونور جب تک ہے وجودِ سایہ و نور	مفیضِ وجودِ سایہ ونور
دھوپ اور چھاؤں کا ظہور یعنی رہتی دینا	اے مفیضِ وجودِ سایہ ونور جب تک ہے وجودِ سایہ و نور	نمودِ سایہ ونور
بندوں کی پرورش کرنے والا آقا	اس خداوندِ بندہ پرور کو وارثِ گنج و تخت و افسر کو	خداوندِ بندہ پرور
سلطنت اور خزانے کا مالک	اس خداوندِ بندہ پرور کو وارثِ گنج و تخت و افسر کو	وارثِ گنج وتخت وافسر

قطعات

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
آسمان جیسا بلند اور بے مثال بادشاہ	اے شہنشاہِ فلک منظر بے مثل و نظیر! اے جہاندار کرم شیوۂ بے شبہہ و عدیل	شہنشاہِ فلک منظرِ بے مثل ونظیر
ایسا بادشاہ جس کی کرم فرمائی میں کوئی شک وشبہ نہیں اور جو انصاف پسند ہے	اے شہنشاہِ فلک منظر بے مثل و نظیر! اے جہاندار کرم شیوۂ بے شبہہ و عدیل	جہاندارِ کرم شیوۂ بے شبہہ وعدیل
احترام سے جھکا ہوا سر	پاؤں سے تیرے ملے فرقِ ارادت زور فکر فرق سے تیرے کرے کسبِ سعادت اِکلیل	فرقِ ارادت
خوش نصیبی کا حصول	پاؤں سے تیرے ملے فرقِ ارادت زور فکر فرق سے تیرے کرے کسبِ سعادت اِکلیل	کسبِ سعادت
اللہ کی جانب سے نازل کلام کی زلف میں کنگھی کرنے/ سے سنوارنے والا	ترا اندازِ سخن شانۂ زلفِ الہام تیری رفتارِ قلم: جنبشِ بالِ جبریل	شانۂ زلفِ الہام

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
جنبشِ بالِ جبریل	ترا انداز سخن شانۂ زلفِ الہام تیری رفتارِ قلم: جنبشِ بالِ جبریل	جبریل علیہ السلام کے پروں کی حرکت
رابطۂ قربِ کلیم	تجھ سے عالم پہ کھلا رابطۂ قربِ کلیم تجھ سے دنیا میں بچھا مائدۂ بذلِ خلیل	حضرت موسیٰ کا خدا سے قرب/نزدیکی کا تعلق
مائدۂ بذلِ خلیل	تجھ سے عالم پہ کھلا رابطۂ قربِ کلیم تجھ سے دنیا میں بچھا مائدۂ بذلِ خلیل	حضرت ابراہیم کی سخاوت کا دسترخوان
اوج دہِ مرتبۂ معنی و لفظ	بہ سخن، اوج دہِ مرتبۂ معنی و لفظ بہ کرم داغ نہِ ناصیۂ قلزم و نیل	لفظ و معنی کے مرتبے کو بلندی دینے والا
داغ نہِ ناصیۂ قلزم و نیل	بہ سخن، اوج دہِ مرتبۂ معنی و لفظ بہ کرم داغ نہِ ناصیۂ قلزم و نیل	بحراحمر اور نیل جیسے دریاؤں کی وسعت کو شرمانے والا
اصلاحِ مفاسد	تیری دانش میری اصلاحِ مفاسد کی امیں تیری بخشش، مرے انجاحِ مقاصد کی کفیل	برائیوں کی اصلاح
انجاحِ مقاصد	تیری دانش میری اصلاحِ مفاسد کی امیں تیری بخشش، مرے انجاحِ مقاصد کی کفیل	مقاصد کی کامیابی مقاصد کی تکمیل
اقبالِ ترحّم	تیرا اقبالِ ترحّم مرے جینے کی نوید تیرا اندازِ تغافل مرے مرنے کی دلیل	کرم کی بلندی
اندازِ تغافل	تیرا اقبالِ ترحّم مرے جینے کی نوید تیرا اندازِ تغافل مرے مرنے کی دلیل	تغافل کا انداز بے توجہی کا انداز نظر انداز کرنے کا طریقہ
بختِ ناساز	بختِ ناساز نے چاہا کہ نہ دے مجھ کو اماں چرخِ کج باز نے چاہا کہ کرے مجھ کو ذلیل	بدقسمتی بری قسمت خراب قسمت

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
ٹیڑھی چال چلنے والا آسمان یعنی ستم کرنے یا ڈھانے والا آسمان	بختِ ناساز نے چاہا کہ نہ دے مجھ کو اماں چرخِ کج باز نے چاہا کہ کرے مجھ کو ذلیل	چرخِ کج باز
کاروبار کے معمول میں گرہ لگانا یعنی پیچیدگی پیدا کردی	پیچھے ڈالی ہے سررشتۂ اوقات میں گانٹھ پہلے ٹھونکی ہے بُنِ ناخنِ تدبیر میں کیل	سررشتۂ اوقات
ہر قسم کی گانٹھ کھول لینے والے ناخن کا سرا ہر مسئلے کا حل تلاش کر لینے والی سوچ	پیچھے ڈالی ہے سررشتۂ اوقات میں گانٹھ پہلے ٹھونکی ہے بُنِ ناخنِ تدبیر میں کیل	بُنِ ناخنِ تدبیر
دل کی تپش (کھولنا) خوفِ عظیم کے رابطے کے بغیر نہیں ہوتی۔ ایک بڑے خوف سے تعلق کے بغیر	تپشِ دل نہیں بے رابطۂ خوفِ عظیم کششِ دم نہیں بے ضابطۂ جرِ ثقیل	بے رابطۂ خوفِ عظیم
جرِ ثقیل: "لیور" کا اصول میکینکس The science of meacanies	تپشِ دل نہیں بے رابطۂ خوفِ عظیم کششِ دم نہیں بے ضابطۂ جرِ ثقیل	بے ضابطۂ جرِ ثقیل
معانی کے قومی	دزِ معنی سے مرا صفحہ: لقا کی داڑھی غمِ گیتی سے مرا سینہ امر کی ذنبیل	دزِ معنی
زمانے کا غم دنیا کی فکر	دزِ معنی سے مرا صفحہ: لقا کی داڑھی غمِ گیتی سے مرا سینہ امر کی ذنبیل	غمِ گیتی
بہت زیادہ اشاروں کے گوہر کا خزانہ رکھنے والی کثیر معنوں	فکر میری: گہر اندوزِ اشاراتِ کثیر کلک میری رقم آموزِ عباراتِ قلیل	گہرا اندوزِ اشاراتِ کثیر

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
رقم آموزِ عباراتِ قلیل	فکر میری: گہر اندوزِ اشاراتِ کثیر کلک میری رقم آموزِ عباراتِ قلیل	مختصر عبارتیں لکھنے والا کمتر عبارتیں لکھنے کی طرف مائل
قبلۂ کون ومکاں	قبلۂ کون و مکاں! خستہ نوازی میں یہ دیر! کعبۂ امن و اماں عقدہ کشائی میں یہ ڈھیل	ساری کائنات کا مالک
کعبۂ امن واماں	قبلۂ کون و مکاں! خستہ نوازی میں یہ دیر! کعبۂ امن و اماں عقدہ کشائی میں یہ ڈھیل	امن وامان کا مرکز
عقدہ کشائی	قبلۂ کون و مکاں! خستہ نوازی میں یہ دیر! کعبۂ امن و اماں عقدہ کشائی میں یہ ڈھیل	پاس بیٹھنے والا، دوست
سبزہ زار ہائے مطرّا	وہ سبزہ زار ہائے مطرا کہ ہے غضب! وہ نازنینِ بتانِ خود آرا کہ ہائے ہائے	ہریالی تر و تازہ، شاداب، سرسبز و شاداب
نازنینِ بتانِ خودآرا	وہ سبزہ زار ہائے مطرا کہ ہے غضب! وہ نازنینِ بتانِ خود آرا کہ ہائے ہائے	محبوب خود پسند محبوب
میوہ ہائے تازۂ شیریں	وہ میوہ ہائے تازۂ شیریں کہ واہ واہ! وہ بادہ ہائے نابِ گوارا کہ ہائے ہائے	میٹھے تازہ پھل
بادہ ہائے نابِ گواراہ	وہ میوہ ہائے تازۂ شیریں کہ واہ واہ! وہ بادہ ہائے نابِ گوارا کہ ہائے ہائے	خوش ذائقہ خالص شراب
کفِ دست	ہے جو صاحب کے کفِ دست پہ یہ چکنی ڈلی زیب دیتا ہے، اسے جس قدر اچھا کہیے	ہتھیلی
خامۂ انگشت بہ دنداں	خامہ انگشت بہ دنداں کہ اسے کیا لکھیے! ناطقہ سر بہ گریباں کہ اسے کیا کہیے!	قلم کا دانتوں تلے انگلی دبانا یعنی قلم حیران ہے
ناطقہ سر بہ گریباں	خامہ انگشت بہ دنداں کہ اسے کیا لکھیے! ناطقہ سر بہ گریباں کہ اسے کیا کہیے!	قوت گویائی دامن میں سر ڈالے ہوئے ہے یعنی کچھ کہنے سے معذور ہے

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
مہرِ مکتوبِ عزیزانِ گرامی	مہرِ مکتوبِ عزیزانِ گرامی لکھیے حرزِ بازوے شگرفانِ خود آرا کہیے	بزرگ عزیزوں کے خطوط پر لگی ہوئی مہر
حرزِ بازوے شگرفانِ خودآرا	مہرِ مکتوبِ عزیزانِ گرامی لکھیے حرزِ بازوے شگرفانِ خود آرا کہیے	حسینوں کی مستی لگی ہوئی انگلیاں
داغِ طرفِ جگر عاشقِ شیدا	مہرِ مکتوبِ عزیزانِ گرامی لکھیے حرزِ بازوے شگرفانِ خود آرا کہیے	دیوانے عاشق کے جگر کے پہلو کا داغ
خاتمِ دستِ سلیمان	خاتمِ دستِ سلیماں کے مشابہ لکھیے سرِ پستانِ پری زادی ماںا کہیے	حضرتِ سلیمان کے ہاتھ کی انگوٹھی (جس پر اسمِ اعظم کندہ تھا)
سرِ پستانِ پیری کا زاد	خاتمِ دستِ سلیمان کے مشابہ لکھیے سرِ پستانِ پری زادی مانا کہیے	خوبصورت عورت کے پستان کی نوک
اخترِ سوختۂ قیس	اخترِ سوختۂ قیس سے نسبت دیجیے خالِ مشکینِ رخِ دل کشِ لیلا کہیے	مجنوں کا جلا ہوا ستارہ مراد بدقسمتی
خالِ مشکینِ رخِ دل کشِ لیلا	اخترِ سوختۂ قیس سے نسبت دیجیے خالِ مشکینِ رخِ دل کشِ لیلا کہیے	لیلا کے پرکشش چہرے کا سیاہ تلِ
حجرالاسودِ دیوارِ حرم	حجرالاسودِ دیوارِ حرم کیجے فرض نافہ آہوے بیابانِ ختن کا کہیے	کعبہ شریف کی شامی رخ کی دیوار میں نصب کیا ہوا کالا پتھر
ختن آہوے بیابانِ	حجرالاسودِ دیوارِ حرم کیجے فرض نافہ آہوے بیابانِ ختن کا کہیے	ختن (شہر) کے جنگل کا ہرن
قافِ تریاق	وضع میں اس کو اگر سمجھیے قافِ تریاق رنگ میں سبزۂ نوخیز مسیحا کہیے	''تریاق'' کا آخری حرف ''ق''

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
سبزۂ نوخیزِ مسیحا	وضع میں اس کو اگر سمجھیے قافِ تریاق رنگ میں سبزۂ نوخیزِ مسیحا کہیے	مسیحا کا اگایا ہوا سبزہ
مُہرِ نماز	صومعے میں اسے ٹھہرایئے گر مہرِ نماز مے کدے میں اسے خشتِ خمِ صہبا کہیے	مٹی کی ٹھیکری جس پر شیعہ حضرات سجدہ کرتے وقت سر رکھتے ہیں
خشتِ خمِ صہبا	صومعے میں اسے ٹھہرایئے گر مہرِ نماز مے کدے میں اسے خشتِ خمِ صہبا کہیے	شراب کے مٹکے کا منہ ڈھکنے والی اینٹ
قفلِ درِ گنجِ محبت	کیوں اسے قفلِ درِ گنجِ محبت لکھیے؟ کیوں اسے نقطۂ پرکارِ تمنا کہیے؟	محبت کے خزانے کے دروازے کا تالا
نقطۂ پرکارِ تمنا	کیوں اسے قفلِ درِ گنجِ محبت لکھیے؟ کیوں اسے نقطۂ پرکارِ تمنا کہیے؟	آرزو کے دائرے کا مرکزی نقطہ
گوہرِ نایاب	کیوں اسے گوہرِ نایاب تصور کیجیے؟ کیوں اسے مردمکِ دیدۂ عنقا کہیے؟	بیش قیمت موتی
مردمکِ دیدۂ عنقا	کیوں اسے گوہرِ نایاب تصور کیجیے؟ کیوں اسے مردمکِ دیدۂ عنقا کہیے؟	عنقا کی آنکھ کی پتلی
تکمۂ پیراہنِ لیلا	کیوں اسے تکمۂ پیراہنِ لیلا لکھیے کیوں اسے نقشِ پےِ ناقۂ سلما کہیے	لیلا کے لباس کا بٹن
نقشِ پےِ ناقۂ سلما	کیوں اسے تکمۂ پیراہنِ لیلا لکھیے کیوں اسے نقشِ پےِ ناقۂ سلما کہیے	سلمیٰ (معشوق) کی اونٹنی کے پاؤں کا نشان
گزارشِ احوالِ واقعی	منظور ہے گزارشِ احوالِ واقعی اپنا بیان حسنِ طبیعت نہیں مجھے	میرا مقصد واقعی حال عرض کرنا ہے
حسنِ طبیعت	منظور ہے گزارشِ احوالِ واقعی اپنا بیان حسنِ طبیعت نہیں مجھے	طبیعت کو گوارا خوبیِ طبع

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
پیشۂ آبا	سو پشت سے ہے پیشۂ آبا سپہ گری کچھ شاعری ذریعۂ عزت نہیں مجھے	پرکھوں کا پیشہ خاندانی پیشہ
ذریعۂ عزت	سو پشت سے ہے پیشۂ آبا سپہ گری کچھ شاعری ذریعۂ عزت نہیں مجھے	وقار حاصل کرنے کا ذریعہ
آزادہ رو	آزادہ رو ہوں اور مرا مسلک ہے صلحِ کل ہرگز کبھی کسی سے عداوت نہیں مجھے	بندھے ٹکے راستے سے آزاد
جامِ جہاں نما	جامِ جہاں نما ہے شہنشاہ کا ضمیر سوگند اور گواہ کی حاجت نہیں مجھے	دنیا کے حالات بتانے والا پیالہ
جز انبساطِ خاطرِ حضرت	میں کون اور ریختہ! ہاں اس سے مدعا جز انبساطِ خاطرِ حضرت نہیں مجھے	جناب کی دلی خوشی کے علاوہ
زرہِ امتثالِ امر	سہرا لکھا گیا زرہِ امتثالِ امر دیکھا کہ چارہ غیرِ اطاعت نہیں مجھے	حکم کی تعمیل میں
رونقِ بزمِ مہ و مہر	گرچہ تو وہ ہے کہ ہنگامہ اگر گرم کرے رونقِ بزمِ مہ و مہر تری ذات سے ہے	چاند ستاروں کی محفل کی رونق مراد دنیا کی رونق
ریو و ریا	اس پہ گزرے نہ گماں ریو و ریا کا زنہار غالبِ خاک نشیں اہلِ خرابات سے ہے	مکاری و ریاکاری
غالبِ خاک نشیں	اس پہ گزرے نہ گماں ریو و ریا کا زنہار غالبِ خاک نشیں اہلِ خرابات سے ہے	زمین پر بیٹھنے والا غالب
اہلِ خرابات	اس پہ گزرے نہ گماں ریو و ریا کا زنہار غالبِ خاک نشیں اہلِ خرابات سے ہے	شرابی
چارشنبۂ آخرِ ماہِ صفر	ہے چار شنبہ آخرِ ماہِ صفر، چلو رکھ دیں چمن میں بھر کے مےِ مشک بو کی ناند	صفر کے مہینے کا آخری بدھ
مےِ مشک بو	ہے چار شنبہ آخرِ ماہِ صفر، چلو رکھ دیں چمن میں بھر کے مےِ مشک بو کی ناند	مشک جیسی خوشبو والی شراب

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
بہ جزمدحِ بادشاہ	غالب! یہ کیا بیاں ہے، بہ جز مدحِ بادشاہ بھاتی نہیں ہے اب مجھے کوئی نوشت خواند	بادشاہ کی تعریف کے علاوہ
سیم وزرِمہرو ماہ	بٹتے ہیں سونے روپے کے چھلّے حضور میں ہے جن کے آگے سیم و زرِ مہر و ماہ ماند	چاندسورج کا چاندی اور سونا یعنی سورج اور چاند کی کرنیں
شاہِ جہاں گیر	اے شاہِ جہانگیر، جہاں بخش، جہاندار ہے غیب سے ہر دم تجھے صد گونہ بشارت	تمام دنیا پر حکومت کرنے والا بادشاہ
جہاں بخش	اے شاہِ جہانگیر، جہاں بخش، جہاندار ہے غیب سے ہر دم تجھے صد گونہ بشارت	دنیا بخش دینے والا
جہاں دار	اے شاہِ جہانگیر، جہاں بخش، جہاندار ہے غیب سے ہر دم تجھے صد گونہ بشارت	پوری دنیا پر حکومت کرنے والا
صد گونہ	اے شاہِ جہانگیر، جہاں بخش، جہاندار ہے غیب سے ہر دم تجھے صد گونہ بشارت	سوگونہ: یعنی غیب سے تجھے ہر گھڑی سو طرح کی خوش خبریاں ملتی ہیں
عقدۂ دشوار	جو عقدۂ دشوار کہ کوشش سے نہ وا ہو تو وا کرے اس عقدہ کو، سو بھی بہ اشارت	مشکل گرہ یعنی وہ مشکل مسئلہ کوشش جو سے نہ کھلے
چشمۂ حیواں	ممکن ہے، کرے خضر سکندر سے ترا ذکر؟ گرلب کو نہ دے چشمۂ حیواں سے طہارت	آبِ حیات کا چشمہ
فخرِ سلیماں	آصف کو سلیماں کی وزارت سے شرف تھا ہے فخرِ سلیمان جو کرے تیری وزارت	حضرتِ سلیمان کے لئے باعثِ فخر
نقشِ مریدی	ہے نقشِ مریدی ترا: فرمانِ الٰہی ہے داغِ غلامی ترا: توقیعِ امارت	مریدی کا نشان، مرید ہونے کی علامت

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
اللہ کا حکم	ہے نقشِ مریدی ترا: فرمانِ الٰہی ہے داغِ غلامی ترا: توقیعِ امارت	فرمانِ الٰہی
غلامی کا داغ غلامی کی علامت	ہے نقشِ مریدی ترا: فرمانِ الٰہی ہے داغِ غلامی ترا: توقیعِ امارت	داغِ غلامی
ریاست اور نوابی کا نشان توقیع: دستخط، نشانی	ہے نقشِ مریدی ترا: فرمانِ الٰہی ہے داغِ غلامی ترا: توقیعِ امارت	توقیعِ امارت
سیلاب کی شدت اور جوش	تو آب سے گر سلب کرے طاقتِ سیلاں تو آگ سے گر دفع کرتے تابِ شرارت	طاقتِ سیلاب
شرارت یعنی شرار یعنی چنگاری کی گرمی گرمی کی قوت	تو آب سے گر سلب کرے طاقتِ سیلاں تو آگ سے گر دفع کرتے تابِ شرارت	تابِ شرارت
دریا کی موج	ڈھونڈے نہ ملے موجۂ دریا میں روانی باقی نہ رہے آتشِ سوزاں میں حرارت	موجۂ دریا
جلانے والی آگ	ڈھونڈے نہ ملے موجۂ دریا میں روانی باقی نہ رہے آتشِ سوزاں میں حرارت	آتشِ سوزاں
ایسی عمدہ اور پاکیزہ باتیں نکالنا جن تک عام لوگوں کی رسائی نہ ہو	ہے گرچہ مجھے نکتہ سرائی میں توغّل ہے گرچہ مجھے سحر طرازی میں مہارت	نکتہ سرائی
خدا کی کارگیری کے دیکھنے والے	نو روز ہے آج اور وہ دن ہے کہ ہوئے ہیں نظارگیِ صنعتِ حق، اہلِ بصارت	نظارگیِ صنعتِ حق
خدا کی کارگیری	نو روز ہے آج اور وہ دن ہے کہ ہوئے ہیں نظارگیِ صنعتِ حق، اہلِ بصارت	صنعتِ حق

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
اہلِ بصارت	نو روز ہے آج اور وہ دن ہے کہ ہوئے ہیں نظارگیِ صنعتِ حق، اہلِ بصارت	اہلِ نظر: یعنی منتخب لوگ حق جُو
شرفِ مہرِ جہاں تاب	تجھ کو شرفِ مہرِ جہاں تاب مبارک غالب کو ترے عتبۂ عالی کی زیارت!	دنیا کو چمکانے والے سورج کا مرتبہ
مہرِ جہاں تاب	تجھ کو شرفِ مہرِ جہاں تاب مبارک غالب کو ترے عتبۂ عالی کی زیارت!	دنیا کو چمکانے والا سورج
عتبۂ عالی	تجھ کو شرفِ مہرِ جہاں تاب مبارک غالب کو ترے عتبۂ عالی کی زیارت!	بڑی چوکھٹ
افطارِ صوم	افطارِ صوم کی کچھ، اگر دستگاہ ہو اس شخص کو ضرور ہے، روزہ رکھا کرے	روزہ کھولنا
شہنشاہِ آسمانِ اورنگ	اے شہنشاہِ آسماں اورنگ! اے جہاندارِ آفتاب آثار	وہ بادشاہ جس کا تخت آسمان ہو
جہاندارِ آفتاب آثار	اے شہنشاہِ آسماں اورنگ! اے جہاندارِ آفتاب آثار	سورج کا اثر رکھنے والا بادشاہ جس طرح سورج نے اپنی روشنی سے ساری دنیا کو گھیر رکھا ہے یا اپنے قبضے میں کر رکھا ہے۔ اسی طرح تو بھی ایک آفتاب کی طرح جہاں دار ہے
بےنوائے گوشہ نشیں	تھا میں اک بے نوائے گوشہ نشیں تھا میں اک دردمند سینہ فگار	تنہائی میں رہنے والا بے سروسامان شخص
دردمندِ سینہ فگار	تھا میں اک بے نوائے گوشہ نشیں تھا میں اک دردمندِ سینہ فگار	زخمی سینے والے یعنی عشق کے مارے ہوئے

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
زخمی لوگ		
بازار کی رونق بمعنی عزت اور شہرت	تم نے مجھ کو جو آبرو بخشی ہوتی میری وہ گرمیِ بازار	گرمی بازار
معمولی ذرہ: اپنی ہستی کو معمولی بتانا	کہ ہوا مجھ سا ذرۂ ناچیز روشناسِ ثوابت و سیار	ذرۂ ناچیز
ثوابت: وہ ستارے جو اپنی جگہ پر ثابت رہتے ہیں۔ ثابت کی جمع ہے سیار: گردش میں رہنے والا ستارہ اپنی جگہ پر ثابت رہنے اور پھرنے والے ستاروں کا واقف کار، یہاں بڑے بڑے لوگوں سے واقفیت مراد ہے	کہ ہوا مجھ سا ذرۂ ناچیز روشناسِ ثوابت و سیار	روشناس ثوابت سیار ثوابت سیار
بے ہنری کی شرمندگی	گرچہ از روئے ننگ بے ہنری ہوں خود اپنی نظر میں اتنا خوار	ننگ بے ہنری
کام کرنے والا غلام	شاد ہوں لیکن اپنے جی میں کہوں بادشہہ کا غلام کارگزار	غلام کارگزار
درخواست کرنے والا	خانہ زاد اور مرید اور مداح تھا ہمیشہ سے یہ عریضہ نگار	عریضہ نگار
ایسا مقصد جس کا اظہار ضروری ہے	نہ کہوں آپ سے، تو کس سے کہوں؟ مدعائے ضروریٔ الاظہار	مُدعائے ضروری الاظہار

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
سراور دستار کی آرائش کا ذوق یہاں مراد لباس فاخرہ ہے یعنی بہت اچھے قیمتی لباس کا ذوق	پیر و مرشد! اگرچہ مجھ کو نہیں ذوقِ آرائشِ سر و دستار	ذوقِ آرائشِ سرودستار ذوقِ آرائش سرودستار
بہت ہی ٹھنڈی ہوا، باد ہوا کو کہتے ہیں اور زمہریر زمین کے نیچے کی وہ سطح جو حد درجہ سرد ہوتی ہے	کچھ تو جاڑے میں چاہیے آخر تا نہ دے بادِ زمہریر آزار	بادِ زمہریر
رات اور دن	رات کو آگ اور دن کو دھوپ بھاڑ میں جائیں ایسے لیل و نہار	لیل ونہار
حیات کی قید میں یعنی زندہ	مجھ کو دیکھو تو ہوں بہ قیدِ حیات اور چھماہی ہو سال میں دو بار!	قیدِ حیات
نغز گو شاعر یعنی بہت ہی عمدہ اور منتخب شاعری کرنے والا خوش گفتار یعنی اچھی گفتگو کرنے والا	آج مجھ سا نہیں زمانے میں شاعر نغز گوئے و خوش گفتار	شاعر نغز گوئے خوش گفتار شاعر نغز گو خوش گفتار
وہ خنجر جس کا جوہر یعنی پانی ابھی باقی ہو یعنی اس کی کاٹ بہت تیز ہو	رزم کی داستان گر سنیے ہے زباں میری تیغِ جوہردار	تیغِ جوہردار
وہ بادل جو موتی برساتا ہو شاعر نے اپنے قلم کی تعریف کی ہے	بزم کا التزام گر کیجے ہے قلم میرا ابرِ گوہر بار	ابرِ گوہر بار

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
کالا کمبل۔ یہاں بدقسمت مراد ہے	سیہ گلیم ہوں، لازم ہے، میرا نام نہ لے جہاں میں جو کوئی فتح و ظفر کا طالب ہے	سیہ گلیم
فتح: جیت ظفر: کامیابی جیت اور کامیابی	سیہ گلیم ہوں، لازم ہے، میرا نام نہ لے جہاں میں جو کوئی فتح و ظفر کا طالب ہے	فتح وظفر
ایسا شراکت دار جس کا حصہ اپنے شریک کے مقابلے میں زیادہ ہو۔ غالب شاعر کا شریک	ہوا نہ غلبہ میسّر کبھی کسی پہ مجھے کہ جو شریک ہو میرا شریکِ غالب ہے	شریکِ غالب
خجستہ بمعنی مبارک، انجمن بمعنی محفل، طوے بمعنی شادی یعنی مرزا جعفر کی شادی کی مبارک محفل	خجستہ انجمن طوے میر زا جعفر کہ جس کے دیکھے سے سب کا ہوا ہے جی محظوظ	خجستہ انجمنِ طوے
مبارک اور مسعود سال	ہوئی ہے ایسے ہی فرخندہ سال میں غالب نہ کیوں ہو مادۂ سالِ عیسوی ''محظوظ'' ۱۸۵۴ء	فرخندہ سال
عیسوی سال کا مادّہ یہاں لفظ ''محظوظ'' کے حروف سے شادی کے سال کا تعین ہوتا ہے۔ ان حروف کو ہی مادّہ کہتے ہیں۔	ہوئی ہے ایسے ہی فرخندہ سال میں غالب نہ کیوں ہو مادۂ سالِ عیسوی ''محظوظ'' ۱۸۵۴ء	مادۂ سالِ عیسوی
خوشی اور نغمے کی محفل	ہوئی جب میرزا جعفر کی شادی ہوا بزمِ طرب میں رقصِ ناہید	بزمِ طرب

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
رقصِ ناہید	ہوئی جب میرزا جعفر کی شادی ہوا بزمِ طرب میں رقصِ ناہید	ناہیداورزہرہ کا رقص زہرہ اور ناہید ایک چمکدار ستارے کا نام ہے
انشراحِ جشنِ جمشید	کہا غالب سے: تاریخ اس کی کیا ہے؟ تو بولا ''انشراحِ جشنِ جمشید''	انشراح بمعنی کھلنا، جشن جمشید یعنی ایران کے مشہور بادشاہ جمشید کا جشن شاہی۔ یہاں جشن شاہی کے ہم پلّہ یا اس سے بھی برتر جشن مراد ہے۔

رُباعیات

اِتمامِ بزمِ عیدِ اطفال	بعد از اِتمامِ بزمِ عیدِ اطفال ایّامِ جوانی رہے ساغر کشِ حال	اتمام یعنی مکمل کرنا: بچوں کی عید کی بزم کا ختم تک پہنچانا۔ یہاں بچپن کا زمانہ ختم ہونا مراد ہے
ایّامِ جوانی	بعد از اِتمامِ بزمِ عیدِ اطفال ایامِ جوانی رہے ساغر کشِ حال	جوانی کے دن
ساغرِ کشِ حال	بعد از اِتمامِ بزمِ عیدِ اطفال ایامِ جوانی رہے ساغر کشِ حال	حال کا ساغر کش، حال کی میں میں مست رہنے والا سے نوش اور لہو ولعب مراد ہے
سوادِ اقلیمِ عدم	آپہنچے ہیں تا سوادِ اقلیمِ عدم اے عمرِ گذشتہ یک قدم استقبال!	آخرت کی سلطنت کے قریب سواد بمعنی سیاہی بھی اور گرد نواح بھی۔ یعنی اب عدم و آخرت کے قریب پہنچ چکے ہیں۔

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
گزری ہوئی عمر	آپہنچے ہیں تاسوادِ اقلیمِ عدم اے عمرِ گذشتہ یک قدم استقبال!	عمرِ گزشتہ
پسینہ بہانے والی زلف اور چہرہ یعنی رات محبوب کی زلف اور اس کے چہرے کی یاد میں روتا رہا	شب، زلف و رخِ عرق فشاں کا غم تھا کیا شرح کروں کہ طرفہ تر عالم تھا	زلف ورخِ عرق فشاں
آنسو کا قطرہ یعنی آنسو کا ہر قطرہ بھیگی ہوئی آنکھ بن گیا تھا	رویا میں ہزار آنکھ سے صبح تلک ہر قطرۂ اشک، دیدۂ پُر نم تھا	قطرۂ اشک
بھیگی ہوئی یا روتی ہوئی آنکھ	رویا میں ہزار آنکھ سے صبح تلک ہر قطرۂ اشک، دیدۂ پُر نم تھا	دیدۂ پُرنم
بچوں کا شغل یا کاروبار یا کھیل ظاہر ہے کہ آتش بازی بچوں کا ایک شغل ہے، ساماں تفریح ہے	آتش بازی ہے جیسے شغلِ اطفال ہے سوزِ جگر کا بھی اسی طور کا حال	شغلِ اطفال
جگر کا جلنا: جس طرح آتش بازی بچوں کا شغل ہے۔ اسی طرح جگر کا سوز بھی عشق کی آتش بازی ہے	آتش بازی ہے جیسے شغلِ اطفال ہے سوزِ جگر کا بھی اسی طور کا حال	سوزِ جگر
عشق کا ایجاد یا پیدا کرنے والا	تھا موجد عشق بھی قیامت کوئی لڑکوں کے لیے گیا ہے کیا کھیل نکال!	موجدِ عشق
یہاں جان سے مراد زندگانی اور دردِ تمہید سے مراد شروع کا	دل تھا کہ جو جانِ دردِ تمہید سہی بیتابیِ رشک و حسرتِ دید سہی	جانِ دردِ تمہید

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		رنج والم ہے یعنی دل میں وہ طاقت تھی کہ آغازِ زندگی کی مصیبتوں کو جھیل گیا۔ اس کا استعمال سہنا اور برداشت کرنا کے لیے ہو۔
بیتابیِ رشک وحسرتِ دید بیتابیِ رشک	دل تھا کہ جو جانِ دردِ تمہید سہی بیتابیِ رشک و حسرتِ دید سہی	رشک کی بے چینی
حسرتِ دید	دل تھا کہ جو جانِ دردِ تمہید سہی بیتابیِ رشک و حسرتِ دید سہی	دیدار کی حسرت
خلقِ حسد قماش	ہے خلق حسد قماش لڑنے کے لیے وحشت کدۂ تلاش لڑنے کے لیے	وہ لوگ جن کی فطرت اور سرشت میں حسد کا سادہ ہو
وحشت کدۂ تلاش	ہے خلق حسد قماش لڑنے کے لیے وحشت کدۂ تلاش لڑنے کے لیے	تلاش وجستجو کا وحشت کدہ مراد دینا
وحشت کدہ	ہے خلق حسد قماش لڑنے کے لیے وحشت کدۂ تلاش لڑنے کے لیے	وحشت اور گھبراہٹ کی جگہ
صورتِ کاغذِ باد	یعنی ہر بار صورت کاغذ باد ملتے ہیں یہ بدمعاش لڑنے کے لیے	صورت۔ طرح، مانند پتنگ کی طرح
کاغذِ باد	یعنی ہر بار صورت کاغذ باد ملتے ہیں یہ بدمعاش لڑنے کے لیے	ہوا کا کاغذ
سخنورانِ کامل	مشکل ہے زبس کلام میرا اے دل! سن سن کے اُسے سخنورانِ کامل	وہ لوگ جو شعر کہنے کے فن میں کمال کے درج کو پہنچے

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
ہوئے ہیں۔		
کہوں تو مشکل	آسان کہنے کی کرتے ہیں فرمایش گویم مشکل و گرنہ گویم مشکل	گویم مشکل
اور اگر نہ کہوں تو مشکل	آسان کہنے کی کرتے ہیں فرمایش گویم مشکل و گرنہ گویم مشکل	وگرنہ گویم مشکل
جاہ و حشمت والے بادشاہ	بھیجی ہے جو مجھ کو شاہِ جم جاہ نے دال ہے لطف و عنایاتِ شہنشاہ پہ دال	شاہِ جم جاہ
بادشاہوں کے بادشاہ کی مہربانیاں اور عنایتیں	بھیجی ہے جو مجھ کو شاہِ جم جاہ نے دال ہے لطف و عنایاتِ شہنشاہ پہ دال	لطف و عنایاتِ شہنشاہ
بحث ولڑائی کے بغیر یعنی جس میں شک وشبہ کی گنجائش نہیں	یہ شاہ پسند دال بے بحث و جدال ہے دولت و دین و دانش و داد کی دال	بے بحث وجدال
چاروں الفاظ اپنے اصل معنی کے ساتھ ہی آئے ہیں۔ سلطنت، دین، سمجھ اور انصاف	یہ شاہ پسند دال بے بحث و جدال ہے دولت و دین و دانش و داد کی دال	دولت و دین و دانش و داد
جلال والی ذات کی صفتیں یعنی اللہ جل جلالہ کی صفتیں	ہیں شبہ میں صفات ذو الجلالی باہم آثارِ جلالی و جمالی باہم	صفاتِ ذوالجلالی
جلاو جمال کے آثار	ہیں شبہ میں صفات ذو الجلالی باہم آثارِ جلالی و جمالی باہم	آثارِ جلالی و جمالی
نچلے طبقے والا اور بلند طبقے والا	ہوں شاد نہ کیوں سافل و عالی باہم ہے اب کے شب قدر و دوالی باہم	سافل و عالی
شب قدر و دوالی۔ دونوں کو دو قوموں کے تہوار کے لیے	ہوں شاد نہ کیوں سافل و عالی باہم ہے اب کے شب قدر و دوالی باہم	شب قدر و دوالی

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
استعمال کیا ہے کہ اس سال یہ دونوں ایک ساتھ ہی جمع ہو گئے		
عقل اور انصاف کی اشاعت یعنی تا کہ بادشاہ دانش اور انصاف کی اشاعت کرے شیوع بمعنی اشاعت یا پھیلاؤ	حق شہ کی بقا سے خلق کو شاد کرے تا شاہ شیوع دانش و داد کرے	شیوعِ دانش وداد
عمر کا دھاگا، یعنی عمر کے سفر میں جو گانٹھ یا گرہ دی گئی ہے۔ وہ صفر کی طرح ہے جو اعداد میں اضافے کے لیے لگاتے ہیں۔ نیچے کا مصرع اس مفہوم کو واضح کرتا ہے۔	یہ دی جو گئی ہے رشتۂ عمر میں گانٹھ ہے صفر کی افزائشِ اعداد کرے	رشتۂ عمر
اعداد یعنی نمبروں کو بڑھانا	یہ دی جو گئی ہے رشتۂ عمر میں گانٹھ ہے صفر کی افزائشِ اعداد کرے	افزائشِ اعداد
لوگوں کو رنج اور دکھ پہنچانے والا۔ یعنی کہتے ہیں کہ اب وہ یعنی محبوب کسی کا دل نہیں دکھاتا	کہتے ہیں کہ اب وہ مردم آزاد نہیں عشاق کی پرسش سے اسے عار نہیں	مردم آزاد
کھانے اور آرام (خواب) کی چیزیں آرام طلبی کے اسباب	سامانِ خور و خواب کہاں سے لاؤں آرام کے اسباب کہاں سے لاؤں	سامانِ خوروخواب

ضمیمہ

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
بستنِ پیمانِ وفا	حیرت ہمہ اسرار، پہ مجبورِ خموشی ہستی نہیں جز بستنِ پیمانِ وفا ہیچ	وفا کا عہد باندھنا وفا کا عہد
عجزِ تمنا	کس بات پہ مغرور ہے اے عجزِ تمنا سامانِ دعا وحشت و تاثیرِ دُعا ہیچ	تمنا کی عاجزی اور مجبوری
سامانِ دُعا	کس بات پہ مغرور ہے اے عجزِ تمنا سامانِ دعا وحشت و تاثیرِ دُعا ہیچ	دعا کا سامان
تاثیرِ دُعا	کس بات پہ مغرور ہے اے عجزِ تمنا سامانِ دعا وحشت و تاثیرِ دُعا ہیچ	دعا کا اثر
آہنگِ اسد	آہنگِ اسد میں نہیں جز نغمۂ بیدل عالم ہمہ افسانۂ مادارد و ما ہیچ	اسدؔ کا راگ اسد: غالب کا ابتدائی تخلص
نغمۂ بیدل	آہنگِ اسد میں نہیں جز نغمۂ بیدل عالم ہمہ افسانۂ مادارد و ما ہیچ	بیدلؔ کا نغمہ بیدل: فارسی مشہور شاعر
عالم ہمہ افسانۂ مادارد ما ہیچ	آہنگِ اسد میں نہیں جز نغمۂ بیدل عالم ہمہ افسانۂ مادارد و ما ہیچ	تمام دنیا ہمارے افسانے سے بھری ہے اور ہم کچھ نہیں ہیں
آئنہ خانہ	آئنہ خانہ ہے صحنِ چمنستاں یکسر بس کہ ہیں بے خود و وارفتہ و حیراں گل و صبح	شیشے کا گھر جس میں ہر طرف اپنی صورت نظر آتی ہے۔ شیش محل
صحنِ چمنستان	آئنہ خانہ ہے صحنِ چمنستاں یکسر بس کہ ہیں بے خود و وارفتہ و حیراں گل و صبح	باغ کا صحن
بے خود و وارفتہ و حیراں	آئنہ خانہ ہے صحنِ چمنستان یکسر بس کہ ہیں بے خود و وارفتہ و حیراں گل و صبح	بے خود: جو اپنے آپ میں نہ ہو وارفتہ: بے خبر حیراں: حیرت میں پڑا ہوا

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
بیش از نفسِ چند	زندگانی نہیں بیش از نفسِ چند اسد غفلت آرامیِ یاراں پہ ہیں خنداں گل و صبح	چند سانسوں سے زیادہ
غفلت آرامیِ یاراں	زندگانی نہیں بیش از نفسِ چند اسد غفلت آرامیِ یاراں پہ ہیں خنداں گل و صبح	یاروں کا غفلت میں پڑا ہونا
گل و صبح	زندگانی نہیں بیش از نفسِ چند اسد غفلت آرامیِ یاراں پہ ہیں خنداں گل و صبح	پھول اور صبح
ہلاکِ بے خبری	ہلاک بے خبری نغمۂ وجود و عدم جہان و اہلِ جہاں سے جہاں جہاں فریاد	بے خبری کا مارا ہوا
نغمۂ وجود و عدم	ہلاک بے خبری نغمۂ وجود و عدم جہان و اہلِ جہاں سے جہاں جہاں فریاد	زندگی اور موت کا نغمہ
جوابِ سنگ دلی ہائے دشمناں	جواب سنگ دلی ہائے دشمناں ہمت زد ستِ شیشہ دلی ہائے دوستاں، فریاد	دشمنوں کی بے رحمی کا جواب
زدستِ شیشہ دلی ہائے دوستاں	جواب سنگ دلی ہائے دشمناں ہمت زدستِ شیشہ دلی ہائے دوستاں، فریاد	شیشہ دلی: نازک مزاجی، زود رنجی، دوستوں کی نازک مزاجیوں کی وجہ سے
زخمِ جگر	ہم نے سو زخم جگر پر بھی زباں پیدا نہ کی گل ہوا ہے ایک زخمِ سینہ پر خواہانِ داد	جگر کا زخم
زخمِ سینہ	ہم نے سو زخم جگر پر بھی زباں پیدا نہ کی گل ہوا ہے ایک زخمِ سینہ پر خواہانِ داد	سینے کا زخم
خواہانِ داد	ہم نے سو زخم جگر پر بھی زباں پیدا نہ کی گل ہوا ہے ایک زخمِ سینہ پر خواہانِ داد	داد: فریاد داد کا خواہش مند
تیغ در کف	تیغ در کف، کف بہ لب آتا ہے قاتل اس طرف مژدہ بادا ے آرزوے مرگِ غالب! مژدہ باد	ہاتھ میں تلوار لیے ہوئے

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
کف بہ لب	تیغ در کف، کف بہ لب آتا ہے قاتل اس طرف مژدہ باد اے آرزوے مرگِ غالب! مژدہ باد	ہونٹوں پر جھاگ لیے ہوئے یعنی بہت زیادہ غصہ کی حالت میں
آرزوئے مرگِ غالب	تیغ در کف، کف بہ لب آتا ہے قاتل اس طرف مژدہ باد اے آرزوے مرگِ غالب! مژدہ باد	غالب کی موت کی خواہش
پست فطرت	تو پست فطرت اور خیالِ بسا بلند اے طفلِ خود معاملہ! قد سے عصا بلند	جس کی فطرت، طبیعت پست ہو
خیالِ بسا بلند	تو پست فطرت اور خیالِ بسا بلند اے طفلِ خود معاملہ! قد سے عصا بلند	بہت زیادہ بلند خیال
طفلِ خود معاملہ	تو پست فطرت اور خیالِ بسا بلند اے طفلِ خود معاملہ! قد سے عصا بلند	اپنے قول و قرار پر قائم
تکلف نگاریاں	موقوف کیجیے یہ تکلف نگاریاں ہوتا ہے ورنہ شعلۂ رنگِ حنا بلند	تصنع / بناوٹ
شعلۂ رنگِ حنا	موقوف کیجیے یہ تکلف نگاریاں ہوتا ہے ورنہ شعلۂ رنگِ حنا بلند	رنگ کو شعلہ کہا ہے مہندی کے رنگ کا شعلہ
داغِ طرب	بزم، داغِ طرب و باغ: کشادِ پرِ رنگ شمع و گل تا کے و پروانہ و بلبل تا چند!	خوشی کا داغ
کشادِ پرِ رنگ	بزم، داغِ طرب و باغ: کشادِ پرِ رنگ شمع و گل تا کے و پروانہ و بلبل تا چند!	رنگ کھلنے کی وسعت
شمع و گل	بزم، داغِ طرب و باغ: کشادِ پرِ رنگ شمع و گل تا کے و پروانہ و بلبل تا چند!	چراغ اور پھول
پروانہ و بلبل	بزم، داغِ طرب و باغ: کشادِ پرِ رنگ شمع و گل تا کے و پروانہ و بلبل تا چند!	پتنگا اور بلبل

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
اسدِ خستہ	اسدِ خستہ گرفتارِ دو عالم اوہام مشکل آساں کنِ یک خلق! تغافل تاچند	خستہ: پریشان حال پریشان حال اسد
گرفتارِ دو عالم اوہام	اسدِ خستہ گرفتارِ دو عالم اوہام مشکل آساں کنِ یک خلق! تغافل تاچند	بے پناہ وہموں میں گرفتار
مشکل آساں کنِ یک خلق	اسدِ خستہ گرفتارِ دو عالم اوہام مشکل آساں کنِ یک خلق! تغافل تاچند	زمانے کی مشکلیں حل کرنے والا
صفائے دل	مدّعی میری صفائے دل سے ہوتا ہے خجل بے تماشا، زشت رویوں کا عتاب آئینے پر	دل کی پاکی/راستی، صدق دلی
زشت رو	مدّعی میری صفائے دل سے ہوتا ہے خجل بے تماشا، زشت رویوں کا عتاب آئینے پر	بدصورت
جوشِ بیتابی	دل کو توڑا جوشِ بیتابی سے غالب کیا کیا؟ رکھ دیا پہلو بہ وقتِ اضطراب آئینے پر	سخت بے چینی، شدت اضطراب
تعمیرِ کائنات	اے چرخ خاک برسرِ تعمیر کائنات لیکن بنائے عہد وفا استوارتر	کائنات کی تعمیر
بنائے عہدِ وفا	اے چرخ خاک برسرِ تعمیر کائنات لیکن بنائے عہد وفا استوارتر	وفا کے دعوے کی بنیاد
فریبِ صنعتِ ایجاد	فریبِ صنعتِ ایجاد کا تماشہ دیکھ نگاہ عکس فروش و خیال آئنہ ساز	صنعت ایجاد کا فریب صنعت ایجاد مراد کائنات کائنات کا فریب
عکس فروش	فریبِ صنعتِ ایجاد کا تماشہ دیکھ نگاہ عکس فروش و خیال آئنہ ساز	عکس پھیلانے والی
آئینہ ساز	فریبِ صنعتِ ایجاد کا تماشہ دیکھ نگاہ عکس فروش و خیال آئنہ ساز	آئینہ بنانے والا

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
اثرِ دید	ہنوز اے اثرِ دید، ننگِ رسوائی نگاہ فتنہ خرام و درِ دو عالم باز	دیکھنے کا اثر
ننگِ رسوائی	ہنوز اے اثرِ دید، ننگِ رسوائی نگاہ فتنہ خرام و درِ دو عالم باز	رسوائی کی شرم، بدنامی
نگاہِ فتنہ خرام	ہنوز اے اثرِ دید، ننگِ رسوائی نگاہ فتنہ خرام و درِ دو عالم باز	فتنوں سے بھری چال والی نگاہ
درِ دو عالم	ہنوز اے اثرِ دید، ننگِ رسوائی نگاہ فتنہ خرام و درِ دو عالم باز	دونوں دنیاؤں کا دروازہ
ہجومِ فکر	ہجومِ فکر سے دل مثلِ موج لرزاں ہے کہ شیشہ نازک و صہبا ہے آبگینہ گداز	فکر کی بہتات
مثلِ موج	ہجومِ فکر سے دل مثلِ موج لرزاں ہے کہ شیشہ نازک و صہبا ہے آبگینہ گداز	موج کی طرح
آبگینہ گداز	ہجومِ فکر سے دل مثلِ موج لرزاں ہے کہ شیشہ نازک و صہبا ہے آبگینہ گداز	جام کو پگھلا دینے والا
چاکِ گریباں	چاکِ گریباں کو ہے ربطِ تامّل ہنوز غنچے میں دل تنگ ہے حوصلۂ گل ہنوز	گریباں کا پھٹا ہوا ہونا
ربطِ تامّل	چاکِ گریباں کو ہے ربطِ تامّل ہنوز غنچے میں دل تنگ ہے حوصلۂ گل ہنوز	تامل: تذبذب
دلِ تنگ	چاکِ گریباں کو ہے ربطِ تامّل ہنوز غنچے میں دل تنگ ہے حوصلۂ گل ہنوز	گھٹا ہوا، محبوس، رمایوس پریشان
حوصلۂ گل	چاکِ گریباں کو ہے ربطِ تامّل ہنوز غنچے میں دل تنگ ہے حوصلۂ گل ہنوز	گل (کی گریباں چاکی) کا حوصلہ پھول کی ہمت

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
خواب کے نشے میں نیند کے نشہ میں کھویا ہوا (سویا ہوا)	گل کھلے، غنچے چٹکنے لگے اور صبح ہوئی سرخوشِ خواب ہے وہ نرگسِ مخمور ہنوز	سرخوشِ خواب
نشیلی آنکھ نرگس: ایک قسم کا پھول (مجازاً) آنکھ	گل کھلے، غنچے چٹکنے لگے اور صبح ہوئی سرخوشِ خواب ہے وہ نرگسِ مخمور ہنوز	نرگسِ مخمور
بخت سیہ: بدقسمتی بدقسمتی کا اندھیرا	اے اسد تیرگیِ بختِ سیہ ظاہر ہے نظر آتی نہیں صبحِ شبِ دیجور ہنوز	تیرگیِ بختِ سیہ
شب دیجور: اندھیری رات گہری سیاہ رات کے بعد کی صبح	اے اسد تیرگیِ بختِ سیہ ظاہر ہے نظر آتی نہیں صبحِ شبِ دیجور ہنوز	صبحِ شبِ دیجور
موسمِ بہار کا قیدی یعنی عاشق	اے اسد ہم خود اسیرِ رنگ و بوے باغ ہیں ظاہرا صیادِ ناداں ہے گرفتارِ ہوس	اسیرِ رنگ و بوے باغ
نادان شکاری	اے اسد ہم خود اسیرِ رنگ و بوے باغ ہیں ظاہرا صیادِ ناداں ہے گرفتارِ ہوس	صیادِ ناداں
ہوس میں گرفتار	اے اسد ہم خود اسیرِ رنگ و بوے باغ ہیں ظاہرا صیادِ ناداں ہے گرفتارِ ہوس	گرفتارِ ہوس
کم آگاہ شکاری (معشوق)	اے اسد ہم خود اسیرِ رنگ و بوے باغ ہیں ظاہرا صیادِ ناداں ہے گرفتارِ ہوس	صیادِ ناداں
محبت کی شدت کے سوا شوق کی شدت کے بغیر	کفر ہے غیر از وفورِ شوق رہبر ڈھونڈھنا راہِ صحراے حرم میں ہے جرس، ناقوس و بس	غیر از وفورِ شوق
حرم کے جنگل کی راہ حرم کے ریگزار کی راہ	کفر ہے غیر از وفورِ شوق رہبر ڈھونڈھنا راہِ صحراے حرم میں ہے جرس، ناقوس و بس	راہِ صحراے حرم

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
یک جہانِ گل	یک جہاں گل تختۂ مشقِ شگفتن ہے اسد غنچۂ خاطر رہا افسردگی مانوس و بس	ہزاروں پھول
تختۂ مشقِ شگفتن	یک جہاں گل تختۂ مشقِ شگفتن ہے اسد غنچۂ خاطر رہا افسردگی مانوس و بس	تختۂ مشق (گل کے) کھلتے رہنے کی جگہ
غنچۂ خاطر	یک جہاں گل تختۂ مشقِ شگفتن ہے اسد غنچۂ خاطر رہا افسردگی مانوس و بس	دل کی کلی
دردِ دل	آشنا غالب نہیں ہیں دردِ دل کے آشنا ورنہ کس کو میرے افسانے کی تابِ استماع؟	دل کا درد
تابِ استماع	آشنا غالب نہیں ہیں دردِ دل کے آشنا ورنہ کس کو میرے افسانے کی تابِ استماع؟	سُننے کی طاقت/تاب
نامہ وخط	جوں اعتماد نامہ و خط کا ہو مہر سے یوں عاشقوں میں ہے سببِ اعتبار داغ	خط/چٹھی
سببِ اعتبار	جوں اعتماد نامہ و خط کا ہو مہر سے یوں عاشقوں میں ہے سببِ اعتبار داغ	یقین کی وجہ
بےتابِ استقبال	کون آیا جو چمن بے تابِ استقبال ہے! جنبشِ موجِ صبا، ہے شوخیِ رفتارِ باغ	استقبال کے لیے بے چین
جنبشِ موجِ صبا	کون آیا جو چمن بے تابِ استقبال ہے! جنبشِ موجِ صبا، ہے شوخیِ رفتارِ باغ	ہوا چلنے کی حرکت/ہوا کا خرام لہر
شوخیِ رفتارِ باغ	کون آیا جو چمن بے تابِ استقبال ہے! جنبشِ موجِ صبا، ہے شوخیِ رفتارِ باغ	باغ کی بڑھتی ہوئی رونق، رنگینی
آتشِ رنگِ رخِ ہرگل	آتشِ رنگِ رخِ ہر گل کو بخشے ہے فروغ ہے دلِ سردِ صبا سے گرمیِ بازارِ باغ	ہر پھول کے رنگ کی چمک، رونق
دلِ سردِ صبا	آتشِ رنگِ رخِ ہر گل کو بخشے ہے فروغ ہے دلِ سردِ صبا سے گرمیِ بازارِ باغ	صبا کا بجھا ہوا دل

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
گرمیِ بازارِ باغ	آتشِ رنگِ رخِ ہر گُل کو بخشے ہے فروغ ہے دلِ سردِ صبا سے گرمیِ بازارِ باغ	گرمیِ بازار: بازار کی چہل پہل باغ کی چہل پہل / رونق باغ کے کاروبار کی سرگرمی / تیزی
آہِ شعلہ ریز	تھی میرے ہی جلانے کو اے آہِ شعلہ ریز! گھر پر پڑا نہ غیر کے کوئی شرار، حیف!	آگ بھڑکانے / برسانے والی آہ
خرمن بہ باددادۂ دعویٰ	خرمن بہ باد دادۂ دعویٰ ہیں، ہو سو ہو ہم یک طرف ہیں، برقِ شرر ریز یک طرف	خرمن بہ باد دادہ: ہوا کے حوالے کیا ہوا خرمن دعوے کا وہ خرمن / ڈھیر جسے ہوا کے حوالے کردیا گیا ہو۔ اڑادیا گیا ہو
برقِ شرر ریز	خرمن بہ باد دادۂ دعویٰ ہیں، ہو سو ہو ہم یک طرف ہیں، برقِ شرر ریز یک طرف	چنگاری بکھیرنے والی بجلی
شہیدِ وفا	اے آرزو شہیدِ وفا! خوں بہا نہ مانگ جز بہرِ دست و بازوے قاتل، دعا نہ مانگ	وفا کا شہید / مارا ہوا
بہرِ دست و بازوے قاتل	اے آرزو شہیدِ وفا! خوں بہا نہ مانگ جز بہرِ دست و بازوئے قاتل، دعا نہ مانگ	دست و بازو: مراد طاقت قاتل کی طاقت کے لیے
بزمِ غنچہ	برہم ہے بزمِ غنچہ بہ یک جنبشِ نشاط کاشانہ بس کہ تنگ ہے غافل ہوا نہ مانگ	کلی کی محفل یعنی باغ، چمن
جنبشِ نشاط	برہم ہے بزمِ غنچہ بہ یک جنبشِ نشاط کاشانہ بس کہ تنگ ہے غافل ہوا نہ مانگ	خوشی کی حرکت

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
رقمِ واشکستگی	ہے سرنوشت میں رقمِ واشکستگی ہوں، جوں خطِ شکستہ، ہر ہر جا شکستہ دل	واشکستگی: ٹوٹنا سرنوشت: تقریر خطِ شکستہ: ایک قسم کی تحریر
خطِ شکستہ	ہے سرنوشت میں رقمِ واشکستگی ہوں، جوں خطِ شکستہ، ہرجا شکستہ دل	شکستہ دل: ٹوٹا ہوا دل
بہ قدرِ حوصلۂ عشق	بہ قدرِ حوصلۂ عشق جلوہ ریزی ہے وگرنہ خانۂ آئینہ کی فضا معلوم	عشق کی ہمت کے مطابق
خانۂ آئینہ	بہ قدرِ حوصلۂ عشق جلوہ ریزی ہے وگرنہ خانۂ آئینہ کی فضا معلوم	آئینے کا گھر
درگروِ غنچہ	بہار در گروِ غنچہ، شہرِ جولاں ہے طلسمِ ناز بہ جز تنگیِ قبا معلوم	کلی کی قید میں رکلی کے پاس رہن
شہرِ جولاں	بہار در گروِ غنچہ، شہرِ جولاں ہے طلسمِ ناز بہ جز تنگیِ قبا معلوم	وسیع شہر
طلسمِ ناز	بہار در گروِ غنچہ، شہرِ جولاں ہے طلسمِ ناز بہ جز تنگیِ قبا معلوم	معشوق کے حسن کی خوبی معشوق کی اداؤں کا جادو
تنگیِ قبا	بہار در گروِ غنچہ، شہرِ جولاں ہے طلسمِ ناز بہ جز تنگیِ قبا معلوم	لباس کی تنگی
فریفتۂ انتخابِ طرزِ جفا	اسدؔ فریفتۂ انتخابِ طرزِ جفا وگرنہ دلبریِ وعدۂ وفا معلوم	ظلم کے انداز کے انتخاب پر فدا
انتخابِ طرزِ جفا	اسدؔ فریفتۂ انتخابِ طرزِ جفا وگرنہ دلبریِ وعدۂ وفا معلوم	ظلم کے انداز کا انتخاب
طرزِ جفا	اسدؔ فریفتۂ انتخابِ طرزِ جفا وگرنہ دلبریِ وعدۂ وفا معلوم	ظلم کا انداز

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
وفاداری کے وعدے کی کشش،خوبی	اسد فریفتۂ انتخابِ طرزِ جفا وگرنہ دلبری وعدۂ وفا معلوم	دلبریِ وعدۂ وفا
دیوانگی کی مشق	مشق از خود رفتگی سے ہیں بہ گلزارِ خیال آشنا تعبیرِ خوابِ سبزہ بیگانہ ہم	مشق از خود رفتگی
خیال کا باغ	مشق از خود رفتگی سے ہیں بہ گلزارِ خیال آشنا تعبیرِ خوابِ سبزہ بیگانہ ہم	گلزارِ خیال
خودرو سبزہ کے خواب کی تشریح	مشق از خود رفتگی سے ہیں بہ گلزارِ خیال آشنا تعبیرِ خوابِ سبزہ بیگانہ ہم	تعبیرِ خوابِ سبزۂ بیگانہ
خواب کی تعبیر،تشریح	مشق از خود رفتگی سے ہیں بہ گلزارِ خیال آشنا تعبیرِ خوابِ سبزہ بیگانہ ہم	تعبیرِ خواب
زندگی کے پیچ وخم کے بکھراؤ کی وحشت	وحشتِ بے ربطیِ پیچ و خمِ ہستی نہ پوچھ ننگِ بالیدن ہیں جوں موئے سرِ دیوانہ ہم	وحشتِ بے ربطیِ پیچ وخمِ ہستی
زندگی کے پھیر،پیچیدگی	وحشتِ بے ربطیِ پیچ و خمِ ہستی نہ پوچھ ننگِ بالیدن ہیں جوں موئے سرِ دیوانہ ہم	پیچ وخمِ ہستی
ننگ بالیدن: کسی چیز کے نکلنے کے باعث شرم ہونا مراد بالوں کا بکھراؤ	وحشتِ بے ربطیِ پیچ و خمِ ہستی نہ پوچھ ننگِ بالیدن ہیں جوں موئے سرِ دیوانہ ہم	ننگِ بالیدن
دیوانہ کے سر کے بال	وحشتِ بے ربطیِ پیچ و خمِ ہستی نہ پوچھ ننگِ بالیدن ہیں جوں موئے سرِ دیوانہ ہم	موئے سرِ دیوانہ
باغ کے پھول کی عاجزی	رسیدن، گلِ باغِ واماندگی ہے عبث محمل آرائے رفتار ہیں ہم	گلِ باغِ واماندگی
محمل تیار کرنا	رسیدن، گلِ باغِ واماندگی ہے عبث محمل آرائے رفتار ہیں ہم	محمل آرائے رفتار

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
باغ کو دیکھنا/ باغ کی سیر	تماشائے گلشن: تمنائے چیدن بہار آفرینا گنہگار ہیں ہم	تماشائے گلشن
(پھولوں کو) توڑنے، چننے کی تمنا	تماشائے گلشن: تمنائے چیدن بہار آفرینا گنہگار ہیں ہم	تمنائے چیدن
گریباں کو سلامت رکھنے کا شوق	نہ ذوقِ گریباں نہ پروائے داماں نگہ آشنائے گل و خار ہیں ہم	ذوقِ گریباں
دامن کی پروا	نہ ذوقِ گریباں نہ پروائے داماں نگہ آشنائے گل و خار ہیں ہم	پروائے داماں
پھول اور کانٹے کی نگاہ پہچاننے والا	نہ ذوقِ گریباں نہ پروائے داماں نگہ آشنائے گل و خار ہیں ہم	نگہ آشنائے گل وخار
تمنا کی کثرت/شدت	اسد شکوہ کفر و دعا ناسپاسی ہجومِ تمنا سے لاچار ہیں ہم	ہجومِ تمنا
دیوانگی کا شور/وحشت	کرنے نہ پائے ضعف سے شورِ جنوں اسد اب کے بہار کا یوہیں گزرا برس تمام	شورِجنوں
کشمیر کا باغ/ بہت خوبصورت حسن کا خزانہ	میر کے شعر کا احوال کہوں کیا غالب جس کا دیوان کم از گلشنِ کشمیر نہیں	گلشنِ کشمیر
بے چارہ بلبل	وقت ہے، گر بلبلِ مسکیں زلیخائی کرے یوسفِ گل جلوہ فرما ہے بہ بازار چمن	بلبلِ مسکیں
یوسف: ایک نبی جن کی خوبصورتی مشہور ہے سب سے خوبصور پھول	وقت ہے، گر بلبلِ مسکیں زلیخائی کرے یوسفِ گل جلوہ فرما ہے بہ بازار چمن	یوسفِ گل

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
یہ بازارِ چمن	وقت ہے، گر بلبلِ مسکیں زلیخائی کرے یوسفِ گل جلوہ فرما ہے بہ بازارِ چمن	باغ کا بازار/ باغ کے بازار ہیں
دیر وحرم	دیر وحرم آئینۂ تکرارِ تمنا واماندگیِ شوق تراشے ہے پناہیں	مندر و مسجد
آئینۂ تکرارِ تمنا	دیر وحرم آئینۂ تکرارِ تمنا واماندگیِ شوق تراشے ہے پناہیں	تمنا کی تکرار کا آئینہ ٹکراؤ ظاہر کرنے والے
واماندگیِ شوق	دیر وحرم آئینۂ تکرارِ تمنا واماندگیِ شوق تراشے ہے پناہیں	عشق کی ناگاہی محبت کی لاچاری
گرمیِ نشاطِ تصور	ہوں گرمیِ نشاطِ تصور سے نغمہ سنج میں عندلیبِ گلشنِ نا آفریدہ ہوں	تصور کی خوشی کا شدت
نغمہ سنج	ہوں گرمیِ نشاطِ تصور سے نغمہ سنج میں عندلیبِ گلشنِ نا آفریدہ ہوں	گانے والا
عندلیب گلشن نا آفریدہ	ہوں گرمیِ نشاطِ تصور سے نغمہ سنج میں عندلیبِ گلشنِ نا آفریدہ ہوں	ایسے باغ کا بلبل جو ابھی پیدا نہیں ہوا
چشمِ واکشادہ	میں چشمِ واکشادہ و گلشن نظر فریب لیکن عبث کہ شبنم خورشید دیدہ ہوں	کھلی ہوئی حیرت زدہ آنکھ
نظر فریب	میں چشمِ واکشادہ و گلشن نظر فریب لیکن عبث کہ شبنم خورشید دیدہ ہوں	نگاہ کو دھوکا دینے والا
شبنمِ خورشید دیدہ	میں چشمِ واکشادہ و گلشن نظر فریب لیکن عبث کہ شبنم خورشید دیدہ ہوں	ایسی شبنم جو سورج کو دیکھ چکی ہو یعنی ختم ہو چکی ہو
اصلِ تگ وتاز جستجو	پیدا نہیں ہے اصلِ تگ و تاز جستجو مانندِ موجِ آب زبانِ بریدہ ہوں	جستجو کی دوڑ دھوپ
مانندِ موجِ آب	پیدا نہیں ہے اصلِ تگ و تاز جستجو مانندِ موجِ آب زبانِ بریدہ ہوں	پانی کی موج کی طرح/لہر

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
کٹی ہوئی زبان	پیدا نہیں ہے اصلِ تگ و تاز جستجو مانندِ موجِ آب زبانِ بریدہ ہوں	زبانِ بریدہ
ہزاروں آرزوؤں کا بوجھ	سر پر مرے وبالِ ہزار آرزو رہا یارب! میں کس غریب کا بختِ رمیدہ ہوں	وبالِ ہزار آرزو
کھویا ہوا مقدر جو ساتھ چھوڑ دے۔	سر پر مرے وبالِ ہزار آرزو رہا یارب! میں کس غریب کا بختِ رمیدہ ہوں	بختِ رمیدہ
پلک جھپکنے کی مہلت	فرصتِ یک چشم حیرت، شش جہت آغوش ہے ہوں سپند آسا وداعِ انجمن کی فکر میں	فرصتِ یک چشم
سارا عالم آغوش سارے عالم کو اپنی گرفت میں لیے ہوئے	فرصت یک چشم حیرت، شش جہت آغوش ہے ہوں سپند آسا وداعِ انجمن کی فکر میں	شش جہت آغوش
کالے دانے کی طرح	فرصتِ یک چشم حیرت، شش جہت آغوش ہے ہوں سپند آسا وداعِ انجمن کی فکر میں	سپند آسا
بزم سے رخصت ہونا کالا دانا	فرصتِ یک چشم حیرت، شش جہت آغوش ہے ہوں سپند آسا وداعِ انجمن کی فکر میں	وداعِ انجمن سپند
پھول کا سایہ، عکس	سایۂ گل داغ و جوشِ نکہت گل موج دود رنگ کی گرمی ہے تاراجِ چمن کی فکر میں	سایۂ گل
خوشبو کی کثرت	سایۂ گل داغ و جوشِ نکہت گل موج دود رنگ کی گرمی ہے تاراجِ چمن کی فکر میں	جوشِ نکہتِ گل
دھوئیں کی لکیر	سایۂ گل داغ و جوشِ نکہت گل موج دود رنگ کی گرمی ہے تاراجِ چمن کی فکر میں	موجِ دود
چمن کی غارت گری گلشن یا باغ کی بربادی	سایۂ گل داغ و جوشِ نکہتِ گل موجِ دود رنگ کی گرمی ہے تاراجِ چمن کی فکر میں	تاراجِ چمن

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
بہ پادر رفتہ خارِ جستجو	شمع ہوں لیکن بہ پا در رفتہ خارِ جستجو مدعا گم کردہ، ہر سو ہر طرف جلتا ہوں میں	پاؤں میں چبھا ہوا جستجو کا کانٹا
مُدّعا گم کردہ	شمع ہوں لیکن بہ پا در رفتہ خارِ جستجو مدعا گم کردہ، ہر سو ہر طرف جلتا ہوں میں	مقصد کو گم کیے ہوئے
تماشا گاہِ سوزِ ناز	ہے تماشا گاہِ سوزِ ناز ہر یک عضوِتن جوں چراغانِ دوالی صف بہ صف جلتا ہوں میں	ایسی جگہ جہاں ناز و (فخر) Pride کے ساتھ جلنے کا تماشا (دیکھا) جاسکتا ہے
عضوِتن	ہے تماشا گاہِ سوزِ ناز ہر یک عضوِتن جوں چراغانِ دوالی صف بہ صف جلتا ہوں میں	جسم کا حصّہ
چراغانِ دوالی	ہے تماشا گاہِ سوزِ ناز ہر یک عضوِتن جوں چراغانِ دوالی صف بہ صف جلتا ہوں میں	دیوالی کے چراغ
مجلس آرائے نجف	شمع ہوں تو بزم میں جا پاؤں غالب کی طرح بے محل، اے مجلس آرائے نجف جلتا ہوں میں	نجف کی مجلس کو سجانے والا مراد حضرت علیؑ
حریرِ شرر بافِ سنگ	ہمیں حریرِ شرر بافِ سنگ، خلعت ہے یہ ایک پیرہنِ زرنگار رکھتے ہیں	حریر: ایک ریشمی کپڑا چنگاری سے بُنا ہوا کپڑا
پیرہنِ زرنگار	ہمیں حریرِ شرر بافِ سنگ، خلعت ہے یہ ایک پیرہنِ زرنگار رکھتے ہیں	سنہرا لباس
جنونِ فرقتِ یارانِ رفتہ	جنونِ فرقتِ یارانِ رفتہ ہے غالب بسانِ دشتِ دلِ پُرغبار رکھتے ہیں	بچھڑے ہوئے دوستوں کی جدائی کا جنون کھوئے ہوؤں کی آرزو
بسانِ دشت	جنونِ فرقتِ یارانِ رفتہ ہے غالب بسانِ دشتِ دلِ پُرغبار رکھتے ہیں	جنگل یا میدان کی طرح
دلِ پُرغبار	جنونِ فرقتِ یارانِ رفتہ ہے غالب بسانِ دشتِ دلِ پُرغبار رکھتے ہیں	غبار سے بھرا ہوا دل

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
تصور کی سادگیوں کا خیال یعنی تصور بے انتہا سادگی/ سادگی کی کثرت	خیالِ سادگی ہائے تصور، نقشِ حیرت ہے پرِ عنقا پہ رنگِ رفتہ سے کھینچی ہیں تصویریں	خیالِ سادگی ہائے تصور
حیرت کی تصویر	خیالِ سادگی ہائے تصور، نقشِ حیرت ہے پرِ عنقا پہ رنگِ رفتہ سے کھینچی ہیں تصویریں	نقشِ حیرت
عنقا کا پر/ عنقا: ایک فرض پرندہ یعنی کچھ نہیں/ کسی شے کا فر ہونا	خیالِ سادگی ہائے تصور، نقشِ حیرت ہے پرِ عنقا پہ رنگِ رفتہ سے کھینچی ہیں تصویریں	پرِ عنقا
اُڑا ہوا رنگ	خیالِ سادگی ہائے تصور، نقشِ حیرت ہے پرِ عنقا پہ رنگِ رفتہ سے کھینچی ہیں تصویریں	رنگِ رفتہ
سادگی کی بہتات سادہ لوحی: نامرانی کثرت	ہجومِ سادہ لوحی، پنبۂ گوشِ حریفاں وگرنہ خواب کی مضمر سے ہیں افسانے میں تعبیریں	ہجومِ سادہ لوحی
دشمنوں کے کان کی روئی	ہجومِ سادہ لوحی، پنبۂ گوشِ حریفاں وگرنہ خواب کی مضمر سے ہیں افسانے میں تعبیریں	پنبۂ گوشِ حریفاں
دل کی بے چینی میں اضافے کا انداز	اسد! طرزِ عروجِ اضطرابِ دل کو کیا کہیے سمجھتا ہوں تپش کو، الفتِ قاتل کی تاثیریں	طرزِ عروجِ اضطرابِ دل
قاتل کی محبت قاتل: محبوب	اسد! طرزِ عروجِ اضطرابِ دل کو کیا کہیے سمجھتا ہوں تپش کو، الفتِ قاتل کی تاثیریں	الفتِ قاتل
دل کی سوزناکیوں کا حساب یعنی دل کے جلنے کا حساب یعنی	کس کو دوں یارب حسابِ سوزناکی ہائے دل آمد و رفتِ نفس، جز شعلہ پیمائی نہیں	حسابِ سوزناکی ہائے دل

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
دل کی جلن اس قدر ہے کہ اس کا حساب کرنا ناممکن ہے		
سانس کا آنا جانا	کس کو دوں یا رب حسابِ سوزنا کی ہائے دل آمدورفتِ نفس، جز شعلہ پیمائی نہیں	آمدورفتِ نفس
دنیا کا جادو رنیرنگی	ہے طلسمِ دہر میں، صد حشر پاداشِ عمل آگہی غافل، کہ ایک امروزِ بے فردا نہیں	طلسمِ دہر
عمل کے سزا کی کثرت	ہے طلسمِ دہر میں، صد حشر پاداشِ عمل آگہی غافل، کہ ایک امروزِ بے فردا نہیں	صدحشر پاداشِ عمل
دل والے	ہے وطن سے باہر اہلِ دل کی قدر و منزلت عزت آبادِ صدف میں قیمتِ گوہر نہیں	اہلِ دل
عزت وشان ومرتبہ	ہے وطن سے باہر اہلِ دل کی قدر و منزلت عزت آبادِ صدف میں قیمتِ گوہر نہیں	قدرومنزلت
سیپ کی تنہائی، سیپ کی گوشہ نشینی موتی کی قیمت	ہے وطن سے باہر اہلِ دل کی قدر و منزلت عزت آبادِ صدف میں قیمتِ گوہر نہیں	عزت آبادِ صرف قیمتِ گوہر
ٹوٹے ہوئے شیشے کی ایک ایک کرچی	باعثِ ایذا ہے برہم خوردنِ بزمِ سرور لختِ لختِ شیشۂ شکستہ جز نشتر نہیں	باعثِ ایذا
دل کا دکھ	رنجشِ دل، یک جہاں ویراں کرے گی اے فلک! دشتِ ساماں ہے غبارِ خاطرِ آزردگاں	رنجشِ دل
دشت ساماں: ویران ویران	رنجشِ دل، یک جہاں ویراں کرے گی اے فلک! دشتِ ساماں ہے غبارِ خاطرِ آزردگاں	دشت ساماں
غم زدہ لوگوں کے دل کا غبار	رنجشِ دل، یک جہاں ویراں کرے گی اے فلک! دشتِ ساماں ہے غبارِ خاطرِ آزردگاں	غبارِ خاطرِ آزردگاں

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
فلکِ سفلہ	فلک سفلہ بے محابا ہے اس ستمگر کو انفعال کہاں	کمینہ آسمان سفلہ پن کی کثرت و شدت کی طرف اشارہ ہے
محوِ نسبت	پیٹھ محراب کی قبلے کی طرف رہتی ہے محوِ نسبت ہیں، تکلف ہمیں منظور نہیں	تعلق میں کھوئے ہوئے
بہرِ دعوتِ نظارہ	وہ دل جوں شمع بہرِ دعوتِ نظارہ لا، یعنی نگہ لب ریزِ اشک و سینہ معمورِ تمنا ہو	دید کی دعوت کے لیے
نگہ لب وریزِ اشک	وہ دل جوں شمع بہرِ دعوتِ نظارہ لا، یعنی نگہ لب ریزِ اشک و سینہ معمورِ تمنا ہو	آنسوؤں سے بھری ہوئی
معمورِ تمنا	وہ دل جوں شمع بہرِ دعوتِ نظارہ لا، یعنی نگہ لب ریزِ اشک و سینہ معمورِ تمنا ہو	تمناؤں سے بھرا ہوا
زلفِ خیالِ نازک	زلفِ خیال نازک و اظہار بے قرار یارب! بیان شانہ کشِ گفتگو نہ ہو	خیال کی زلف
شانہ کشِ گفتگو	زلفِ خیال نازک و اظہار بے قرار یارب! بیان شانہ کشِ گفتگو نہ ہو	گفتگو کی زلف کو سنوارنے والا
تمثالِ ناز	تمثالِ ناز، جلوۂ نیرنگِ اعتبار ہستی عدم ہے، آئنہ گر رو بہ رو نہ ہو	حسن کی تصویر
جلوۂ نیرنگِ اعتبار	تمثالِ ناز، جلوۂ نیرنگِ اعتبار ہستی عدم ہے، آئنہ گر رو بہ رو نہ ہو	اعتبار کے جادو کا جلوہ
زانوئے تأمل	ہم زانوئے تأمل و ہم جلوہ گاہ گل آئینہ بندِ خلوت و محفل ہے آئنہ	سوچ فکر میں ڈوبا ہوا
جلوہ گاہِ گل	ہم زانوئے تأمل و ہم جلوہ گاہ گل آئینہ بندِ خلوت و محفل ہے آئنہ	پھول کے جلوے بکھیرنے کی جگہ

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
آئینہ بند: سجانے والا خلوت وجلوت کی آئینہ بندی کرنے والا	ہم زانوئے تامّل و ہم جلوہ گاہ گل آئینہ بندِ خلوت و محفل ہے آئنہ	آئینہ بندِ خلوت محفل
راز کا جاننے والا	کہتا تھا کل وہ محرمِ راز اپنے سے کہ آہ! دردِ جدائی اسد اللہ خاں نہ پوچھ	محرمِ راز
بچھڑنے کا درد	کہتا تھا کل وہ محرمِ راز اپنے سے کہ آہ! دردِ جدائی اسد اللہ خاں نہ پوچھ	دردِ جدائی
دیوانے پن کا ابتدائیہ یعنی دیوانگی حسینوں کی شکایت	دیباچۂ وحشت ہے اسد، شکوۂ خوباں خوں کر دلِ اندیشہ و مضمونِ ستم باندھ	دیباچۂ وحشت شکوۂ خوباں
فکر سے بھرا ہوا دل	دیباچۂ وحشت ہے اسد، شکوۂ خوباں خوں کر دلِ اندیشہ و مضمونِ ستم باندھ	دلِ اندیشہ
ستم کا مضمون	دیباچۂ وحشت ہے اسد، شکوۂ خوباں خوں کر دلِ اندیشہ و مضمونِ ستم باندھ	مضمونِ ستم
گفتگو کی وجہ	خواہشِ دل ہے زباں کو سبب گفت و بیاں ہے سخن گرد زد امانِ ضمیر افشاندہ	خواہشِ دل
ضمیر کے دامن سے جھڑتی ہوئی گرد	خواہشِ دل ہے زباں کو سبب گفت و بیاں ہے سخن گرد زد امانِ ضمیر افشاندہ	گرد زد امانِ ضمیر افشاندہ
اپنے اور غیر کے اندرون ایک دوسرے کے دلی جذبات وخیالات	کوئی آگاہ نہیں باطنِ ہم دیگر سے ہے ہر اک فرد جہاں میں ورقِ ناخواندہ	باطنِ ہم دیگر
شکایت اور شکر خوف اور امید	شکوہ و شکر کو ثمر بیم و اُمید کا سمجھ خانۂ آگہی خراب! دل نہ سمجھ، بلا سمجھ	شکوہ وشکر بیم واُمید

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
خانۂ آگہی خراب	شکوہ و شکر کو ثمر بیم و اُمید کا سمجھ خانۂ آگہی خراب! دل نہ سمجھ، بلا سمجھ	(لفظی عقل کا گھر برباد) طنزاً کہا ہم جیسے کہتے پرائے عقل کے دشمن
خلدِ امیدوار جحیمِ بیم ناک	گاہ بہ خلد اُمیدوار گہہ بہ جحیم بیم ناک گرچہ خدا کی یاد ہے، کلفتِ ماسوا سمجھ	امید رکھنے والے کی جنت ڈراونی دوزخ
کلفتِ ماسوا	گاہ بہ خلد اُمیدوار گہہ بہ جحیم بیم ناک گرچہ خدا کی یاد ہے، کلفتِ ماسوا سمجھ	دنیا کی تکلیف
خطِ عجزِ ماوتو	ہے خطِ عجزِ ماوتو اوّلِ درسِ آرزو ہے یہ سیاقِ گفتگو، کچھ نہ سمجھ، فنا سمجھ	عجز: عاجزی، مجبوری ہم اور تو کے انکسار کا فرق
اولِ درسِ آرزو	ہے خطِ عجزِ ماوتو اوّلِ درسِ آرزو ہے یہ سیاقِ گفتگو، کچھ نہ سمجھ، فنا سمجھ	آرزو کے سبق کی ابتدا
سیاقِ گفتگو	ہے خطِ عجزِ ماوتو اوّلِ درسِ آرزو ہے یہ سیاقِ گفتگو، کچھ نہ سمجھ، فنا سمجھ	گفتگو کے حوالے سے مضمون کا ربط
فریب نامۂ موجِ سراب	ہستی فریب نامۂ موجِ سراب ہے یک عمر نازِ شوخیِ عنواں اٹھایئے	سراب: دھوکا سراب کی موج کے دھوکے کا نقش
موجِ سراب	ہستی فریب نامۂ موجِ سراب ہے یک عمر نازِ شوخیِ عنواں اٹھایئے	سراب کی موج
نازِ شوخیِ عنواں	ہستی فریب نامۂ موجِ سراب ہے یک عمر نازِ شوخیِ عنواں اٹھایئے	عنوان کی خوبصورتی کا راز
برخود غلطیہائے عزیزاں	کیا پوچھے ہے برخود غلطیہائے عزیزاں خواری کو بھی اک عار ہے عالی نسبوں سے	دوستوں کو اپنے بارے میں غلط فہمیاں

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
رقیبوں کی خواہش کا احترام غیروں کی رضا کی فکر	گو تم کو رضاجوئی اغیار ہے لیکن جاتی ہے ملاقات کب ایسے سبھوں سے	رضاجوئی اغیار
زندگی کے لحاتی ہونے کا غصہ یا زندگی کی کم وقتی کا غم	مت پوچھ اسد غصۂ کم فرصتی زیست دو دن بھی جو کاٹے، تو قیامت تعبوں سے	غصۂ کم فرصتی زیست
فقیروں کی برائی، عیب میں کمی	نظر بہ نقصِ گدایاں، کمالِ بے ادبی ہے کہ خارِ خشک کو بھی دعویٔ چمن نسبی ہے	نقصِ گدایاں
بہت بڑی بے ادبی	نظر بہ نقصِ گدایاں، کمالِ بے ادبی ہے کہ خارِ خشک کو بھی دعویٔ چمن نسبی ہے	کمالِ بے ادبی
سوکھا کانٹا	نظر بہ نقصِ گدایاں، کمالِ بے ادبی ہے کہ خارِ خشک کو بھی دعویٔ چمن نسبی ہے	خارِ خشک
باغ سے نسبت اور تعلق کا دعویٰ	نظر بہ نقصِ گدایاں، کمالِ بے ادبی ہے کہ خارِ خشک کو بھی دعویٔ چمن نسبی ہے	دعویٔ چمن نسبی
دل حریص: لالچی دل، وہ دل جس کی خواہش کبھی پوری نہ ہو لالچی دل کا شوق	ہوا وصال سے شوقِ دلِ حریص زیادہ لبِ قدح پہ کفِ بادہ، جوشِ تشنہ لبی ہے	شوقِ دلِ حریص
پیالے کا کنارہ	ہوا وصال سے شوقِ دلِ حریص زیادہ لبِ قدح پہ کفِ بادہ، جوشِ تشنہ لبی ہے	لبِ قدح
شراب کا جھاگ	ہوا وصال سے شوقِ دلِ حریص زیادہ لبِ قدح پہ کفِ بادہ، جوشِ تشنہ لبی ہے	کفِ بادہ
جوش: تیزی، شدت پیاس کا بڑھنا: پیاس کی شدت	ہوا وصال سے شوقِ دلِ حریص زیادہ لبِ قدح پہ کفِ بادہ، جوشِ تشنہ لبی ہے	جوشِ تشنہ لبی

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
وہ محفل جو دیکھنے کے قابل ہو	چمن میں کس کی یہ برہم ہوئی ہے بزمِ تماشا کہ برگ برگِ سمنی، شیشہ ریزۂ حلبی ہے	بزمِ تماشا
سمن: چنبیلی چنبیلی کا پتا پتا	چمن میں کس کی یہ برہم ہوئی ہے بزمِ تماشا کہ برگ برگِ سمنی، شیشہ ریزۂ حلبی ہے	برگ برگِ سمن
حلب شام کے ایک شہر کا نام جہاں کا شیشہ بہشت مشہور ہے حلب کے بنے ہوئے آئینے کے ٹکڑے	چمن میں کس کی یہ برہم ہوئی ہے بزمِ تماشا کہ برگ برگِ سمنی، شیشہ ریزۂ حلبی ہے	شیشۂ ریزۂ حلبی
چشمِ دل: دل کی آنکھ، حقیقت کو دیکھنے والی آنکھ	بے چشمِ دل نہ کر ہوسِ سیرِ لالہ زار یعنی ہر ورق ورقِ انتخاب ہے	چشمِ دل
لالہ زار کو دیکھنے کی خواہش	بے چشمِ دل نہ کر ہوسِ سیرِ لالہ زار یعنی ہر ورق ورقِ انتخاب ہے	ہوسِ سیرِ لالہ زار
ورق: پھول کی پتی کو ورق کہا ہے وہ ورق، صفحہ جسے چن لیا گیا ہو، جو خوبیوں سے بھرا ہوا ہو	بے چشمِ دل نہ کر ہوسِ سیرِ لالہ زار یعنی ہر ورق ورقِ انتخاب ہے	ورقِ انتخاب
آرزو کی طبیعت کا پست ہونا آرزو کا بے ہمت ہونا	تا چند پست فطرتیِ طبعِ آرزو! یارب! ملے بلندیِ دستِ دعا مجھے	پست فطرتیِ طبعِ آرزو
دعا کے ہاتھ کا بلند ہونا، اٹھنا	تا چند پست فطرتیِ طبعِ آرزو! یارب! ملے بلندیِ دستِ دعا مجھے	بلندیِ دستِ دعا
ہوس: جھوٹی محبت ہوس کا امتحان	یک بار امتحانِ ہوس بھی ضرور ہے اے جوشِ عشق! بادۂ مرد آزما مجھے	امتحانِ ہوس

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
جوشِ عشق	یک بار امتحانِ ہوس بھی ضرور ہے اے جوشِ عشق! بادۂ مرد آزما مجھے	عشق کی شدت
بادۂ مردآزما	یک بار امتحانِ ہوس بھی ضرور ہے اے جوشِ عشق! بادۂ مرد آزما مجھے	مردکوآزمانے والی شراب
وقتِ آرائش	اسد! اٹھنا قیامت قامتوں کا وقتِ آرائش لباسِ نظم میں بالیدنِ مضمونِ عالی ہے	سنورنے کے وقت
لباسِ نظم	اسد! اٹھنا قیامت قامتوں کا وقتِ آرائش لباسِ نظم میں بالیدنِ مضمونِ عالی ہے	شاعری:شعرکالباس
بالیدنِ مضمونِ عالی	اسد! اٹھنا قیامت قامتوں کا وقتِ آرائش لباسِ نظم میں بالیدنِ مضمونِ عالی ہے	بلندمضمون کااوپراٹھنا اورزیادہ بلندہونا
اہلِ خاک	یہ مستی ہے اہلِ خاک کو ابر بہاری سے زمیں جوشِ طرب سے جام لب ریزِ سفالی ہے	زمین کے لوگ/آدمی
ابر بہاری	یہ مستی ہے اہلِ خاک کو ابر بہاری سے زمیں جوشِ طرب سے جام لب ریزِ سفالی ہے	بہار کے موسم کے بادل
جوشِ طرب	یہ مستی ہے اہلِ خاک کو ابر بہاری سے زمیں جوشِ طرب سے جام لب ریزِ سفالی ہے	خوشی کی کیفیت کی شدت
جامِ لبریزِ سفالی	یہ مستی ہے اہلِ خاک کو ابر بہاری سے زمیں جوشِ طرب سے جام لب ریزِ سفالی ہے	مٹی کالبالب بھراہواجام
خردماغی ہائے منعم	اسد مت رکھ تعجب خرد دماغی ہائے منعم کا کہ یہ نامرد بھی شیرافگنِ میدانِ قالی ہے	دولت مند کی بددماغی
شیرافگنِ میدانِ قالی	اسد مت رکھ تعجب خرد دماغی ہائے منعم کا کہ یہ نامرد بھی شیرافگنِ میدانِ قالی ہے	قالین پر بنی ہوئی شیر کی تصویر کاشکارکرنے والا بہت ڈینگ مارنے والا

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
مشقِ فکرِ وصل	ہم مشقِ فکرِ وصل و غمِ ہجر سے، اسدؔ! لائق نہیں رہے ہیں غمِ روزگار کے	وصل کی فکر کی مشق
غمِ ہجر	ہم مشقِ فکرِ وصل و غمِ ہجر سے، اسدؔ! لائق نہیں رہے ہیں غمِ روزگار کے	جدائی کا غم
غمِ روزگار	ہم مشقِ فکرِ وصل و غمِ ہجر سے، اسدؔ! لائق نہیں رہے ہیں غمِ روزگار کے	دنیا کے غم
بندِ قبائے یار	اسدؔ! بندِ قبائے یار، ہے فردوس کا غنچہ اگر وا ہو، تو دکھلا دوں کہ اک عالم گلستاں ہے	معشوق کے جامے کا بند، گھنڈی، بٹن
یک عالم	اسدؔ! بندِ قبائے یار، ہے فردوس کا غنچہ اگر وا ہو، تو دکھلا دوں کہ اک عالم گلستاں ہے	یک عالم: کثرت، باغوں کی کثرت
دماغِ تماشائے سرو و گل	پیدا کریں دماغ تماشائے سرو و گل حسرت کشوں کو ساغر و مینا نہ چاہیے	سرو: ایک پیڑ جو سیدھا ہوتا ہے اور معشوق کے قد کو اس سے تشبیہ دی جاتی ہے سرو اور گل کو دیکھنے کی طاقت برداشت
حسرت کش ساغر و مینا	پیدا کریں دماغ تماشائے سرو و گل حسرت کشوں کو ساغر و مینا نہ چاہیے	ناامیدی و محرومی جھیلنے والا ساغر اور مینا (جام اور صراحی)
حاملِ رازِ نہانِ عشق	داوانگاں ہیں حاملِ رازِ نہانِ عشق اے بے تمیز! گنج کو ویرانہ چاہیے	عشق کے چھپے ہوئے راز جاننے والا حامل: رکھنے والا، جاننے والا
بہارِ موسمِ گل	ساقی! بہارِ موسمِ گل ہے سرور بخش پیاں سے ہم گزر گئے، پیمانہ چاہیے	پھولوں کے موسم کی بہار

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
اظہار کی خوبی، حسن	شوخیِ اظہار غیر از وحشتِ مجنوں نہیں لیلیِ معنی، اسد! محمل نشینِ راز ہے	شوخیِ اظہار
مجنوں کی دیوانگی	شوخیِ اظہار غیر از وحشتِ مجنوں نہیں لیلیِ معنی، اسد! محمل نشینِ راز ہے	وحشتِ مجنوں
معنی کی لیلیٰ معنی: حقیقت حقیقت کو لیلیٰ کہا ہے	شوخیِ اظہار غیر از وحشتِ مجنوں نہیں لیلیِ معنی، اسد! محمل نشینِ راز ہے	لیلیِ معنی
محمل نشیں: پردہ میں رہنے والا راز پردہ میں رہنے والا	شوخیِ اظہار غیر از وحشتِ مجنوں نہیں لیلیِ معنی، اسد! محمل نشینِ راز ہے	محمل نشینِ راز
ایمان کے ایک شعلے کو بھڑ کانا	آتش افروزیِ یک شعلۂ ایماں تجھ سے چشمک آرائیِ صد شہرِ چراغ مجھ سے	آتش افروزیِ یک شعلۂ ایماں
سو جگمگاتے ہوئے شہروں کی آنکھ مچولی	آتش افروزیِ یک شعلۂ ایماں تجھ سے چشمک آرائیِ صد شہرِ چراغ مجھ سے	چشمک آرائیِ صد شہر چراغاں
پریشان حال سر: وہ سر جس میں وحشت ہو	اے سرِ شوریدہ! ذوقِ عشق و پاسِ آبرو؟ جوشِ سودا کب حریفِ منتِ دستار ہے	سرِ شوریدہ
جنون زدہ، جنونی دماغ عشق کا شوق، عشق کی لذت	اے سرِ شوریدہ! ذوقِ عشق و پاسِ آبرو؟ جوشِ سودا کب حریفِ منتِ دستار ہے	سرِ شوریدہ ذوقِ عشق
عزت کا خیال، لحاظ	اے سرِ شوریدہ! ذوقِ عشق و پاسِ آبرو؟ جوشِ سودا کب حریفِ منتِ دستار ہے	پاسِ آبرو
دیوانگی کا جوش جوش: شدت	اے سرِ شوریدہ! ذوقِ عشق و پاسِ آبرو؟ جوشِ سودا کب حریفِ منتِ دستار ہے	جوشِ سودا

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
حریفِ منتِ دستار	اے سرِ شوریدہ! ذوقِ عشق و پاسِ آبرو؟ جوشِ سودا کب حریفِ منتِ دستار ہے	پگڑی کے بوجھ کا مقابل منت: احسان، بوجھ یعنی پگڑی کا احسان نہیں لینا۔ مراد پگڑی و دستار سے بے نیاز ہیں
معمارِ حسرت ہا	نگہ معمارِ حسرت ہا، چہ آبادی، چہ ویرانی کہ مژگاں جس طرف وا ہو، بہ کفِ دامانِ صحرا ہے	حسرتوں کی تعمیر کرنے والا
دامانِ صحرا	نگہ معمارِ حسرت ہا، چہ آبادی، چہ ویرانی کہ مژگاں جس طرف وا ہو، بہ کفِ دامانِ صحرا ہے	داماں: دامن، وسعت صحرا کی وسعت
پاسِ تمنا	اسد! پاسِ تمنا سے نہ رکھ امیدِ آزادی گدازِ ہر تمنا، آبیارِ صد تمنا ہے	آرزو کی ناامیدی/محرومی
امیدِ آزادی	اسد! پاسِ تمنا سے نہ رکھ امیدِ آزادی گدازِ ہر تمنا، آبیارِ صد تمنا ہے	آزادی کی امید
گدازِ ہر تمنا	اسد! پاسِ تمنا سے نہ رکھ امیدِ آزادی گدازِ ہر تمنا، آبیارِ صد تمنا ہے	ہر خواہش یا آرزو کا پگھلنا
آبیارِ صد تمنا	اسد! پاسِ تمنا سے نہ رکھ امیدِ آزادی گدازِ ہر تمنا، آبیارِ صد تمنا ہے	سو تمناؤں کی آبیاری سیکڑوں خواہشوں کو تازہ کرنے والا، زندگی دینے والا
وقفِ سودائے نگاہِ تیز	دل سراپا وقفِ سودائے نگاہِ تیز ہے یہ زمیں مثلِ نیستاں، سخت ناوک خیز ہے	نگاہ تیز: نکیلی نگاہ، چبھنے والی نگاہ نگاہ تیز کے شوق میں وقف
مثلِ نیستاں	دل سراپا وقفِ سودائے نگاہِ تیز ہے یہ زمیں مثلِ نیستاں، سخت ناوک خیز ہے	بانس کے جنگل کی طرح

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
تیر پیدا کرنے والا	دل سراپا وقفِ سودائے نگاہ تیز ہے یہ زمیں مثلِ نیستاں، سخت ناوک خیز ہے	ناوک خیز
دست و بازو: طاقت فرہاد کے ہاتھ اور بازو یعنی فرہاد کی طاقت وقوت	ہو سکے کیا خاک دست و بازوئے فرہاد سے بے ستوں خوابِ گرانِ خسروِ پرویز ہے	دست و بازوئے فرہاد
خسرو پرویز کا گہرا خواب	ہو سکے کیا خاک دست و بازوئے فرہاد سے بے ستوں خوابِ گرانِ خسروِ پرویز ہے	خوابِ گرانِ خسروِ پرویز
تیز رفتار بہار	ہے بہارِ تیز رو گلگونِ نکہت پر سوار یک شکستِ رنگِ گل، صد جنبشِ مہمیز ہے	بہارِ تیز رو
گلگون: ایک قسم کا گھوڑا خوشبو کا گھوڑا	ہے بہارِ تیز رو گلگونِ نکہت پر سوار یک شکستِ رنگِ گل، صد جنبشِ مہمیز ہے	گلگونِ نکہت
شکست رنگ: رنگ کا اڑنا پھول کے رنگ کا ایک بار اڑ جانا	ہے بہارِ تیز رو گلگونِ نکہت پر سوار یک شکستِ رنگِ گل، صد جنبشِ مہمیز ہے	یک شکستِ رنگِ گل
مہمیز: ایڑ ایڑ کے بہت سے ٹہوکے	ہے بہارِ تیز رو گلگونِ نکہت پر سوار یک شکستِ رنگِ گل، صد جنبشِ مہمیز ہے	صد جنبشِ مہمیز
طلسم منت یک خلق: ایک دنیا کے احسان کا جادو جس طرح جادو کا شکار انسان قید ہو کر رہ جاتا ہے اسی طرح احسان کو ایسا جادو کیا ہے جس سے رہائی پانا مشکل ہوتا ہے	طلسم منت یک خلق سے رہائی دے جہاں جہاں مرے قاتل کا مجھ پہ احساں ہے	طلسم منت یک خلق طلسم منت

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
عجز یعنی مجبوری اور بے بسی کی قید دام گاہ یعنی قید کی جگہ	دام گاہِ عجز میں سامانِ آسائش کہاں؟ پرفشانی بھی فریبِ خاطرِ آسودہ ہے	دام گاہِ عجز
آسائش یعنی آرام کا سامان	دام گاہِ عجز میں سامانِ آسائش کہاں؟ پرفشانی بھی فریبِ خاطرِ آسودہ ہے	سامانِ آسائش
پرفشانی یعنی پر پھیلانا	دام گاہِ عجز میں سامانِ آسائش کہاں؟ پرفشانی بھی فریبِ خاطرِ آسودہ ہے	پرفشانی
خاطر آسودہ یعنی مطمئن دل فریب خاطر آسودہ یعنی دل کے آرام وسکون کا دھوکا	دام گاہِ عجز میں سامانِ آسائش کہاں؟ پرفشانی بھی فریبِ خاطرِ آسودہ ہے	فریبِ خاطرِ آسودہ خاطرِ آسودہ
سرمایہ: اصل بال: بازو پر: پنکھ نکشودہ: نہ کھلے ہوئے نہ کھلے ہوئے بال و پر کی پونجی	کیا کہوں پرواز کی آوارگی کی کشمکش؟ عافیت، سرمایۂ بال و پر نکشودہ ہے	سرمایۂ بال و پرنکشودہ سرمایۂ بال و پر بال و پرنکشودہ بال و پر
موت کا راستہ	جس طرف سے آئے ہیں، آخر ادھر ہی جائیں گے مرگ سے وحشت نہ کر، راہِ عدم بیہودہ ہے	راہِ عدم
حیرت کا مضمون لکھنے کی کثرت یعنی زیادتی	کثرتِ انشائے مضمونِ تحیر سے اسد ہر سرِ انگشت، نوکِ خامۂ فرسودہ ہے	کثرت انشائے مضمون تحیر کثرت انشا مضمون تحیر انشائے مضمون تحیر کثرت انشائے مضمون

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
سرانگشت	کثرتِ انشاے مضمون تحیّر سے اسدؔ ہر سرِانگشت، نوکِ خامۂ فرسودہ ہے	انگلی کا اوپری حصہ یعنی ناخن والا حصہ
نوکِ خامۂ فرسودہ نوکِ خامہ خامۂ فرسودہ	کثرتِ انشاے مضمون تحیّر سے اسدؔ ہر سرِانگشت، نوکِ خامۂ فرسودہ ہے	پرانے قلم کی نوک یعنی بہت گھسے ہوئے قلم کی نوک
فصلِ گل	فصلِ گل میں دیدۂ خونیں نگاہانِ جنوں دولتِ نظارۂ گل سے، شفق سرمایہ ہے	پھولوں یعنی بہار کا موسم
دیدۂ خونیں نگاہان جنوں دیدۂ خونیں نگاہاں	فصلِ گل میں دیدۂ خونیں نگاہانِ جنوں دولتِ نظارۂ گل سے، شفق سرمایہ ہے	دیدہ یعنی آنکھ اور نگاہ یعنی آنکھ کی روشنی دیوانوں کی وہ آنکھ جو خون کی طرح سرخ ہے
دولتِ نظارۂ گل نظارۂ گل	فصلِ گل میں دیدۂ خونیں نگاہانِ جنوں دولتِ نظارۂ گل سے، شفق سرمایہ ہے	پھولوں کے نظارے کی دولت کی وجہ یعنی وجہ سے دولت نظارہ یعنی دیکھنے کی دولت گل: سرخ گلاب دولت سے یعنی بدولت یعنی سبب سے
شفق سرمایہ	فصلِ گل میں دیدۂ خونیں نگاہانِ جنوں دولتِ نظارۂ گل سے، شفق سرمایہ ہے	شفق یعنی شام کے وقت آسمان کی سرخی، سورج ڈوبنے کے بعد سرمایہ: پونجی/آسمان کا رنگ شفق کا سرمایہ اپنے پاس

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
رکھنے والی		
معشوق کی تلوار	کیوں نہ تیغِ یار کو مشاطۂ الفت کہوں زخم مثلِ گل، سرا کا مرے پیرایہ ہے	تیغِ یار
محبت کوسجانے سنوارنے والی عورت	کیوں نہ تیغِ یار کو مشاطۂ الفت کہوں زخم مثلِ گل، سرا کا مرے پیرایہ ہے	مشاطۂ الفت
سرخ گلاب کے پھول کی طرح	کیوں نہ تیغِ یار کو مشاطۂ الفت کہوں زخم مثلِ گل، سرا کا مرے پیرایہ ہے	مثلِ گل
انکسار،اپنے کوچھوٹا سمجھنا	عجز و نیاز سے تو نہ آیا وہ راہ پر دامن کو اس کے آج حریفانہ کھینچیے	عجز و نیاز
ساقی کی آنکھ یعنی شراب پلانے والے کی آنکھ	نہ حیرت چشمِ ساقی کی، نہ صحبت دورِ ساغر کی مری محفل میں غالب! گردشِ افلاک باقی ہے	چشمِ ساقی
شراب کے پیالے کا باری باری پینے والوں میں گھومنا ر کے سامنے آنا	نہ حیرت چشمِ ساقی کی، نہ صحبت دورِ ساغر کی مری محفل میں غالب! گردشِ افلاک باقی ہے	دورِ ساغر
آسمانوں کا گھومنا یا چکّر	حیرت چشمِ ساقی کی، نہ صحبت دورِ ساغر کی مری محفل میں غالب! گردشِ افلاک باقی ہے	گردشِ افلاک
لالہ: ایک لال پھول کا نام جس کے بیچ میں داغ ہوتا ہے گل: سرخ گلاب	لالہ و گل بہم آئینۂ اخلاقِ بہار ہوں میں وہ داغ کہ پھولوں میں بسایا ہے مجھے	لالہ وگل
بہار کی فطرت ظاہر کرنے والے	لالہ و گل بہم آئینۂ اخلاقِ بہار ہوں میں وہ داغ کہ پھولوں میں بسایا ہے مجھے	آئینۂ اخلاقِ بہار

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
ہر ذرے کا پیالہ یعنی ہر ذرہ	جام ہر ذرہ ہے سرشار تمنا مجھ سے کس کا دل ہوں کہ دو عالم سے لگایا ہے مجھے؟	جام ہر ذرہ
تمنا یعنی خواہش آرزو: خواہش کی شراب سے مست	جام ہر ذرہ ہے سرشار تمنا مجھ سے کس کا دل ہوں کہ دو عالم سے لگایا ہے مجھے؟	سرشارِ تمنا
جوش سے یہاں شدت مراد ہے فریاد کی شدت	جوشِ فریاد سے لوں گا دیتِ خواب اسدؔ! شوخیِ نغمۂ بیدل نے جگایا ہے مجھے	جوشِ فریاد
دیت: خون بہا، خون کا بدلہ خواب: نیند نیند کے خون کا بدلہ	جوشِ فریاد سے لوں گا دیتِ خواب اسدؔ! شوخیِ نغمۂ بیدل نے جگایا ہے مجھے	دیت خواب
نغمہ: گیت مراد شاعری شوخیِ نغمہ: شاعری کا حسن بیدل کی شاعری کا شوخ حسن	جوشِ فریاد سے لوں گا دیتِ خواب اسدؔ! شوخیِ نغمۂ بیدل نے جگایا ہے مجھے	شوخیِ نغمۂ بیدل شوخیِ نغمہ نغمۂ بیدل
حسن کا عروج	کمالِ حسن اگر موقوفِ اندازِ تغافل ہو تکلف برطرف، تجھ سے تری تصویر بہتر ہے	کمالِ حسن
بے توجہی پر مبنی بے توجہی کا انداز	کمالِ حسن اگر موقوفِ اندازِ تغافل ہو تکلف برطرف، تجھ سے تری تصویر بہتر ہے	موقوفِ اندازِ تغافل اندازِ تغافل
بلبل کی فریاد کا مارا ہوا بلبل کی فریاد	خراب نالۂ بلبل، شہید خندۂ گل ہنوز دعویِ تمکین و بیم رسوائی	خراب نالۂ بلبل نالۂ بلبل
پھول کی ہنسی کا مارا ہوا پھول کی ہنسی: کھلنا	خراب نالۂ بلبل، شہید خندۂ گل ہنوز دعویِ تمکین و بیم رسوائی	شہید خندۂ گل خندۂ گل

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
دعوےٰ تمکین	خراب نالۂ بلبل، شہید خندۂ گل ہنوز دعویِ تمکین و بیمِ رسوائی	صبر اور برداشت کا دعویٰ تمکین: صبر
بیم رسوائی	خراب نالۂ بلبل، شہید خندۂ گل ہنوز دعویِ تمکین و بیمِ رسوائی	بدنامی کا ڈر
قافلۂ آرزو	ہزار قافلۂ آرزو، بیاباں مرگ ہنوز محملِ حسرت بدوشِ خود آرائی	آرزو: تمنا، خواہش تمناؤں کا قافلہ
بیاباں مرگ	ہزار قافلۂ آرزو، بیاباں مرگ ہنوز محملِ حسرت بدوشِ خود آرائی	بیابان میں موت کا شکار
محمل حسرت	ہزار قافلۂ آرزو، بیاباں مرگ ہنوز محملِ حسرت بدوشِ خود آرائی	محرومی کا کجاوہ
بہ دوشِ خود آرائی	ہزار قافلۂ آرزو، بیاباں مرگ ہنوز محملِ حسرت بدوشِ خود آرائی	خودسری کے شانوں پر یعنی اگرچہ عاشق کی تمناؤں کے ہزاروں قافلے موت کا شکار ہوچکے ہیں، لیکن وہ محرومیوں کا کجاوہ اپنی خودسری کے شانے پر رکھے ہوئے بدستور سرگرم سفر ہے۔
بیاباں مرگ	ہزار قافلۂ آرزو، بیاباں مرگ ہنوز محملِ حسرت بدوشِ خود آرائی	صحرا میں موت کا شکار
محملِ حسرت	ہزار قافلۂ آرزو، بیاباں مرگ ہنوز محملِ حسرت بدوشِ خود آرائی	محرومی کا کجاوہ: محمل، کجاوہ
بدوش خودرائی	ہزار قافلۂ آرزو، بیاباں مرگ ہنوز محملِ حسرت بدوشِ خود آرائی	خودپسندی کے کاندھے پر

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
تقریر کی طاقت کا طلبگار، سوالی	گدائے طاقتِ تقریر ہے زباں تجھ سے کہ خامشی کو ہے پیرایۂ بیاں تجھ سے	گدائے طاقتِ تقریر طاقتِ تقریر
بیان کا انداز، بیان کی خوبی	گدائے طاقتِ تقریر ہے زباں تجھ سے کہ خامشی کو ہے پیرایۂ بیاں تجھ سے	پیرایۂ بیاں
بیدلوں کی فریاد	فسردگی میں ہے فریادِ بے دلاں تجھ سے چراغِ صبح و گلِ موسمِ خزاں تجھ سے	فریادِ بے دلاں
صبح کا چراغ یعنی بجھتا ہوا چراغ	فسردگی میں ہے فریادِ بے دلاں تجھ سے چراغِ صبح و گلِ موسمِ خزاں تجھ سے	چراغِ صبح
پت جھڑ کے موسم کا (مرجھایا ہوا) پھول	فسردگی میں ہے فریادِ بے دلاں تجھ سے چراغِ صبح و گلِ موسمِ خزاں تجھ سے	گلِ موسمِ خزاں
خود پرستی: انا، اپنے کو بڑا سمجھنا خود پرستی کے اظہار کا پردہ	نیاز پردۂ اظہارِ خود پرستی ہے جبینِ سجدہ فشاں تجھ سے، آستاں تجھ سے	پردۂ اظہارِ خود پرستی اظہارِ خود پرستی
بہت زیادہ سجدے کرنے والی پیشانی سجدہ بکھیرنے (کرنے) والی، بہت زیادہ سجدے کرنے والی	نیاز پردۂ اظہارِ خود پرستی ہے جبینِ سجدہ فشاں تجھ سے، آستاں تجھ سے	جبینِ سجدہ فشاں سجدہ فشاں
قفس: قید طلسم: جادو قید کا جادو جس سے رہائی مشکل ہوتی ہے	اسد طلسمِ قفس میں رہے، قیامت ہے! خرامِ تجھ سے، صبا تجھ سے، گلستاں تجھ سے	طلسمِ قفس
صبر وضبط کا قید خانہ	زندانِ تحمل میں مہمانِ تغافل ہیں بے فائدہ یاروں کو فرقِ غم و شادی ہے	زندانِ تحمل

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
مہمانِ تغافل	زندانِ تحمل میں مہمانِ تغافل ہیں بے فائدہ یاروں کو فرقِ غم و شادی ہے	بے توجہی کا مہمان یعنی بے توجہی کا شکار
فرقِ غم وشادی	زندانِ تحمل میں مہمانِ تغافل ہیں بے فائدہ یا رول کو فرقِ غم و شادی ہے	غم اور خوشی کا فرق
دل ودماغ	شعر کی فکر کو اسد! چاہیے ہے دل و دماغ وائے! کہ یہ فسردہ دل، بے دل و بے دماغ ہے	احسا اور فکر
ذوقِ فنا	زندگی میں بھی رہا ذوقِ فنا کا مارا نشہ بخشا غضب اس ساغرِ خالی نے مجھے	مرنے کا فطری شوق
ساغرِ خالی	زندگی میں بھی رہا ذوقِ فنا کا مارا نشہ بخشا غضب اس ساغرِ خالی نے مجھے	خالی پیالہ جس میں شراب نہ ہو
فصلِ خزانِ چمنستانِ سخن	بس کہ تھی فصلِ خزانِ چمنستانِ سخن رنگِ شہرت نہ دیا تازہ خیالی نے مجھے	شادی کے باغ کی خزاں کا موسم
فصلِ خزاں	بس کہ تھی فصلِ خزانِ چمنستانِ سخن رنگِ شہرت نہ دیا تازہ خیالی نے مجھے	پت جھڑی موسم
چمنستانِ سخن	بس کہ تھی فصلِ خزانِ چمنستانِ سخن رنگِ شہرت نہ دیا تازہ خیالی نے مجھے	شاعری کا باغ
رنگِ شہرت	بس کہ تھی فصلِ خزانِ چمنستانِ سخن رنگِ شہرت نہ دیا تازہ خیالی نے مجھے	شہرت کا رنگ یعنی شہرت
تازہ خیالی	بس کہ تھی فصلِ خزانِ چمنستانِ سخن رنگِ شہرت نہ دیا تازہ خیالی نے مجھے	خیال کی تازگی اور ندرت
عبرت طلب	عبرت طلب ہے حلِّ معمائے آگہی شبنم، گدازِ آئینۂ اعتبار ہے	عبرت چاہنے والی عبرت: دوسرے کو دیکھ کر نصیحت حاصل کرنا

معنی/مفہوم	شعر	مرکب/ترکیب
آگہی: حقیقت تک رسائی آگہی کی پہیلی کا حل، آگہی کی پہیلی	عبرت طلب ہے حلِ معمائے آگہی شبنم، گدازِ آئینۂ اعتبار ہے	حل معمائے آگہی معمائے آگہی
اعتبار کے آئینہ کا پگھلنا	عبرت طلب ہے حلِ معمائے آگہی شبنم، گدازِ آئینۂ اعتبار ہے	گدازِ آئینۂ اعتبار
بلندی تک پہنچنے والا طرز و انداز	اور تو رکھنے کو ہم دہر میں کیا رکھتے تھے فقط اک شعر میں اندازِ رسا، رکھتے تھے	اندازِ رسا
اداؤں کو سمجھنے والا	اس کا یہ حال کہ کوئی نہ ادا سنج ملا آپ لکھتے تھے ہم اور آپ اٹھا رکھتے تھے	ادا سنج
ظلم وستم کا خواہش مند	میں ہوں مشتاقِ جفا، مجھ پہ جفا اور سہی تم ہو بیداد سے خوش، اس سے سوا اور سہی	مشتاقِ جفا
خدا ہونے کا گھمنڈ	تم ہو بُت، پھر تمہیں پندارِ خدائی کیوں ہے؟ تم خدا وند ہی کہلاؤ، خدا اور سہی،	پندارِ خدائی
موسم، ماحول، فضا	کوئی دنیا میں مگر باغ نہیں ہے واعظ! خلد بھی باغ ہے خیر آب و ہوا اور سہی	آب وہوا
تکلیف بڑھانے والا ظالم	مجھ سے غالب! یہ علائی نے غزل لکھوائی ایک بیداد گرِ رنج فزا اور سہی	بیدادگرِ رنج فزا
غموں کا جنگل، میدان	ممکن نہیں کہ بھول کے بھی آرمیدہ ہوں میں دشتِ غم میں آہوے صیاد دیدہ ہوں	دشتِ غم
وہ ہرن جس نے شکاری کو دیکھا ہو خوف زدہ	ممکن نہیں کہ بھول کے بھی آرمیدہ ہوں میں دشتِ غم میں آہوے صیاد دیدہ ہوں	آہوے صیاد دیدہ صیاد دیدہ
رتبہ عزت	جو چاہیے، نہیں وہ مری قدر و منزلت میں یوسفِ بہ قیمتِ اوّل خریدہ ہوں	قدر ومنزلت

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
یوسفِ بہ قیمتِ اول خریدہ	جو چاہیے، نہیں وہ مری قدر و منزلت میں یوسفِ بہ قیمتِ اوّل خریدہ ہوں	یوسفؑ جنہیں پہلی بولی میں ہی خرید لیا گیا یعنی کم قیمت میں خریدا گیا
کلامِ نغز	ہر گز کسی کے دل میں نہیں ہے مری جگہ ہوں میں کلامِ نغز ولے ناشنیدہ ہوں	عمدہ کلام
سگ گزیدہ	پانی سے سگ گزیدہ ڈرے جس طرح اسدؔ ڈرتا ہوں آئینے سے کہ مردم گزیدہ ہوں	کُتے کا کاٹا ہوا
مردم گزیدہ	پانی سے سگ گزیدہ ڈرے جس طرح اسدؔ ڈرتا ہوں آئینے سے کہ مردم گزیدہ ہوں	آدمی کا کاٹا ہوا
طرزِ بیدلؔ	طرزِ بیدلؔ میں ریختہ کہنا اسد اللہ خاں! قیامت ہے	بیدل کا انداز بیدل: میرزا عبدالقادر، فارسی کا مشہور شاعر، وفات ۱۷۲۱ ع
احکامِ طالعِ مولود	لکھا کرے کوئی احکامِ طالعِ مولود کسے خبر ہے کہ واں جنبشِ قلم کیا ہے!	پیدا ہونے والے کی قسمت کا حال
جنبشِ قلم	لکھا کرے کوئی احکامِ طالعِ مولود کسے خبر ہے کہ واں جنبشِ قلم کیا ہے!	قلم کا چلنا، حرکت
حشر و نشر	نہ حشر و نشر کا قائل نہ کیش و ملت کا خدا کے واسطے! ایسے کی پھر قسم کیا ہے	جمع کرنے اور بکھیرنے کا دن یعنی قیامت کا دن (حشر جمع کرنا) (نشر بکھیرنا)
کیش و ملت	نہ حشر و نشر کا قائل نہ کیش و ملت کا خدا کے واسطے! ایسے کی پھر قسم کیا ہے	مذہب اور قوم

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
لطف نظارۂ قاتل	لطفِ نظارۂ قاتل دمِ بسمل آئے جان جائے تو بلا سے پہ کہیں دل آئے	قاتل کو دیکھنے کا لطف
دمِ بسمل	لطفِ نظارۂ قاتل دمِ بسمل آئے جان جائے تو بلا سے پہ کہیں دل آئے	تڑپنے کے وقت بسمل: گھائل، زخمی
تالب ساحل	ان کو کیا علم کہ کشتی پہ مری کیا گزری دوست جو ساتھ مرے تالبِ ساحل آئے	دریا کے کنارے تک
برہم زنِ ہنگامۂ محفل	آئے جس بزم میں وہ، لوگ پکار اٹھتے ہیں لو وہ برہم زنِ ہنگامۂ محفل آئے	محفل کی چہل پہل کو تباہ کرنے والا
بندۂ کمینہ	مسجد کے زیرِ سایہ اک گھر بنا لیا ہے یہ بندۂ کمینہ ہمسایۂ خدا ہے	برا آدمی
ہمسایۂ خدا	مسجد کے زیرِ سایہ اک گھر بنا لیا ہے یہ بندۂ کمینہ ہمسایۂ خدا ہے	خدا کے قریب رہنے والا یعنی مسجد کے پڑوس میں رہنے والا
روزِ جزا	ہے غنیمت کہ بہ امید گزر جائے گی عمر نہ ملے داد، مگر روزِ جزا ہے تو سہی	قیامت کا دن
نامۂ اعمال	نقل کرتا ہوں اسے نامۂ اعمال میں میں کچھ نہ کچھ روزِ ازل تم نے لکھا ہے تو سہی	اچھے برے کاموں کا لکھا جوکھا
روزِ ازل	نقل کرتا ہوں اسے نامۂ اعمال میں میں کچھ نہ کچھ روزِ ازل تم نے لکھا ہے تو سہی	ازل: وہ ابتدا جس کی کوئی ابتدا نہیں ازل کا دن
شہرۂ تیزیٔ شمشیرِ قضا	کبھی آ جائے گی، کیوں کرتے ہو جلدی غالب! شہرۂ تیزیٔ شمشیرِ قضا ہے تو سہی	شہرہ: شہرت تیزی: دھار شمشیر: تلوار

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
		قضا: موت موت کی تلوار کی تیزی کی شہرت
محرمِ اسرار	نہیں کرنے کا میں تقریر ادب سے باہر میں بھی ہوں محرمِ اسرار کہوں یا نہ کہوں	رازوں کا جاننے والا/ واقف کار
دشمنِ جانی	دل کے ہاتھوں سے، کہ ہے دشمنِ جانی میرا ہوں اک آفت میں گرفتار، کہوں یا نہ کہوں	جان کا دشمن
حسب حال	آپ سے وہ مرا احوال نہ پوچھے، تو اسد حسب حال اپنے پھر اشعار کہوں یا نہ کہوں	حالت کے مطابق
سامانِ ہزار جستجو	سامانِ ہزار جستجو، یعنی دل ساغر کشِ خونِ آرزو، یعنی دل	ہزاروں جستجوؤں کا سامان
ساغر کش خون آرزو	سامانِ ہزار جستجو، یعنی دل ساغر کشِ خونِ آرزو، یعنی دل	آرزو کا خون پینے والا
پشت و رخ آئینہ	پشت و رخِ آئنہ ہے دین و دنیا منظور ہے دو جہاں سے تو، یعنی دل	آئینے کے سامنے اور پیچھے کا حصہ
دین و دنیا	پشت و رخِ آئنہ ہے دین و دنیا منظور ہے دو جہاں سے تو، یعنی دل	دین: آئنہ مذہب، دھرم دنیا: مایا
کثرتِ فہم بے شمار اندیشہ	اے کثرتِ فہم بے شمار اندیشہ ہے اصلِ خرد سے شرمسار اندیشہ	بہت زیادہ فکر و خیال کو سمجھنے کی شدت
اصلِ خرد	اے کثرتِ فہم بے شمار اندیشہ ہے اصلِ خرد سے شرمسار اندیشہ	سمجھداری کی بنیاد: جڑ
قطرۂ خون	یک قطرۂ خون و دعوتِ صد نشتر یک وہم و عبادتِ ہزار اندیشہ	خون کا ایک قطرہ تھوڑا سا خون

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
دعوتِ صد نشتر	یک قطرۂ خون و دعوتِ صد نشتر یک وہم و عبادتِ ہزار اندیشہ	سیکڑوں نشتروں کی دعوت نشتر: چیرا لگانے کا آلہ (چاقو)
عبادتِ ہزار اندیشہ	یک قطرۂ خون و دعوتِ صد نشتر یک وہم و عبادتِ ہزار اندیشہ	ہزاروں اندیشوں اور خیالات کی پوجا
فعّالِ ما یرید	بس کہ فعّالِ ما یرید ہے آج ہر سلحشور انگلستاں کا	من مانی کرنے والا
شہرِ دہلی ذرہ ذرۂ خاک	شہرِ دہلی کا ذرہ ذرۂ خاک تشنۂ خوں ہے ہر مسلماں کا	دہلی شہر زمین کا ذرہ ذرہ
تشنۂ خون	شہرِ دہلی کا ذرہ ذرۂ خاک تشنۂ خوں ہے ہر مسلماں کا	خون کا پیاسا
تن و دل و جاں	میں نے، مانا کہ مل گئے پھر کیا وہی رونا تن و دل و جاں کا	جان، دل اور جسم
سوزشِ داغ ہائے پنہاں	گاہ جل کر کیا کیے شکوہ سوزشِ داغ ہائے پنہاں کا	چھپے ہوئے زخموں کی جلن
دیدہ ہائے گریاں	گاہ رو کر کہا کیے باہم ماجرا دیدہ ہائے گریاں کا	رونے والی آنکھیں
حسنِ دل افروز	کیا ہی اس چاند سے مکھڑے پہ بھلا لگتا ہے ہے ترے حسنِ دل افروز کا زیور سہرا	دل کو روشن کرنے والا حسن
طرفِ کلاہ	سر پہ چڑھنا تجھے پھبتا ہے پرائے طرفِ کلاہ! مجھ کو ڈر ہے کہ نہ چھینے ترا لمبر سہرا	ٹوپی کی باڑھ
رگِ ابرِ گہربار	رخ پہ دولھا کے جو گرمی سے پسینا ٹپکا ہے رگِ ابرِ گہربار سراسر سہرا	موتی بکھیرنے والے بادل کی دھار
رخِ روشن	رخِ روشن کی دمک گوہرِ غلطاں کی چمک کیوں نہ دکھلائے فروغِ مہ و اختر سہرا	چمکتا چہرہ

مرکب/ترکیب	شعر	معنی/مفہوم
گوہرِ غلطاں	رخِ روشن کی دمک گوہرِ غلطاں کی چمک کیوں نہ دکھلائے فروغ مہ و اختر سہرا	رُلتے ہوئے موتی
فروغ مہ و اختر	رخِ روشن کی دمک گوہرِ غلطاں کی چمک کیوں نہ دکھلائے فروغ مہ و اختر سہرا	چاندتاروں کی چمک
رگِ ابرِ بہار	تار ریشم کا نہیں، ہے یہ رگِ ابر بہار لائے گا تابِ گر انباری گوہر سہرا؟	بہار کے بادل کی دھار
تاب گرانباریِ گوہر	تار ریشم کا نہیں، ہے یہ رگ ابر بہار لائے گا تاب گر انباری گوہر سہرا؟	موتیوں کے بھاری بوجھ کو برداشت کرنے کی طاقت
سخن فہم	ہم سخن فہم ہیں غالب کے طرفدار نہیں دیکھیں اس سہرے سے کہہ دے کوئی بڑھ کر سہرا	بات کو سمجھنے والے شعر کو سمجھنے والے

FARHANG-E-MURAKKABAT-E-GHALIB

By

Ghazanfar Ali

Maharaj Krishen Koul

CIIL PUBLICATIONS

Kulliat-e-Rekhti

By

Maharaj Krishen Koul

Ayaz Ahmad

Urdu Advanced Course Reader (For Non Cognate)

By

Maharaj Krishen Koul

URDU STYLE MANUAL

By

UTRC, LUCKNOW

Dictionary of
Arabic Derivatives in Urdu

By

Maharaj Krishen Koul

S.M. Umair

INTERMEDIATE COURSE READER IN URDU (FOR CONGNATE GROUP)

By

Malika Khursheed

Dictionary-of-Persio-Arabic Plurals-In-Urdu

By

Maharaj Krishen Koul

A Linguistic Survey of Kashmiri Dialects

By

UTRC, LUCKNOW

ISBN 81-7343-115-9

URDU TEACHING AND RESEARCH CENTRE
(Central Institute of Indian Languages)
Ministry of Human Resource Development,
Deptt. of Higher Education, Government of India
10-A, Madan Mohan Malvia Marg, Lucknow - 226 001